وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفه میرزا ابوالفضل بن فیاض علی بن نوروز علی
بن حاجی علی شیرازی
غفر اللہ لھم اجمعین

تو حقیقت را چه دانی جاہلی
تو گرفتار ابوبکر و علی
(مولینا روم)

BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64, Calcutta, 1908.

ISLAM: WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342; Allahabad, 1910.

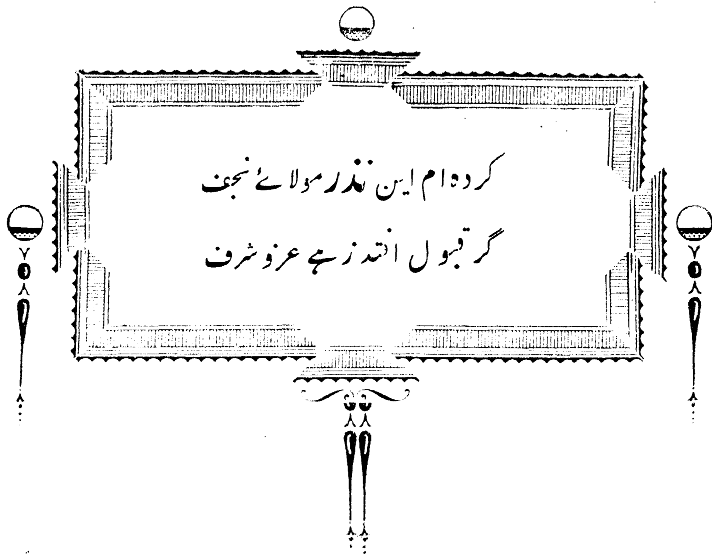
THE QUR'ĀN.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900, Allahabad, 1911-12; second revised edition, without Text, pp. 616, Surat, 1916.

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMMED.—Edited with Introduction, Notes and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530, Allahabad, 1929.

PUBLISHERS:
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA

Price, Rs. 18/- : 21 S. : $ 5.00


کردہ ام این نذر مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے۔ جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا۔ آپ نے فرمایا: ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: لابل ھما سواد اللیل و بیاض النھار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظر ثانی ہدیہ ناظرین ہے۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم، اے، کا نہایت مشکور ہوں۔

حیدرآباد (دکن)

۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ ھ

ابوالفضل

* * * *

الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنه ١٥٠ هـ
مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنه ٢٠٧هـ
كتاب الجمع والتثنية فى القرآن مصنفه ايضاً
غريب القرآن مصنفه ابو عبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنه ٢٠٩هـ
الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فى القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنه ٢١٥ هـ
غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنه ٣٠٣هـ)
غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنه ٣٢١ هـ
غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبه المتوفى سنه ٣٢٢ هـ
مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنه ٣٢٥ هـ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنه ٣٢٨ هـ
غريب القرآن مصنفه ابوعمر محمد عمرالزاهد المتوفى سنه ٣٤٥هـ (تلميذ ثعلب)
الإشارة فى غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنه ٣٥٠ هـ
غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنه ٣٥٠ هـ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنه ٣٧٥ هـ
غريب القرآن مصنفه ابو بكر محمد بن عزيزى سجستانى - (تلميذ ابن دريد)
غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنه ٤٠١ هـ
غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنه ٤٣٧ هـ
تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنه ٥٤٤ هـ (قرآن و حديث)
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى
الوجوه والنظائر مصنفه ابو القاسم محمود نيسابورى الموجود سنه ٥٥٣ هـ
كتاب الغث المستدرك مصنفه على الهروى ابو موسى محمد بن ابى بكر اصفهانى المتوفى سنه ٥٨١ هـ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابو الفرج بن الجوزى المتوفى سنه ٥٩٧ هـ
تحفة الأريب فيما فى القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنه ٧٤٥ هـ
المذهب فيما وقع فى القرآن من المعرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنه ٩١٠هـ
المفردات فى غريب القرآن للشيخ ابوالقاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهانى
مفردات القرآن مصنفه محيى الدين محمد بن على وزان حنفى
معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكى المتوفى سنه ٧٧١ هـ
الوجوه والنظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنه ٨٥٢هـ
معرك الأقران فى مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمــزة»

(۱) حرف استفهام به معنی کیا
(۲) خواه ● أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲ : ۵

أَبَّ

أَب چاره - ● وفاكهة وأبا [س ۸۰ : ۳۱

آبَاءٌ جمع - [أَبٌ (= أبو)

أَبَارِيقُ جمع - [إبريق

أَبَت (= أبى) [أَبٌ (= أبو)

أَبْتَرُ [بتر

اِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) [بغى

أَبَدَ

أَبَدًا زمانه دراز تک
● --- إلا طريق جهنم خالدين فيها أبدا [س ۴ : ۱۶۷

= لابثين فيها أحقابا (س ۷۸ : ۲۳)

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

● --- سندخلهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها أبدا [س ۴ : ۶۰

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

إبرهيم

حضرت ابراهيم نبی

أَبْرَءُ واحد متکلم - [برأ

أُبَرِّئُ واحد متکلم - [برأ

إبريق

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب - ٹونٹی دار پیاله - آفتابه
● --- بأكواب وأباريق [س ۵۶ : ۱۸

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إلى) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر چل دینا -
● إذ أبق إلى الفلك المشحون [س ۳۷ : ۱۳۹

أَبَلَ

إِبْلٌ أونٹ

إِبِلٌ (۱) = إِبْلٌ أونٹ (صحاح)
● --- ومن الابل اثنين --- [س ۶ : ۱۴۵
(۲) بادل
● أفلا ينظرون إلى الابل كيف خلقت [س ۸۸ : ۱۷

إِبِلٌ اور إِبْلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں ان کا واحد نہیں ہوتا۔

أَبَابِيلُ = كثيرة متفرقة يتبع بعضها بعضاً (معالم التنزيل)

= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل عليهم طيراً أبابيل [س ۱۰۵ : ۳

إِبْلِيسُ [بَلَسَ

إِبْنٌ (= بَنَوٌ) [بَنَى

أَبٌ

أَبٌ (= أَبَوٌ)

(۱) أَبًا۔ باپ

(۲) چچا

● وإذ قال إبراهيم لابيه آزر [س ٦ : ۷۴

يَا أَبَتِ = يَا أَبِيْ اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تثنیہ) (۱) ماں باپ

(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ
أَبَوَيْهِ } اُس کے ماں باپ

آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع

(۱) باپ۔ چچا۔ دادے

● ۔۔۔ إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدى۔ قالوا نعبد إلهک و إله آباءك إبراهيم و إسمعيل و إسحق إلهاً واحداً [س ۲ : ۱۳۳

= و وهبنا له إسحق و يعقوب نافلة (س ۲۱ : ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا [س ۵ : ۱۰۴

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم و رب آباءكم الاولين [س ۳۷ : ۱۲۶

أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أَبَى

أَبَى (۱) ناپسند کرنا۔ حقیر سمجھنا۔ کسرشان سمجھنا۔ انکار کرنا

● ۔۔۔ فسجدوا إلا إبليس۔ أبى واستكبر۔۔۔ [س ۲ : ۳۴

(۲) ہرگز نہ ماننا۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)

● ۔۔۔ فأبوا أن يضيفوهما ۔۔۔ [س ۱۸ : ۷۷

● ۔۔۔ فأبين أن يحملنها ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

[تحت حَمَلَ

(۳) ضرور کر کے رہنا۔ بغیر کئے نہ رہنا۔ (+ إِلَّا أَنْ)

● ۔۔۔ ويأبى الله إلا أن يتم نوره [س ۹ : ۳۲

إِتَّسَقَ [وَسَقَ

أَتْقَنَ [تَقَنَ

إِتَّقَى [وَقَى

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَأَ

أَتَی

أَتَی (۱) آنا (+ ل)
(۲) لانا - مرتکب ہونا (+ بِ)
(۳) آپڑنا (+ عَلٰی)
آت (= آتی) آنے والا
آتِیَةٌ (اِسم فاعل واحد موٴنث) آنے والی
● اِنہم آتیہم عذاب [س ۱۱ : ۷۸
مَأْتِیٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا
● کَان وعدہ ماتیا [س ۱۹ : ۶۲
آتَی لے آنا - نکالنا - دینا
إِیتَاءٌ (اسم فعل) دینا
مُؤْتٍ (جمع مُؤْتُونَ - اِسم فاعل) دینے والا
أُوتِیَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أَثَّ

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱٦ : ۸۰
أَثَامٌ [أثم

أَثَرَ

أَثَرَ (۱) روایت کرنا
(۲) (+ بِ) اُٹھانا - اُڑانا (قدموں سے گرد)
● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴
أَثَرٌ (جمع آثَارٌ) (۱) نقش - نقش قدم
أَثَرُ الرَّسُوْل سنت رسول (موسیٰ)
● - - - فقبضت قبضة من أثر الرسول
[س ۲۰ : ۹٦

= ألمراد بالرسول موسی علیه السلام ویأثره سنته ورسمه الذی أمر به - (ابومسلم اصفهانی)
(۲) اثر - تاثیر - برکت
● - - - سیماهم فی وجوههم من أثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
آثَارٌ (جمع) (۱) آثار - نشانیاں
● فانظر إلی آثار رحمت الله کیف یحی الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰
(۲) یادگاریں
● أشد منهم قوة وآثارا [س ۴۰ : ۲۱
عَلٰی آثَارِهِمْ ان کے پیچھے
● فلعلك باخع نفسک علی آثارهم - - -
[س ۱۸ : ٦
أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو
● - - - إیتونی بکتاب من قبل هذا أو أثارة من علم - - - [س ۴٦ : ۴
= علامة (زجاج)
آثَرَ (۱) پسند کرنا - اختیار کرنا
● بل توٴثرون الحیوة الدنیا [س ۸۷ : ۱٦
(۲) ترجیح دینا (+ عَلٰی)
● لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱

أَثَلَ

أَثْلٌ (اِسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ
[س ۳۴ : ۱۵

أَثِمَ

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان
● - - - قل فیهما إثم کبیر و منافع للناس و إثمهما أکبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم
● --- إن بعض الظن إثم ---[س۴۹ : ۱۲
● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ۴ : ۲۰
إثْمِیْ (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلی -
(إبن عباس - إبن مسعود - إبن جرير -)
ایسے معانی کے لئے دیکھیں شِقَاقٌ تحت شَقَّ
أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِيْ وَ إِثْمِكَ (س ۵ : ۲۹)
کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے
أَثَامٌ = عقوبة - بدی کی سزا (لسان)
● --- ولا یزنون - ومن يفعل ذلك يلق أثاما ---
[س ۲۵ : ۶۸
آثِمٌ (اِسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار
● ولا تطع منهم آثما [س ۷۶ : ۲۴
أَثِيمٌ (مبالغه) بڑا بدکار
● ويل لكل أفاك أثيم [س ۴۵ : ۶
تَأْثِيمٌ (اسم فعل) = إِثْمٌ (قاموس)

أَجَ

أُجَاجٌ سخت کھاری (پانی)
● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج
[س ۲۵ : ۵۵

إجْتَبَى [جَبَا
إجْتُثَّ [جَثَّ
أَجْدَاثٌ (جمع) [جَدَثَ

أَجَرَ

أَجْرٌ (اِسم فعل) کام کی اجرت - سزدوری -
خدمت کا بدلہ
أُجُوْرٌ (جمع) (۱) کام کی اُجرت
(۲) بیوی کا مہر -
● فآتوهن أجورهن فريضة [س ۴ : ۲۴
إِسْتَأْجَرَ سزدوری پر ملازم رکھنا
[س ۲۸ : ۲۶

أَجَلَ

أَجْلٌ باعث - وجه
مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے
أَجَلٌ (۱) وقت مقررہ - مدت معینہ - میعاد
● لكل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴
● ماتسبق من أمة أجلها وما يستأخرون - ثم ارسلنا رسلنا تترا ---[س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴
● لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸
(۲) بیبیوں کی عدت
● --- فاذا بلغهن أجلهن ---[س۲ : ۲۳۴
أَجَّلَ (+ لِ) کوئی وقت مقرر کرنا
[س ۶ : ۱۲۸
مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل (میعاد) مقرر کی گئی ہو
كِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا اور محدود

أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِيْنٌ) [جَنَّ
أَجْنِحَةٌ (جمع - واحد جَنَاحٌ) [جَنَحَ
أُجُوْرٌ (جمع - واحد أَجْرٌ) [أَجَرَ
أَحَادِيْثُ (جمع - واحد حَدِيْثٌ) [حَدَثَ

أَحَاطَ [حَاطَ

أَحِبَّاءُ (جمع - واحد حَبِيْبٌ) [حَبَّ

أَحَدٌ ایک - کوئی [وَحَدَ

إِحْدَى (مؤنث) [وَحَدَ

أَحْلَامُ (جمع - واحد حُلُمٌ اور حِلْمٌ) [حَلُمَ

أَحْوَى [حَوَى

أَخْبَتَ [خَبَتَ

أَخْدَانٌ (جمع) [خِدْنٌ

أُخْدُوْدٌ [خَدَّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا - لے لینا - چھین لینا
(۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا

● إذ أخذ القرى وهي ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۲

(۳) قبول کرنا

● و يأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴

(۴) عہد کرنا (+ عَلَى)

● و أخذتم على ذلكم إصري [س ۳ : ۸۱

(۵) (+ فِيْ) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)

● --- لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم [س ۸ : ۶۸

(۶) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا

● يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰

أَخْذٌ (إسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا

أَخْذَةٌ (واحدة) سزا - گرفتاری

آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا

آخَذَ (مضارع يُؤَاخِذُ) سزا دینا

إِتَّخَذَ (= إِئْتَخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا

● --- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱

= بنانا (رازی)

= عبدتم (ابن عباس)

أَتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸ : ۶۳) = أَأَتَّخَذْنَاهُمْ

(۲) گمان کرنا

● يتخذ ما ينفق قربات عندالله [س ۹ : ۱۰۰

(۳) سلوک کرنا (+ فِيْ)

● --- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵

إِتِّخَاذٌ (إسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵

مُتَّخِذٌ (إسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۵۱

أَخِرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا - اخیر

آخَرُوْنَ (جمع مذکر)

أُخْرَى (واحد مؤنث)

أُخَرُ (جمع مؤنث)

فِيْ أُخْرَاكُمْ (س ۳ : ۱۵۳) تمہارے پیچھے

آخِرٌ (بہ مقابلہ أَوَّلٌ - مؤنث آخِرَةٌ)

اخیر - ختم - اخیر سرا

أَلْآخِرُونَ پچھلے - پچھلے لوگ

أَلْآخِرَةُ آینده - انجام - (ضد الدُّنْيَا)

● وبالآخرة هم يوقنون [س ۲ : ۴

أَلْآخِرَةُ وَالْأُولَى

= أَلْأُولَى وَالْآخِرَةُ پچھلی اورآینده

(لغت قبط)

● فلله الاخرة والاولى [س ۵۳ : ۲۵

● فأخذه الله نكال الاخرة والاولى

[س ۷۹ : ۲۵

● --- ما سمعنا بهذا في الملة الاخرة

[س ۳۸ : ۷

أَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (۱) کسی کام کو بعد میں کرنا ، اخیر میں کرنا ، ملتوی رکھنا ، بے کئے چھوڑ دینا ، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ۱۱ : ۱۱

(۲) مہلت دینا (+ إِلَى)

تَأَخَّرَ پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ۲ : ۱۹۹

إِسْتَأْخَرَ پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ۷ : ۳۲

مُسْتَأْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے - جو پیچھے آئے [س ۱۵ : ۲۴

أَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِيَ

أَخْفَى [خَفِيَ

أَخِلَّاءُ (جمع - واحد خَلِيلٌ) [خَلَّ

أَخُنْهُ (واحد متکلم + ه) [خَانَ

أ خ

أَخٌ (= أَخَوٌ) (۱) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع إِخْوَةٌ)

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا [س ۲۷ : ۴۵

(۳) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ۴۹ : ۱۰

إِخْوَانٌ (جمع - واحد أَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست ، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين [س ۱۷ : ۲۷

● وعاد وفرعون وإخوان لوط [س ۵۰ : ۱۳

أُخْتٌ (= أَخَوَةٌ - جمع أَخَوَاتٌ) (۱) بہن

(۲) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم --- يا أخت هارون [س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸

(۳) ہم مشرب - دوست

● --- كلما دخلت أمة لعنت أختها ---

[س ۷ : ۳۸

(۴) طرز - مثل

● --- وما نريهم من آية إلا هي أكبر من أختها --- [س ۴۳ : ۴۸

أ د

إِدٌّ نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ۱۹ : ۹۱

إِدَّارَأْتُمْ (= تَدَارَأْتُمْ) جمع حاضر [دَرَأَ

إِدَّارَكَ [دَرَكَ

أَدُّوْا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَّى
أَدَاءٌ [أَدَّى
أَدْبَارٌ [دَبَرَ
أَدْرَؤُا (امر - جمع) [دَرَأَ
أَدْعِيَاءٌ (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دَعَا
أَدْلَى [دَلَا

أَدِمَ

آدَمُ (۱) نوع اِنسان - بشر
● ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱
= وإذ قال ربک للملئكة إنی خالق بشرا من صلصال من حماٍ مسنون فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدين (س ۱۵: ۲۸و۲۹)
● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱
= قد انقضى قبل آدم الذی هو ابونا الف الف آدم او اکثر (امام محمد باقر[ع])
= و ما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)
(۲) بنی إسرائيل کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم -
● إن الله اصطفى آدم ونوحا وآل إبراهيم وآل عمران على العالمين ذرية بعضها من بعض [س ۳ : ۳۲ و ۳۳
أَدْنَى [دَنَا
أَدْهَى [دَهَى

أَدَى

أَدَآءٌ (= أَدَاءٌ) اداکرنا - ادائیگی - امانت کا واپس کرنا
أَدَّى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -
(۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷
(۳) فرض اداکرنا، بات ماننا، سننا (+ إلیٰ)
● --- ان ادوا إلى عباد الله [س ۴۴ : ۱۷
= ادوا إلى ما امرکم الله به یا عباد الله (ابن عباس)
= ادوا إلى سمعکم (تہذیب)
يُؤَدِّيْ (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳

إِذْ

إِذْ (۱) زمانہ ماضی کا اِسم
(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب
(۳) تعلیلیه یا سببیه
● ولن ينفعكم اليوم إذ ظلمتم انكم فی العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹
(۴) = قد (تحقیقیه)
● أيامركم بالكفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳ : ۷۹
● وإذ واعدنا موسى اربعين ليلة [س ۲ : ۵۱
= وقد واعدنا - (ابن عباس)
(۵) زائدة
● و إذ قال ربک للملئكة [س ۲ : ۳۰
إِذَا (۱) فجائية (کلمه مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)
● واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذين کفروا [س ۲۱ : ۹۷
(۲) = ف (تفریعیه)
● وان تصبهم سيئة بما قدمت ايديهم اذاهم يقنطون [س ۳۰ : ۳۶
(۳) زائدة
إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اُس وقت ۔ اُس صورت میں

● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون

[س ۱۳ : ۳۴

اِذَامَا جب ۔ جس وقت

● اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذقن

أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ

أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِيلٌ) [ذَلّ

أَذَنَ

أَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸

(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)

● ۔۔۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲

اِذْنٌ (اِسم فعل) (۱) علم (قاموس ۔ راغب)

● ۔۔۔ وما کان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔۔۔

[س ۱۰ : ۱۰۰

(۲) مشیئت

● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبک باذن الله

[س ۲ : ۹۷

(۳) = تخلية اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا)

چھوڑ دینا ۔ نہ روکنا

● وما کان لنفس أن تموت الا باذن الله

[س ۳ : ۱۴۴

(۴) اِجازت [س ۴ : ۲۵

(۵) = امر ۔ حکم

● وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله

[س ۴ : ۶۴

أُذُنٌ (مؤنث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان

(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا

● ۔۔۔ و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)

أَذَانٌ اِعلان

● ۔۔۔ و أذان من الله و رسوله إلى الناس

[س ۹ : ۳

أَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا

● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸

مُؤَذِّنٌ (اِسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰

آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا

● فقل آذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹

(۲) اعلان کرنا

(۳) یقینی طور پر جاننا

● ۔۔۔ فاذنوا بحرب من الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۷۹

= إستیقنوا ۔ (ابن عباس)

تَأَذَّنَ اعلان کرا دینا ۔ بیان کرا دینا

● ۔۔۔ وإذ تاذن ربک ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۶

اِسْتَأْذَنَ (۱) اِجازت مانگنا

(۲) معذرت کی اِجازت مانگنا

● لا یستاذنک الذین یؤمنون بالله ۔۔۔

[س ۹ : ۴۴

أَذِيَ

أَذًى (= أَذَىً اِسم فعل)

(۱) نقصان ۔ مضرت

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۔ قُلْ هُوَ أَذًى

(س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارے میں ۔ تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے ۔

(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمہ

● لن یضروکم إلا أذى [س ۳ : ۱۱۰

أَوْ بِهٖ أَذًى مِنْ رَأْسِهٖ (س ۲ : ۱۹۶)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا۔
تکلیف دینا ۔ صدمہ یا رنج پہنچانا ۔ سزا دینا
--- فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۲۰) تو سزا دو اُن
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أُؤْذِيَ
= أُأْذِيَ

أَرَائِكَ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (إسم فعل) سخت حاجت ۔ اشد ضرورت
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے

مَآرِبُ (جمع ۔ واحد مَأْرَبَةٌ) ضروریات ۔
ضروری کام [۲۰ : ۱۹

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبٌّ

أَرْبَى [رَبَا

ارْتَابَ [رَابَ (= رَيَبَ)

أَرْجَاءٌ (جمع) [رَجَا

أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا

أَرْدَى [رَدِي

أَرْسَى (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرْضٌ

أَرْضٌ (مؤنث) (۱) زمین

● وفجرنا الارض عیونا [س ۵۴ : ۲۰
(۲) سرزمین ۔ ملک

● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱

الْأَرْضُ = هٰذَا الْأَدْنَى (س ۷ : ۱۶۸)
= الدنیا فوری عیش ۔ خود غرضی ۔
نفسانیت

● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى
الارض واتبع هو به [س ۷ : ۱۷۶

أَرَكَ

أَرَائِكُ (جمع ۔ واحد أَرِيكَةٌ) تخت یا پلنگ
جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۰

أَرَمَ

إِرَمُ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا ۔ اُکسانا

أَزٌّ (إسم فعل) ورغلانا ۔ وسوسہ

● --- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸۳

ازْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (إسم فعل) (۱) پیٹھ ۔ کمر
(۲) قوت

● أشدد به أزري [س ۲۰ : ۳۱

آزَرَ مضبوط کرنا

● ... أخرج شطاه فآزره [س ۴۸ : ۲۹

آزَرُ حضرت ابراهیم کے چچا [س ۶ : ۷۵

أَزِفَ

أَزِفَ قریب آنا ۔ قریب ہونا [س ۵۳ : ۵۸

آزِفَةٌ وہ جو آکر رہے گا ۔ شامت اعمال

● ازفت الازفة [س ۵۳ : ۵۸

أَزْكَى [زَكَى

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أَسَّ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ۔ نیو ڈالنا

● اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۱۰

أَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَرَ

أَسَاوِرُ (جمع ۔ واحد سِوَارٌ) [سَارَ

أَسْبَابٌ (جمع ۔ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ۷۶ : ۲۱

إِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)

إِسْتَحَقَّ [حَقَّ

إِسْتَحْوَذَ [حَاذَ

إِسْتَزَلَّ [زَلَّ

إِسْتَطَاعَ [طَاعَ

إِسْتَعِذْ (أمر) [عَاذَ

إِسْتَغْنَى [غَنِيَ

إِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ

إِسْتَكَانَ [كَانَ

أُسْتُهْزِئَ (ماضی) [هَزِئَ

إِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَى

إِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ

إِسْتَوَى [سَوَى

إِسْتَيْأَسَ [يَئِسَ

إِسْتَيْقَنَ [يَقِنَ

أَسْحَارٌ (جمع ۔ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ

أَسْرِ (أمر) [سَرَى

أَسَرَ

أَسَرَ باندھنا ۔ قیدی بنانا

أَسْرٌ (اِسم فعل) (۱) جوڑ ۔ جھلیدار بند

(۲) = خَلْقٌ بناوٹ

● وشددنا اسرهم [س ۷۶ : ۲۸

أَسِيرٌ (جمع أَسْرَى) قیدی [س ۷۶ : ۸

أُسَارَى (أَسْرَى کی جمع اور أَسِيرٌ کی جمع الجمع)

[س ۲ : ۸۵

إِسْرَائِيلُ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِیٓ إِسْرَآئِیل آل یعقوب ۔ قوم یہود

أَسْرٰی [سرو

أَسِفَ

أَسَفٌ رنج و غم

یَا أَسَفٰی = أَسَفِی

یَا أَسَفٰی عَلٰی یُوسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصہ سے بھرا ہوا

[س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصہ دلانا ۔ غضب میں لانا

● فلما آسفونا إنتقمنا منهم [س ۴۳ : ۵۵

= أغضبونا ۔ (ابن عباس)

إِسْمٌ [سما

أَسْمَاءٌ [سما

إِسْمٰعِیلُ

حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے حضرت اسمعیل

أَسَنَ

آسِنٌ بگڑا ہوا ۔ گندہ ۔ سڑا ہوا

● --- انهار من ماء غیر آسن [س ۴۷ : ۱۶

أَسَا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ ۔ مثال

(۲) رہبر ۔ پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أَسِیَ

أَسِیَ (+ عَلٰی) غمگین ہونا ۔ فکرمند ہونا

● --- فکیف أسی علی قوم کافرین [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع ۔ واحد شَتٌّ) [شَتَّ

أَشِحَّةٌ (جمع ۔ واحد شَحِیحٌ) [شَحَّ

أَشِدَّاءُ (جمع ۔ واحد شَدِیدٌ) [شَدَّ

أَشِرَ

أَشِرٌ متکبر ۔ اترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقٰی (افعل التفضیل) [شَقَا

أَشْکُوا (واحد متکلم) [شَکَا

اِشْمَأَزَّتْ [شمز

أَشْیَاعٌ (جمع ۔ واحد شِیْعَةٌ) [شَاعَ

آصَالٌ (جمع ۔ واحد أَصِیلٌ) [أَصْل

أَصْبُ (واحد متکلم) [صَبَا

أَصَدَ

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی ۔ ڈھکی ہوئی [س ۱۰۴ : ۸

أَصَرَ

إِصْرٌ (۱) عہد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰

(۲) عہد شکنی کی سزا یا عذاب ۔ (تاج)

● ربنا ولا تحمل علینا إصرا کما حملته علی الذین من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ ۔ بار [س ۷ : ۱۵۶

أَصَرَّ [صَرَّ

اِصْطَفٰی [صَفَا

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ

اُصْفٰی [صَفَا

أَصَلَ

أَصْلٌ (جمع أُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ - تلا - جڑ [س ۱۴ : ۲۹

أَصِیلٌ شام کا وقت - (جمع أُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۴

أَصْلَابٌ (جمع - واحد صُلْبٌ) [صَلَبَ

أَضَاءَ [ضَاءَ (= ضَوَأ)

أَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ

أَطَاعَ [طَاعَ

اَطَّلَعَ (= أَ + اِطَّلَعَ) [طَلَعَ

اِطْمَأَنَّ (طَمْأَنَ) [طَمَنَ

أَطْوَارًا (جمع - واحد طَوْرٌ) [طَارَ

اِعْتَدَ [عَتَدَ

اِعْتَدٰی [عَدَا

اِعْتَرٰی [عَرَا (= عَرَوَ)

اِعْدِلُوا [عَدَّ

أَعْدَاءٌ (جمع - واحد عَدُوٌّ) [عَدَا

أَعِزَّةٌ (جمع - واحد عَزِیْزٌ) [عَزَّ

اِعْصَارٌ [عَصَرَ

أُعِیْذُ (واحد متکلم) [عَاذَ

أَغْرَیْنَا (جمع متکلم) [غَرَا

أَغْلَالٌ (جمع - واحد غُلٌّ) [غَلَّ

أَغْنٰی [غَنِیَ

أَغْوٰی [غَوَی

أَفَّ

أُفٍّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۳

أَفَاءَ [فَاءَ (= فَیْءٌ)

أَفَاضَ [فَاضَ (= فَیَضَ)

أَفَبِالْبَاطِلِ = أَ + فَ + بِ + أَلْ + بَاطِل [س ۶ : ۷۴

اِفْتَدٰی [فَدَی

اِفْتَرٰی [فَرَی

أَفْضٰی [فَضَا

أَفَعَیِیْنَا (= أَ + فَ + عَیِیَ) [عَیَّ

أَفَقَ

أَفَقَ یا أَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلی درجہ حاصل کرنا - (قاموس)

أُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلی درجہ

اَلْأُفُقُ الْمُبِیْنُ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِیْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

[رآہُ = فاعل اللہ ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر ۔ (رازی)
= فاستوی وهو بالافق الاعلی (س ۵۳: ٦)
[فاستوی فاعل محمدؐ ۔ ضمیر هو محمدؐ]
آفَاق (جمع ۔ واحد أُفْقٌ اور أُفُقٌ) نواحی یا اطراف ۔ زمین کے دور دور مقامات
● ۔۔۔ سنریهم آیاتنا فی الافاق [س ۴۱: ۵۳

أَفَكَ

أَفَكَ (۱) جهوٹ کہنا (۲) جهوٹ کہلانا (۳) جهوٹی صورت بنانا
● ۔۔۔ فاذا هی تلقف ما یافکون [س ۷: ۱۱۴
(۴) پهیر دینا (+ عن) [س ۵۱: ۹
(۵) باطل کرنا ۔ بیکار کرنا
إِفْكٌ (۱) حقیقت کو پهیر کر، توڑ مروڑ کر، جهوٹ بنانا
(۲) جهوٹی بات ۔ بناوٹ
● أئفکا آلهة ۔۔۔ تریدون [س ۳۷: ۸۶
أَئِفْكًا (= أَ + اِفْكًا) کیا جهوٹ کو بهی؟
أَفَّاكٌ بڑا جهوٹا [س ۲٦: ۲۲۲
مُؤْتَفِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو برباد کردیا گیا
اَلْمُؤْتَفِكَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا
مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س ٦۹: ۹

أَفَلَ

أَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س ٦: ۷٦
آفِلٌ (اِسم فاعل) غروب ہونے والا
[س ٦: ۷٦
أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنَنٌ) [فن
أَفْوَاهٌ جمع ۔ واحد فَمٌ بمعنی منه [فَاہَ (= فَوَہَ)
أُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
أَفْئِدَةٌ (جمع ۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
أَقَاوِیلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

أَقَتَ

أَقْتٌ (= وَقْتٌ) [وَقَتَ
أَقَتَ وقت مقرر کرنا
أُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانه)
● واذا الرسل اقتت [س ۷۷: ۱۱
(۳) = بلغت میقاتها الذی کانت تنتظره (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تها
اقْتَدِہْ [قَدَا
أُقْنُتِی (أمر مؤنث) [قَنَتَ
أَقْنَی [قَنَی
أَقْوَاتٌ (جمع ۔ واحد قُوتٌ) [قَاتَ
أَکَادُ (واحد متکلم) [کَادَ (= کَوَدَ)
أَکْدَی [کَدَا
اِکْرَاہٌ (اِسم فعل) [کَرِہَ
أُکْسُوهُمْ (أمر) [کَسَا + هُمْ

أ ك ل

أَكَلَ (۱) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا
(۲) لینا۔
● لا تاکلوا الرباء ۔ [س ۳: ۱۲۹
(۳) پکڑنا۔
● ۔۔۔ وما أكل السبع [س ٥: ٣
= أخذها۔ (ابن عباس)

كُلْ (أمر مذکر) كُلِي (مؤنث)

أَكْل (اسم فعل) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا

أَكْلاً حریصانہ طریقے سے کھانا۔ ضائع کرنا

أُكُلٌ غذا۔ پھل۔ کھانے کی چیز
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ (س ٦: ١٤٢)
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

آكِلٌ (اسم فاعل) کھانے والا

أَكَّالٌ بڑا کھانے والا۔ کھاؤو

مَأْكُولٌ جو کھایا جاچکا۔ کھایا ہوا۔

أَكْمَامٌ (جمع۔ واحد كِمٌّ) [كَمّ

أَكِنَّةٌ (جمع۔ واحد كِنٌّ) [كَنّ

أَكْنَانٌ (جمع۔ واحد كِنٌّ) [كَنّ

أ ل

(۱) اسم موصول بہ معنی الذی یا اُس کے فروع۔ یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذھنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= كُلّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء كل شیء حی [س ۲۱: ۳۰
(۴) زائدہ لازم وغیر لازم
(٥) عوض۔ ضمیر و اسم

أ ل ل

إِلٌّ = قرابة رشتہ داری۔ (ابن عباس)
● کیف وأن یظهروا علیکم ولا یرقبوا فیکم الا ولاذمة [س ۹: ۸

أ ل ا

أَلَا
(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲: ۱۳
(۲) یہ تخضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں بر انگیختہ کر کے یا نرمی کر کے
● الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدؤکم اول مرة [س ۹: ۱۳
● الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم [س ۲۴: ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار۔ کیوں نہیں؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

(٥) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ٢ : ١٣

آلّ (= اَوَلّ) [آل (= اول)

آلآءُ (جمع - واحد اَلَی) [اَلَا (= اَلَو)

اَلَّا

(١) = اَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافيه)

یا اَنْ (مفسره) + لا (نافيه)
● وزين لهم الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا يهتدون الا يسجدوا لله
[س ٢٧ : ٢٤ و ٢٥
● انه من سليمان و انه بسم الله الرحمن الرحيم الا تعلوا على واتونى مسلمين
[س ٢٧ : ٣٠ و ٣١
(٢) تحضيض (قاموس)
= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(١) استثنائیه (٢) صفتی بمعنی غیر
● لوكان فيهما اله الا الله لفسدتا [س ٢١ : ٢٢
(٣) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)
● - - - وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره لئلا يكون للناس عليكم حجة - الا الذين ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونى
[س ٢ : ١٥٠
● - - - يا موسى لا تخف - انى لا يخاف لدى المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانى غفور رحيم [س ٢٧ : ١٠ و ١١
(٤) = بل (بلکه)
● طه ما انزلنا عليك القران لتشقى الا تذكرة لمن يخشى [س ٢٠ : ١-٣
(٥) بدل بدله - عوض
● - - - آلهة الا الله [س ٢١ : ٢٢
(٦) = اِنْ (حرف شرط) + لا (حرف نفی)
● الا تنصروه فقد نصره الله [س ٩ : ٤٠
(٧) آغاز کلام کے لئے - (٨) = لکن لیکن
(٩) زائده - (صحاح)

اَلَّاىَ (مؤنث) [اَلَّذِى

اَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) [لَبَّ

اَلَتَ

اَلَتَ (+ مِنْ) کم کرنا - نقصان کرنا
[س ٥٢ : ٢١

اَلْتَفَّ [لَفَّ

اَلْحَادُ (اسم فعل) [لَحَدَ

اَلْحَافُ (اسم فعل) [لَحَفَ

أُلْحِقْنِى ملا مجھکو [لَحِقَ

اَلَدُّ (أفعل التفضيل) [لَدَّ

اَلَّذِى

اَلَّذِى (واحد مذکر) جو

اَلَّذَانِ (تثنيه)

اَلَّذِيْنَ (جمع)

اَلَّتِى (واحد مؤنث)

اَللَّاتِى
اَللَّائِى } (جمع مؤنث)

آلٓر

ا ل ر حروف تہجی محض

- آلٓر تلك آيات الكتاب الحكيم [س ١٠ : ١

(ا ل ر۔ یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع ۔ واحد لِسَانٌ) [لسن

ألف

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ٣ : ١٢٠

أُلُوفٌ (جمع) واحد (١) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار

(٢) إِلْفٌ و (٣) آلِفٌ به معنی جماعت

(تاج ۔ لسان ۔ بیضاوی)

- ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف ۔ ۔ ۔ [س ٢ : ٢٤٣

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)

(١) ملانا ۔ جوڑنا

(٢) میل کرانا (+ بَيْنَ)

- فالف بين قلوبكم [س ٣ : ١٠٣

مُؤَلَّفَةٌ (مؤنث) ملائی ہوئی

اَلْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (س ٩ : ٦٠) جن کے دل متحد کئے گئے ۔ جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے ۔ نو مسلم [س ٩ : ٦٠

إِيلَافٌ (اِسم فعل) (١) يُؤَلِّفُونَ سے ۔ تیار کرنا ۔ سامان اکٹھا کرنا

(٢) عہد ۔ (ابن عباس)

(٣) حفاظت کی ضمانت (تاج)

- لايلاف قريش ۔ ۔ ۔ [س ١٠٥ : ١

أَلْفَافٌ [لَفَّ

أَلْفَى [لَفَا

أَلْقَابٌ (جمع ۔ واحد لَقَبٌ) [لَقَبٌ

أَلْقَى [لَقِيَ

أَلَمْ

= أَ (استفهاميه) + لَمْ (نافيه)

آلٓمٓ

ا ل م حروف تہجی محض ۔ [آلٓر

لا اقول الم حرف ولكن الف حرف ولام حرف و ميم حرف (ابن مسعود)

- الم ۔ ذلك الكتاب لاريب [س ٢ : ١ و ٢
- الم ۔ تلك آيات الكتاب الحكيم [س ٣١ : ١ و ٢
- الم ۔ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين [س ٣٢ : ١ و ٢

ألم

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيمٌ تکلیف دہ

آلٓمٓر

ا ل م ر حروف تہجی محض [آلٓر

- المر ۔ تلك آيات الكتاب [س ١٣ : ١

آلٓمٓصٓ

ا ل م ص حروف تہجی محض [آلٓر

- المص ۔ كتاب انزل اليك [س ٧ : ١

أَلَهَ

اِلٰهٌ معبود (جمع آلِهَةٌ)

اَللّٰهُ = اَلْ + لَاهُ = الباطن ، العلی [لَیَهٗ

بعض کا قول ہے کہ اِلٰہٌ کی اصل حرف کنایہ کی ھا (ہ) تھی ۔ اس پر لام (ملك) زائد کیا گیا تو وہ لَہٗ ہو گیا ۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللّٰہ پڑھنے لگے

(السیوطی کی کتاب اتقان)

بِاللّٰهِ ، تَاللّٰهِ ، وَاللّٰهِ خدا کی قسم

لِلّٰهِ (۱) خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے

(۲) خدا کا ● اِنَّا لِلّٰهِ --- [س ۲ : ۱۵۱

اَللّٰهُمَّ خدایا

اَلْهٰكُمْ تم کو مصروف رکھا [لَهَا + كُمْ

اَلَمَّ [لَمَّ

أَلَا

اَلَا چوکنا ۔ ● لا یالونکم خبالا [س ۳ : ۱۱۴

آلَاءٌ (جمع۔ واحد اِلَی = اِلَیٰ)

(۱) قدرت (ابن جریر)

● وقوم نوح من قبل ۔ انہم کانوا ہم أظلم واطغی ۔ والموٴ تفکة اہوی فغشاہا ما غشی ۔ فبای آلاء ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲ - ۵۶

= ان الایة مذکورة لبیان القدرة لا لبیان النعمة ۔ (رازی)

(۲) نعمتیں

● واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و ● بوأکم فی الارض تتخذون من سہولہا قصورا و تنحتون الجبال بیوتا ۔ فاذکروا آلاء اللّٰہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷ : ۶۹

آلَی (= أَأْلَی) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

اِئْتَلَی کسی بات کی قسم کھا لینا ۔

● --- لا یاتل --- ان یوٴتوا [س ۲۴ : ۲۲

أَلْوَانٌ (جمع۔ واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلَی

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(۲) معیت ۔ شامل ہونا (= مع)

● ولا تاکلوا اموالہم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) = فی (ظرف)

● قل اللّٰہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا (= لِ)

● والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳

= الامر لك

(۵) = عند (نزدیک ۔ پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی

● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳

(۶) = عَلٰی

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ۱۷ : ۴

(۷) توکید یا زائدہ

● فاجعل افئدة من الناس تہوی الیہم [س ۱۴ : ۳۷

(۸) برائے سمت

● اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹ : ۱۵

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِيْن = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین ۔ ۔ اذقال لقومه الا تتقون ––– و ترکنا علیه فی الاخرین سلام علی الیاسین [س ۳۷ : ۱۲۲ - ۱۳۰

أَمْ

حرف عطف ہے

(۱) متصله (الف) استفهامیه

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادله بمعنی خواه

● ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم [س ۲ : ٦

(۲) منقطعه (اضراب) بمعنی نہیں ۔ بلکه

● قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا لله شرکاء
[س ۱۳ : ۱٦

(۳) زائده

● افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من هذا الذی هو مهین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أَمَّ

آمِّيْنَ (اِسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو میں ہیں، جو اراده رکھتے ہیں [س ۵ : ۲

أُمٌّ (۱) ماں ۔ والده (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

إِبْنَ أُمَّ (س ۷ : ۱۴۹) = إِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ۲۰ : ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● منه آیات محکمات هن ام الکتاب –––
[س ۳ : ٦

● وعنده ام الکتاب ––– [س ۱۳ : ۳۹

(۳) پناه کا ٹھکانا ۔ (قاموس)

● واما من خفت موازینه فامه هاویة
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

(۴) بڑی بستی

● ––– حتی یبعث فی امها رسولا –––
[س ۲۸ : ۵۹

أُمُّ الْقُرٰى (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شہر مکه

(۳) اهل مکه (مجاز مرسل)
[س ٦ : ۹۲

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل ۔ علم الٰہی

● ––– وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸

(۲) اصول کتاب

● ––– منه آیات محکمات هن ام الکتاب
[س ۳ : ۵

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ ۔ اشخاص

● من اهل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم

● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱٦ : ۳٦

● وان من امة الاخلافیها نذیر [س ۳۵ : ۲۴

(۳) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

● لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه –––
[س ۲۲ : ٦۷

(۴) گروه ۔ جماعت

● کلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۴
(۵) امام - هادی - (ابو عبیده)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راه - طریقه
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم - (ابن عباس)
(۷) مدت
● لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة --- [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین - (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے - آگے
(۲) خبردار! هوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک - راه
(صحاح - قاموس)
● --- وانهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) هدایت
● ومن قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّةٌ) مثال - نمونه
● واجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) هادی - رهنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم الٰہی
● --- وکل شئی احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۲۱

أُمِّيٌّ (۱) أم القری (مکه) کا رهنے والا - مکّی
(۲) امت کا آدمی - قوم کا آدمی - عرب
● فامنوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وه لوگ جو اهل کتاب نهیں - غیر اهل کتاب - (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنه --- بدینار لا یؤده الیک الا ما دامت علیه قائما - ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۴

أَمَّا (۱) حرف شرط هے اور تفصیل اور توکید کا حرف بهی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵و۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءوقال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

إِمَّا
حرف عطف (۱) ابهام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخئیر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا واما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط = إن (شرطیه) + ما (زائدہ)

● فاما ترین من البشر احدا ---[س ۱۹ : ۲۶

إمَآء (جمع۔ واحد أمَة) چھوکریاں [أمَا (= امو)

أَمَانَة [أمن

أَمَانِي (جمع ۔ واحد أُمْنِيَّة) [منی

أَمَتَ

أَمْتٌ ٹیڑھاپن ۔ اُونچائی نیچائی ۔ موڑ ۔

أَمَةٌ چھوکری۔ لونڈی [أمَا (= امو)

إمْتَاز [مَاز

إمْتَحَنَ [محن

أَمَدَ

أَمَدٌ مدت ۔ میعاد ۔ فصل

● --- تود لو ان بینها و بینه أمدا بعیدا [س ۳ : ۲۹

أَمَرَ

أَمَرَ حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷ : ۲۸

تَأْمُرُونِّي (س ۳۹ : ۶۴)

= تَأْمُرُونَنِي تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا (س ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں (الفراء ۔ صحاح)

(۲) = أمَّرْنَا = سلطنا شرارھا ۔ (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو ۔ (تاج)

(۳) = آمَرْنَا (تاج) = أمَرْنَا = أكثرنا ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی ۔ ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

أَمْرٌ (إسم فعل - جمع أُمُورٌ)

(۱) حکم ۔

● ذلك امر الله انزله الیکم [س ۶۵ : ۵

(۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وامرہ الی الله [س ۲ : ۲۷۵

(۳) مشیئت ۔ منشاء ۔ غایت

● ان الله بالغ امرہ [س ۶۵ : ۳

(۴) فیصلہ ۔

● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰ : ۷۸

(۵) عذاب ۔ سزا ۔

● أعجلتم أمر ربکم [س ۷ : ۱۵۰

= أم أردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم (س ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام ۔ اعمال

● --- فذاقت وبال امرھا و کان عاقبة أمرھا خسرا [س ۶۵ : ۹

(۷) = حادثة (قاموس) ۔ بات ۔ واقعہ

● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا [س ۶۵ : ۱

● إذا جاءھم امر من الامن او الخوف [س ۴ : ۸۳

(۸) دین ۔ مذھب

● فتقطعوا أمرھم بینھم زبرا [س ۲۳ : ۵۳

(۹) رائے ۔ خواھش

● وما فعلته عن أمری [س ۱۸ : ۸۲

عَنْ أَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْرِ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے ۔ دین دار ۔ متدین لوگ

● ۔۔۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ۔۔۔ [س ۴ : ۵۹

= اهل الفقه و الدین (ابن عباس)

إِمْرٌ منکر بات ۔ عجیب بات

● ۔۔۔ لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱

آمِرٌ (اسم‌فاعل) حکم دینے والا ۔ ترغیب دینے والا

● الامرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۳

أَمَّارٌ مائل ۔ راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳

إِئْتَمَرَ آپس میں مشورہ کرنا ۔ غور کرنا

● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶

إِمْرُؤٌ (إِمْرِیٌ مرد) [مَرَأَ

أَمْسٌ

أَمْسٌ (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ہی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲

أَمْعَاءٌ (جمع ۔ واحد مِعًی) [معی

أَمَلَ

أَمَلٌ (اسم‌فعل) = رَجَاءٌ اُمید

[س ۱۵ : ۳

أَمْلَى [ملا

أَمِنَ

أَمِنَ (۱) مطمئن ہونا ۔ محفوظ ہونا ۔ بے خوف ہونا ۔

● فاذا امنتم فاذکروا اللہ [س ۲ : ۲۴۰

● فلا یامن مکر اللہ [س ۷ : ۹۷

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب) ۔ کسی پر بھروسہ کرنا (+ عَلٰی)

● و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤده الیک ۔۔۔ [س ۳ : ۷۴

● مالک لا تأمننا علٰی یوسف [س ۱۲ : ۱۱

أَمْنٌ (اسم‌فعل) (۱) ضد خَوْفٌ امن ۔ حفاظت

● ۔۔۔ اولئک لهم الامن ۔۔۔ [س ٦ : ۸۲

(۲) امن کی جگہ

● ۔۔۔ و إذ جعلنا البیت مثابة للناس و أمنا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۱۹

آمِنٌ (اسم‌فاعل) وہ جو محفوظ ہے ، امن میں ہے

● ۔۔۔ وهم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۹۱

أَمِیْنٌ امین ۔ قابل اعتماد ۔ قابل اعتبار ۔ معتبر ۔ امانت دار

● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ٦۸

أَمَنَةٌ اطمینان ۔ حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) ۔ (۱) امانت [س ۲۳ : ۸

(۲) فرض منصبی ۔

● انا عرضنا الأمانة علی السموات و الارض [س ۳۳ : ۷۲

= الفرائض - (ابن عباس)

مَأْمُوْنٌ امن میں - محفوظ

● ان عذاب ربهم غیر مامون [س ۷۰ : ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگہ

● --- ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ٦

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان لانا (+ ب)

● قالت الاعراب آمنا - قل لم تؤمنوا --- ولما یدخل الایمان فی قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

(۲) محفوظ کرنا -

● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰٦ : ۴

إِيْمَانٌ (= إِئْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا، اُن کا بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا -

= أَمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲و۷۳)

(۲) = تَصْدِيْقٌ (صحاح) - یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان - [س ۴۹ : ۱۴

(۳) محض زبانی یا رسمی ایمان -

● لاینفع الذین کفروا ایمانهم [س ۳۲ : ۲۹

(۴) أمن دینا -

● --- لا إيمان لهم [س ۹ : ۱۲

(دوسری قرءت)

(۵) = صلوة - نماز - (ابن عباس - تاج)

● --- وما کان الله لیضیع ایمانکم [س ۲ : ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)

● --- الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن --- [س ۵۹ : ۲۳

(۲) بات ماننے والا -

● --- وسعى لها سعيها وهو مؤمن [س ۱۷ : ۱۹

إِئْتَمَنَ (مجهول أُوْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ دینا - کسی کا اعتبار کرنا -

● فليؤد الذى اؤتمن امانته --- [س ۲ : ۲۸۳

أُمْنِيَّةٌ [مَنَى

أَمَا

أَمَةٌ (= أَمَوَةٌ - جمع إِمَاءٌ) خادمہ - ملازمہ -

أَنَ

أَنْ (۱) کہ - یہ کہ (مصدریہ)

● یریدون ان یطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲

● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن [س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقیلہ کا مخفف

● افلا یرون الا یرجع الیهم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائدہ

● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)

● فلما ان جاء البشير --- [س ۱۲ : ۹٦

(۴) = إن (شرطیہ)

(۵) = إن = ما (نافیہ)

● قل ان الهدى هدى الله - ان یوتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم [س ۳ : ۷۳

(٦) تعلیلیہ -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

● یخرجون الرسول وإياكم ان تؤمنوا بالله ربکم [س ٦۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

(۸) تاکہ - ● وألقى فى الارض رواسى أن تميد بكم [س ۱۶ : ۱۵
(۹) یہ کہہ کر کہ -
● ولقد بعثنا فى كل امة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت [۱۶ : ۳۶
(۱۰) ایسا نہ ہو کہ (= لئلا)
● يبين الله لكم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۷

أَنَّ (فتحہ اورتشدید) إِنَّ (کسرہ و تشدید) کی فرع اور موصول حرفی ہے۔
(۱) حرف تاکید -
(۲) = لَعَلَّ (شاید)
● وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون [س ۶ : ۱۱۰
(۳) = أَجَلْ ہاں - (تاج)
(۴) = أَنْ - (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیه)
● قل للذين كفروا ان ينتهوا يغفر ما قد سلف [س ۸ : ۳۸
(۲) نافیه - (= مَا)
● وقالوا ان هذا الا سحر مبين [س ۳۷ : ۱۵
● قل ان كان للرحمن ولد فانا اول العابدين [س ۴۳ : ۸۱
= ما كان - (ابن عباس)
(۳) تاکید اور تحقیق (إِن ثقلیه سے تخفیف کرکے إِن کرلیا گیا)
● فذكران نفعت الذكرى [س ۸۷ : ۹
= وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين (س ۵۱ : ۵۵)
● - - - وان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله [س ۲ : ۱۳۸

(۴) زائدة
● ولقد مكنا هم فيما ان مكناكم فيه [س ۴۶ : ۲۶
(۵) تعليليه = إِذْ
● قال اتقوا الله انْ كنتم مؤمنين [س ۵ : ۱۱۲
● واشكروا لله ان كنتم اياه تعبدون [س ۲ : ۱۷۲
(۶) = قد
● - - - ان نفعت الذكرى [س ۸۷ : ۹
(۷) = إِذَا - (ابوزید) [س ۹ : ۳ و س ۳۳ : ۵
(۸) = إِمَّا

إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق -
(۲) تعلیل
(۳) = نعم - کلمه ایجاب - (قاموس)
● ان هذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتدائے کلام
(۵) = إِنْ - (صحاح)

إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف -

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)
آنَاءٌ (جمع - واحد أَنًى = أَنًى) [أ ن ى
إِنَاثًا (جمع - واحد أُنْثَى) [أ ن ث
أَنَاسِيُّ (جمع - واحد إِنْسِيٌّ) [أ ن س

أَنَامٌ

أَنَامٌ (اِسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده) [س ۵۵ : ۱۰

أَنَامِلُ (جمع - واحد أَنْمُلَةٌ) [نَمَلَ

أَنْبَاءُ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نَبَأَ

أَنْبَتَ [نَبَتَ

انْبَجَسَ [بجس

أَنْبِيَاءُ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نَبَأَ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع أَنْتُمْ)

اِنْتَبَذَ [نَبَذَ

اِنْتَثَرَ [نَثَرَ

اِنْتَشَرَ [نَشَرَ

اِنْتَصَرَ [نَصَرَ

اِنْتَقَمَ [نَقَمَ

اِنْتَهُوا (جمع غائب) [نَهَى

أُنْثَ

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)

(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ۴۹ : ۱۳

(۲) = موتی بے جان ، مردہ چیز (ابن عباس)

● --- ان یدعون من دونه الا اناثا [س ۴ : ۱۱۶

أَنْدَادٌ (جمع- واحد نِدٌّ) [نَدَّ

إِنَسَ

إِنْسٌ (اِسم جمع) مانوس - انسان - = الحی المقیمون - (صحاح)

بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ھیں اور جن کہلاتے ھیں

● وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون [س ۵۱ : ۵۶

أَلْجِنّ وَالإِنْس = الناس

إِنْسَانٌ (مذکر و مؤنث - جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ) آدمی جس میں اُنس ھو -

● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

إِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيٌّ) مرد

● فلن اکلم الیوم إنسیا [س ۱۹ : ۲۶

آنَسَ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا

● انی آنست نارا [س ۲۰ : ۱۰

(۲) جاننا -

● فان آنستم منهم رشدا [س ۴ : ۶

اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -

● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا [س ۲۴ : ۲۷

مُسْتَأْنِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو مانوس ھے ، بے تکلف ھے -

● --- ولا مستأنسین لحدیث [س ۳۳ : ۵۵

أَنْسَابٌ (جمع- واحد نَسَبٌ) [نَسَبَ

أَنْشَأَ [نَشَأَ

أَنْصَتَ [نَصَتَ

أَنِفَ

أَنْفٌ ناک - [س ۵ : ۴۹

آنِفًا ابھی ۔ حال ہی میں ۔

● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

أَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) [نَفَلَ

أَنْفُسٌ (جمع ۔ واحد نَفْسٌ) [نَفَسَ

اِنْفَضَّ [فَضَّ

أَنْكَالٌ (جمع ۔ واحد نِكْلٌ) [نَكَلَ

أَنُلْزِمُكُمُوهَا [لَزِمَ

اِنْهَ (امر) [نَهَى

أَنَى

أَنَى (+ ل) وقت آجانا ۔

● ألم يان للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم [س ۵۷ : ۱۶

إِنًى (= إِنَى) موزوں وقت

غَيْرَ نَاظِرِيْنَ إِنَاهُ (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے ۔

آنٍ (= آنِيٌ ۔ اِسم فاعل) گرم کھولتا (پانی)

آنِيَةٌ (مؤنث)

● يطوفون بينها و بين حميم آن [س ۵۵ : ۴۴

آنَاءٌ (جمع ۔ واحد إِنًى = أَنَيٌ) مناسب وقت ۔ کچھ وقت ۔

آنَاءُ اللَّيْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں ۔ (لغت ہذیل)

● يتلون آيات الله آناء الليل [س ۳ : ۱۱۲

إِنَاءٌ وقت ۔

آنِيَةٌ (جمع ۔ واحد إِنَاءٌ) برتن

● ويطاف عليهم بآنية من فضة [س ۷۶ : ۱۵

أَنَّى

أَنَّى (۱) = کیف ۔ (صحاح ۔ قاموس) کیوں کر ؟

● و انی له الذكرى [س ۸۹ : ۲۳

(۲) = متى کب ؟ (قاموس ۔ بحرالمحیط)

● يا زكريا انا نبشرك بغلام اسمه يحيى ۔ ۔ ۔ قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیہ) ۔ (ابو حیان)

● نساءكم حرث لكم فاتوا حرثكم انی شئتم [س ۲ : ۲۲۳

(۴) = أين (قاموس) ۔ کہاں ؟ کس جگہ ؟ کدھر ؟

● فانی تؤفكون [س ۶ : ۹۶

(۵) = من اين (صحاح) ۔ کہاں سے ؟

● قال يا مريم انی لک هذا [س ۱۹ : ۲۶

(۶) = حيث (جس طرح)

اِهْتَزَّ [هَزَّ

أَهْلٌ

أَهْلٌ (۱) اہل و عیال

● و ینقلب الی اهله مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد باهلک سوء الا ان یسجن او عذاب اليم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار ۔

● و شهد شاهد من اهلها ان كان قميصه قد من قبل فصدقت و هو من الكاذبين ۔ ۔ ۔ [س ۱۲ : ۲۶

● واجعل لی وزيرا من اهلی [س ۲۰ : ۲۹

(۴) پیروی کرنے والا -
● فانجیناه و اهله [س ۷ : ۸۳
● فاسر باهلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار - مالک -
● ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اهلها [س ۴ : ۵۸
● فانکحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق - سزاوار -
● قال یا نوح انه لیس من اهلك - انه عمل غیر صالح - [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رهنے والے - باشندے -
● افامن اهل القری ان یاتیهم باسنا بیاتا وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

أَهْلُ الْبَيْت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی بیوی -
● قالوا اتعجبین من امر الله رحمة الله و برکاته علیکم اهل البیت [س ۱۱ : ۷۳
● یانساء النبی لستن کا حد من النساء --- انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳

أَهْلُ الْكِتَاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے ہیں، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں -
● ومن اهل الکتاب من --- قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل [س ۳ : ۷۴
(۲) نصاریٰ -
وَاِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (س ۴ : ۱۵۹)
(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے) -

أَهْلُ النَّار موجب عذاب -

أَهِلَّةٌ (جمع - واحد هِلَالٌ) [هَلَّ

أَهْوَاءٌ (جمع - واحد هَوًى) [هَوَى

أَوْ

حرف عطف
(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) - اباحة یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا -
(۲) تفصیل اجمال کے لئے -
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
● وارسلنا الی مائة الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷
● فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
● فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴
● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا اوقائما --- [س ۱۰ : ۱۲
● لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا [س ۲۰ : ۱۱۳
● ولاتطع منهم آثما اوکفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = إلا (استثناء) - (قاموس)
(۶) = إلی (ظرفیه) - (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتی (یہاں تک که)
● ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونهم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

اَوَّاہٌ [آہ (= اَوہ)

اٰب (= اَوَبَ)

اِیَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا - تائب ہونا - لوٹ کر آنا -

● ان الینا اِیابھم [س ۸۸ : ۲۵

اَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا - حکم ماننے والا -

● نعم العبد - انہ اواب [س ۳۸ : ۴۴

مَاٰبٌ واپس ہونے کی جگہ -

● والیہ مآب [س ۱۳ : ۳۶

اَوَّبَ حکم کا جواب دینا - حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

اَوِّبِیْ (صیغہ امر - مؤنث)

یَا جِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَہٗ (س ۳۴ : ۱۰)

اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو -

اَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبَرٌ) [وبر

اَوْتَادٌ (جمع - واحد وَتَدٌ) [وتد

اُؤْتُمِنَ [امن

اَوْثَانٌ (جمع - واحد وَثَنٌ) [وثن

اَوْحیٰ [وحی

اَدَ

اَدَ (= اَوَدَ) مضارع - یَؤُدُ (= یَؤُوْدُ) گراں ہونا - بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا -

● --- ولا یئودہ حفظھما [س ۲ : ۲۵۶

اَوْدِیَۃٌ (جمع - واحد وَادٍ) [ودی

اُوْذِیَ [اذی

اَوْزَارٌ (جمع - واحد وِزْرٌ) [وزر

اَوْسَطُ [وسط

اَوْعیٰ [وعی

اَوْفیٰ [وفی

اَوْقَدَ [وقد

آل (= اَوَلَ)

آلٌ (۱) اولاد

● فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶

(۲) قوم - پیرو - اُمت

● و اذنجینا کم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹

● و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ھارون [س ۲ : ۲۴۸

اَوَّلُ (مؤنث - اُوْلیٰ) اول - پہلا - اگلا -

[س ۶ : ۱۶۳

اُوْلیٰ پہلی - اگلی - پچھلی - شروع -

● وقرن فی بیو تکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیہ الاولی --- [س ۳۳ : ۳۳

اَلْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلیٰ (لغت قبط) - گذشتہ اور آیندہ [تحت اُخر

● فاخذہ اللہ نکال الا خرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

● فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

● وان لنا للاٰخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

أَلْأَوَّلُونَ اگلے لوگ۔ پرانے زمانے کے لوگ۔ [س ۱۷ : ٦۱

أَوَّلَ تاویل کرنا۔

تَأْوِيلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر۔ شرح۔ حل [س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام۔

● ذلك خیر واحسن تاویلا [۱۷ : ۳۵

أُولَاءِ (جمع۔ واحد ذا) یہ سب۔

أُولٰئِكَ (جمع۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ھے۔)

أُولٰئِكُمْ وہ سب۔ [س ۴ : ۹۳

أُولُوا

أُولُوا مذکر جمع۔ واحد ذو (نصب وجرمیں أُولی)

أُولَاتٌ (مؤنث جمع۔ واحد ذَاتٌ)

أُولُوا الْأَلْبَابِ سمجھنے کےلئے دل رکھنے والے۔ [س ۳۸ : ۲۹

أُولُوالْأَمْرِ [تحت أَمْرٌ

أُولَاتُ حَمْلٍ (س ٦۵ : ٦) حاملہ بی بیاں۔

أُولٰى [وَلَى

أَوْلِيَاءُ [وَلَى

آنَ (= أَوَنَ)

آنٌ وقت۔ لمحہ۔

أَلْآنَ اب۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الئٰن جئت بالحق [س ۲ : ٦٦

● الئٰن خفف الله عنکم --- [س ۸ : ٦٦

آهَ

أَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب۔ حلیم الطبع۔ رحم دل۔ (لغت حبش)

● ان ابراهیم لاواه حلیم [س ۹ : ۱۱۴

أَوَى

أَوَى (مضارع يَأْوِي)

أَوَى (+ إِلَى) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔

● اذ اوینا الی الصخرة --- [س ۱۸ : ٦۲

سَآوِي (واحد متکلم) + سَ

فَأْوُوا (امر جمع حاضر)

آيَةٌ (جمع آيٌ اور آيَاتٌ)

(۱) نشانی۔ ثبوت۔ دلیل

● وآیة لهم الارض المیتة [س ۳٦ : ۳۳

● وجعلنا اللیل والنهار آیتین [س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ۔ نشان

● اتبنون بکل ریع ایة تعبثون [س ۲٦ : ۱۲۸

(۳) نشانی۔ معجزہ۔

● ولئن جئتم بایة لیقولن الذین کفروا ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم۔

● والذین کفروا وکذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت -

● ان فی ذلك لآية لکم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں - واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وه آیتیں جن میں استعارات اور تشبیهیں بهری هیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیهوں کے سمجھنے کی ضرورت هوتی هے - [س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوٰی رهنے کی جگه - محل -

● وماوبه جهنم [س ۳ : ۱۵۶

آوَی (مضارع یؤْوِیْ) (۱) خبر گیراں هونا - پناه دینا -

● الم يجدك يتيما فاوی [س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الٰی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی اليه أبويه [س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

إِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) هاں - قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا هے - [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے -

● قل ای و ربی انه لحق [س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصوله)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفهام)

أَیَّمَا جو کوئی

● ايما الاجلين قضيت فلا عدوان علی [س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

إِیَّا (۱) (آیَةٌ سے هے) اِسم ظاهر بمعنی حقیقت -

● اياك نعبد [س ۱ : ۴

= حقیقتک - (زجاج)

(۲) جمهور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر -

إِیَابٌ [أَاَبَ (= أَوَبَ)

أَیَامٰی (جمع - واحد أَیِّمٌ) [أَأَمَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیَّ + آن) = مَتٰی (کب) ؟

● يسئلونك عن الساعة ايان مرساها [س ۷ : ۱۸۶

إِیْتَآءٌ (اِسم فعل) [أَتَیَ

أَأَدَ

أَأَدَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت - قوت -

● والسماء بنيناها بايد [س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا - طاقت پهنچانا -

● هو الذی ايدك بنصره [س ۸ : ۶۳

أَیْدِیْهِمْ [یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل -

أَیْکَةٌ = أَیْكٌ

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيلَافٌ (اِسم فعل) [أَلِفَ

أَيَمَ

أَيَمَ (= أَيِمَ)

أَيَامَىٰ (جمع - واحد أَيِّمٌ - مذکر و مؤنث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

إِيمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع - واحد يَمِينٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں ؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَئِنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أَيُّهَ

أَيُّهَ (مؤنث أَيَّتُهَا)

● وتوبوا الی اللہ جمیعا ایہ المؤمنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيُّهَ

أَيُّوبُ

حضرت ایوب نبیؑ۔

ـ«باب البـاء»ـ

بِ

(بائے مفردہ) حرف جرہے۔

(۱) الصاق (چسپان شدن) حقیقةً و مجازاً

● ـ ـ ـ وامسحوا برءوسکم [س ۴ : ۴۳

● ـ ـ ـ واذامروا باللغو ـ ـ ـ [س ۲۵ : ۷۲

(۲) = تعدیہ (ہمزہ)

● ـ ـ ـ ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷

= أذهبه

(۳) بہ معنی استعانت ۔

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیہ)

● فکلا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مَع (مصاحبت)

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● ـ ـ ـ إلاّ آل لوط نجیناهم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴

● ولقد نصرکم الله ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = عَلٰی (استعلاء)

● ـ ـ ـ من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۴

(۸) = عَنْ (مجاوزة)

● ـ ـ ـ فاسئل به خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عینایشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = إلٰی (غایت)

● وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) بہ معنی مقابلہ ، عوض ۔

● ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید یا زائدة (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸

● وکفی بالله شهیدا [س ۴ : ۱۶۶

بَابِلُ

شهر بابل ۔ [س ۲ : ۹۶

بَادٍ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئٌ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَی

بَأَرَ

بِئْرٌ (موٴنث) کنواں ۔ [س ۲۲ : ۴۴

بَئِسَ (= بَإِسَ)

بِئْسَ (= بَئِسَ) برا ہونا ۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الایمان

[س ۴۹ : ۱۱

بَأْسٌ سختی ۔ انتقام ۔ شجاعت ۔ طاقت ۔

● ـ ـ ـ فمن ینصرنا من بأس الله [س ۴۰ : ۲۹

بُؤْسٌ تکلیف دہ ۔

بَئِیْسٌ = شدید ۔ (لغت غسان)

● --- بعذاب بئیس [س ۷ : ۱۶۵

بَآئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

[س ۲۲ : ۲۹

بَأْسَآءُ مصیبت - (جسمانی) تکلیف -

اِبتَأَسَ (+ بِ) رنجیدہ ہونا -

[س ۱۱ : ۳۸

لَاتَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو -

بتر

أَبْتَرُ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے - بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إن شانئک ھو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بتك

بَتَّكَ (اعضاءکا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸

فَلَيُبَتِّكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے -

بتل

تَبْتِيْلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا -

● --- وتبتل الیہ تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ اِلیٰ) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا - [س ۷۳ : ۸

بث

بَثَّ بکھیر دینا - پھیلا دینا - [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم - رنج -

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸۶

مَبْثُوْثٌ پھیلایا ہوا - بچھایا ہوا - بکھیرا ہوا -

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱۶) عمدہ عمدہ فرش - بچھے ہوئے فرش - (بیضاوی) - بہت سے فرش - (فراء)

مُنْبَثٌّ پراگندہ - [س ۵۶ : ٦

بجس

اِنْبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱۶۰

بحث

بَحَثَ (+ فِیْ) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۴

بحر

بَحْرٌ (جمع بِحَارٌ اور اَبْحُرٌ)

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملك - اقلیم - (نہایہ)

(۳) = رِیْفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں - (قاموس)

بِحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ - (صحاح)

= اَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَحْرَانِ (تثنیه) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِیرَةٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچه نر ہوتا تو عرب جاهلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نه لیتے ۔ یه اُونٹنی بحیره کہلاتی تھی ۔ [س ۵ : ۱۰۲

بَخَسَ

بَخَسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● --- ولا یبخس منه شیئا [س ۲ : ۲۸۲

بَخْسٌ (۱) نقص ۔ کمی ۔ [س ۷۲ : ۱۳

(۲) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراهم معدودة

[س ۱۲ : ۲۰

(۳) ممنوع ۔ حرام ۔

بَخَعَ

بَاخِعٌ (اسم فاعل) هلاك كرڈالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ (س ۱۸ : ۶)

توکہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نه) هلاك كرڈالے ---

بَخِلَ

بَخِلَ (+ بِ) حریص ہونا ۔ لالچی ہونا ۔

[س ۹۲ : ۸

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ۴ : ۴۱

بَدَأَ

بَدَأَ اِبتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

● --- وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

أَبْدَأَ (مضارع یُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (س ۳۴ : ۴۹)

باطل نه تو نئے سرے سے پھر کچھ کرهی سکتا ہے اور نه پرانی بات کو پھر لاهی سکتا ہے ۔ باطل کی نه کوئی اصل ہے اور نه فلاح ۔ باطل سے نه کچھ ہوا ہے اور نه ہوگا ۔

بَدَرَ

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکه کے نزدیک ہے ۔

[س ۳ : ۱۲۳

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ۴ : ۶

بَدَعَ

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بَدِيعٌ (۱) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابهت نہیں رکھتی ۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نه تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۱

اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورهبانیة اِبتدعوها [س ۵۷ : ۲۷

بَدَلَ

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ۱۸ : ۴۸

بَدَّلَ (+ بِ) ایک کی جگه دوسرا رکھنا ۔

ایک چیز کی جگه دوسری چیز بدل دینا ۔
ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا ۔
[س ۲۷ : ۱۱

تَبْدِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیل ۔ بدلنا ۔
● ۔ ۔ ۔ لاتبدیل لخلق الله [س ۳۰ : ۲۹

مُبَدِّلٌ (اِسم‌فاعل) بدلنے والا ۔ [س ٦ : ۳۴

أَبْدَلَ ایک چیز کی جگه دوسری چیز رکھنا یا بدلے میں دینا ۔ [س ٦٦ : ۵

تَبَدَّلَ (+ بِ) تبادله کرنا ۔ ایک کی جگه دوسرا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۲

اِسْتَبْدَلَ (+ بِ) بدلنے کی خواهش کرنا ۔ ایک کی جگه دوسرا چاهنا ۔ [س ۲ : ۵۸

اِسْتِبْدَالٌ ادل بدل ۔ ایك کی جگه دوسرا چاهنا۔
[س ۴ : ۲۰

بدن

بَدَنٌ بدن ۔ جسم ۔ [س ۱۰ : ۹۲

بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے موٹے جانور، مثلاً اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳٦

بدا

بَدَا (۱) شروع هونا ۔ [س ٦۰ : ۴
(۲) ظاهر هونا (+ ل یا + مِنْ)
● ثم بدالهم ماکانوا یخفون من قبل
[س ٦ : ۲۸
(۳) مناسب معلوم هونا۔
● ۔ ۔ ۔ ثم بدالهم ۔ ۔ ۔ لیسجننه ۔ ۔ ۔
[س ۱۲ : ۳۵

بَدْوٌ ریگستان ۔ بادیه ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱

بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیه کا رهنے والا ۔ [س ۲۲ : ۲۵

بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے ۔ پهلی نظر میں ۔

أَبْدَى ظاهر کرنا ۔ دکھانا ۔ [س ۱۲ : ۷۷

مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اِسم‌فاعل) ظاهر کرنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۷

بذر

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا ۔ برباد کرنا ۔
● ۔ ۔ ۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸
تَبْذِیْراً فضول کو بھی ۔

مُبَذِّرٌ (اِسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا ۔ (لغت هذیل)
● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۹

بر

بَرَّ نیک هونا ۔ دیندار هونا ۔ [س ۲ : ۲۲۴

بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس ۔
[س ۳ : ۱۹۱
(۲) وسیع خشک زمین ۔ خشکی ۔
(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع ۔ (قتاده) البر والجر = البریه و العمران (صحرا اور آبادیاں)
[س ۳۰ : ۴۱

بِرٌّ (۱) تقویٰ ۔ نیکی ۔ [س ۲ : ۱۸۹
(۲) وه بات جس کا خدا نے حکم دیا ھے ۔
= ما امرت به ۔ (ابن عباس)

بَرَرَةٌ (جمع - واحد بَارٌّ - اِسم فاعل) نیک - متقی -
[س ۸۰ : ۱۵

بَرَأَ

بَرَأَ پیدا کرنا -
● --- من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِیٌّ (جمع بَرِیْئُوْنَ اور بُرَآءُ)
(۱) بے قصور - معصوم -
● --- ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا
[س ۴ : ۱۱۲

(۲) بری - بے تعلق (+ مِنْ)
● --- انی بریٌ مما تشرکون [س ۶ : ۷۸

بَرَآءٌ = بَرِیٌّ -
● اننی براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲۶

بَرَآءَةٌ علحدگی - صاف جواب - علحدگی کا اِعلان -
● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِیَّةٌ مخلوق -
● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِیٌٔ (اِسم فاعل) پیدا کرنے والا - خالق -
● هو الله الخالق البارئ [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمه قرار دینا - بے قصور قرار دینا -
● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ۶۹

مُبَرَّؤٌ بری ذمه -
● --- اولئک مبرءون مما یقولون
[س ۲۴ : ۲۶

أَبْرَأَ چنگا کرنا - مرض دور کرنا -
● --- وابرئ الاکمه والابرص
[س ۳ : ۴۳

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمه بتانا - اپنی صفائی جتانا -

تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ (س ۲۸ : ۶۳) هم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے هیں -

بَرَجَ

بُرُوْجٌ (جمع - واحد بُرْجٌ)
(۱) ستارے - [س ۱۵ : ۱۶
(۲) قلعے - عظیم الشان محل - [س ۴ : ۷۸
(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۲۵ : ۶۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراسته کرنا - سنوارنا - بناؤ سنگار کرنا - [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اِسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراسته کرنا -
● ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی
[س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اِسم فاعل) اپنے تئیں آراسته کئے هوئے -
● --- غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ۶۰

بَرِحَ

بَرِحَ بازآنا - چھوڑ دینا -
● --- لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین
[س ۱۸ : ۶۱

بَرَدَ

بَرْدٌ (اِسم فعل) ٹھنڈا - ٹھنڈک -

یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا (س ۲۱ : ۶۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاہ اللہ من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرَدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳]

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● ---لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۴]

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + لِ یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱]
(۲) ظاہر ہونا (+ لِ)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔ [س ۴۰ : ۱۶]

بَارِزَۃٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● ---وتری الارض بارزۃ [س ۱۸ : ۴۸]

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ لِ)
● ---و برزت الجحیم لمن یری [س ۷۹ : ۳۶]

بَرۡزَخٌ

بَرۡزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان [س ۵۵ : ۱۸]

بَرِصَ

اَبۡرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● ---وابرئ الاکمہ والابرص [س ۳ : ۴۸]

بَرَقَ

بَرِقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● ---اذا برق البصر [س ۷۵ : ۷]

بَرۡقٌ (بَرَقَ سے اِسم فعل) برق۔ بجلی۔

بَرَكَ

بَرَکَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَکَۃٌ) اسباب ثبات و اِستحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● ---لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۴]
= ---الکثرۃ فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فِیۡ یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● ---وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا وقدر فیھا اقواتھا--- [س ۴۱ : ۹]
= ---اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُوۡرِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) [س ۲۷ : ۸]

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا--- [س ۲۳ : ۳۰]

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد و احیینا به بلدة میتا ۔۔۔
[س ۵۰ : ۹۔۱۱

● کتاب انزلناه الیک مبارك [س ۳۸ : ۲۹

تَبَارَكَ دنیا جہان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اس کو اِسم فعل کہتے ہیں) ۔
● تبارك الله رب العالمین [س ۷ : ۵۴

بَرَمَ

أَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا ، جم جانا ۔
● ام ابرموا أمرا فانا مبرمون [س ۴۳ : ۷۹

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ۔ [۴۳ : ۷۹

بَرْهَنَ

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲ : ۱۱۱

بَزَغَ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ۔ [س ۶ : ۷۷

بَسَّ

بَسَّ ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶ : ۵

بَسٌّ (اِسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ۔
[س ۵۶ : ۵

بَسَرَ

بَسَرَ منھ کو برا بنانا ۔ [س ۷۴ : ۲۲

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منھ ۔
[س ۷۵ : ۲۴

بَسَطَ

بَسَطَ (+ لِ یا + إِلیٰ یا + فِیْ) پھیلانا ۔ بڑھانا ۔ بچھانا ۔ [س ۴۲ : ۲۷

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ۔ پھیلانا ۔
[س ۱۷ : ۲۹

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ۔ [س ۷ : ۶۸

بِسَاطٌ فرش ۔ قالین ۔ [س ۷۱ : ۱۹

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے

وَالْمَلٰئِكَةُ بَاسِطُوْا أَيْدِيْهِمْ (س ۶ : ۹۳)
اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ۔

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوطَةٌ (مؤنث اسم مفعول) پھیلی ہوئی ۔ کشادہ ۔

مَبْسُوطَتَانِ (تثنیہ)
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ (س ۵ : ۶۹) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ، کھلے ہیں ، وہ بڑا دینے والا ہے ۔

بَسَقَ

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ۔
(۲) پھلوں سے لدا ہوا ۔
● ۔۔۔ والنخل باسقات لها طلع نضید
[س ۵۰ : ۱۰

بسل

أَبْسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔
● وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت
[س ٦ : ٧٠
= تفضح ۔ (ابن عباس)

بسم

بَسَمَ مسکرانا ۔
تَبَسَّمَ = بسم [س ٢٧ : ١٩

بشر

بَشْرٌ خوش خبری دینے والا ۔ [س ٧ : ٥٦
بُشُرٌ = بُشْرٌ
بَشَرٌ (١) آدمی (مذکر ۔ مونث ۔ واحد وجمع)
● قل أنا بشر مثلكم [س ١٨ : ١١١
(٢) (جمع ۔ واحد بَشَرَةٌ) (١) چمڑے کا اُوپری حصه ۔ کھال ۔
(٣) رنگ ۔ خوبصورتی ۔ (تاج)
● --- لواحه للبشر [س ٧٤ : ٢٩
بُشْرى اچھی خبر ۔ [س ١٢ : ١٩
بُشْرَاكُمُ (س ٥٧ : ١٢) تم کو خوش خبری ہو !
بَشِيرٌ بشارت دینے والا ۔ [س ٥ : ٢١
بَشَّرَ (+ بِ) (١) خوشخبری دینا ۔
[س ٢ : ٢٥
(٢) خبر دینا ۔
● فبشرهم بعذاب اليم [س ٣ : ٢٠
مُبَشِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے ۔
[س ١٧ : ١٠٥

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ۔
● ولا تباشروهن وانتم عاكفون فی المساجد
[س ٢ : ١٨٧
أَبْشَرَ (+ بِ) خوشخبری پاکر خوش ہونا
[س ٤١ : ٣٠
إِسْتَبْشَرَ (+ بِ) (١) بشارت پاکر خوشیاں منانا ۔
● فاستبشروا ببيعكم [س ٩ : ١١٢
(٢) خوش ہونا ۔
● يستبشرون بنعمة من الله وفضل
[س ٣ : ١٦٥
مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ۔ مونث) وہ جو خوشیاں منائے ۔ [س ٨٠ : ٣٩

بصر

بَصُرَ (+ بِ) دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال کرنا ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ (س ٢٠ : ٩٦)
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ ہوئی) ۔
بَصَرٌ (جمع أَبْصَارٌ) (١) نظر ۔ دیکھنا ۔ بصارت ۔
(٢) بصیرت ۔ سمجھ ۔
● ما زاغ البصر وما طغى [س ٥٣ : ١٧
كَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ١٦ : ٧٩) جیسے آنکھ کا جھپکنا ۔

اَبْصَارٌ (جمع) آنکھیں۔نظریں۔

بَصِيْرٌ دیکھنے والا۔ سمجھنے والا۔

● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶

بَصِيْرَةٌ (جمع بَصَآئِرُ) دلیل۔ ثبوت۔

[س ۷۵ : ۱۴

عَلٰی بَصِيْرَةٍ (س ۱۲ : ۱۰۸) بین دلیل سے۔

تَبْصِرَةٌ سمجھنا اور غورکرنا۔

● تبصرة وذکری لکل عبد منیب

[س ۵۰ : ۸

بَصَّرَ دکھانا۔ ظاہر کرنا۔

اَبْصَرَ دیکھنا۔ غورکرنا۔ دکھانا۔

● فمن ابصر فلنفسه [س ۶ : ۱۰۵

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵)

= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے!

مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا۔

● فاذا ھم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

(۲) وہ جو واضح کردے۔

● فلما جاءتھم آیاتنا مبصرة [س ۲۷ : ۱۳

(۳) واضح۔ بین۔

● وآتینا ثمود الناقة مبصرة [س ۱۷ : ۵۹

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا۔

● وکانوا مستبصرین [س ۲۹ : ۳۸

بَصَلَ

بَصَلٌ پیاز۔

بَضَعَ

بِضْعٌ ایک حصہ۔ چند۔

بِضْعَ سِنِيْنَ (س ۱۲ : ۴۲) چند سال۔

بِضَاعَةٌ (۱) پونجی۔ (۲) سامان تجارت۔ مال۔

(۳) قیمت۔ روپیہ۔ [س ۱۲ : ۶۲

بَطُؤَ

بَطَّأَ رفتار سست کرنا۔ پیچھے رہ جانا۔

[س ۴ : ۷۲

بَطَرَ

بَطِرَ اِترانا۔ [س ۲۸ : ۵۸

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا۔ [س ۸ : ۴۷

بَطَشَ

بَطَشَ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ [س ۸۵ : ۱۲

(۲) سخت حملہ کرنا (+ بِ)

بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت۔ سختی۔ انتقام۔

[س ۸۵ : ۱۲

بَطْشَةٌ طاقت۔ قوت۔ سختی۔ [س ۴۴ : ۱۵

بَطَلَ

بَطَلَ باطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ ضائع ہونا۔

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل۔ بیکار۔ جھوٹ۔

اَبْطَلَ بیکار کرنا۔ باطل کرنا۔ رد کرنا۔

مُبْطِلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے۔ [س ۳۰ : ۵۸

بطن

بَطَنَ چھپا رہنا ۔ [س ۶ : ۱۵۲

بَطْنٌ (اسم فعل ۔ جمع بُطُونٌ)
(۱) پیٹ ۔ شکم
(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ ۔
(۳) ترائی ۔ ● ببطن مکۃ [س ۴۸ : ۲۴
(۴) قبیلہ ۔

بَاطِنٌ (اسم فاعل) باطن ۔ چھپا ہوا ۔ اندرونی حصہ ۔ اندر ۔

بِطَانَةٌ مخلص دوست ۔ رازدار ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بَطَآئِنُ (جمع ۔ واحد بِطَانَةٌ) اَستر ۔ (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بعث

بَعَثَ (۱) بھیجنا ۔
(۲) ظاھر کرنا ۔
(۳) اُٹھانا ۔ جگانا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کر کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا ۔ گمراھی سے ھدایت کی طرف آنا ۔ نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا ۔

مَبْعُوثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا ۔ [س ۶ : ۲۹

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا ۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا ۔

بعثر

بَعْثَرَ (۱) نکالنا ۔ ظاھر کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
(۲) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ (قاموس)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)
اور جو لوگ قعر گمراھی میں ھیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی ۔

إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ (س ۱۰۰ : ۹)
جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ھیں جب وہ ظاھر ھو جائیں گی ۔۔۔

بعد

بَعُدَ دور رہنا ۔ دور جانا ۔ ھلاک ھونا ۔

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ھوا ۔

بَعْدُ (۱) بعد کو ۔ پھر ۔ (۲) اب ۔ اب تک ۔ (تاج)
(۲) = غَيْرُ ۔ ● فمن یھدیہ من بعد اللہ [س ۴۵ : ۲۳
(۳) = مَعَ ۔ ساتھ ۔ باوجود ۔
● فمن اعتدی بعد ذلك فلہ عذاب الیم [س ۲ : ۱۷۸
(۴) = قَبْلَ ۔ (تاج)
● والارض بعد ذلك دحاھا [س ۷۹ : ۳۰

مِنْ بَعْدِ بعد کو ۔

بُعْدٌ دوری ۔

بُعْدًا (۱) دور دور ۔ دور دفان ۔
(۲) لعنت ۔ (قاموس)
● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ۶۳

بَعِيدٌ (۱) بعید ۔ دور ۔ (۲) دور از گمان ۔

● و اذا متنا وکنا ترابا ـ ذلك رجع بعيد [س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا ـ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ـ

بَعَرَ

بَعِيرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ـ [س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ـ (مقاتل ـ قاموس ـ لغت عبرانی)

بَعَضَ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ـ کچھ ـ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے ـ

(۲) = كُلٌّ ـ (تاج)

● قال قد جئتکم بالحکمة ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیه [س ۴۳ : ۶۳

= كُلّ ـ (ابو عبیدہ)

بَعُوضَةٌ (بَعْضٌ سے) مچھر ـ [س ۲ : ۲۴

بَعَلَ

بَعْلٌ (جمع بُعُولَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ـ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبٌّ ـ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ـ شوہر ـ [س ۲ : ۲۲۸

بَغَتَ

بَغَتَ یکا یک آلینا ـ

بَغْتَةً یکایک ـ اچانک ـ [س ۶ : ۳۱

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا ـ

بَغْضَاءُ بغض ـ سخت نفرت ـ [س ۳ : ۱۱۴

بَغُلٌ

بِغَالٌ (جمع ـ واحد بَغْلٌ) خچر ـ [س ۱۶ : ۸

بَغَى

بَغَى (۱) اعتدال سے گزر جانا ـ حد سے نکل جانا ـ زیادتی کرنا ـ

(۲) (+ عَلٰی) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت ـ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ـ

بَغْيٌ (اسم فعل) ظلم ـ نقصان ـ جرم ـ

بَغْيًا (۱) حسداً ـ حسد سے ـ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ـ

بَغِيٌّ زانی ـ

بِغَآءٌ زنا ـ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِيٌ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ـ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ـ

اِنْبَغٰی (+ لِ اور + أَنْ) لایق ہونا ـ مناسب ہونا ـ سزا وار ہونا ـ

اِبْتَغٰی (+ اِلٰی یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواهش کرنا ـ طمع کرنا ـ تلاش کرنا ـ ڈھونڈنا ـ ہوس کرنا ـ

اِبْتغاءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا - طمع کرنا -

بقر

بَقَرٌ (اسم جمع)
بَقَرَةٌ (واحد مذکر و مؤنث) بیل - گائے -
[س ۲ : ۷۱

بقع

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے هیئت میں علحدہ هو - (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بقل

بَقْلٌ (اسم جنس) هر وہ چیز جس سے زمین سرسبز هو اور جو انسان کھائے - ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بقی

بَقِیَ (مضارع یَبْقَی) باقی رهنا - [س ۲ : ۲۷۸

بَاقِ (= بَاقٍ - اسم فاعل) باقی رهنے والا - همیشه رهنے والا - دائم و قائم
[س ۱۶ : ۹۸

اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ (س ۱۸ : ۴۶) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر همیشه دائم و قائم رهے - وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا هی کے احکام هیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے هیں -

کَلِمَةً بَاقِیَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر همیشه رهے -

بَقِیَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے -

بَقِیَّةُ اللّٰہِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے تمهارے لئے جائز رکھا هے -
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط و لا تبخسوا الناس اشیاءهم و لا تعثوا فی الارض مفسدین - بقیت اللہ خیر لکم إن کنتم مؤمنین [س ۱۱ : ۸۵و۸۶
(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو همارے لئے قابل تقلید هوں -
(۳) فضل و کمال - (تاج - قاموس)

أُولُوا بَقِیَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۶) فضل و کمال والے لوگ -

أَبْقَی (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رهنے والا - [س ۲۰ : ۷۳

أَبْقَی باقی رهنے دینا - زندہ رهنے دینا - چھوڑ دینا - [س ۵۵ : ۲۷

إِسْتَبِقُوا [سَبَقَ

بَکَّةُ = مکة [س ۳ : ۹۰

بکر

بِکْرٌ بچه - [س ۲ : ۶۳

أَبْکَارٌ (جمع - واحد بِکْرٌ)
(۱) کنواری لڑکیاں - [س ۶۶ : ۵
(۲) بالکل نئی چیزیں - (قاموس)
● انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابکارا [س ۵۶ : ۳۵

بُكْرَةً على الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲

إِبْكَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳٦

بَكِمَ

أَبْكَمُ گونگا - [س ۱٦ : ۷۸

بُكْمٌ (جمع - واحد أَبْكَمُ) (۱) گونگے -

(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے -

● صم بكم عمى فهم لا يرجعون [س ۲ : ۱۷

بَكَى

بَكَى (+ عَلَى) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا -

● فما بكت عليهم السماء والارض

[س ۴۴ : ۲۸

بُكِيٌّ روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -

[س ۱۹ : ۵۹

أَبْكَى رُلانا -

بَلْ

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) - جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● ... وما قتلوه يقينا بل رفعه الله إليه

[س ۴ : ۱۵۷

● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل عباد مكرمون - [س ۲۱ : ۲٦

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون - بل قلوبهم فى غمرة من هذا - [س ۲۳ : ٦۲

● قد افلح من تزكى وذكر اسم ربه فصلى - بل تؤثرون الحيوة الدنيا ...

[س ۸۷ : ۱۴-۱٦

● قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم - قال بل فعله كبير هم هذا فسئلوهم ان كانوا ينطقون [س ۲۱ : ٦۲

(۳) = وَ (به معنی اثبات)

● والله من وراءهم محيط بل هو قرآن مجيد

[س ۸۵ : ۲۰

(۴) = إِنَّ - (صحاح - اخفش)

● بل الذين كفروا فى عزة وشقاق

[س ۳۸ : ۲

بَلَدَ

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سر زمین - ملک - شہر -

بَلْدَةٌ ملک -

بَلَسَ

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا - مایوس ہوجانا - مایوسی سے منہ بند ہوجانا -

(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -

مُبْلِسٌ (اِسم فاعل) مایوس - مایوسی میں گرفتار -

إِبْلِيسُ (عجمی لفظ ہے - اس کو إِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں - (زمخشری)

جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا نفس امارہ جو اسے سر کشی کی طرف کھینچتا ہے - (سامی لغت)

بَلِعَ

بَلِعَ نگل جانا ۔ [س ۱۱ : ۴۶]

بَلَغَ

بَلَغَ پہنچنا ۔ حاصل کرنا ۔ پانا ۔

بَالِغٌ (اسم فاعل) پہنچنا ۔ تکمیل کو پہنچانا ۔ مقصد حاصل کرنا ۔ عمدہ ۔ کامل ۔

حِکْمَةٌ بَالِغَةٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سر حکمت ۔

أَمْ لَکُمْ أَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ (س ۶۸ : ۳۹)
کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ ۔ نصیحت ۔ وہ جو نشر کیا گیا ، بھیجا گیا ، پہنچایا گیا ۔ اطلاع ۔

بَلِیْغٌ ذہن نشین ہونے والا ۔ بلیغ ۔

قَوْلاً بَلِیْغاً (س ۴ : ۶۶) بات جو ذہن میں اُتر جائے ۔

مَبْلَغٌ رسائی ۔ پہنچ ۔ پہنچنے کی جگہ ۔ تکمیل
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰)
اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے ۔

بَلَّغَ پہنچنا ۔ نشر کرنا ۔ لانا ۔

أَبْلَغَ پہنچانا ۔ لانا ۔ پیغام پہنچانا ۔

بَلَا

بَلَا آزمانا ۔ جانچنا ۔ تجربہ کرنا ۔

بَلِيَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا ، کمزور ہوجانا ۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش ۔
● ان هذا لهو البلوٴا المبين [س ۳۷ : ۱۰۶
(۲) مصیبت ۔ (صحاح)
(۳) نعمت ۔ (ابن عباس)
● وآتيناهم من الايات مافيه بلوٴا مبين [س ۴۴ : ۳۳

أَبْلَى تجربہ کر کے جانچنا ۔

اِبْتَلَى (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا ۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِیٌ اِسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے ۔

بَلَى

بلیٰ (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے ۔
● ۔ ۔ ۔ فالقوا السلم ما کنا نعمل من سوء ۔ بلی ان الله علیم بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸
● واقسموا بالله جهد ایمانهم لا یبعث الله من یموت ۔ بلی وعدا علیه حقا ۔ ۔ ۔ [س ۱۶ : ۳۸
(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری ۔
● ام یحسبون انا لانسمع سرهم ونجوٰهم ۔ بلی ورسلنا لدیهم یکتبون [س ۴۳ : ۸۰
● الست بربکم ۔ قالوا بلیٰ [س ۷ : ۱۷۲

بَنَّ

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

بنی

بَنَی بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبْنٌ (= بَنَوٌ ۔ جمع اَبْنَآءٌ اور بَنُوْنَ)

بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳ : ۴۵

بُنَیَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲ : ۱۲۶

بُنَیَّ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱ : ۴۴

اِبْنَۃٌ (جمع بَنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ۶۶ : ۱۲

بِنَآءٌ چھت ۔ [س ۲ : ۲۰

بَنَّآءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸ : ۳۶

بُنْیَانٌ عمارت ۔ [س ۶۱ : ۴

مَبْنِیٌّ (= مَبْنُوْیٌ ۔ اسم مفعول) تعمیرشدہ ۔

[س ۳۹ : ۲۱

بہت

بَہَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱ : ۴۱

بُہْتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۴ : ۵

(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ۶۰ : ۲۱

بہج

بَہْجَۃٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷ : ۶۱

بَہِیْجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔

[س ۲۲ : ۵

بہل

اِبْتَہَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳ : ۹۱

بہم

بَہِیْمَۃٌ جانور ۔

بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ (س ۵ : ۲) چوپائے ، مویشی

بآء

بَآءَ (= بَوَءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)

(لغت جرہم)

● فقد باء بغضب من اللہ [س ۸ : ۱۶

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مُبَوَّأٌ رہنے کی جگہ ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

باب

بَابٌ (جمع اَبْوَابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔ دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷ : ۱۳

اَبْوَابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔

(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔

● ۔ ۔ ۔ جنات عدن مفتحة لهم الابواب

[س ۳۸ : ۵۰

اَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیرو برکت کی راہیں ۔

فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل عليهم البركة والخير و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

اَبْوَابُ جَہَنَّمَ (س ۱۶ : ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

● ۔۔۔ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴

= طبقات ۔ (حضرت علیؑ)

أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ (س ۶ : ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان ۔

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ۔

● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما [س ۲۵ : ۶۵

بَيْتٌ (جمع بُیُوتٌ) (۱) گھر ۔ رہنے کی جگہ ۔

(۲) معبد ۔ مسجد ۔ [س ۲۴ : ۳۶

أَهْلُ الْبَيْتِ (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی ۔ [تحت أَهْلٌ

بَيَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ۔ شبخون ۔

بَيَاتًا راتوں رات ۔ [س ۷ : ۳

بَيَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ۔ راتوں کو حملہ کرنا ۔ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاك ہونا ۔ [س ۱۸ : ۳۳

بَارَ

بَارَ ہلاك ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضایع ہونا ۔ [س ۳۵ : ۱۱

بُورٌ (۱) ہلاك شدہ ۔ (لغت عمان) ۔

(۲) جاہل ۔ (لغت شام)

● وكانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸

بَوَارٌ ہلاکت ۔ [س ۱۴ : ۳۳

بَاضَ

بَيْضٌ (اِسم جمع) (۱) انڈے ۔

(۲) موتی ۔ (اِبن عباس)

● وعندهم قاصرات الطرف عین كانهن بیض مكنون [س ۳۷ : ۴۸

= و حور عین کا مثال اللؤلؤ المكنون (س ۵۶ : ۲۲)

أَبْيَضُ (مؤنث بَيْضَاءُ ۔ جمع بِيضٌ = بِيضٌ) سفید ۔ شفاف ۔

أَلْخَيْطُ الْأَبْيَضُ دن کی سفیدی ۔ [خَاطَ

● وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النهار من السوادالليل وهوالصبح اذا انفلق ۔ (اِبن عباس)

اس کتاب کے دیباچہ میں سہل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو ۔

اِبْيَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ۔

اِبْيَضَّتْ وُجُوهٌ سرخرو ہونا ۔

● واما الذين ابيضت وجوههم ففي رحمة الله [س ۳ : ۱۰۶

اِبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہتی تھیں ۔ (ابن عباس ۔ رازی)

اِبْيَضَّتْ = بَيَّضَتْ = أَفْرَغَهُ يا أَمْلَاهُ (تاج العروس)

● وقال يا اسفى على يوسف وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم [س ۱۲ : ۸۴

بَاعَ

بَیْعٌ (اِسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا - بیع کرنا - بیچنا -
[س ۲ : ۲۵۵

بِیَعٌ (جمع - واحد بِیْعَۃٌ) مسیحیوں کی عبادتگاھیں (لغت شام)
[س ۲۲ : ۴۰

بَایَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا - بیعت کرنا -
[س ۶۰ : ۱۲

تَبَایَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا -
[س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب - دل - خیال - ارادہ - حالت -
[س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَیْنَ درمیان -

بَیْنَ یَدَیْہ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان - اُس کے روبرو - اُس کے سامنے -

بَیِّنٌ بیّن - ظاہر - واضح -

بَیِّنَۃٌ (جمع بَیِّنَاتٌ) بیّن دلیل - بیّن ثبوت -
[س ۹۸ : ۴

آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ واضح دلیلیں - واضح احکام -

تِبْیَانٌ بیان - تشریح - تفسیر - [س ۱۶ : ۸۹

بَیَّنَ دکھانا - ظاہر کرنا - بتانا - اِعلان کرنا - بیان کرنا -

مُبَیِّنٌ (اِسم فاعل) واضح -

اَبَانَ جدا کرنا - ممیز کرنا - واضح کرنا - صاف صاف بولنا - (مضارع یُبِیْنُ)

وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا -

بَیَانٌ (اِسم فعل) استدلال - صاف تشریح - فصاحت - اظہار - واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت -

مُبِیْنٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا - ممتاز کرنے والا -
(۲) واضح - کھلا - صاف صاف -

تَبَیَّنَ (۱) واضح ہونا - (+ ل)
(۲) ممیز ہونا - (+ مِنْ)
(۳) بتایا جانا - (+ ل)
(۴) محسوس کرنا - سمجھ جانا -
● - - - تبینت الجن [س ۳۴ : ۱۴
(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا - تمیز اور شعور سے کام لینا -
● اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا [س ۴ : ۹۴

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا - واضح ہونا -
[س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِیْنٌ (اِسم فاعل) = مُبِیْنٌ -
[س ۳۷ : ۱۱۷

باب التاء

تَ

حرف جر بہ معنی قسم

● و تاللہ ۔۔۔ [س ۲۱ : ۵۷

تَابُوتٌ

تَابُوْتٌ (۱) صندوق ۔ [س ۲۰ : ۳۹

(۲) قلب ۔ سینہ ۔ (لسان ۔ راغب)

● وقال لهم نبیهم ان آیة ملکه ان یاتیکم التابوت فیه سکینة من ربکم و بقیة مما ترک آل موسی و آل هارون تحمله الملائکة

[س ۲ : ۲۴۸

تَأْثِیْمٌ [أَثِمَ

تَأَخَّرَ [أَخَرَ

تَأَذَّنَ [أَذِنَ

تَأْسَ (واحد مذکر حاضر) [أَسِیَ

تَأْوِیْلٌ [آلَ (= أَوَلَ)

تَبَّ

تَبَّ ہلاک ہونا ۔ [س ۱۱۱ : ۱

تَبَابٌ خسارہ ۔ گھاٹا ۔ [س ۴۰ : ۳۷

تَتْبِیْبٌ (اسم فعل) خسارہ ۔ نقصان ۔

[س ۱۱ : ۱۰۳

تَبَارُ [تَبَرَ

تَبْتَئِسْ (واحد مذکر حاضر) [بَئِسَ

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی ۔ ہلاکت ۔ [س ۷۱ : ۲۹

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ [س ۲۵ : ۳۹

تَتْبِیْرٌ (اسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷ : ۷

مُتَبَّرٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔

[س ۷ : ۱۳۹

تَبَرَّأَ [بَرَأَ

تَبَرَّجَ [بَرَجَ

تَبَوَّأَ [بَاءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا ۔ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ حکم پر چلنا ۔

● فمن تبع ھدای ۔۔۔ [س ۲ : ۳۸

تَبَعٌ پیروی کرنے والا ۔ پیچھے چلنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۲۱

تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۰

تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی ۔ [س ۴۴ : ۳۷

تَبِیْعٌ مدد کرنے والا ۔ بچانے والا

[س ۱۷ : ۶۹

أَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

پیچھا کرنا ۔ چلنا ۔ جاری رکھنا ۔

● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۳

(۲) پیچھے سے آلینا ۔ مغلوب کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ فانسلخ منها فاتبعه الشیطان

[س ۷ : ۱۷۵

مُتَتَابِعٌ (اِسم فاعل) متواتر ۔ مسلسل ۔

[س ۴ : ۹۲

اِتَّبَعَ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔

اِتِّبَاعٌ (اِسم فعل) پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔

مُتَّبَعٌ (اِسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے ۔

[س ۲۶ : ۵۲

تَبَيَّنَ [بَانَ

تَتْبِيْبٌ (اِسم فعل) [تَبَّ

تَتْرًا } (مؤنث) [وَتَرَ
تَتْرَی

تَثْبِيْتٌ [ثَبَتَ

تَجَافَی [جَفَا

تجر

تِجَارَةٌ تجارت ۔ سامان تجارت ۔ خرید فروخت ۔
سودا ۔ [س ۴ : ۳۳

تَجَسَّسَ [جَسَّ

تَجَلَّی [جَلَا

تَحَاضَّ [حَضَّ

تَحَاوُرٌ [حَارَ

تحت

تَحْتَ نیچے ۔ [س ۲۰ : ۵

مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے ۔

تَحَرَّی [حَرَی

تَحْرِيْرٌ [حَرَّ

تَحَسَّسَ [حَسَّ

تَحِلَّةٌ [حَلَّ

تَحْوِيْلٌ [حَالَ

تَحِيَّةٌ [حَیَّ

تَخَافَتَ [خَفَتَ

تَخَلَّی [خَلَا

تَخَوُّفٌ [خَافَ

تَدَلَّی [دَلَا

تَذْلِيْلٌ [ذَلَّ

تُرَاثٌ [وَرِثَ

تَرَاقِی (جمع ۔ واحد تَرْقُوَةٌ) [رَقِیَ

ترب

تُرَابٌ مٹی ۔ دھول ۔ [س ۲ : ۲۶۶

اَتْرَابٌ (جمع ۔ واحد تِرْبٌ ۔ مذکر و مؤنث)
برابر ۔ ہمعمر ۔ ساتھی ۔ (ابن عباس)

● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

تَرَائِبُ (جمع ۔ واحد تَرِيْبَةٌ) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (اِبن عباس)

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)

مَتْرَبَةٌ خاك میں پڑا ھوا -

ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۶) خاك آلود -
حاجتمند اور مصیبت زدہ - (اِبن عباس)

تَرَدَّدَ] رَدَّ

تُرْزَقَانِ] رَزَقَ

تَرِفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا - آسودگی دینا -

● واترفناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳ : ۳۳

مُتْرَفٌ (اِسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اِترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا - (قتادہ - تاج)

● --- کانوا قبل ذلك مترفین [س ۵۶ : ۴۵

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا -

اَیَحْسَبُ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ھی پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ھم ایمان لے آئے ؟ (یہ ھرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْآخِرِیْنَ (س ۳۷ : ۷۸)

اور آنے والی نسلوں میں ھم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رھیں) -

تَارِكٌ (اِسم فاعل) ترک کرنے والا - چھوڑ دینے والا - [س ۱۱ : ۱۵

تَارِکِی (س ۱۱ : ۵۶) = تَارِکِیْنَ -

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ)] زَارَ

تَزْدَرِی (واحد حاضر)] زَرَا

تَزَوَّدَ] زَادَ (= زَوَدَ)

تَزَیَّلَ] زَالَ (= زَیَلَ)

تَسُبُّوا] سَبَّ

تَسْتَفْتِیَانِ] فَتَا

تِسْعٌ

تِسْعٌ نو -

تِسْعُوْنَ نوّے -

تُسَمَّی (واحد مذکر حاضر)] سَمَا

تَسْنِیْمٌ بلند خیالات -

● و مزاجه من تسنیم [س ۸۳ : ۲۷

تَسَوَّرَ] سَارَ (= سَوَرَ)

تَسُؤْ (واحد مؤنث غائب)] سَآءَ

تُشَاقُّوْنَ (جمع مذکرحاضر)] شَقَّ

تَشَاوُرٌ] شَارَ

تَصْدِیَةٌ] صَدَا

تَصْلِیَةٌ] صَلَی

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلَى) [صَلی

تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ

تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمِنَّ (طَمْأَنَ)

تَطَوَّعَ [طَاعَ

تَطَيَّرَ [طَارَ (= طَيَرَ)

تَعْدُ (واحد حاضر) [عدا

تَعَسَ

تَعْسٌ (اِسم فعل) ہلاکت۔ [س ۴۷ : ۹

فَتَعْسًا لَّهُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں!

تَعَاطَى [عطَا

تَعَفُّفٌ [عَفَّ

تَغَابُنٌ [غَبَنَ

تَغُرَّنَّ (مؤنث واحد غائب) [غرَّ

تَغَيُّظٌ [غَاظَ

تَفَاخُرٌ [فَخَرَ

تَفَاوُتٌ [فَاتَ

تَفَثَ

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے، مثلا اپنی صفائی حجامت وغیرہ۔

● لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰

تَفَكَّهُوْنَ [فَكِهَ

تَقِ [وَقَى

تُقَاةٌ [وَقَى

تَقْشَعِرُّ [قَشْعَرَ

تَقَنَ

أَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا۔

● صنع الله الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰

تَقَوَّلَ [قَالَ

تَقْوَى [وَقَى

تَقْوِيمٌ [قَامَ

تَقَى

أَتْقَى (= أَوْقَى - افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا - نہایت بچ کر چلنے والا - پرہیزگار۔ [س ۹۲ : ۱۷

تَقِيٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا - خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَى

تَكُ (= تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ

تَكْوِيرٌ (اِسم فعل) [كَارَ

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا - ڈالنا۔

--- وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)

= تل نفسه

(اِبراهیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا۔)

● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری - قال یا ابت افعل ماتؤمر - ستجدنی ان شاء الله من الصابرین۔

فلما اسلما وتله للجبین ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاق [لَقِیَ

تَلَظّٰی [لَظِیَ

تِلْقَاءُ (اِسم فعل) [لَقِیَ

تِلْكَ (مؤنث) [ذٰلِكَ

تَلَهّٰی [لَهَا

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا ۔

● والشمس وضحاها والقمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا ۔

● الذین آتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۱۵

= یعملون به حق عمله ۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحی الیک من الکتاب

[س ۲۹ : ۴۴

(۳) بیان کرنا ۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا ۔ پڑھکر سنانا ۔

(۲) اِفترا کرنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیَاطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمَانَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنھوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عہد کے خلاف اِفترا کرتے تھے ۔۔۔ (رازی ۔ تاج) ۔

اَلتَّالِیَاتُ (اِسم فاعل ۔ جمع مؤنث ۔ مذکر تَالٍ)

[س ۳۷ : ۳

تِلَاوَةٌ (اِسم فعل) پیروی کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔

[س ۲ : ۱۱۵

تَلْوُوْا [لَوٰی

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ مکمل ہونا ۔

اَتَمَّ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ انجام دینا ۔

تَمَامٌ (اِسم فعل) پورا ۔ مکمل ۔

● ثم آتینا موسی الکتاب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیٔ ۔۔۔

[س ۶ : ۱۵۵

مُتِمٌّ (اِسم فاعل) مکمل کرنے والا ۔ پورا کرنے والا ۔

[س ۶۱ : ۸

تَمَاثِیْلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارٰی [مَرٰی

تَمْتَرُوْنَ (حاضر جمع) [مَرٰی

تَمَتَّعَ [مَتَعَ

تَمَطّٰی [مَطَا

تَمَنّٰی [مَنٰی

تَمِیْدَ [مَادَ

تَمَیَّزُ (= تَتَمَیَّزُ) [مَازَ

تَنَابَزَ [نَبَزَ

تَنَاجٰی [نَجَا

تَنَازَعَ [نَزَعَ

تَنَاوُشٌ [نَاشَ

تَنْزِيلٌ [نَزَلَ

تَنَفَّسَ - [نَفَسَ

تَنْكِيلٌ [نَكَلَ

تَنُّور

تَنُّورٌ زمین کی سطح ۔ (لغت عجم ۔ قاموس)

● ۔۔۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا ۔ (س ۵۴ : ۱۲)

تَنِيَا [وَنَى

تَهِنُوا [وَهَنَ

تَوَارَى [وَرَى

تَوَاصَى [وَصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا ۔ اپنی روش بدلنا ۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فتاب علیہ [س ۲ : ۳۵

تَوْبٌ توبہ ۔ اپنی روش بدلنا ۔ [س ۴۰ : ۲

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبة علی اللہ للذین یعملون السوء بجہالۃ ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷

● ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدہم الموت قال انی تبت الئن [س ۴ : ۱۸

تَائِبٌ (اِسم فاعل) توبہ کرنے والا ۔ اپنی روش بدلنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۳

تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ۔ [س ۲۴ : ۱۰

مَتَابٌ سچے دل سے تائب ہونا ۔

● الیہ متاب [س ۱۳ : ۲۹

مَتَابِ (س ۱۳ : ۲۹) = مَتَابِیْ ۔

تُؤْذُونَنِيْ [أَذَى

تَار

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةٌ دفعہ ۔ بار ۔ [س ۱۷ : ۷۱

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیٰؑ کی کتاب ۔ [س ۳ : ۵۸

تُوْرُوْنَ [وَرَى

تَوَفَّنِيْ [وَفَى

تَوْفِيْقٌ [وَفِقَ

تَوْكِيْدٌ [وَكَدَ

تَوَكَّلَ [وَكَلَ

تَوَلَّى [وَلَى

تُؤْوِيْ [أَوَى

تَيَمَّمَ [يَمَّ

تِینٌ

تِینٌ انجیر۔

اَلتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تِیْنَا اور زَیْتَا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ اِنجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)

یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتین و الزیتون وطور سینین و ھذا البلد الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاہَ

تَاہَ (+ فِیْ) سرمارتے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ یتیھون فی الارض [س ۵ : ۲۹

«باب الثـاء»

ثَبَتَ

ثَبَتَ مضبوط ہونا ۔ محکم ہونا ۔ قائم ہونا ۔
ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا ۔ مستحکم ۔ قائم ۔ [س ۱۴ : ۲۹
ثُبُوتٌ قائم ۔ محکم ۔ [س ۱۶ : ۹۶
ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا ۔ جمانا ۔ مضبوط کرنا ۔ قائم کرنا ۔ [س ۸ : ۱۱
تَثْبِيتٌ (اسم فعل) توثیق ۔ قائم کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ [س ۴ : ۶۹
أَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا ۔
(۲) گرفتار کرنا ۔
● و اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوك ۔ ۔ ۔ [س ۸ : ۳۰
ثُبَاتٌ [ثبی

ثَبَرَ

ثُبُورٌ ہلاکت ۔ موت ۔ [س ۲۵ : ۴۷
مَثْبُورٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آ گئی ۔ شامت زدہ ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

ثَبَطَ

ثَبَّطَ ۔ کاهل اور سست بنا دینا ۔ [س ۹ : ۴۶

ثَبَیَ

ثُبَی (= ثُبَیٌ مذکر) آدمیوں کی جماعت ۔
ثُبَةٌ (مؤنث واحد) ۔
ثُبَاتٌ (جمع ۔ واحد ثُبَةٌ)
ثُبَاتٍ (س ۴ : ۷۲) دستے کے دستے ۔

ثَجَّ

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) ۔ [س ۷۸ : ۱۴

ثَخُنَ

أَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا ۔ (لسان ۔ تاج ۔ قاموس)
● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷
● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

ثَرَبَ

تَثْرِيبٌ (اسم فعل) الزام ۔ [س ۱۲ : ۹۲

ثَرِیَ

ثَرَی (= ثَرَیٌ اور ثَرَیٰ)
اَلثَّرَی بھیگی زمین ۔ [س ۲۰ : ۵

ثَعَبَ

ثُعْبَانٌ سانپ ۔ [س ۷ : ۱۰۴

۱۶۵۴۳

ثقب

ثَاقِبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶ : ۳

ثقف

ثَقِفَ پانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔
[س ۲ : ۱۸۷

ثقل

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔ گراں گزرنا۔

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ۷ : ۱۸۷)
وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں۔ جن اور انس۔ برے اور اچھے لوگ۔ [س ۵۵ : ۳۱

اَثْقَالٌ (جمع۔ واحد ثِقْلٌ)
(۱) وزن۔ بوجھ۔ [س ۲۹ : ۱۳
(۲) قوم کے باوقار لوگ۔ سردار۔
● و اخرجت الارض اثقالها [س ۹۹ : ۲

ثَقِیلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری۔ وزنی۔ زبردست۔
[س ۷۳ : ۵

مِثْقَالٌ وزن۔ [س ۴ : ۳۹

اَثْقَلَ وزنی ہو جانا۔ بھاری ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ دبا ڈالنا۔ [س ۷ : ۱۸۸

مُثْقَلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا۔
[س ۵۲ : ۴۰

مُثْقَلَةٌ (س ۳۵ : ۱۹) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ جھک جانا۔

اِثَّاقَلْتُمْ فِی الْاَرْضِ (س ۹ : ۳۸) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثلّ

ثُلَّةٌ کثرت۔ انبوہ۔ بہت سے۔ [س ۵۶ : ۱۴

ثلث

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین۔
● ثلاث مرات ۔۔۔ ثلاث عورات لکم
[س ۲۴ : ۵۸

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین۔
● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

ثَلَاثُوْنَ تیس۔

ثُلُثٌ ایک تہائی۔

ثُلُثَانِ دو تہائی۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین۔ تین جوڑے۔

۔ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (س ۳۵ : ۱ و س ۴ : ۳)
دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد بلا قید۔ کئی کئی۔
● جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱
● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث و رباع [س ۴ : ۳

ثَمَّ

ثَمَّ اِسم مکان بعید به معنی وهاں -
● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمَّ حرف ہے به معنی پھر، تب -
(۱) = فَا (۲) = وَ
(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -
● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا -
ثم استوی إلی السماء فسوٰىهن سبع سمٰوٰت
[س ۲ : ۲۹
● = ءانتم أشد خلقا ام السماء - بنٰها رفع
سمکها فسوٰىهن - - - والارض بعد ذلك دحٰها
[س ۷۹ : ۲۷
(۴) زائدہ -

ثَمُوْدُ

ثَمُوْدُ عرب کی پُرانی قوم جن کے پاس حضرت
صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۷۲

ثَمَرَ

ثَمَرٌ پھل - میوہ - مال - دولت -
ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل -
أَثْمَرَ پھل لگنا - پھلنا -

ثَمَنَ

ثَمَنٌ قیمت -
ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -
ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِیٌ موٴنث) آٹھ -
ثَمَانِیَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ -
● وثمانیة ایام حسوما [س ۶۹ : ۷
(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یه ہے که اِس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظهار هوتا ہے - جیسے که ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف الاف إلی غیر النهایة من المخلوقات الغیر المحصور -
(سید احمد)
● - - - ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ
ثمانیة [س ۶۹ : ۱۸
وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانیة ام ثمانیة الاف وعن الضحاك ثمانیة صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانیة من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون -
(کشاف)

ثَمَانُوْنَ اسّی -

ثَنَی

ثَنَی ته کرنا - دُهرا کرنا - لپیٹنا -
یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ (س ۱۱ : ۵) وه دهرا کئے لیتے هیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے هیں باتیں) -
ثَانٍ (= ثَانِیٌ) (۱) دوسرا - دوم -
(۲) (اِسم فاعل) پھیرنے والا -

ثَانِیَ عِطْفِه (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا - اعراض کرنے والا - مغرور -
= مستکبرا فی نفسه - (ابن عباس)

اِثْنَان (مذکر - مؤنث اِثْنَتَان) دو -

اِثْنَا عَشَر (مذکر - مؤنث اِثْنَتَا عَشْرَة) بارہ -

مَثْنٰی (جمع) دو دو - دو اور دو - جوڑے جوڑے - [س ۳۵ : ۱

مَثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ [تحت ثَلَث

مَثَان (= مَثَانِی - واحد مَثْنَی، مُثَنَّی، مَثْنٰی، مُثْن) بار بار دُھرانے کی -

● --- کتابا متشابها مثانی [س ۳۹ : ۲۳

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی (س ۱۵ : ۸۷) بار بار دُھرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی اِستثناء کرنا - علحدہ کرنا -

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸ : ۱۷و۱۸) --- اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علحدہ نہ کیا اُن کا حق - (قتادہ)

ثَابَ

ثَوَابٌ بدلہ - اجر - [س ۳ : ۱۳۳

ثِیَابٌ (جمع - واحد ثَوْبٌ)
(۱) کپڑے - لباس -
(۲) (کنایةً) نفس - (راغب)

● وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴

= وقلبک - (ابن عباس)
(۳) قلوب - دل - (ابن عباس - تاج)

● --- جعلوا اصابعهم فی آذانهم واستغشوا ثیابهم --- [س ۷۱ : ۷

● الا انهم یثنون صدورهم لیستخفوا منه - الاحین یستغشون ثیابهم یعلم مایسرون وما یعلنون - انه علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۵

مَثَابَةٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ - [س ۲ : ۱۲۵

مَثُوْبَةٌ اجر - بدلہ - جزا - [س ۵ : ۶۳

ثَوَّبَ ادا کرنا - چکا دینا - بدلہ دینا - [س ۸۳ : ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا - جزا کے طور پر دینا -

● --- فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳

ثَارَ

اَثَارَ ہل جوتنا - کھیتی کے لئے زمین کھودنا - (دھول) اُڑانا - [س ۲ : ۷۱

ثَوٰی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ - اسم فاعل) رہنے والا - [س ۲۸ : ۴۵

مَثْوٰی رہنے کی جگہ - گھر - [س ۳ : ۱۵۱

اَکْرِمِیْ مَثْوَاهُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو عزت سے رکھو -

ثَیَّبَ

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر - [س ۶۶ : ۵

—« باب الجیم »—

جأر

جَأَرَ (+ اِلیٰ) خدا سے فریاد کرنا ۔
[س ۱٦ : ۵۵

جالوت

حضرت داؤدؑ اور اِس سے سخت لڑائی ہوئی
اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔ [س ۲ : ۲۵۱

جب

جُبٌّ کُنواں ۔ [س ۱۲ : ۱۰

جبت

جِبْتٌ (۱) = شیطان ۔ (لغت حبش ۔ ابن عباس)
(۲) = جِبْسٌ ۔ کوئی لغو چیز ۔ (رازی)
(۳) کاھن اور ساحروں کا عمل ۔ [س ۴ : ۵۱

جبر

جَبَّارٌ (۱) = مسلط ۔ (لغت حمیر) زبردست ۔
[س ۵۰ : ۴۵
(۲) ضدی ۔ خود سر ۔ [س ۱۹ : ۳۲

جبریل

(۱) خدا کی طاقت ۔ (لغت عبری)
(۲) ملکۂ نبوت ۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ۔۔۔ [س ۲ : ۹۱
= علمه شدید القوی [س ۵۳ : ۵

جبل

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ ۔
(۲) رئیس قوم ۔ (فراء ۔ قاموس ۔ تاج)
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر
[س ۲۱ : ۷۹
● یا جبال اوبی معه ۔۔۔ [س ۳۴ : ۱۰
جِبِلٌّ جماعتیں ۔ قومیں ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳٦ : ٦۲
جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس ۔ تاج)
● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین
[س ۲٦ : ۱۸۴

جبن

جَبِیْنٌ ماتھا ۔ پیشانی ۔ (قاموس ۔ تاج)
۔۔۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳) اور ابراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا ۔

جبه

جِبَاهٌ (جمع ۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی ۔ [س ۹ : ۳۵

جَبَا

جَبَا (= جَبأً) (۱) جمع کرنا ۔ [س ۲۸ : ۵۷]

(۲) تالیف کرنا ۔

● قالوا لولا اجتبیتہا [س ۷ : ۲۰۲]

أَلْجَوَاب (= أَلْجَوَابِیْ جمع ۔ واحد جَابِیَةٌ) پانی کے خزانے ۔ حوض ۔ [س ۳۴ : ۱۳]

إِجْتَبَی (+ مِنْ) پسند کرنا ۔ [س ۱۲ : ۶]

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑسے اُکھاڑ ڈالنا ۔ [س ۱۴ : ۲۶]

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ھوا ۔

(۲) بے حرکت ۔ مردہ ۔ (بیضاوی) [س ۲۹ : ۳۷]

جَثَا

جَاثٍ (اسم فاعل ۔ موٴنث جَاثِیَةٌ) گھٹنوں کے بل ۔ [س ۴۵ : ۲۸]

جِثِیٌّ (= جُثُوِیٌّ ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ھوئے ۔ [س ۱۹ : ۷۲]

(۲) = جَمِیْعاً ۔ سب کے سب ۔ (ابن عباس) [س ۱۹ : ۶۸]

جَحَدَ

جَحَدَ (+ بِ) انکار کرنا ۔ نہیں ماننا ۔ [س ۱۱ : ۵۹]

جَحَمَ

جَحِیْمٌ (موٴنث) (۱) تیز دھکتی ھوئی آگ ۔

(۲) = جھنم ۔ [س ۸۲ : ۲]

جَدَّ

جَدٌّ عظمت ۔ جلالت ۔

● وانہ تعلی جد ربنا [س ۷۲ : ۳]

جَدِیْدٌ نیا ۔ [س ۱۳ : ۵]

جُدَدٌ (جمع ۔ واحد جُدَّةٌ) کُھلے راستے ۔ پہاڑوں کی گھاٹیاں ۔ [س ۳۵ : ۲۷]

جَدَثَ

أَجْدَاثٌ (جمع ۔ واحد جَدَثٌ) قبریں ۔ [س ۳۶ : ۵۱]

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا ۔ گھیر لینا ۔

جِدَارٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار ۔ [س ۱۸ : ۷۸]

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق ، زیادہ مناسب ۔ [س ۹ : ۹۸]

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا ۔

جَدَلاً جھگڑے کے لئے ۔ [س ۴۵ : ۵۸]

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً

(س ۱۸ : ۵۲) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ھے ۔

جِدَالٌ جھگڑا ۔ [س ۲ : ۱۹۳]

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا - حجت کرنا -

لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ٦ : ١٢١) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں -

أَتُجَادِلُوْنَنِیْ (س ٧ : ٦٩) کیا تم مجھ سے جھگڑوگے ؟

مُجَادِلَةٌ (اِسم فاعل موٴنث) حجت کرنے والی بی بی - [س ٥٨

جَذَّ

جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا -

جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا - [س ٢١ : ٥٨

مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ھوا -

غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (س ١١ : ١١٠) مسلسل -

جَذَعَ

جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ - [س ١٩ : ٢٢

جَذَا

جَذْوَةٌ انگار - جلتا ھوا کوئلہ - [س ٢٨ : ٢٩

جَرَّ

جَرَّ (+ اِلٰی) کھینچنا - گھسیٹنا -

[٧ : ١٤٩

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرتکب ھونا -

● --- و یعلم ماجرحتم بالنهار [س ٦ : ٦٠

= ما کسبتم من الاثم - (اِبن عباس)

جُرُوْحٌ (جمع - واحد جُرْحٌ) زخم - [س ٥ : ٤٨

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَةٌ) کتے چیتے چرغ اور ان ھی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور - [س ٥ : ٤

اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل کرنا - (جرم کا) مرتکب ھونا -

● الذین اجترحوا السیئات [س ٤٥ : ٢٠

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و موٴنث) ٹڈی - [س ٥٤ : ٧

جَرَزَ

جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کردیا ھو -

[س ١٨ : ٧

جَرَعَ

تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) -

[س ١٤ : ٢٠

جَرَفَ

جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے فنا کردیا - [س ٩ : ١١٠

جَرَمَ

جَرَمَ (+ أَنْ) کسی کو جُرم کرنے پر مجبور کرنا -

جَرَمٌ جُرم - قصور -

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة - (فراء)
بے شک - حق یہ ھے - [س ١١ : ٢٢
أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ھونا - [س ٣٠ : ٢٧
إِجْرَامٌ (اِسم فعل) جرم - قصور -
[س ١١ : ٣٥
مُجْرِمٌ (اِسم فاعل) مجرم - قصور کرنے والا -
[س ٧٠ : ١١

جَرَی

جَرَی (+ لِ یا + إِلَی) جاری ھونا - تیزی سے چلنا - [س ١٣ : ٢
جَارِيَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) (١) جاری ھونے والی - تیزچلنے والی - [س ٨٨ : ١٢
(٢) کشتی - (جمع جَوَارِ) [س ٦٩ : ١١
أَلْجَوَارِ (س ٣٢ : ٢٢) = أَلْجَوَارِی
مَجْرَی (= مُجْرَیٰ) کشتی کا چلنا -
[س ١١ : ٣٣

جَزَأَ

جُزْءٌ (١) جزو - حصه -
(٢) اقانیم (تثلیث) -
● ... وجعلوا له من عباده جزءا
[س ٣٣ : ١٢

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا -
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ١٢ : ٢١

جَزَی

جَزَی (١) پورا بدله دینا - [س ١٢ : ٥١
(٢) پورا پورا ادا کرنا - کفاره دینا (+ عَنْ)
[س ٢ : ٣٨
جَازِ (= جَازِیٌ اِسم فاعل + عَنْ) وه جو دوسرے کا بدله ادا کرے - [س ٣١ : ٣٢
جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا - تلافی - بدله - سزا یا جزا -
جِزْيَةٌ [س ٩ : ٢٩
(فارسی سے معرب) به معنی خراج (جو انوشیروان عادل اهل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا) -
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزیة و هو معرب گزیت وهو الخراج بالفارسیة - (مفاتیح العلوم) - الجزیة خراج الارض - (قاموس)
اِسلام میں غیر مذهب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا معاوضه -
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عهد نامے ھوتے تھے اُن کا نمونه حسب ذیل ھے :
آنجنابؐ نے اهل ایله کے نام فرمان میں لکھا تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبی -
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یه لکھکر دیا تھا :
هذا کتاب من خالد بن الولید لصلوبا ابن نسطونا وقومه انی عاهدتکم علی الجزیة والمنعة فلک الذمة والمنعة ما منعنا کم فلنا

الجزیة والا فلا ۔ کتب سنة اثنتی عشرة فی صفر ۔ (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے :

انا قد ادینا الجزیة التی عاهدنا علیها خالد علی ان یمنعونا و امیرهم البغی من المسلمین وغیرهم ۔ (طبری)

الجزیة خراج الارض ومایؤخذ من اهل الذمة قیل لانها تجزی عنهم ای تکفیهم معاملة الحربیین وقیل لانها تکفیهم معونة الجهاد کالمسلمین ۔ (محیط المحیط لبطرس البستانی)

جَازَی بدله دینا ۔ [س ۳۴ : ۱۶

جَسَّ

تَجَسَّسَ جاسوسی کرنا ۔ بھیدلینا ۔

[س ۴۹ : ۱۲

جَسَدَ

جَسَدٌ (اِسم فعل) بدن ۔ جسم ۔

عِجْلاً جَسَدًا (س ۷ : ۱۴۶) ایک بچھڑا مجسم ۔

جَسُمَ

جِسْمٌ (جمع اَجْسَامٌ) جسم ۔ بدن ۔

[س ۶۳ : ۴

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے ۔ یہ فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے ۔

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا ۔

(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے ۔

● وجعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے ۔

● و اللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا

[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے کے معنی میں آتا ہے ۔

● الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل ۔

● وجاعلوه من المرسلین [س ۲۸ : ۷

● ویجعلون للہ البنات [س ۱۶ : ۵۷

● ۔۔۔ جعل فتنة الناس کعذاب اللہ

[س ۲۹ : ۹

جَاعِلٌ (اِسم فاعل) فعل کرنے والا ۔

● ۔۔۔ انی جاعل فی الارض خلیفة

[س ۲ : ۲۸

جَفَأَ

جُفَآءٌ جھاگ ۔

● یذهب جفاء [س ۱۳ : ۱۸

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع ۔ واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

تھالے اورسینیاں ۔ [س ٣٤ : ١٢

جَفَا

تَجَافٰی (+ عَنْ) علحدہ ھوجانا ۔ جدا ھونا ۔

تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ٣٢ : ١٦) اُن کے پہلو بستروں سے الگ ھی رھتے، (وہ خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ٥٥ : ٢٧

جَلَبَ

اَجْلَبَ (+ عَلٰی) حملہ کرنا ۔

● ۔۔۔ واجلب علیهم بخیلك [س ١٧ : ٦٤

جَلْبَبَ

جَلَابِیبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔ [س ٣٣ : ٥٩

جَلَدَ

جَلَدَ دُرّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔

● فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة [س ٢٤ : ٢

جَلْدَةٌ (اِسم فعل) دُرّے مارنا ۔

جِلْدٌ (جمع جُلُودٌ) چمڑا ۔ کھال [س ١٦ : ٨٠

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔ [س ٥٨ : ١١

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔ [س ٥٩ : ٣

جَلّٰی ظاھر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ٩١ : ٣

تَجَلّٰی (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاھر ھونا ۔ [س ٧ : ١٤٣

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ٨٩ : ٢١

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ھونا ۔ [س ٩ : ٥٧

جَمَدَ

جَامِدَةٌ (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رھے ۔ [س ٢٧ : ٩٠

جَمَعَ

جَمَعَ (١) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ایک کرنا ۔

(٢) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ۔۔۔ وان تجمعوا بین الاختین [س ٤ : ٢٣

جَمَعَ کَیْدَهٗ (س ٢٠ : ٦٠) اُس نے اپنی تدبیر پختہ کرلی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع کرنا ۔

وَاَکْثَرُ جَمْعًا (س ٢٨ : ٧٨) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

و بیشتر از روئے مال - (سعدی)
و بیشتر بود در جمیعت - (شاہ ولی اللہ رح)
اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدین رح)
اور زیادہ مال کی جمع - (شاہ عبد القادر رح)

جَامِعٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا -

جُمُعَةٌ جماعت -

یَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن - ایام جاهلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبَة تھا - (تاج) - اور چونکہ اُس دن ایک ھاٹ لگا کرتی تھی آنجناب ؐ نے بھی اُسی دن جماعت کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی پڑھا کرتے تھے منعقد کی - اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعة ھو گیا -

جَمِیعٌ (١) اِکٹھا - سب کے سب - فوج -
(٢) = مَجْمُوعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِیعًا سب ملکر - اِکٹھے - [س ٢ : ٢٧

أَجْمَعُ (جمع أَجْمَعُونَ) سب - تمام -
[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ھونے کی جگہ - [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوعٌ (اِسم مفعول) جمع شده -
[س ١١ : ١٠٥

أَجْمَعَ آپس میں متفق ھونا - ملکر تدبیر کرنا -
[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (١) یکجا جمع کیاجانا - (+ لِ)
(٢) سازش کرنا - (+ عَلٰی) [س ٢٢ : ٢٧

مُجْتَمِعٌ (اِسم فاعل) یکجا جمع کئے ھوئے -
[س ٢٦ : ٣٨

جَمَلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)
(١) اُونٹ -
(٢) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح - تاج) - جہاز کا رسّا -
● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
[س ٧ : ٤٠
= أَلْجُمَّلُ (قرءت حضرت علی و اِبن عباس - صحاح - تاج)
= جُمَلٌ = جُمْلٌ (قاموس)
= جُمُلٌ = جَمَلٌ (صحاح - تاج - قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی - خوشی - (صحاح - قاموس)
● --- لکم فیها جمال [س ١٦ : ٦

جَمِیلٌ مناسب - ● فصبر جمیل [س ١٢ : ١٨

جُمْلَةٌ پورا - مکمل -
● جملة واحدة [س ٢٥ : ٣٢

جِمَالَةٌ (جمع - واحد جَمَلٌ) اُونٹ -
[س ٧٧ : ٣٣

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا -
● فلما جن علیه اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اِسم جمع)

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاہلیت۔

(۲) شیطان۔

● ---فسجدوا الا ابلیس۔کان من الجن---
[س ۱۸ : ۵۰

● --- بل کانوا یعبدون الجن[س ۳۴ : ۴۱

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کررکھا تھا۔

● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس---
[س ۲۷ : ۱۷

● ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له مایشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات
[س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ وکتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منساته۔فلما خرتبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین [س ۳۴ : ۱۴

● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹

(۴) نجومی۔کاہن۔

● قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به۔ولن نشرك بربنا احدا---وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا واناکنا نقعد منها مقاعد للسمع۔فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا وانا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا---
[س ۷۲ : ۱و۲و۸-۱۰

= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم۔
(ابن عباس۔ترمذی)

● ---یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس۔وقال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض--- [س ۶ : ۱۲۹

(۵) بدمعاش لوگ۔

● ---وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا۔ولو شاء ربک ما فعلوه فذرهم وما یفترون۔ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة ولیرضوه ولیقترفوا ماهم مقترفون [س ۶ : ۱۱۲ و ۱۱۳

(۶) کیڑے۔مکوڑے۔سانپ۔بچھو۔

جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٌ) (۱) باغ۔

● وهو الذی انشا جنات معروشات وغیر معروشات [س ۶ : ۱۴۱

● ---ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا
[س ۷۱ : ۱۲

(۲) مقام آسائش۔حالات آسائش۔

● ---فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی۔ان لک الا تجوع فیها ولا تعری و انک لا تظمؤا فیها ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۷

● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء والارض---[س ۵۷ : ۲۱

● وازلفت الجنة للمتقین [س ۲۶ : ۹۰

● واما الذین سعدوا ففی الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸

● ---الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین--- [س ۷۴ : ۳۸

(۳) جنت نشان مُلك ۔

● لقد کان لسبا فی مسکنهم آیة ۔ جنتان عن یمین و شمال ۔ کلوا من رزق ربکم و اشکروا له ۔ بلدة طیبة و رب غفور ۔ ۔ ۔

[س ۳۴ : ۱۴

● و لمن خاف مقام ربه جنتان ۔ ۔ ۔ ذواتا افنان ۔ ۔ ۔ فیهما عینان تجریان ۔ ۔ ۔ فیهما من کل فاکهة زوجان ۔ ۔ ۔ فیهن قاصرات الطرف ۔ ۔ ۔ کانهن الیاقوت و المرجان

[س ۵۵ : ۴۶

جُنَّةٌ ڈھکن ۔ ڈھال ۔ [س ۵۸ : ۱۶

جِنَّةٌ (۱) (جمع ۔ واحد جِنٌّ) جن ۔

(۲) پاگل پن ۔ دیوانگی ۔ جنون ۔

[س ۲۳ : ۲۵

أَجِنَّةٌ (جمع ۔ واحد جَنِیْنٌ) کوئی ڈھکی ہوئی یا چھپی ہوئی چیز ۔ پیٹ میں بچہ ۔

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ۵۳ : ۳۲

جَانٌّ اِسم جمع ۔ (۱) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان

[س ۵۵ : ۳۹

(۲) = شیطان ۔

● وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵

(۳) سانپ ۔

● ۔ ۔ ۔ فلما رآها تهتز کانها جان [س ۲۷ : ۱۰

مَجْنُوْنٌ (اِسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر میں ۔ مجنون ۔ دیوانه ۔ [س ۸۱ : ۲۲

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض کرنا ۔ پھیر دینا ۔

جَنْبٌ (جمع جُنُوْبٌ) جانب ۔ بغل ۔

اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ۴ : ۴۰) پاس بیٹھنے والا ۔ = الرفیق (اِبن عباس)

فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ (س ۳۹ : ۵۶) پاس خدا ملحوظ رکھنے میں ۔

جُنُبٌ (۱) اجنبی ۔ دور سے آنے والا ۔

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) ہمسائے اجنبی (شاہ رفیع الدین رح) ۔ اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) ۔

= الذی لیس بینک و بینه قرابة (ابن عباس) ۔ جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں ، جو اجنبی ہے ، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے ۔

عَنْ جُنُبٍ (س ۲۸ : ۱۰) دور سے ۔

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو ۔

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۶

جَانِبٌ (۱) طرف ۔ پہلو ۔

وَنَاٰ بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۵) اور بچائے اپنا پہلو (مولینا محمود حسن رح) ۔ اور پہلوتہی کرتا ہے ۔ (حافظ نذیر احمد)

(۲) زمین یا مُلك کا حصه ۔

جَنَّبَ اعراض کرانا ۔ دور سر کا دینا ۔ علحدہ کرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۶

تَجَنَّبَ پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔ اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔ [س ۸۶ : ۱۱

اِجْتَنَبَ اجتناب کرنا ۔ گریز کرنا ۔ بچنا ۔

[س ۳۹ : ۱۹

جَنَحَ

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا۔ مائل ھونا۔
[س ۸ : ۶۳

جَنَاحٌ (مذکر و موٴنث۔ جمع أَجْنِحَةٌ)
(۱) ھاتھ۔ (پرند کا) بازو۔ بانھ۔ بغل۔
جَنَاحُ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۰) خاکساری کا پہلو۔
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ، تواضع اختیار کر۔
(۲) قوت۔ طاقت۔
---أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ
(س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملئکہ)

جُنَاحٌ (۱) گناہ۔ [س ۵ : ۹۳
(۲) = حَرَجٌ۔ (ابن عباس)۔ مضائقہ۔
[س ۲ : ۱۹۸

جُنْدٌ

جُنْدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج۔ لشکر۔ ساتھی۔
[س ۳۶ : ۷۵

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے بہک جانا۔
[س ۲ : ۱۷۸

مُتَجَانِفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ)۔ [س ۵ : ۵

جَنَى

جَنَى (= جَنًى) میوہ۔ پھل۔

● --- جنى الجنتين دان [س ۵۵ : ۵۴

جَنِيٌّ تازہ میوے ابھی توڑے ھوئے۔
[س ۱۹ : ۲۵

جَهَدَ

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا۔
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں۔

جُهْدٌ (۱) طاقت۔ استطاعت۔
(۲) محنت کی کمائی۔
● لا يجدون الا جهدهم [س ۹ : ۸۰

جَاهَدَ جھد کے ساتھ، پوری طاقت سے کام لینا۔
● --- وان جاهداك على ان تشرك بى ---
--- فلا تطعهما --- [س ۳۱ : ۱۴
● وجاهدوا فى الله حق جهاده [س ۲۲ : ۷۸
● وجاهدوا باموالكم وانفسكم فى سبيل الله
[س ۹ : ۴۱
● يا ايها النبى جاهد الكفار والمنافقين---
[س ۹ : ۷۳
● --- فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهادا كبيرا [س ۲۵ : ۵۲

جِهَادٌ (اِسم فعل) سخت جد و جھد کرنا۔
پوری طاقت سے کام لینا۔ (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ھیں۔)
● --- وجاهدهم به جهادا كبيرا
[س ۲۵ : ۵۲

مُجَاهِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو پورے جد و جھد سے کام لے، کام میں پوری طاقت صرف کرے

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی میں بھی شرکت کی ہو۔

● لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر و المجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۹۷

جَهَرَ

جَهَرَ ظاہر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

جَهْرٌ وہ جو ظاہر ہے ۔ باواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ۷ : ۲۰۴

جَهْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ۱۶ : ۷۷

جَهْرَةً کھلے طور پر ۔ ظاہر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ۲ : ۵۲

جِهَارًا (اِسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ۷۱ : ۷

جَهَزَ

جَهَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهَّزَ (+ ب) ساز و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهِلَ

جَهِلَ جاہل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاهِلٌ (اِسم فاعل) جاہل ۔ [س ۲ : ۲۷۴

جَهُوْلٌ بہت ہی جاہل اور بے وقوف ۔ [س ۳۳ : ۷۲

جَهَالَةٌ جہالت ۔

بِجَهَالَةٍ (س ۴ : ۱۷) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاهِلِيَّةٌ (۱) جہالت کی حالت ۔ [س ۳ : ۱۵۴

(۲) قبل اِسلام عرب کی حالت ۔ [س ۳۳ : ۳۳

جَهَنَّمُ

جَهَنَّمُ (۱) عبرانی میں وادی هِنّمْ جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم اَمُوْن مُلَكْ دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔

(۲) حالت عذاب ۔

● انه من یات ربه مجرما فان له جهنم ۔ لا یموت فیها ولا یحییٰ [س ۲۰ : ۷۶

● ان جهنم کانت مرصادا للطاغین مابا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما و غساقا [س ۷۸ : ۲۱-۲۵

● وجایٔ یومئذ بجهنم یومئذ یتذکر الانسان وانی له الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد [س ۸۹ : ۲۴

● ۔ ۔ ۔ من ورائه جهنم ویسقی من ماء صدید یتجرعه ولا یکاد یسیغه و یاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ۔ ومن ورائه عذاب غلیظ [س ۱۴ : ۱۹ و ۲۰

● من ورائهم جهنم ۔ ولا یغنی عنهم ما کسبوا شیئا و لا ما اتخذوا من دون الله اولیاء ۔ و

لهم عذاب عظیم [س ۴۵ : ۹
● یعرف المجرمون بسیاهم فیؤخذ بالنواصی والا قدام ۔ هذه جهنم التی یکذب بها المجرمون ۔ یطوفون بینها و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴
● وللذین کفروا بربهم عذاب جهنم --- اذا القوا فیها سمعوا لها شهیقا وهی تفور تکاد تمیز من الغیظ [س ۶۷ : ۶ - ۸
● --- فی جهنم خالدون ۔ تلفح وجوههم النار وهم فیها کالحون [س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶
● لهم نار جهنم ۔ لا یقضی علیهم فیموتوا ولا یخفف عنهم من عذابها [س ۳۵ : ۳۶
● ان المجرمین فی عذاب جهنم خالدون ۔ لا یفتر عنهم وهم فیه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵
● وان جهنم لمحیطة بالکافرین [س ۲۹ : ۵۴
● --- ثم جعلنا له جهنم ۔ یصلیها مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹
● و عرضنا جهنم یومئذ للکافرین عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰
● --- سیدخلون جهنم داخرین [س ۴۰ : ۶۲

جوّ

جَوّ ہوا ۔ آسمان ۔ [س ۱۶ : ۸۱
جَوَاب [جبا
جَوَار [جرٰی
جَوَارِحُ [جرح

جَابَ

جَابَ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ کاٹنا ۔ [س ۸۹ : ۹
جَوَابٌ جواب ۔ [س ۷ : ۸۱
أَجَابَ (۱) جواب دینا ۔ [س ۲ : ۱۸۶
(۲) بات سننا ، بات ماننا ۔ [س ۱۴ : ۴۴
مُجِیْبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا ۔ سوال پورا کرنے والا ۔ [س ۳۷ : ۷۳
إِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا ۔ سوال پورا کرنا ۔ [س ۳ : ۱۹۵
(۲) بات سننا ۔ [س ۳ : ۱۷۲

جَادَ

جِیَادٌ (جمع ۔ واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے ۔ [س ۳۸ : ۳۱
جُوْدِیٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آ کر ٹھہری تھی ۔ [س ۸ : ۴۸

جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک ۔ وہ جو نزدیک ہو ۔ پڑوسی
(۲) حامی ۔ مددگار ۔ [س ۸ : ۴۸
أَلْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رہتا ہو ، یا جس سے قریبی تعلقات ہوں ۔
أَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے کوئی تعلقات نہیں ۔
جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اِعراض کرے ۔ [س ۱۶ : ۹
جَاوَرَ پڑوسی بننا ۔ نزدیک رہنا ۔ [س ۳۳ : ۶۰
أَجَارَ بچانا ۔ تکلیف سے چھڑانا ۔

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳ : ۹۰) وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا۔

مُتَجَاوِرٌ (اِسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک۔ [س ۱۳ : ۴

إِسْتَجَارَ بچاؤ کےلئے پناہ مانگنا۔ [س ۹ : ۶

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کرادینا۔ [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا۔ [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔

جَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنھوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰ : ۱۱۸

جُوعٌ بھوک۔ [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ۔ اندرونی حصه۔ [س ۳۳ : ۴

جَآءَ

جَآءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔
(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ (+ ب)

لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = أَتَى مرتکب ہونا۔

● لقد جئت شيئا امرا [س ۱۸ : ۷۱

جَآءٌ = مَجِيءٌ = جِيءٌ = مَجِيءٌ (مفعول)

وَجِآيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۳) اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَآءَ (+ إِلَىٰ) آنے پر مجبور کرنا۔

● فاجاءها المخاض الى جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَيْبٌ (جمع جُيُوبٌ) (۱) قمیص کا گریبان۔
(۲) سینه۔

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاہئے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷ : ۱۲)
= أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تُو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا تُو سچ مچ قصوروار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ (= جَيِدَ)

جِيدٌ گردن۔ [س ۱۱۱ : ۵

باب الحاء

حَبَّ

حَبٌّ دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ [س ۵۵ : ۱۲

حَبَّةٌ (واحدة) ایک اناج ۔ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ۔

عَلٰی حُبِّہٖ (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلتہ وشهوته ۔ (ابن عباس) ۔ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ۔

● وآتی المال علی حبه ذوی القربی و الیتامی و المساکین و ابن السبیل ۔۔۔

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا ۔ زیادہ پسندیدہ ۔ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّآءُ (جمع ۔ واحد حَبِیْبٌ) پیارے ۔ احباب ۔

[س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ۔ پیار ۔ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰی) پیارا بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ۔ خواهش کرنا ۔ پسند کرنا ۔

[س ۶ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ۔ (۲) ترجیح دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ ان استحبوا الکفر علی الایمان

[س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اٹھانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● الذین آمنوا بایاتنا وکانوا مسلمین ۔ ادخلوا الجنة انتم و ازواجکم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فهم فی روضة یحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسہ نغمہ و سرود ۔ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل ہیں ۔ (زجاج ۔ تاج ۔ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ۔ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یہودی علماء ۔ [س ۵ : ۴۴

حَبَسَ

حَبَسَ روکنا ۔ بند کرنا ۔ [س ۵ : ۱۰۶

حَبِطَ

حَبِطَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

أَحْبَطَ بیکار کرنا ۔ [س ۴۷ : ۳۴

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ۔ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

● والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

= الطرائق - (لغت جرهم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اسم فعل - جمع حِبَالٌ)

(۱) رسّا - [س ۲۰ : ۶۶
(۲) نس - رگ - [س ۵۰ : ۱۶
(۳) عہد - [س ۳ : ۱۱۲

حَتَمَ

حَتْمٌ (اسم فعل) فیصله - حکم -

حَتْمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹ : ۷۲) لازم ہے ، جو پورا ہو کر رہیگا -

حَتّٰى

حَتّٰى (۱) (= اِلٰى) انتہا و غایت - یہاں تک که -

● قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱

(۲) = کَیْ (تعلیلیه) - تاکه - (مغنی)

● ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا - [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا اِستثنائیه - (قاموس)

● وما یعلمان من احد حتی یقولا انما نحن فتنة فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

(۴) = وَ - (صحاح)

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

(۵) ابتدائیه -

● حتی اذا اتوا علی واد النمل - - - [س ۲۷ : ۱۸

● حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۶) زائده

حَثَّ

حَثِیْثًا جلدی کرنے والا بن کر -

● - - - یطلبه حثیثا [س ۷ : ۵۴

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا - [س ۲ : ۱۵۸

حَجٌّ (اسم فعل) حج کعبه - [س ۲ : ۱۹۳

حِجٌّ = حَجٌّ [س ۳ : ۹۱

حَاجٌّ (اسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی - [س ۹ : ۲۰

حِجَجٌ (جمع - واحد حِجَّةٌ) سال - برس - [س ۲۸ : ۲۷

حُجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث - [س ۴۲ : ۱۵

(۲) دلیل -

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا - کسی سے حجت کرنا - [س ۳ : ۶۵

● - - - لیحاجوکم به عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تاکه وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں - (ابن عباس) -

تا کہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال کریں۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا۔
[س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب - پردہ - اوٹ - [س ۷ : ۴۵

مَحْجُوْبٌ (اِسم مفعول) روکے ہوئے - روک دیئے گئے - (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اِسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز -

● --- ھذہ انعام و حرث حجر لا یطعمھا ---
[س ۶ : ۱۳۹

(۲) روك - رکاوٹ -

● --- وجعل بینھما برزخا و حجرا محجورا
[س ۲۵ : ۵۵

(۳) دل - عقل - سمجھ -

● --- ھل فی ذلک قسم لذی حجر
[س ۸۹ : ۴

حُجُوْرٌ (جمع) ولایت - حفاظت -

● --- و ربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم ---
[س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی -

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود -

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا لفظی معنی ہیں روك آڑ کی گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہوجائے کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔ دور دفان!

● یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین و یقولون حجرا محجورا
[س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)

(۱) پتھر - چٹان - پتھریلی زمین - پہاڑ -

(۲) مصیبت - عذاب -

● واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا بعذاب الیم
[س ۸ : ۳۲

(۳) شقی القلب لوگ جو فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرداران قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ھے -
[جَبَلَ

● --- فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے -

● --- ترمیھم بحجارۃ من سجیل
[س ۱۰۵ : ۴

(چنانچہ ابرھہ کا لشکر مرض چیچک سے غارت ہوا تھا)۔

حِجَارَۃٌ مِنْ سِجِّیْلٍ (۶) کنکر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں -

● فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسوّمۃ عند ربک
[س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّیلٌ تحت لفظ سَجَلَ ۔

حُجْرَةٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حُجرہ ۔ [س ۴۹ : ۴]

مَحْجُورٌ (اِسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا ۔ سامنے سے دور ۔

(۲) ممنوع ۔ [س ۲۵ : ۲۲]

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا ۔

حَاجِزٌ (اِسم فاعل) روکنے والا ۔ روك ۔ آڑ ۔ پانی روکنے کا بند ۔ [س ۶۹ : ۴۷]

حَدَّ

حُدُودٌ (جمع ۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں ۔ بندشیں ۔ (۲) احکام ۔

حُدُودُ اللّٰہ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے ۔

حَدِیْدٌ لوھا ۔ [س ۵۰ : ۲۱]

حِدَادٌ (جمع ۔ واحد حَدِیْدٌ) تیز ۔

بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے ۔

حَادَّ روکنا ۔ راہ میں حائل ہونا ۔ مخالفت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۲۲]

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین ۔ [س ۲۱ : ۹۶]

حَدَثَ

حَدِیْثٌ نئی بات ۔ نیا واقعہ ۔ حال کا واقعہ ۔ قصہ ۔ تاریخ ۔ بیان ۔ ذکر ۔ بات ۔

لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۵) کھیل کی باتیں ۔

أَحَادِیْثُ (جمع ۔ واحد حَدِیْثٌ) قصّے ۔ باتیں ۔

مِنْ تَأْوِیْلِ الْأَحَادِیْثِ (س ۱۲ : ۶) باتوں کے کچھ مطالب ۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِیْثَ (س ۲۳ : ۴۶) ہم نے اُن کے افسانے بنادیے ۔

حَدَّثَ بیان کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ بتانا ۔ [س ۹۹ : ۴]

أَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا ۔ واقع کرنا ۔ بات پیدا کرنا ۔ [س ۱۸ : ۶۹]

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ ۔ [س ۲۱ : ۲]

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع ۔ واحد حَدِیْقَةٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں ۔ [س ۲۷ : ۶۱]

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خیال رکھنا ۔ ڈرنا ۔

حِذْرٌ اِحتیاط ۔ پیش بندی ۔ حفظ ماتقدم ۔ [س ۴ : ۷۳]

حَذَرٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ [س ۲ : ۱۸]

حَاذِرٌ (اِسم فاعل) اِحتیاط رکھنے والا ۔ ہوشیار ۔ محتاط ۔ [س ۲۶ : ۵۶]

مَحْذُوْرٌ (اِسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو ۔ [س ۱۷ : ۵۹

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا ۔ [س ۳ : ۲۷

حَرَّ

حَرٌّ (اِسم فعل) گرمی ۔ [س ۹ : ۸۲

حُرٌّ آزاد آدمی ۔ [س ۲ : ۱۷۸

حَرُوْرٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا ۔ [س ۳۵ : ۲۱

حَرِيْرٌ ریشم ۔ [س ۲۲ : ۲۳

حَرَّرَ (۱) غلامی سے آزاد کرنا ۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا ۔

تَحْرِيْرٌ (اِسم فعل) آزاد کرنا ۔

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا ۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا ۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا ۔ [س ۵ : ۹

(۲) اِنسان کو غلامی سے آزاد کرنا ۔ [س ۴ : ۹۱

مُحَرَّرًا (اِسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا ۔ [س ۳ : ۳۱

حَرَبَ

حَرْبٌ (اِسم فعل ۔ مؤنث) لڑائی ۔ [س ۵ : ۶۷

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِيْبُ) حجرہ ۔ [س ۳ : ۳۹

حَارَبَ لڑائی کرنا ۔ [س ۹ : ۱۰۸

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا ۔ [س ۵۶ : ۶۳

حَرْثٌ (اِسم فعل) (۱) کھیت ۔ کاشت کی ہوئی زمین ۔ زراعت ۔ کھیت کی پیداوار ۔ میوے ۔ جُتائی ۔

(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ ۔

● نساء کم حرث لکم --- [س ۲ : ۲۰۳

حَرِجَ

حَرَجٌ (اِسم فعل) تنگ ۔ قید ۔ دقت ۔ جُرم ۔ [س ۷ : ۱ و س ۲۴ : ۶۱

حَرَدَ

حَرْدٌ (اِسم فعل) غرض ۔ مقصد ۔

عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِيْنَ (س ۶۸ : ۲۵) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر ۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اِسم جمع) چوکیدار ۔ [س ۷۲ : ۸

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰی) حرص کرنا [س ۱۲ : ۱۰۳

حَرِيْصٌ (+ عَلٰی) (۱) حریص ۔ (۲) بھلائی کا متمنی ، خواھشمند ۔

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ (س ۹ : ۱۲۹) تمہارا زبردست بہی خواہ ۔

اَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند ۔ [س ۲ : ۹۰

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ھوا - گُھلا ھوا - از کار رفتہ -
● --- حتی تکون حرضا　[س ۱۲ : ۸۵
حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا - اُبھارنا -
[س ۸ : ٦٦

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ - طریقہ -
عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ھی پر کھڑا، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک میں) -
= مذبذبین بین ذلك - لا إلی ھوٗلاء ولا إلی ھوٗلاء - (س ۴ : ۱۴۳)
= علی شک - (زجاج)
حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا - غلط کردینا -
[س ۴ : ۴۵
مُتَحَرِّفٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے ھٹ جائے - (+ ل)
● --- الا متحرفاً لقتال　[س ۸ : ۱٦

حَرَقَ

حَرِيْقٌ جلتا ھوا -　[س ۳ : ۱۸۱
حَرَّقَ جلانا -　[س ۲۱ : ٦۸
إِحْتَرَقَ جلایا جانا -　[س ۲ : ۲٦٦

حَرُكَ

حَرَّكَ (+ بِ) حرکت دینا - [س ۷۵ : ۱٦

حَرَمَ

حَرَمٌ امن کی جگہ -
حُرُمٌ (جمع - واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع - حرام - (۲) مقدس - (۳) احرام کی حالت میں -
[س ۵ : ۱
اَلْحُرُمَاتُ خدا کے احکام - [س ۲ : ۱۹۰
حَرَامٌ (۱) ممنوع -　[س ۱٦ : ۱۱۷
(۲) = وَاجِبٌ - (اِبن عباس - کسائی)
وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۹۱)
اور واجب ھوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو ھم نے ھلاك کیا اس لئے کہ وہ (کسی طرح) رجوع نہ ھوتے تھے -
مَحْرُوْمٌ (اِسم مفعول) (۱) ممنوع -
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (س ۵٦ : ٦٦)
ھم تو قرضدار ھوگئے، بلکہ ھم پر تو اپنی محنت کے ثمر بھی حرام ھوگئے -
(۲) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا -
(۳) گونگے جانور - (زمخشری)
وَفِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (س ۵۱ : ۱۹)
اور اُن کے مالوں میں حق ھے سوال کرنے والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) -
حَرَّمَ (۱) حرام کرنا - ممنوع قرار دینا (+ عَلٰی) -
[س ۴ : ۱٥۸

(۲) مقدس قرار دینا ۔
● ۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲
(۳) واجب کرنا ۔
● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا ۔۔۔ ذلکم وصّٰکم بہ [س ۶ : ۱۵۲
تَحْرِیْمٌ (اِسم فعل) ممانعت ۔ [س ٦٦
مُحَرَّمٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲ : ۸۵
(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴ : ۳۷

حَرَی

تَحَرّٰی ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔
● ۔۔۔ فاولٹک تحروا رشدا [س ۷۲ : ۱۴

حَزَبَ

حِزْبٌ (جمع اَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸ : ۲۰
اَلْاَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنھوں نے ملکر آنجنابؐ پرحملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳ : ۲۰
(۲) وہ قومیں جنھوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰ : ۳۱

حَزَنَ

حَزَنَ افسوس کرنا ۔
حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اِسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵ : ۳۱
حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲ : ۸۴

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۲
حَسِیْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱ : ۱۰۲
اَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳ : ۵۲
تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲ : ۸۷

حَسَبَ

حَسَبَ گننا ۔ حساب کرنا ۔
حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹ : ۲
حَسْبٌ (اِسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲ : ۲۰۲
حَسْبُنَا اللّٰہُ (س ۹ : ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔
حَاسِبٌ (اِسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱ : ۴۷
حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳ : ۴۲
(۲) گمان ۔ خیال ۔
بِغَیْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے اِنتہا ۔

(۲) بے گمان - غیر متوقع - (لسان - تاج)

● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب [س ۲ : ۲۰۸]

= و یرزقه من حیث لایحتسب (س ۶۵ : ۳)

حِسَابِيَهْ (س ۶۹ : ۲۰)

= حِسَابِي میرا حساب (+ ہاء الوقف)

حَسِيْبٌ حساب لینے والا - [س ۴ : ۸۵]

حُسْبَانٌ (جمع - واحد حِسَابٌ) (۱) حساب -

● والشمس والقمر حسبانا [س ۶ : ۹۷]

= عدد الایام والشهور والسنین - (ابن عباس)

(۲) = بَرْدًا (لغت حمیر) پالا - ٹھنڈ -

● --- و یرسل علیها حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰]

(۳) عذاب - (صحاح - قاموس)

حَاسَبَ (+ ب) حساب مانگنا - جواب مانگنا - [س ۶۵ : ۸]

إِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا -

● --- من حیث لایحتسب [س ۶۵ : ۳]

حَسَدَ

حَسَدَ حسد کرنا - [س ۱۱۳ : ۵]

حَاسِدٌ (اِسم فاعل) حسد کرنے والا - [س ۱۱۳ : ۵]

حَسَدٌ حسد - [س ۲ : ۱۰۹]

حسر

حَسْرَةٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت - افسوس - رنج - کوفت -

● --- ثم تکون علیهم حسرة [س ۸ : ۳۶]

● --- لیجعل اللہ ذلك حسرة فی قلوبهم [س ۵ : ۱۵۵]

یَا حَسْرَتٰی (س ۳۹ : ۵۷) ہائے افسوس!

حَسِيْرٌ تھکا ہوا -

مَحْسُوْرٌ (اِسم مفعول) ننگا - مفلس - [س ۱۷ : ۲۱]

إِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ہوجانا -

حسم

حُسُوْمٌ جس کی بُرائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے -

سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمَانِیَةَ أَیَّامٍ حُسُوْمًا (س ۶۹ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر -

حَسَنَ

حَسَنَ اچھا ہونا - خوبصورت ہونا -

حَسُنَ = حَسَنَ

وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا (س ۴ : ۶۹)

اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے -

--- وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۲۸)

کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی!

حُسْنٌ اچھائی - خوبصورتی - فضیلت - مہربانی - [س ۳ : ۱۲]

حَسَنٌ خوبصورت - اچھا - عمدہ - نیک - [س ۲ : ۲۴۶]

حَسَنَةٌ اچھی چیز - منفعت - اچھا کام - نیک کام - [س ۳ : ۱۱۶]

حِسَانٌ (جمع - مذکر و موٴنث - واحد حَسَنٌ، حَسَنَةٌ، حَسْنَاء، حَسِيْنٌ) اچھے - خوبصورت -
[س ۵۵ : ۷۰

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی چیزیں - خوبصورت چیزیں -
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں -

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - موٴنث حُسْنٰى) نہایت خوبصورت - بہترین -

حُسْنٰى (موٴنث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات - اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین باتوں میں سے ایک، یا فتح یا شہادت -

أَحْسَنَ اَچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا - خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا -
[س ۲۸ : ۷۷

إِحْسَانٌ (اِسم فعل) اَچھا کام کرنا - نیک کام کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا -
[س ۵۵ : ۶۰

مُحْسِنٌ (اِسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اِکٹھا کرنا - [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جَلا وطن کرنا -

حَشْرٌ (اِسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹ : ۲

حَاشِرٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا -
[س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اِسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا -
[س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے - اِیندھن - [س ۲۱ : ۹۸

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے -
● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴
= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها سافلها و امطرنا عليهم حجارة من سجيل
[س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا - (اِبن عباس)
● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا - [س ۱۲ : ۴۷

حَصَادٌ (اِسم فعل) کھیت کاٹنا - [س ۶ : ۱۴۱

حَصِيْدٌ کٹی ہوئی کھیتی - تباہ کی ہوئی کھیتی
[س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا - گھیر لینا -

حَصِرَ قید لگایا جانا - روکا جانا -

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں۔

حَصُورٌ (۱) پاکدامن۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علحدہ رہے۔ (اِبن عباس)۔ برہمہ چاری۔

حَصِيرٌ قید خانہ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم و خذوهم و احصروهم --- [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف في البلاد وعن اِبن عباس حصرهم ان يحال بينهم وبين المسجد الحرام۔ (زمخشری)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فی بلاد الاسلام۔ (معالم التنزيل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاہر کرنا۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا۔

حَصُنَ مکان پر رہنا۔

حُصُونٌ (جمع۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اِسم مفعول) محفوظ۔ قلعبند۔ [س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اوروہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی۔

(۲) نکاح کرنا۔

● فاذا احصن --- [س ۴ : ۲۵

= تزوجن۔ (اِبن عباس)

مُحْصِنٌ (اِسم فاعل) پاکدامن مرد۔

● --- محصنين غير مسافحين ولا متخذی اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اِسم مفعول۔ موٴنث۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی۔

● --- محصنات غير مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غير زوان فی السروالعلانية (اِبن عباس)

● حرمت عليكم امهاتكم --- والمحصنات من النساء الاماملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۳

(۲) آزاد بی بی۔

● --- فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب --- [س ۴ : ۲۵

= على الحرائر۔ (اِبن عباس)

تَحَصُّنٌ (اِسم فعل) عفت۔ پاکدامنی۔

● --- ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَى

أَحْصَى (= أَحْصَى افعل التفضيل) سب سے اچھا گننے والا۔ خوب گننے والا۔ [س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَى گننا۔ حساب کرنا۔ حساب لینا۔ جاننا۔ [س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلَى) اُبھارنا۔ ترغیب دینا۔ [س ۶۹ : ۳۴

تَحَاضٌّ (+ عَلیٰ) ایک دوسرے کو ترغیب دینا ۔

● --- ولا تحاضون علی طعام ---

[س ۸۹ : ۱۸

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا ۔ سامنے کھڑا ہونا ۔

[س ۲ : ۱۳۳

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔

أَنْ يَحْضُرُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۰) = يَحْضُرُوْنِي

حَاضِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو حاضر ہے ، نزدیک ہے ۔

[س ۱۸ : ۵۰

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع ۔

تِجَارَةً حَاضِرَةً (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت ۔ نقد سودا ۔

أَحْضَرَ پیش کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

أُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں تو لالچ موجود ھی ہے ۔

مُحْضَرٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے یا پیش کیا جائے ، حاضر کیا ہوا ۔

[س ۳ : ۲۹

(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا ۔

● --- فاولئک فی العذاب محضرون

[س ۳۰ : ۱۵

مُحْتَضَرٌ (اِسم مفعول) حاضر کیا ہوا ۔

كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ (س ۵۴ : ۲۸) ہر ایک اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے ۔

حَطَّ

حِطَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا ۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار ۔ (لغت عبری)

[س ۲ : ۵۸

حَطَبَ

حَطَبٌ (۱) ایندھن ۔ جلانے کی لکڑی ۔

(۲) لگائی بجھائی ۔ آگ لگانا ۔

● --- حمالة الحطب [س ۱۱۱ : ۴

[حَمَلَ

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور کرڈالنا ۔ برباد کر ڈالنا

[س ۲۷ : ۱۸

حُطَامٌ جوسوکھکر چور چور ہوجائے ۔

[س ۳۹ : ۲۱

اَلْحُطَمَةُ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے ۔

● --- وما ادریك ما الحطمة ۔ نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة [س ۱۰۴ : ۵

حَظَّ

حَظٌّ (اِسم فعل) حصہ ۔ نصیب ۔ قسمت ۔

ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ (س ۴۱ : ۳۵) بڑا نصیب والا ۔

حَظَرَ

مَحْظُوْرٌ (اِسم مفعول) روکا ہوا ۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

مخصوص - (قاموس)

● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰

مُحْتَظِرٌ (اِسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطہ یا باڑا بنانے والا -

کَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال - (حافظ نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ بِ) گھیرلینا - [س ۱۸ : ۳۱

حَافٌّ (اِسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا - [س ۳۹ : ۷۵

حَفَدَ

حَفَدَةٌ (جمع یا اِسم جمع - واحد حَافِدٌ اور حَفِيدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -

(۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (اِبن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدة ---- [س ۱۶ : ۷۲

حَفَرَ

حُفْرَةٌ گڈھا - [س ۳ : ۹۹

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت - [س ۷۹ : ۱۰

(۲) = حیات - (اِبن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر گیری کرنا - [س ۴ : ۳۸

حِفْظٌ (اِسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ : ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاھن) کے شر سے حفاظت کے لئے -

حَافِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو بچائے ، خبر گیری کرے - محافظ - [س ۸٦ : ۴

حَفَظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -

(۲) ملائك حفظه - وہ قوی جوخدا نے اِنسان میں پیدا کئے ھیں اور جو باعث حیات ھیں اور جن کے مختل ھوجانے سے اِنسان مرجاتا ھے -

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باھم خوش
چون یکے زین چھار شد غالب
جان شیرین براید از قالب

چنانچه فرماتا ھے :

له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون [س ٦ : ٦١

حَفِيظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پرنظر رکھنے والا (+ عَلَى) [س ۱۱ : ۵۷

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -

● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱

مَحْفُوظٌ (اِسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا - اچھی طرح بچا ھوا -

(۲) = مَرْفُوعٌ اُونچا -

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱ : ۳۲

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -

● حافظوا علی الصلوٰة --- [س ۲ : ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -

● --- بما استحفظوا من کتاب اللہ [س ۵ : ۴۴

حَفِیَ

حَفِیٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانك حفی عنها [س ۷ : ۱۸۷

(۲) مہربان (+ بِ)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹ : ۴۸

اَحْفٰی تنگ کرنا - چپٹ جانا - [س ۴۷ : ۳۷

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لایق ہونا -

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴ : ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اِس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷ : ۳۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)

(۱) وہ جو بیکار ، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - اِنصاف کی بات ہو ، جو سچ ہو ، جو کرنا چاہئے -

● انا ارسلناك بالحق بشیرا [س ۲ : ۱۱۹

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲ : ۱۷۵

(۲) مطابقت ، موافقت - (راغب)

وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے ، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -

اَلَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲ : ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلَالَةُ (س ۷ : ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -

فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷ : ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -

= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰ : ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَابِ (س ۳۸ : ۱۴)

--- حَقَّ تِلَاوَتِه (س ۲ : ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -

--- حَقَّ تُقَاتِه (س ۳ : ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -

--- حَقَّ قَدْرِه (س ۶ : ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -

--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰ : ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مؤمنوں کو بچائیں -

--- حَقَّ جِهَادِه (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جد و جہد کرنا چاہئے ۔

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباھنا چاہئے ۔ جیسا اس کا لحاظ کرنا چاہئے ۔

حَقِيقٌ مناسب ۔ ٹھیک ۔ [س ۷ : ۱۰۴

أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اھل یا لایق ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ حق ۔

اَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی ۔ خدا کا اِنصاف ۔

أَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔

● ویحق اللہ الحق بکلماتہ [س ۱۰ : ۸۲

اِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا ۔

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا ۔

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا ۔

حَقَبَ

حُقُبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسّی سال کا زمانہ ۔ سالہا سال ۔ زمانہ دراز ۔ [س ۱۸ : ۶۰

أَحْقَابًا مدتوں ۔

● --- لابثین فیھا احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حَقَفَ

اَلْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رہتی تھی ۔ [س ۴۶ : ۲۱

حَكَمَ

حَكَمَ (۱) اِنصاف کرنا ۔

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلَى)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ ۔ عقل ۔

(۲) فیصلہ کا قاعدہ ۔ قانون ۔

● افحکم الجاھلیة یبغون [س ۵ : ۵۰

● انزلناہ حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ اِنصاف کرنے والا ۔

حَاكِمٌ (اِسم فاعل ۔ جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُونَ) اِنصاف کرنے والا ۔ منصف ۔

حِكْمَةٌ عقل ۔

حَكِيمٌ عقلمند ۔ جاننے والا ۔

أَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا ۔ زیادہ عقلمند ۔

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا ۔ کسی کو حکم بنانا ۔ [س ۵ : ۴۶

أَحْكَمَ مستحکم کرنا ۔

أُحْكِمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی ہوئی ، مقرر کی ہوئی ۔

الٓر ۔ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ (س ۱۱ : ۱) ا ، ل ، ر ، حروف ھیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی ھیں حکمت سے ۔

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

اعتبار سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو۔
واضح ۔

آیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ (س ۳ : ۵) آیتیں جن کے معنی صاف ہیں، واضح ہیں۔

تَحَاکَمَ (+ إِلٰی) سب مل کر فیصلہ چاہنا۔
[س ۴ : ۶۳

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا ۔ حل کرنا ۔ (+ مِنْ)
[س ۲۰ : ۲۷
(۲) حج کے رسوم ادا کرنا ۔
(۳) حالت احرام سے نکلنا ۔ [س ۵ : ۲
(۴) حلال ہونا ۔ (+ ل)
(۵) (+ عَلٰی) اُترنا ۔ کسی مقام پر ٹھہر جانا ۔ (راغب ۔ تاج)
(۶) (+ عَلٰی) واجب ہونا ۔ (صحاح)
● فیحل علیکم غضبی [س ۲۰ : ۸۳

حِلٌّ (۱) = حَلَالٌ
● ۔۔۔ وطعامکم حل لھم [س ۵ : ۷
(۲) = مُسْتَحَلٌّ یا حَلَالٌ بمعنی قتل مباح بخلاف حَرَامٌ بہ معنی قتل ممنوع ۔

--- وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ (س ۹۰ : ۲)
(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے) تیرا خون مباح کر رکھا ہے ۔
(۲) اور تُو تو اسی شہر میں رہتا ہے۔
= و حالانکہ تو فرود آمدۂ باین شہر۔
(سعدی رح)
= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو۔

(حافظ نذیر احمد)
(۳) تیروں کا ہدف یا نشانہ ۔ (قاموس)
(۴) = حَلٌّ ۔ رہنے والا ۔

حَلَالٌ (۱) حلال ۔
(۲) وہ جو حالت احرام سے فارغ ہو چکا ہو ۔

حَلَائِلُ (جمع ۔ واحد حَلِیْلٌ) بیویاں ۔

تَحِلَّةٌ قسم کا توڑنا ۔ قسم کی پابندی سے سبکدوش ہونا ۔ [س ۶۶ : ۲

مَحِلٌّ قربانی دینے کی جگہ ۔ [س ۲۲ : ۳۳

أَحَلَّ حلال کرنا ۔ حلال ہونے کی اجازت دینا۔ تقدس کو توڑنا ۔ حرمت کی ہتک کرنا ۔ اُتارنا ۔ رہنے دینا ۔ [س ۱۴ : ۲۸

مُحِلٌّ (اِسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو حلال سمجھے ۔

غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ (س ۵ : ۱)
مگر حلال نہ سمجھو شکار کو احرام کی حالت میں ۔

مُحِلِّیْ = مُحِلِّیْنَ

حَلَفَ

حَلَفَ قسم کھانا ۔

وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ (س ۵۸ : ۱۵)
اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ۔

حَلَّافٌ بڑا قسم کھانے والا ۔ [س ۶۸ : ۱۰

حَلَقَ

حَلَقَ حجامت کرنا ۔ [س ۲ : ۱۹۶

مُحَلِّقٌ (اسم فاعل) حجامت کرنے والا ۔ [س ۴۸ : ۲۷

حَلْقَمَ

حُلْقُومٌ حلق ۔ [س ۵۶ : ۸۳

حَلُمَ

حُلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) خواب ۔ [س ۱۲ : ۴۴

حِلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) سمجھ ۔ عقل ۔

● ۔۔۔ ام تامرھم احلامھم بھذا [س ۵۲ : ۳۲

حُلُمٌ بلوغ ۔ سن تمیز ۔ [س ۲۴ : ۵۹

حَلِيمٌ مہربان ۔ سمجھدار ۔

● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

حَلَى

حَلَّى زیوروں سے آراستہ کرنا ۔ [س ۱۸ : ۳۰

حِلْيَةٌ (اسم جمع یا جمع ۔ واحد حَلْيٌ) زیورات ۔ [س ۱۶ : ۱۴

حَلَّى = حَلَى

حَمَ

حا ، مِیم ، حروف تہجی محض ۔

حم ۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم [س ۴۰ : ۱

(حا ، میم ، یہ کتابت یا حروف زبردست اور علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں) ۔

● حم ۔۔۔ کِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۔۔۔ (س ۴۱ : ۱ - ۳)

حا ، میم ، ۔۔۔ لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں جدا جدا واضح کردی گئی ہیں ، عربی زبان میں پڑھنے کی چیز ۔۔۔

حَمَّ

حَمِيمٌ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [س ۶ : ۶۹

(۲) قرابتدار ۔ دوست ۔ [س ۷۰ : ۱۰

حَمَأَ

حَمَأٌ کیچڑ ۔ سیاہ سڑی مٹی ۔ وہ کائی جو پانی کے کنارے زمین پر جم جاتی ہے [س ۱۵ : ۲۶

حَمَأٍ مَسْنُونٍ (س ۱۵ : ۲۶) [تحت سَنَّ

حَمِئَةٌ (مؤنث ۔ مذکر حَمِئٌ) کیچڑ کا بنا ہوا ۔ کیچڑ کی طرح ۔

عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ ۔ سمندر کا پانی جو خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے ، اس لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے ۔

● ۔۔۔ حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئۃ [س ۱۸ : ۸۶

حَمَدَ

حَمَدَ تعریف کرنا ۔ [س ۳ : ۱۸۵

حَمْدٌ (اسم فعل) (۱) تعریف ۔ [س ۱ : ۱

(۲) شکر ۔ (ابن عباس)

(۳) = أَمْرٌ (ابن عباس) ۔ حکم ۔

● ۔۔۔ وان من شیء الا یسبح بحمدہ [س ۱۷ : ۴۴

● ویسبح الرعد بحمده ۔۔۔ [س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا ۔ احکام کی پابندی کرنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۲

حَمِیْدٌ تعریف کے لایق ۔ فرمانبرداری کے لایق ۔ [س ۲ : ۲۶۷

اَحْمَدُ (افعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل ۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا ۔
(۲) مبالغہ مفعول ۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے ، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لایق ۔

● ۔۔۔ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد [س ۶۱ : ۶

۔۔۔ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لایق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے ۔

مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لایق [س ۱۷ : ۷۹

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے ۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے ۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ۔ [س ۳ : ۱۳۸

حَمَرَ

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع ۔ واحد اَحْمَرُ) لال ۔ [س ۳۵ : ۲۷

حَمَلَ

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا ۔ اُٹھانا ۔

وَحَمَلَهَا (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْاَمَانَةَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا ، امانت کے بار سے سبکدوش نہ ہوا ۔ اُس نے امانت میں خیانت کی ۔ (لسان ۔ قاموس)

= خَانَ الْاَمَانَةَ ۔ (رازی)

● انا عرضنا الامانة علی السموت و الارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان ۔ انه کان ظلوما جهولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانها الانسان ۔ (تاج)

(۲) بوجھ لادنا ۔ کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔

(۳) کسی پر حملہ کرنا ، کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) ۔

● وحملت الارض و الجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حاملہ ہونا ۔

● ۔۔۔ فحملته فانتبذت به ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۲

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا ۔ سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا ۔ سواری پر چڑھانا ۔

● ۔۔۔ اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملکم علیه [س ۹ : ۹۲

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ (س ۱۹ : ۲۷) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس ۔

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور مُلک اور رؤسائے قوم برباد کردئے جائینگے ۔

ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا ، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا ۔

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ٦٢ : ٥)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ۴۰ : ۷) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اِس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذین حملوا التورٰۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا [س ٦٢: ٥

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔ حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے اَحکام شریعت۔ اِسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (از سید احمد رح)

حَمْلٌ (اِسم فعل - جمع أَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷ : ۱۸۸

(۲) پیٹ کا بچہ - جنین - [س ۲۲ : ۲

(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت۔

● وحمله و فصاله ثلاثون شهرا [س ۴٦ : ۱۴

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ۲۰ : ۱۰۱

حَامِلٌ (اِسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا - حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● --- فالحاملات وقرا [س ۵۱ : ۲

حَمَّالَةٌ (موٴنث) لیکر پھرنے والی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۴)

= تمشی بالنمیمة - (مجاهد - بخاری) - لگائی بجھائی کرنے والی - بھُس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُوْلَةٌ بار برداری کا جانور - [س ٦ : ۱۴۳

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا - کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ٦٢ : ۵)

مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا - کوئی بوجھ اُٹھانا۔

● --- فقد احتمل بهتانا و اثما [س ۴ : ۱۱۱

حَمِيَ

حَمِيَ گرم ہونا۔

حَامٍ ایام جاھلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے - (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۲

حَامِيَةٌ (اِسم فاعل - موٴنث) وہ جو بہت تیز جلتی ہو - تیز جلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸

حَمِيَّةٌ غیرت - ضد - [س ۴۸ : ۲٦

أَحْمَیٰ گرم کرنا ۔
يُحْمَىٰ عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا ۔

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی ما متا ۔ ماں کی جیسی محبت ۔ رحیم ۔ [س ۱۹ : ۱۳
حُنَيْنٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی ۔ [س ۹ : ۲۵

حَنِثَ

حَنِثَ گناہ یا جرم کرنا ۔ (قاموس)
● ۔۔۔ ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۴
حِنْثٌ گناہ ۔ جرم ۔ نافرمانی ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۵٦ : ۴۵
أَلْحِنْثُ الْعَظِيمِ (س ۵٦ : ۴۵) بڑا گناہ ۔ شرك ۔ خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا ۔

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع ۔ واحد حَنْجَرَةٌ) حلق ۔ [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيذٌ بُھنا ہوا ۔ [س ۱۱ : ۶۹

حَنَفَ

حَنِيفٌ (جمع حُنَفَاءُ)
سیدھی راہ پر چلنے والا ۔ آنجناب کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا ۔
● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهيم حنيفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

إِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا ۔ (۲) جڑ سے کھود پھینکنا ۔ استیصال کرنا ۔ (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ٦۲

حَابَ

حُوبٌ (اِسم فعل) گناہ ۔ (لغت شام)
● ۔۔۔ انه كان حوبا كبيرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوتٌ (جمع حِيتَانٌ) بڑی مچھلی ۔ [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز ۔ ضرورت ۔ چیز ۔ شئی ۔ خواهش ۔ حاجت ۔
إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا (س ۱۲ : ٦۸) سوا اِس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی ۔

حَاذَ

إِسْتَحْوَذَ (+ عَلَىٰ) حاوی ہونا ۔ شکست دینا ۔ [س ۵۸ : ۲۰

حَارَ

حَارَ واپس ہونا ۔ [س ۸۴ : ۱۴

حُوْرٌ (جمع) واحد { اَحْوَرُ (مذکر) حَوْرَآء (موٴنث)

سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس)

وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی اعلی درجہ کی ہو، اور جن کا رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازھری ۔ تاج)

--- وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴)

اور ہم اُنہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیوں کا ھمنشین بنائینگے ۔

= ای قرناھم بھن ولم یجیٔ فی القرآن زوجنا ھم حورا کما یقال زوجته امرأة تنبیھا علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)

حَوَارِیٌّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔ [س ۳ : ۴۵

(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔

= ھُوَارِی (لغت نبط ۔ ضحاك)

(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔ (زجاج ۔ لسان)

یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد علی لاھوری)

(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔

تَحَاوُرٌ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں بحث ۔ [س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَيِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے ھٹنا ۔ مورچه

چھوڑنا (+ اِلیٰ) [س ۸ : ۱۶

حَاشَ

حَاشَ دُور ھے ، یا ھو، یہ بات !

تنزیہ کے معنی میں اسم ھے ۔ قرآن میں یہ لفظ حرف استثنائیہ آیا ھے ۔

حَاشَ لِلّٰہِ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔

قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

اَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲

(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ ب)

● ولا یحیطون بشئی من علمه [س ۲ : ۲۵۵

مُحِيْطٌ (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔

وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔

--- وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ (س ۲ : ۱۸)

خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے ھے (وہ جائیں گے کہاں ؟)

● --- الا انه بکل شئی محیط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ھونا ۔

● و حال بینھما الموج [س ۱۱ : ۴۳

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزوں میں ایک رکاوٹ حائل ھو جائیگی ۔ وہ نامراد رھینگے ۔

حَوْلَ چاروں طرف ۔ اِرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷

حَوْلٌ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

(۲) سال ۔ [س ۲ : ۲۴۱

حَوَلٌ تبدیلی ۔ [س ۱۸ : ۱۰۸

حِيلَةٌ تدبیر ۔

● لا يستطيعون حيلة [س ۴ : ۱۰۰

تَحْوِيلٌ (اسم فعل) تبدیلی ۔ پھر جانا ۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحويلا [س ۱۷ : ۷۹

حَوَى

حَوَايَا (= حَوَايِيٌّ جمع ۔ واحد حَوِيَّةٌ) آنتیں ۔ [س ۶ : ۱۴۶

أَحْوَى (حَوًى سے) کالے رنگ کا ۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوى [س ۸۷ : ۵

حَيَّ

حَيَّ == حَيِيَ (= حَيُوَ)

يَحْيَا (مضارع) = يَحْيُوٌ (+ فِیْ) زندہ رہنا ۔ [س ۸ : ۴۳

حَيٌّ (جمع أَحْيَاءٌ) (۱) زندہ ۔ [س ۲۱ : ۳۰

(۲) علم و ہوش رکھنے والا ۔

● ۔۔۔ لينذر من كان حيا [س ۳۶ : ۶۹

● وما يستوى الاحياء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فى القبور [س ۳۵ : ۲۲

حَيَّةٌ سانپ ۔ [س ۲۰ : ۲۱

حَيَاةٌ (= حَيَوتٌ = حَيٰوةٌ) زندگی ۔

۔۔۔ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ ۔۔۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو ۔

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (۱) فوری عیش ۔ بدیہی عیش ۔ موجودہ عیش ۔

● انما الحيوة الدنيا لعب ولهو [س ۴۷ : ۳۶

(۲) موجودہ زندگی ۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزى فى الحيوة الدنيا [س ۳۹ : ۲۶

حَيَوَانٌ زندگی ۔ حیات حقیقی ۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهى الحيوان [س ۲۹ : ۶۴

يَحْيَى یوحنا نبیؑ ۔ [س ۳ : ۳۴

مَحْيَا (= مَحْيَيٌ = مَحْيِيٌ) زندگی ۔ [س ۴۵ : ۲۰

مَحْيَايَ (س ۶ : ۱۶۳) میری زندگی ۔

حَيَّ (+ بِ) زندہ رہنے کی دعا دینا ۔ [س ۴ : ۸۵

تَحِيَّةٌ (اسم فعل) دُعا دینا ۔ [س ۴ : ۸۵

أَحْيَى (= أَحْيَا) (۱) زندہ کرنا ۔ جان ڈالنا ۔ [س ۲ : ۲۸

(۲) جان بچانا ۔ [س ۵ : ۳۵

(۳) ہدایت کرنا ۔

● ۔۔۔ استجيبوا لله وللرسول اذا دعاكم لما يحييكم [س ۸ : ۲۴

● او من كان ميتا فاحييناه وجعلنا له نورا يمشى به فى الناس كمن مثله فى الظلمات ليس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۳

= ضالا فهدينا ۔ (ابن عباس)

یُحْیِیْنِ (س ۲٦ : ۸۱) = یُحْیِیْنِیْ وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْیِي (= مُحْیٍ - اِسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ھے۔ [س ۳۰ : ۵۰

اِسْتَحْيَ (۱) زندہ بچا لینا - [س ۴۰ : ۲٦
(۲) شرمانا - (۳) باقی چھوڑنا -
● ان اللہ لا یستحي ان یضرب مثلا ما بعوضۃ فما فوقھا [س ۲ : ۲٦
(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اِس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا - وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ھے) -
= لا یستبقي - (صحاح - قاموس)

اِسْتَحْیَآءٌ حیا - شرم - [س ۲۸ : ۲۵

حَیْثُ

حَیْثُ جہاں - جہاں کہیں -

مِنْ حَیْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے - جس وقت بھی - جس طرح بھی -

حَیْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں -

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا -

●--- ذلك ما كنت منه تحید [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَیَرَ)

حَیْرَانُ مخبوط الحواس - پاگل - [س ٦ : ۷۰

حَاصَ

مَحِیْصٌ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت -

●--- مالھم من محیص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ہونا -

--- وَالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ (س ٦۵ : ۴) اور اُن کی بھی عادت جنھیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا -

یَحِضْنَ جمع موٴنث غائب مضارع -

مَحِیْضٌ (۱) حیض کا وقت - حیض کے ایام -

وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ - قُلْ ھُوَ اَذًی --- (س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ھے -

(۲) حیض - [س ٦۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰی) بے انصافی کرنا -
[س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ بِ) گھیر لینا - اِحاطہ کرنا -

● وحاق بآل فرعون سوء العذاب
[س ۴۰ : ۴۸

حَانَ

حِیْنٌ وقت -

حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ (س ۷٦ : ۱) زمانہ میں ایک وقت۔

عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے ھیں۔

حِیْنَ جب۔ جس وقت۔ [س ۱۱ : ۵

حِیْنَئِذٍ (= حِیْنَ + اِذْ یا اِذَا) تب۔ اُس وقت۔ [س ۵٦ : ۸۳

ــ« باب الخاء »ــ

خَاسِئًا (اِسم فاعل) [خَسَأَ

خَاوِيَةٌ (موٴنث - مذکر خَاوٍ (= خَاوِیٌ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اِسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے -
[س ۲۷ : ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا - [س ۲۲ : ۵۳

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلٰی یا + ل)
[س ۱۱ : ۲۳

مُخْبِتٌ (اِسم فاعل) جو اپنے تئیں اِنکسار سے کام لے - [س ۲۲ : ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ بُرا ہونا - [س ۷ : ۵۷

خَبِیْثٌ بُرا - بد - خبیث - [س ۵ : ۱۰۰

خَبَآئِثُ (جمع - واحد خَبِیْثَةٌ) پلیدی - بُرے کام - بُری چیزیں - [س ۷ : ۱۵۶

خَبَرَ

خَبُرَ جاننا -

خُبْرٌ (اِسم فعل) سمجھ - علم -

● --- علی مالم تحط به خبرا [س ۱۸ : ۶۷

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر - [س ۲۷ : ۷

خَبِیْرٌ جاننے والا - [س ۲ : ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی - [س ۱۲ : ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا - ہلاک کرنا -
[س ۲ : ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ - خرابی -

لَا یَأْلُوْنَکُمْ خَبَالًا (س ۳ : ۱۱۸) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے -

خَبَا

خَبَا معدوم ہونا - نابود ہونا۔

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی - [س ۳۱ : ۳۱

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلٰی) مہر کردینا - [س ۲ : ۶

● افرءیت من اتخذ الهه هویه واضله الله علی علم وختم علی سمعه و قلبه وجعل علی بصره غشاوة [س ۴۵ : ۲۳

● ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم ۔ وعلی ابصارهم غشاوة [س ۲ : ٦

= لهم قلوب لا یفقهون بها ولهم اعین لا یبصرون بها ولهم اذان لا یسمعون بها ۔۔۔ اولئك هم الغافلون (س ۷ : ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما یختم به جس سے مہر لگائی جائے ۔ جس سے تصدیق کی جائے ۔ مہر ۔

(۲) = مُصَدِّقٌ ۔ تصدیق کرنے والا ۔

● ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبیین [س ۳۳ : ۴۰

= رسول من عند الله مصدق لما معهم (س ۲ : ۱۰۱)

= قول حضرت عائشه رض : قولوا انه خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعده ۔ (ذرمنثور)

(۳) افضل ۔ اشرف ۔

(۴) = زِینَةٌ ۔ خاتم بمعنی الزینة ماخوذ من الخاتم الذی هو زینة للابسة ۔ (مجمع البحرین)

خِتَامٌ مہر ۔ مہر کرنے کے سامان مثلاً گارے وغیرہ ۔ [س ۸۳ : ۲٦

مَخْتُومٌ (اِسم مفعول) مہر کیا ہوا ۔ [س ۸۳ : ۲۵

خَدَّ

خَدٌّ گال ۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱ : ۱۷)

اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نہ کر) ۔

اُخْدُودٌ خندق ۔ گڈھا ۔

اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ (س ۸۵ : ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ بے بس مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے ۔

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا ۔ [س ۲ : ۸

خَادِعٌ (اِسم فاعل) دھوکا دینے والا ۔ [س ۴ : ۱۴۱

خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا ۔

● ۔۔۔ یخادعون الله والذین آمنوا [س ۲ : ۸

خِدْنٌ

اَخْدَانٌ (جمع ۔ واحد خِدْنٌ) یار ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۲۹

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا ۔ وقت پر ساتھ چھوڑ دینا ۔ [س ۳ : ۱۵۴

خَذُوْلٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے ۔ باغی ۔ غدار ۔ [س ۲۵ : ۳۱

مَخْذُوْلٌ (اِسم مفعول) مفلس ۔ [س ۱۷ : ۲۳

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا ۔ [س ۲۲ : ۳۲

خَرَبَ

خَرَابٌ خراب کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تہس نہس کرنا ۔ [س ۲ : ۱۰۸

اَخْرَبَ (+ بِ) برباد کرڈالنا ۔ [س ۵۹ : ۲

خرج

خَرَجَ نکل پڑنا - چل پڑنا - خروج کرنا -

خَرْجٌ خراج - انتظام کا خرچ - [س ۱۸ : ۹۰

خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۴

خُرُوْجٌ (اِسم فعل) نکل پڑنا - اُٹھ کھڑا ہونا - مردنی کی حالت سے زندہ ہونا -

يَوْمُ الْخُرُوْجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی -

خَارِجٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل پڑے -

[س ۶ : ۱۲۲

مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ - نکلنا - [س ۶۵ : ۲

اَخْرَجَ نکالنا - نکال باھر کرنا - پیدا کرنا - پھینک دینا - [س ۴۱ : ۷۷

اِخْرَاجٌ (اِسم فعل) نکال باھر کرنا - پیدا کرنا - [س ۲ : ۲۱۴

مُخْرِجٌ (اِسم‌فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکالے -

[س ۶ : ۹۵

مُخْرَجٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا -

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے -

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے -

وَاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

اور نکال لے چل مجکو نکلنے کے ایسے وقت

که مبارك ہو (میرے کام کے لئے) -

اِسْتَخْرَجَ نکال لینا - نکالنا - [س ۱۸ : ۸۱

خردل

خَرْدَلٌ رائی کے دانے -

● --- مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خرص

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا - جھوٹ بولنا -

[س ۶ : ۱۱۶

خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا - جھوٹا -

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خرطم

خُرْطُوْمٌ (۱) ھاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا -

(۲) بدکار آدمی کی ناك -

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم اس کی بڑی ناك کو داغ دیں گے، نیچی کر دکھائیں گے -

خرق

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا - چھید کرنا - پھانک کرنا - [س ۱۷ : ۳۷

(۲) جھوٹی بات بنانا -

● --- وخرقوا له بنين و بنات

[س ۶ : ۱۰۸

خزن

خَزَآئِنُ (جمع - واحد خَزَانَةٌ) خزانے - مخزن -

● ولا اقول لکم عندی خزائن الله
[س ٦ : ٥٠

خَازِنٌ (اسم فاعل ۔ جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا ۔ خزانہ رکھنے والا ۔ حفاظت کرنے والا ۔ محافظ ۔ [س ۳۹ : ۷۵

خَزِیَ

خَزِیَ ذلیل ہونا ۔

خِزْیٌ (اسم فعل) شرم ۔ ذلت ۔ [س ۲ : ۷۹

أَخْزَیٰ (= أَخْزَیُ ۔ افعل التفضیل) زیادہ ذلیل ۔ ذلیل ترین ۔ [س ۴۱ : ۱۶

أَخْزَیٰ شرمندہ کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔
[س ٦٦ : ۸

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اسم فاعل) ذلیل کرنے والا ۔ [س ۹ : ۲

خَسَأَ

خَسَأَ (+ فِیْ) دُرْدُرا دیا جانا ۔

اِخْسَؤُا (س ۲۳ : ۱۱۰)
= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ ۔

خَاسِیٔ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا ، تھک گیا ۔

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر
[س ٦۷ : ۴

(۲) وہ جو ذلت سے نکالا گیا ۔ ذلیل و خوار ۔

● --- کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ٦۵

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا ۔ دھوکا کھانا ۔ نقصان میں آجانا ۔ کھونا ۔ ہلاک ہونا ۔

خُسْرٌ (اسم فعل) گھاٹا ۔ نقصان کا کام ۔
[س ۱۰۳ : ۲

خَسَارٌ (اسم فعل) ہلاکت ۔ گھاٹا ۔ نقصان ۔
[س ۱۷ : ۸۲

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ [س ۲۲ : ۱۱

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا ۔ نقصان میں پڑنے والا ۔ [س ۷ : ۸۸

أَخْسَرُ (افعل التفضیل) نہایت گھاٹے میں پڑنے والا ۔ سب سے زیادہ غلطی کرنے والا ۔
[س ۱۱ : ۲۲

تَخْسِیْرٌ (اسم فعل) گھاٹا ۔ نقصان ۔
[س ۱۱ : ٦٣

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا ۔ ناپ میں کم دینا ۔
[س ۵۵ : ۹

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا ۔ [س ۲٦ : ۱۸۱

خَسَفَ

خَسَفَ (+ ب) (۱) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا ، دھنسا دینا ۔ نابود کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔

● فخسفنا بہ و بدارہ الارض [س ۲۸ : ۸۱

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵ : ۸

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ (س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاہلیت کا زور دھیما پڑجائیگا ---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- کانھم خشب مسندۃ [س ۶۳ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ ل) اِنکساری کرنا -

خُشُوعٌ (اِسم فعل) اِنکساری -

[س ۱۷ : ۱۰۹

خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ) وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ۵۹ : ۲۱

تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ہے زمین کو بے حس و حرکت پڑی (خشکی کے وقت ہر طرف خاك اُڑتی ہوئی) -

خَشِیَ

خَشِیَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -

● --- فخشینا ان یرھقھا طغیانا وکفرا ---

[س ۱۸ : ۸۰

(۲) جاننا -

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اِسرائیل --- [س ۴۰ : ۹۵

= علمت - (صحاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ۱۸ : ۸۰

خَشْیَةٌ ڈر - خوف -

● --- من خشیۃ اللہ [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَاصَّةً خاص کرکے - [س ۸ : ۲۵

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ۵۹ : ۹

اِخْتَصَّ (+ ب) مخصوص کرلینا -

● یختص برحمتہ من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -

● --- وطفقا یخصفان علیھما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد و تثنیہ وجمع) حریف - رقیب -

[س ۳۸ : ۲۰

خَصِمٌ جھگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸

خَصِیْمٌ جھگڑا کرنے والا - [س ۱۶ : ۴

خِصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۰

تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ۶۴

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ کرنا -

خَصَّمَ = خَصِّمَ = اِخْتَصَمَ [س ۳۶ : ۴۰

خَضَدَ

مَخْضُودٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاهد۔ ضحاك)

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵٦ : ۲۸

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دیے گئے ہوں۔ بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَضِرٌ هری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ٦ : ۹۹

خُضْرٌ (جمع موٗنث۔ واحد أَخْضَرُ) هری۔ سبز۔

● ثیاب سندس خضر۔ [س ۷٦ : ۲۱

مُخْضَرَّةٌ (موٗنث۔ اِسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔

● ۔۔۔ فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ٦۳

خَضَعَ

خَضَعَ (+ ب) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

۔۔۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳ : ۳۲)

سوتم دب کرنہ کہو بات۔(شاہ عبدالقادر[۳])

تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔ (+ ل)۔ [س ۲٦ : ۳

خَطَّ

خَطَّ (+ ب) لکھنا۔ [س ۲۹ : ۴۷

خَطَأَ

خَطِیَٔ غلطی کرنا۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔

[س ۱۷ : ۳۳

خَطَآءً غلطی سے۔ [س ۴ : ۹۲

خَطِیْٓئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَایَا (جمع۔ واحد خَطِیْٓئَةٌ) [س ۲ : ۵۸

خَاطِیٌٔ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔

[س ٦۹ : ۳۷

أَخْطَأَ (+ ب) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔

[س ۳۳ : ۵

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔

[س ۹٦ : ۱٦

(۲) موٗنث۔ مذکر خَاطِیٌٔ۔ [س ٦۹ : ۹

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔

[س ۲۰ : ۹٦

خِطْبَةٌ (اِسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔ [س ۲ : ۲۳۵

خَاطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔

[س ۲۵ : ٦۳

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا ۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةٌ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا ۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا ۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے تھے ۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ھبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ھیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ھیں ۔ اِس سے سمع کا اُچک لینا ھرگز حقیقی مراد نہیں ھے کیونکہ لَا يَسَّمَّعُوْنَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ھے ۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ لیکر چل دینا ۔ [س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع ۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم ۔ [س ۲ : ۱٦۸

خَفَّ

خَفَّ ہلکا ھونا ۔ [س ۷ : ۸

خَفِيْفٌ (جمع خِفَافٌ) ہلکا ۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ہلکا کرنا ۔ آسان کرنا ۔ [س ۸ : ٦۷

تَخْفِيْفٌ (اِسم فعل) تخفیف ۔ کمی ۔ [س ۲ : ۱۷۸

اِسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا ۔ [س ۱٦ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا ۔ [س ۳۰ : ٦۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

تَخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا ۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا ۔

● ۔۔۔ خافضة رافعة [س ۵٦ : ۳

خَفَى

خَفَى ظاھر کرنا ۔

خَفِيَ (+ عَلٰى) چھپا ھونا ۔

خَفِيٌّ چھپا ھوا ۔ [س ۴۲ : ۴۵

يَنظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲ : ۴۴) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیوں سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) -

خَفِيًّا چھپا ہوا - [س ۱۹ : ۲

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۲) دبی آواز سے -

أَخْفَى (= أَخْفَى - افعل التفضيل) نہایت چھپا ہوا - [س ۲۰ : ٦

خَافِيَةٌ چھپا کام - چھپی بات - [س ٦٩ : ١٨

خُفْيَةً چھپے طور پر -

--- تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (س ٦ : ٦٣) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ھی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ہو -

أَخْفَى چھپانا - [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخْفِيهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاھر ھی کیا چاھتا ہوں -

اِسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا - [س ۴ : ۱۰۸

مُسْتَخْفٍ (اِسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاھے - [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ھے -

خُلَّةٌ دوستی - [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست - [س ۴ : ۱۲۴

خَالَّ کسی کا دوست ہونا -

خِلَالٌ (۱) (اِسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع- واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے - [س ۱۷ : ۹۳

خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شہروں کے اندر -

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا -

خُلْدٌ بقائے طویل - [س ۱۰ : ۵۳

خُلُودٌ = خُلْدٌ [س ۵۰ : ۳۴

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم - (بیضاوی)

خَالِدٌ (اِسم فاعل - جمع خَالِدُونَ) مدت مدید تک رہنے والا - زمانہ دراز تک رہنے والا -

● --- الا طریق جهنم خالدین فیها ابدا! [س ۴ : ۱٦٧

= لابثين فيها احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیها مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنة خالدین فیها ما دامت السمٰوات والارض --- [س ۱۱ : ۱۰٦

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول - جمع مُخَلَّدُونَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے - [ان زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ھیں -] زیورات سے مزین - (زجاج - بحر المحیط - راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے - (قاموس)

ھاتھوں میں بالے پہنے ہوئے۔ (لسان۔ قاموس)

● --- یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین --- [س ۵٦ : ١٦

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا۔ (فراء۔ لسان)

● --- یحسب ان مالہ اخلدہ [س ١٠٤ : ٣

(۲) مائل ہونا۔ تکیہ کرنا۔ ٹیک لگانا۔ (+ إِلَى)

● --- ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوٰہ --- [س ٧ : ١٧٦

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا۔

(۲) دوسروں سے الگ ہوجانا۔

خَلَصُوا نَجِيًّا (س ١٢ : ٨٠) وہ الگ ہوگئے مشورہ کرنے کے لئے۔

= انفردوا خالصین عن غیرھم۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، مناسب ہے، خاص ہے۔ [س ٣٩ : ٣

خَالِصَةً خاص طور پر۔ [س ٣٣ : ٥٠

أَخْلَصَ خالص کرنا۔ خلوص برتنا۔

● --- وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلّٰهِ [س ٤ : ١٤٥

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (س ٣٨ : ٤٦) ہم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (مولینا محمود حسن رح)

إِخْلَاصٌ (اِسم فعل) خالص، بے لگی لپٹی بات۔ [س ١١٢

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاہر کرے اور برتے۔ [س ٣٩ : ٢

مُخْلَصٌ (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا۔ خلوص سے کام کرنے والا۔ سچا۔ صاف۔

● انہ کان مخلصا [س ١٩ : ٥١

إِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا۔ چن لینا۔

● --- استخلصہ لنفسی [س ١٢ : ٥٤

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا۔ [س ٩ : ١٠٢

خُلَطَاءُ (جمع۔ واحد خَلِيطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ہوں۔ شرکاء۔ [س ٣٨ : ٢٣

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا۔ [س ٢ : ٢١٩

إِخْتَلَطَ (+ بِ) مل جانا۔ [س ١٠ : ٢٥

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ٢٠ : ١٢)

اے موسی! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن) ۔

خلف

خَلَفَ (۱) پیچھے رهنا ۔ بعد کو آنا ۔ جانشین هونا ۔ [س ۷ : ۱٦۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۴۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ پیچھے ۔

(۲) ناخلف لوگ ۔

● ۔۔۔ فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب ۔۔۔ [س ۷ : ۱٦۹

مِنْ خَلْف پیچھے ۔ پیچھے سے ۔ بعد کو ۔

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳ : ۱٦۴) وہ لوگ جو اِن کے بعد آنے والے هیں ۔

خَلْفَ بعد ۔ پیچھے ۔

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲ : ۲۵٦) اورجوکچھ اِس کے بعد بھی اُن پر آنے والا هے ۔

خَالِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے ۔ وقت پر ساتھ نہ دے ۔ لڑائی میں نہ شریک هو ۔ [س ۹ : ۸۴

خِلَافٌ خلاف ۔ برعکس ۔

مِنْ خِلَاف (س ۷ : ۱۲۰) مخالف جانب سے ۔

خِلَافَ مخالفت میں ۔ برخلاف ۔ [س ۹ : ۸۲

خِلْفَةٌ اِختلاف ۔

خِلْفَةً یکے بعد دیگرے ۔ بدلتے سدلتے ۔ ایک کے بعد دوسرا ۔ آتا جاتا ۔

● جعل اللیل والنهار خلفة [س ۲۵ : ٦۳

= ذوی خلفة ۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع ۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے ۔ لڑائی میں شریک نہ هونے والے ۔ (تاج) [س ۹ : ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں هوسکتے ۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں ۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان هوتا هے ۔

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَآءُ) جانشین ۔ نائب ۔ [س ۲ : ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا ۔ [س ۹ : ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اِسم مفعول) پیچھے چھوٹا هوا ۔ [س ۹ : ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) مان لینا ۔ راضی هونا ۔ (+ اِلٰی)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنهکم عنه [س ۱۱ : ۹۰

خِلَافٌ (اِسم فعل) [س ۹ : ۸۲

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا ۔ [س ۳ : ۸

لَنْ تُخْلَفَهٗ (س ۲۰ : ۹۷) هرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ ۔ هرگز اِس کے خلاف نہ هوگا ۔

(۲) واپس کردینا ۔

● ۔۔۔ وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ

[س ۳۴ : ۳۸

مُخْلِفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے ۔

[س ۱۳ : ۴۸

تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱

اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۹

اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اختلاف ۔ تبدیلی حالات تناقض ۔

مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے ۔ مختلف ۔ [س ۱۶ : ۷۱

مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل ۔

اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا ۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا ۔ [س ۲۴ : ۵۴

مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا ۔ وارث ۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ۔

[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زھیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوھری میں منقول ہے ۔ وہ کہتا ہے :

مَا خَلَقْتُ اِلاَّ فَرَیْتُ ۔۔۔]

(۲) ترتیب دینا ۔ تربیت کرنا ۔

اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ ۔۔۔

(س ۳ : ۴۳) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہوجائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار ۔

= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)

(۳) ترتیب دیکر بنانا ۔ پیدا کرنا ۔

● خلق الانسان من نطفة [س ۱۶ : ۴

(۴) اسباب پیدا کرنا ۔

● وھوالذی خلق اللیل والنھار [س ۲۱ : ۳۳

● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوة

[س ۶۷ : ۲

خَلْقٌ (اسم فعل ۔ اسم جمع) (۱) مخلوقات ۔ خلقت ۔

اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدایشی نہایت مضبوط ۔

(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات ۔

خَلْقٌ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقٌ (بڑھاپا)

خُلُقٌ (۱) طبیعت ۔ (۲) اکتسابی فضائل ۔ طریقے ۔ عادات ۔

● وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴

(۳) بنائی ہوئی باتیں ۔

● ۔۔۔ ان ھذا الاخلق الاولین

[س ۲۶ : ۱۳۷

خَالِقٌ (اِسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا ۔ بنانے والا ۔

اَلْخَالِقُ خدائے تعلیٰ ۔

خَلَاقٌ حصہ ۔ (لغت کنانہ) [س ۲ : ۱۰۲

اَلْخَلّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا ۔ [س ۱۵ : ۸۶

مُخَلَّقَةٌ (اِسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی ۔ [س ۲۲ : ۵

اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات ۔

● ۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خلا

خَلَا (۱) خالی ہونا ۔ (۲) (+ ل) ۔ صاف ہونا ۔ (۳) فرصت میں ہونا ۔ اکیلا ہونا ۔ خلوت میں ہونا ۔ (۴) گزر جانا ۔ گذشتہ زمانہ میں مروج ہونا ۔

● ۔۔۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳

(۵) مناسب ہونا ۔ لائق ہونا ۔ (+ ل) ۔

(۶) خالی جگہ میں اُترنا ۔ (+ فی) [س ۳۵ : ۲۲

خَالِيَةٌ (اِسم فاعل موٴنث ۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا ۔ [س ۶۹ : ۲۴

خَلّٰی خالی کردینا ۔ صاف کردینا ۔

فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑدو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو) ۔

تَخَلّٰی صاف اور خالی ہونا ۔ [س ۸۴ : ۴

خمد

خَامِدٌ (اِسم فاعل) بجھا ہوا ۔ معدوم ۔ مردہ ۔ [س ۳۶ : ۲۹

خمر

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز ۔ ہر منشی چیز جیسے شراب ، افیون وغیرہ ۔

● يسئلون عن الخمر والميسر [س ۲ : ۲۱۹

(۲) انگور ۔ (لغت عمان ۔ ضحاك)

● ۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

خُمُرٌ (جمع ۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں ۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں ، چادریں ۔

● ۔۔۔ وليضربن بخمرهن على جيوبهن [س ۲۴ : ۳۱

خمس

خَمْسَةٌ (مذکر ۔ موٴنث خَمْسٌ) پانچ ۔ [س ۱۸ : ۲۱

خَمْسُونَ پچاس ۔ [س ۲۹ : ۱۳

خُمُسٌ پانچواں حصہ ۔ [س ۸ : ۴۲

خَامِسٌ پانچواں ۔ [س ۲۴ : ۷

خمص

مَخْمَصَةٌ بھوك ۔ [س ۹ : ۱۲۱

خمط

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا ۔ [س ۳۴ : ۱۵

خنزر

خِنْزِيرٌ (۱) (= خَنِزَ + زَرَ) سڑی گلی اور

ناقص چیز ۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر ۔ ۔ ۔ [س ۶ : ۱۴۶

(۲) جمع خَنَازِیْر ۔ سُؤر ۔ [س ۵ : ۶۳

خَنَسَ

خُنَّسٌ (جمع ۔ واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زھل، مشتری، مریخ، زھرہ، اور عطارد، کہ اُن کی چال سیدھی اور اُلٹی دونوں ھوتی ہے ۔

● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۔ ۔ ۔ [س ۸۱ : ۱۵

خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں ۔ خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھکر رہ جاتے ھیں ۔

(۲) بُرے لوگ ۔

● ۔ ۔ ۔ من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس [س ۱۱۴ : ۴ - ۶

خَنَقَ

مُنْخَنِقٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا ھوا جانور ۔ [س ۵ : ۳

خَارَ

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا ۔ [س ۲۰ : ۱۴۶

خَاضَ

خَاضَ (+ فِیْ) غوطه لگانا ۔ پانی کیچڑ وغیرہ میں چلنا ۔ کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا ۔ [س ۹ : ۷۰

خَوْضٌ (اسم فعل) غوطه لگانا ۔ بیکار باتوں میں اُلجھنا ۔ [س ۵۲ : ۱۲

خَائِضٌ (اسم فاعل) وہ جو بیکار باتوں میں اُلجھے ۔ [س ۷۴ : ۴۵

خَافَ

خَافَ (= خَوِفَ) ۔ مضارع یَخَافُ (= یَخْوَفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشہ کرنا ۔

● والتی تخافون نشو زھن ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۳۴

(۲) = عَلِمَ ۔ جاننا ۔ (قاموس) [س ۲ : ۱۸۲

خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر ۔ (ضد اَمْنٌ)

(۲) = قَتْلٌ ۔ (قاموس ۔ تاج)

(۳) = قِتَالٌ لڑائی ۔ (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹

خَآئِفٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اندیشہ ھو ۔ وہ جو ڈرے ۔ [س ۲۸ : ۱۸

خِیْفَةٌ اندیشہ ۔ ڈر ۔ [س ۲۰ : ۶۷

خِیْفَةً ڈر کے مارے ۔

● تضرعا و خیفة [س ۷ : ۲۰۴

خَوَّفَ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔ [س ۱۷ : ۶۲

تَخْوِیْفٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔

تَخْوِیْفًا ڈرانے کے لئے ۔ [س ۱۷ : ۶۱

تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا ۔ (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کردینا۔

تَخَوُّفٌ (اسم فعل)

عَلٰی تَخَوُّفٍ (س ۱٦ : ٤٧)

(۱) رفته رفته نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا،

(نہ دفعۃً)

(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالٌ (جمع أَخْوَالٌ) خالو۔ [س ۲۴ : ٦١

خَالَةٌ (مؤنث) خاله۔

خَوَّلَ احسان کرنا۔

● --- ثم اذاخوله نعمة منه [س ۳۹ : ۸

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔

● لا تخونوا الله والرسول و تخونوا اماناتکم

[س ۸ : ۲۷

(۲) عہد شکنی کرنا۔

● واما تخافن من قوم خیانة [س ۸ : ۵۸

خِيَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغابازی۔

[س ۸ : ۷۱

خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا۔

دغاباز۔ [س ۴ : ۱۰۵

خَائِنَةٌ = خَائِنٌ [س ۵ : ۱۳

خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ (س ۴۰ : ۱۹) آنکھوں کی

خیانت۔ چوری کی نگاہ

خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲ : ۳۸

اِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔

اَلَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ (س ۴ : ۱۰۷)

وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَى

خَاوٍ (= خَاوِیٌ) اسم فاعل۔

(۱) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو۔

[س ٦٩ : ۷

(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلٰی)

خَاوِيَةٌ (مؤنث)

--- وَهِیَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ۲ :

۲۵۹) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی

پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔

[س ۹۱ : ۱۰

خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا۔

[س ۳ : ۱۲۷

خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔

(۲) بھلائی۔ نیکی۔

(۳) مال۔ دولت۔ (لغت جرہم)

[س ۲ : ۲۱۵

(۴) = خَيْلٌ۔ گھوڑے۔ (تاج۔ قاموس)

●--- انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی

[س ۳۸ : ۳۲

أَخْيَارٌ = أَخْيَرٌ (جمع) [س ۳۸ : ۴۷

خَيْرَاتٌ (مؤنث۔ جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیهن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

اَلْخَيْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام -
[س ۲ : ۱۴۸

(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹

خِيَرَةٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶

تَخَيَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰

تَخَيَّرُونَ (س ۶۸ : ۳۸) = تتخیرون

اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے پسند کرلینا - [س ۷ : ۱۵۴

خَاطَ

خَيْطٌ سوت - دھاگا - ڈورا -

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -

الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح اذا انفلق - (ابن عباس)

[اِس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ہو -]

خِيَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰

سَمُّ الْخِيَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَمَّ

خَالَ

خَالَ (= خَيِلَ) خیال کرنا -

خَيْلٌ (اسم جمع) گھوڑے - سوار -
[س ۳ : ۱۲

خَيَّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا -

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی (س ۲۰ : ۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسی کے خیال میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں -

مُخْتَالٌ (اِسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے والا - [س ۳۱ : ۱۸

خَامَ

خِيَامٌ (جمع - واحد خَيْمَةٌ) بڑے خیمے -
[س ۵۵ : ۷۲

«باب الدال»

دَأَبَ

دَأْبٌ (۱) حالت ـ دستور ـ طریقه ـ عادت ـ [س ۳ : ۱۱
(۲) = أشباه ـ مثال ـ (لغت جرهم)

دَأَبٌ = دَأْبٌ

دَأَباً دستور کے مطابق ـ [س ۱۲ : ۴۷

دَآئِبَیْنِ (تثنیه) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں ـ

● ـــ والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳

دَبَّ

دَابَّةٌ (جمع دَوَابُّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ھے ـ جاندار ـ کیڑے مکوڑے ـ

(۲) بار برداری کے جانور ـ [س ۲ : ۱۶۴

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی ـ (عهد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴

(۴) جراثیم امراض ـ [س ۲۷ : ۸۴

● واذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲

دَبَرَ

دُبُرٌ پیٹھ ـ پچھلا حصه ـ [س ۵۴ : ۴۵

مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے ـ [س ۱۲ : ۲۵

أَدْبَارٌ (جمع ـ واحد دُبُرٌ) پیٹھ ـ اخیر ـ اِنتہا ـ وہ جو بعد کو آئے ـ

فَنَرُدَّهَا عَلٰى أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں ـ

أَدْبَارَ السُّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی ـ

دَابِرٌ اِنتہا ـ باقی مانده ـ اخیر حصه ـ اصل یا جڑ ـ

● ـــ فقطع دابر القوم ـــ (س ۶ : ۴۵)
اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی ـ

دَبَّرَ ترتیب دینا ـ انتظام کرنا ـ نگرانی کرنا ـ

● یدبر الامر من السماء إلى الارض [س ۳۲ : ۵

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا ـ تدبیر کرنے والا ـ

اَلْمُدَبِّرَاتُ (جمع موٴنث)

● ـــ فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا ـ پیچھے ھٹنا ـ [س ۷۴ : ۲۳

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ھونا ـ

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س ۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبَّرَ غور کرنا۔ سمجھنا۔ تدبیر کرنا۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس، یعنی نبی۔

● یا ایها المدثر قم فانذر ۔۔۔

[س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا۔ دور کرنا۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا۔ نکالا ہوا۔ [س ۷ : ۱۷

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں۔ بیکار۔ باطل۔

دَاحِضَةٌ (موٴنث) [س ۴۲ : ۱۵

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا، رد کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۶

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا۔ مردود۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا، ادنی، اور بے وقعت۔ [س ۱۶ : ۵۰

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ (س ۵ : ۶۱) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں۔

(۲) کسی کے پاس جانا۔ (+ عَلٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا۔

(۴) بیوی کے پاس جانا۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بهن

[س ۴ : ۲۳

دَخَلٌ برائی۔ بدی۔ دماغ یا دل کا فساد۔

دَخَلًا جھوٹ کو۔ دھوکا دینے کے لئے۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔

[س ۱۶ : ۹۴

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو۔

[س ۵ : ۲۳

اَدْخَلَ داخل کرنا۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۰)

داخل کر مجھکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

موقع پر کہ مبارک ہو تیرے کام کے لئے ۔

مُدَخَلٌ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ ۔ [س ۹ : ۵۷

دَخَنَ

دُخَانٌ (۱) دھواں ۔ گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔

● ثم استوی الی السماء وھی دخان [س ۴۱ : ۱۱

(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔

● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ۔ ھذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

دَرَّ

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا ۔ [س ۲۴ : ۳۵

مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش ۔

مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

دَرَأَ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا ۔ ٹال دینا ۔ دفع کرنا ۔ [س ۳ : ۱۶۸

اِدَّارَأ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۲ : ۷۲

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ برتری ۔ [س ۲ : ۲۲۸

دَرَجَةٌ عزت کے درجے ۔ [س ۴ : ۹۷

دَرَجَاتٌ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۳

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اونچے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اونچے ۔

اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرفتار کرنا ۔ [س ۷ : ۱۸۱

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا ۔

(۲) غور سے پڑھنا ۔ (+ فِیْ)

دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶ : ۱۵۷

اِدْرِیْسُ حضرت ادریس نبی ۔ [س ۱۹ : ۵۷

دَرَكَ

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) پیچھا کرنا ۔ تعاقب ۔

لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف کر تعاقب کا ۔

(۲) سب سے نچلا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۴۵

اَدْرَكَ پیچھا کرکے پکڑ لینا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

مُدْرَكٌ (اسم مفعول) پیچھا کرکے پکڑ لیا گیا ۔ [س ۲۶ : ۶۱

تَدَارَكَ (۱) پیچھا کرکے پکڑنا ۔ [س ۶۸ : ۴۹

(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا ۔ پہنچنا ۔ سمجھنا ۔ (+ فِیْ)

اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

بلکہ انجام کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہوگیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔
= غَابَ عِلْمُهُمْ ۔ (ابن عباس)

دِرْهَم

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم ۔ چاندی کا ایک سکہ ۔ (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا ۔
وَاِنْ اَدْرِىْ (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا ۔
اَدْرَى بتانا ۔ سکھانا ۔ (+ بِ)
[س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِیْ) چھپانا ۔ [س ۱۶ : ۶۱

دَسَرَ

دُسُرٌ (جمع ۔ واحد دِسَارٌ) کیلیں ۔
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر ۔

دَسَّى

دَسّٰى بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکّے دیکر نکال دینا ۔ [س ۱۰۷ : ۲
دَعٌّ (اسم فعل) دھکّے دینا ۔ [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا ۔ بلانا ۔ مانگنا ۔ دعا کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ دعوت کرنا ۔ صفت سے موصوف کرنا ۔
دَعَانِ (س ۲ : ۱۸۲) = دَعَانِىْ پکارتا ہے مجکو ۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے ۔
اُدْعُوا (= اُدْعُوْ + الف الوقایـة) میں پکارتا ہوں ۔
دَعْوٰى (اسم فعل) پکار ۔ دعا ۔
دُعَاءٌ دعا مانگنا ۔ پکارنا ۔ [س ۱۳ : ۱۵
دَعْوَةٌ اِلتجا ۔ دعا ۔ پکارنا ۔ پکار ۔ بلاوا ۔
دَعْوَةً پکار کے ذریعہ ۔ [س ۳۰ : ۲۴
اَدْعِيَاءُ (جمع ۔ واحد دَعِیٌّ) لے پالك بیٹے ۔
[س ۳۳ : ۴
دَاعِ (= دَاعِیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے ۔
[س ۲ : ۱۸۲
اَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = اَلدَّاعِیْ
اِدَّعٰى (+ بِ) طلب کرنا ۔ خواہش کرنا ۔

دَفِئَ

دَفِئَ (= دَفَأَ)
دِفْءٌ (۱) گرمی ۔
(۲) گرم پہناوے جو اُونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں ۔

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ ۔
● والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع و منها تاكلون [س ١٦ : ٥

دفع

دَفَعَ (۱) ادا کرنا ۔ (+ اِلیٰ)
(۲) دفع کرنا ۔ نکال دینا ۔ ٹال دینا ۔
دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا ۔ روکنا ۔ [س ۲ : ۲۵۲
دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے ۔ [س ۷۰ : ۲
دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا ۔ حفاظت کرنا ۔

دفق

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے ۔ [س ۸۶ : ٦

دكّ

دَكَّ خاك کر ڈالنا ۔ [س ۸۹ : ۲۲
دَكٌّ چور چور ۔
دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے ۔
دَكَّةٌ چور کرنا ۔ [س ٦٩ : ۱۴
دَكَّاءُ مٹی یا خاك کا تودہ ۔ [س ۱۸ : ۹۸

دکر

[ذکر
اِدَّكَرَ (= اِذْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴۵
مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ : ۱۵) [ذکر

دلّ

دَلَّ دکھانا ۔ بتانا ۔ ہدایت کرنا ۔ [س ۳۴ : ۱۴
دَلِيلٌ (+ عَلیٰ) دلیل ۔ ظاہر کرنے کا ذریعہ ۔
● جعلنا الشمس عليه دليلا [س ۲۵ : ۴۵

دلك

دُلُوْكٌ (اسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا ۔ [س ۱۷ : ۷۸

دلا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول ۔ [س ۱۲ : ۱۹
دَلّیٰ گرانا ۔ ڈالنا ۔
اَدْلیٰ (۱) ڈالنا ۔ نیچا کرنا ۔
(۲) رشوت دینا ۔ (+ اِلیٰ)
تَدَلّیٰ نزدیک پہنچنا ۔ [س ۵۳ : ۸

دم

دَمٌ (= دَمَوٌ ۔ جمع دِمَاءٌ) خون
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ (س ۲ : ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا ۔

دمدم

دَمْدَمَ (+ عَلیٰ) مٹا دینا ۔ ہلاك کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۴

دمر

دَمَرَ ہلاك کرنا ۔
دَمَّرَ = دَمَرَ [س ۴۷ : ۱۰
تَدْمِيْرٌ (اسم فعل) ہلاکت ۔
فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيْرًا (س ۱۷ : ۱٦) تب

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا ۔

دمع

دَمْعٌ (اِسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶

دمغ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ھلاك کرنا ۔ [س ۲۱ : ۱۸

دنا

دَنَا نزدیک ھونا ۔ قریب ھونا ۔

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ھوا اور نزدیک ھوا ، یعنی قریب تر ھوتا گیا ۔

دَانٍ (= دَانِیٌ ۔ اِسم فاعل ۔ موٴنث دَانِیَةٌ) جو نزدیک ھو ، ھاتھ کے قریب ھو۔

● قطوفها دانیة [س ۶۹ : ۲۳

اَدْنٰی (= اَدْنَیُ ۔ اَفعل التفضیل ۔ موٴنث دُنْیَا = دُنْیِی) بہت ذلیل ۔ بہت برا ۔ بہت کم ۔ بہت آسان ۔ ادنا ۔ معمولی ۔ نزدیکتر ۔ بالکل ھاتھ کے قریب ۔ نزدیک ترین ۔ زیادہ ضروری ۔ زیادہ مناسب ۔

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فوری عیش ۔ موجودہ زندگی ۔

ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سرنہ بڑھاؤ ۔ (تاج)

[امام شافعی رح نے اِس کے معنی لئے ھیں تا کہ تمہارا عیال زیادہ نہ ھو ۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال فصحائے عرب سے نقل کئے ھیں ۔ ازمولانا محمد علی به حواله روح المعانی]

فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملک کے بہت ھی قریب حصے میں ۔

وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۔۔۔

اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ (س ۷۳ : ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم ۔

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (س ۷ : ۱۶۸) اختیار کرتے ھیں اسباب اس آسان ترین عیش کے ۔

دُنْیَا (موٴنث ۔ مذکر اَدْنٰی) دنیا ۔ موجودہ زندگی کے سامان ۔

اَدْنٰی نزدیک لانا ۔ ڈال لینا ۔

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) بیبیاں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں ۔

دھر

دَهْرٌ زمانہ ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱)

دھق

دِهَاقٌ بھرا ھوا ۔ چھلکتا (پیالا) ۔

● ۔۔۔ وكاسا دهاقا [س ۷۸ : ۳۴

دھم

اِدْهَامَّ رنگ کالا ھو جانا ۔

مُدْهَامٌّ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَّةٌ (مونث۔ تثنیہ مُدْهَامَّتَانِ)

[س ۵۵: ۶۴

دھن

دِهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

--- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (س ۵۵: ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْهَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدهن فیدهنون　[س ۶۸: ۹

مُدْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

--- أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ (س ۵۶: ۸۰) سو کیا تم لوگ اِس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دھی

أَدْهَىٰ (= أَدْهَىٰ أفعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادهی وامر　[س ۵۴: ۴۶

داؤد

(= دَاوُدُ = دَاوُودُ) حضرت داؤدؑ نبی جن کی کتاب زبور تھی۔　[س ۲: ۲۵۱

دار

دَارَ گھومنا۔

● --- تدور اعینهم ---　[س ۳۳: ۱۹

دَارٌ (مونث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الاخرة لهی الحیوان

[س ۲۹: ۶۴

(۲) المدینہ۔　[س ۵۹: ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

● --- لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا

[س ۷۱: ۲۷

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹: ۹۹) بُری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔

[س ۲: ۲۸۲

دال

دُولَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ (س ۵۹: ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳: ۱۴۰) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَامَ

دَامَ قائم رهنا ـ جاری رهنا ـ رهنا ـ لگا رهنا ـ مستقل رهنا ـ

● مادامت السموات والارض [س ۱۱ : ۱۰۹

دَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ـ [س ۱۳ : ۳۵

دَانَ

دُونَ (۱) خلاف ـ مختلف ـ

● ـ ـ ـ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱

(۲) سوا ـ علاوہ ـ

● ـ ـ ـ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر ـ ـ ـ [س ۳۲ : ۲۱

(۳) بغیر ـ

● ـ ـ ـ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۱۰۵

(۴) نیچے ـ

مِنْ دُونِ = دُونَ (۱) چھوڑ کر ـ

● ـ ـ ـ الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۸

(۲) سوا ـ علاوہ ـ

● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۵

(۳) خلاف ـ

● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۵

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹ : ۱۷)

اور مریمؑ نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ـ

دَانَ

دَانَ قانون کا اطاعت گزار هونا ـ

● ـ ـ ـ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹

دَیْنٌ دَین ـ قرض ـ ذمه ـ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنٌ (۱) حساب ـ

● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳

● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ـ ـ ـ [س ۲۴ : ۲۵

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله ـ ـ ـ ذلك الدین القیم ـ ـ ـ [س ۹ : ۳۶

(۲) قانون ـ

● ماکان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷۶

افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳

● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے ـ

● فاقم وجهک للدین حنیفا ـ فطرة الله التی فطر الناس علیها ـ ـ ـ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹

مَدِیْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ـ

● ـ ـ ـ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳

(۲) قانون سے جکڑا ہوا ـ مسلط شدہ ـ مملوك ـ (زجاج ـ تاج)

● ـ ـ ـ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۶

= غیر مملوکین ـ (لسان)

تَدَایَنَ (+ بِ) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا ـ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنَارٌ

دِینَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکه ـ (لغت روم) [س ۳ : ۷۵

ـ«باب الذال»ـ

ذ ا

ذَا (جمع اُولَآءِ) یہ ۔ وہ ۔

[حالت رفع میں ذُوْ اور حالت جر میں ذِیْ ۔]

اس سے پہلے اکثر ہَ یا ھَا ملا ھوتا ہے ۔

جیسے ھَذَا ، ھٰذَا (موٴنث ھٰذِہ ۔ جمع ھٰؤُلَآءِ)

ذ أ ب

ذِئْبٌ بھیڑیا ۔ [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (موٴنث ۔ مذکر ذُوْ) [ذُو

ذَارِیَاتٌ (جمع ۔ موٴنث ۔ اسم فاعل) [ذَرَا

ذ أ م

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ ۔ اسم مفعول) ذلیل ۔ حقیر ۔ [س ۷ : ۱۷

ذ ب

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی ۔ [س ۲۲ : ۷۳

ذ ب ح

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔
(۲) قربانی دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳

ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے ۔ جانور جو ذبح کیا جائے ۔

ذِبْحٌ عَظِیْمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراھیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا ۔ وہ کیا تھی ؟ وھی جو خدا کو ھمیشہ مقبول ہے ۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم ۔ (س ۲۲ : ۳۸) ۔ اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی ۔

● ۔۔۔ وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

حضرت ابراھیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے ۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۳ تا ۸۳ میں آیا ہے ۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھادیتے ۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراھیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ھیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا ۔ وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا ۔ قرآن میں ہے :

فلما اسلما وتلہ للجبین ۔ ونا دیناہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرءیا ۔(س ۳۷ : ۱۰۵) ۔ تو جب ان دونوں نے سرتسلیم خم کردیا اور ابراھیم

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل
سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو
آواز دی اے ابراہیم تونے تو خواب کو سچا
کر دیا (تیرا خواب تو خواب ھی تھا -
ہم ایسی قربانی نہیں مانگتے -) نیک
لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے - یہ
تو صاف صاف ایک آزمائش تھی -

انا کذلك نجزی المحسنین - ان ھذا لھو
البلؤ المبین -

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا -

● --- یذبحون ابناءکم [س ۲ : ۴۹

ذَبْذَبَ

مُذَبْذَبٌ (اسم مفعول + بَيْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول - پس و پیش میں -

● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲

= لا الی ھٰؤلاء ولا الی ھٰؤلاء (س ۴ :
۱۴۲)

= علی حرف - فان اصابه خیر اطمان به -
وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه -
(س ۲۲ : ۱۱)

(۲) مضطرب - (راغب)

ذَخَرَ

إِدَّخَرَ (+ فِيْ) آئندہ کے لئے جمع کرنا -

● --- وما تدخرون فی بیوتکم
[س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدۃ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں - ایک
چھوٹی چونٹی کا سر - (ابن عباس)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۹) ذرہ برا بر -

ذُرِّيَّةٌ (۱) نسل - اولاد - ذات -

● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳

(۲) تھوڑے لوگ -

● --- فما آمن لموسی الا ذریة من قومه
[س ۱۰ : ۸۳

= قلیل - (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا - پیدا کرنا - بڑھانا -

● --- یذرءکم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) ھاتھ کا پھیلاؤ - ھاتھ لمبا کرنا -

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس
کی لمبائی ھے ستر ھاتھ -

(۲) قوت - استطاعت - (زمخشری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اُن کے
بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس
کی - اُن کے بارے میں وہ پریشان ھوا -

ذِرَاعٌ (مذکر و مؤنث) ایک ھاتھ کی ناپ -
ھاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنگلی تک کی
لمبائی -

ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۷) اُس (کتّے) کے
اگلے پیر (گھٹنے تک) -

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا - بکھیر دینا -

ذَرْوٌ (اسم فعل) پھیلا دینا ۔ بکھیر دینا ۔
[س ۵۱ : ۱

ذَارٍ (= ذَارِوٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے ۔

ذَارِیَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الٰہی نشر کرنے والے ۔ نبی اور رسول ۔
● والذاریات ذروا		[س ۵۱ : ۱

ذعن

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو (+ اِلٰی)		[س ۲۴ : ۴۹

ذقن

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ)
(۱) ٹھڈیاں ۔		[س ۳۶ : ۸
(۲) چہرے ۔ منھ ۔
● اذا یتلی علیهم یخرون للاذقان سجدا
[س ۱۷ : ۱۰۸

ذکر

ذَکَرَ (۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال کرنا ۔ خیال رکھنا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔

(۲) برے ناموں سے یاد کرنا ۔ دشنام دینا ۔
● ۔۔۔ قالوا سمعنا فتی یذکرهم یقال لہ ابراهیم		[س ۲۱ : ۶۰

ذِکْرٌ (۱) یاد ۔ تحریر ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ ۔ ذکر ۔ بیان ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● ۔۔۔ کتابا فیه ذکرکم [س ۲۱ : ۱۰

ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت ۔ تمام قوموں کے لئے نصیحت ۔

أَهْلُ الذِّکْرِ (س ۱۶ : ۴۳) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے ۔
(۲) ذکر خیر ۔ شہرت ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ و رفعنا لك ذکرك		[س ۹۴ : ۴

ذَکَرٌ (جمع ذُکُوْرٌ اور ذُکْرَانٌ) مرد ۔

ذَاکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے ۔

ذِکْرٰی نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● و ذکری للمؤمنین		[س ۷ : ۲

ذِکْرَی الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال ۔

فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰهَا (س ۷۹ : ۴۳) توبھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟
= درچہ چیز هستی تو از یاد کردن آن ۔
(سعدی رح)
= درچہ منزلتی تو از علم آن ۔
(شاہ ولی اللہ رح)
= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟		(مولینا اشرف علی)
= تجکو کیا کام اس کے ذکر سے ۔
(مولینا محمود حسن رح)

تَذْکِرَةٌ هوشیار کرنے والی ۔ متنبہ کرنے والی ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔

مَذْکُوْرٌ (اسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لایق ۔

● --- لم یکن شیئا مذکورا [س ۷٦ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔

تَذْکِیرٌ (اسم فعل) یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔

مُذَکِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے ، نصیحت کرے ۔

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ۔ یاد دلایا جانا ۔

● اولم نعمرکم مایتذکر فیہ من تذکر [س ۳۵ : ۳۷

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اِذَّکَرَ یاد کرنا ۔ اپنے تئیں یاد دلانا ۔

مُدَّکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد کرے ، غور کرے ، نصیحت حاصل کرے ۔

ذکا

ذَکَّی ذبح کرنا ۔

● --- الا ما ذکیتم --- [س ۵ : ۳

ذلّ

ذَلَّ ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔

ذُلٌّ (اسم فعل) (۱) تواضع ۔ انکساری ۔ خاکساری ۔

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

(۲) عاجزی ۔

--- وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ۔

ذِلَّةٌ ذلت ۔ رُسوائی ۔ [س ۷ : ۱۵۱

ذَلُولٌ (جمع ذُلُلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ۔ قابو میں رہنے والا جانور ۔

● --- لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ۔

● --- جعل لکم الارض ذلولا ---

[س ٦۷ : ۱۵

اَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیلٌ) (۱) منکسر مزاج ۔ اطاعت گزار ۔ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ۔ ذلیل ۔ [س ۳ : ۱۲۳

اَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ، ذلیل ۔

[س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ [س ۳٦ : ۷۲

تَذْلِیلٌ (اسم فعل) ذلیل کرنا ۔ [س ۷٦ : ۱۴

اَذَلَّ ذلیل کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذٰلِکَ

ذٰلِکَ (موء نث تِلْکَ ۔ جمع اُولٰئِکَ) وہ ۔ یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و موء نث بھی ۔

الٓمٓ ۔ ذلک الکتاب لاریب فیہ ---

[س ۲ : ۱ و ۲

الٓرٰ تلک آیات الکتاب الحکیم

[س ۱۰ : ۱

● وضربت علیھم الذلة و المسکنة وباءوا بغضب من اللہ ۔ ذلک بانھم کانوا یکفرون بآیات اللہ و یقتلون النبیین بغیرالحق ۔ ذلک بما عصوا و کانوا یعتدون [س ۲ : ٦۱

کَذٰلِكَ مثل اُس کے جو گزر چکا ہے ۔ جیسا اس سے پہلے ہوتا آیا ہے ۔
● ۔۔۔ قال رب انٰی یکون لی غلام و کانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸ و ۹
● ۔۔۔ قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اك بغیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذَمَّ

ذِمَّةٌ = عهد ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۹ : ۸
● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا ولاذمة [س ۹ : ۹
مَذْمُوْمٌ (اِسم مفعول) مذموم ۔ مذمت کیا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۹

ذَنَبَ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم ۔ قصور ۔ [س ۹۱ : ۱۴
ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِیْبٌ حصه ۔
(۲) = عَذَابٌ ۔ (لغت هذیل)
● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم ۔۔۔ [س ۵۱ : ۵۹

ذَهَبَ

ذَهَبَ جانا (+ اِلٰی) ۔ چلاجانا ۔ روانه ہونا (+ عَنْ) ۔ لے لینا ۔ لیکر چل دینا (+ ب)
ذَهَبٌ (مذکر و مؤنث) سونا ۔ [س ۱۸ : ۳۱
ذَاهِبٌ (اِسم فاعل) جانے والا ، رجوع ہونے والا ۔ [س ۳۷ : ۹۹

ذَهَابٌ (اِسم فعل) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۲۳ : ۱۸
أَذْهَبَ (+ عَنْ) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ لے جانا ۔ لینا ۔ پانا ۔
أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے ۔

ذَهَلَ

ذَهَلَ (+ عَنْ) بھول جانا ۔ [س ۲۲ : ۲

ذُوْ

ذُوْ (جمع اُولُوْ = اُولُوْا ۔ مؤنث واحد ذَاتٌ ۔ تثنیه ذَوَاتَان ۔ جمع ذَوَاتٌ)
ذُوْعُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ہوا ۔ تنگدست ۔
ذُوانْتِقَامٍ (س ۳ : ۳) ظالم سے بدله لینے والا ، سزا دینے والا ۔
ذُوْدُعَاءٍ عَرِیْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا ۔
ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابتدار ۔
بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۳۷) بنجر وادی میں ۔
ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داھنی طرف کو اور بائیں طرف کو ۔
عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر ۔

ذُوالْقَرْنَیْنِ [تحت قَرْنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتُ کسی شئی کا عین جوہر ہو یا عرض -

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا -

تَذُوْدَانِ (تثنیہ مؤنث غائب)

[س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا - مزہ لینا - [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو چکھے -

[س ۳ : ۱۸۵

اَذَاقَ مزا چکھانا - [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ - واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وہ دونوں - [س ۲۸ : ۳۲

ذِیْ [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا -

اَذَاعَ (+ ب) تشہیر کرنا -

● --- واذا جاء هم امر من الامن اوالخوف اذاعوا به [س ۴ : ۸۲

«باب الراء»

رَابِیَۃٌ [رَبَا

رَأَسَ

رَأْسٌ (جمع رُءُوْسٌ) (۱) سر ۔
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶)
اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دیئے گئے ۔ پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ہو گئے سر جھکا کر ۔ (مولینا محمود حسن رح)
(۲) اصل سرمایہ ۔ اصل رقم ۔
● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹
رَاسِیَاتٌ (جمع ۔ واحد رَاسِیَۃٌ) [رَسَا

رَأَفَ

رَأْفَۃٌ مہربانی ۔ [س ۲۴ : ۲
رَءُوْفٌ مہربان ۔ [س ۹ : ۱۰

رَأَی

رَأٰی (۱) دیکھنا ۔ (+ اِلٰی)
(۲) معلوم کرنا ۔ محسوس کرنا ۔ خیال کرنا ۔ جاننا ۔ (+ اَنْ)
رَآہُ (س ۹۶ : ۷) = رَأَاہُ = رَأَیَہُ
= رَآنَفْسَہٗ پاتا ہے ، خیال کرتا ہے اپنے تئیں ۔
وَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمھارا کام دیکھیگا ۔
اَرَاَیْتَكَ (س ۱۷ : ۶۲) تو نے غور کیا ؟
اَرَاَیْتَکُمْ (س ۶ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟
تَرَنِ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِیْ
رَأْیٌ سمجھ ۔ رائے ۔
بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) پہلی ہی نظر میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح) ۔ سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) ۔
رَأْیَ الْعَیْنِ (س ۳ : ۱۱)
= دیکھنا آنکھ کا ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
= صریح آنکھوں سے ۔ (مولینا محمود حسن رح)
رِئْیٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو ۔ نمود ۔ [س ۱۹ : ۷۵
رُءْیَا (= رُؤْیٰی) خواب کا دیکھنا ۔ [س ۱۷ : ۶۲
رِئَاءٌ ریا ۔ دکھاوا ۔ منافقت ۔ نمائش ۔ نمود ۔
رِئَاءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲۶۶) لوگوں کو دکھانے کے لئے ۔
رَآءَی جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا ۔
یُرَآءُوْنَ (س ۴ : ۱۴۱) = یُرَاءِیُوْنَ (جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَىٰ (= أَرْأَىٰ) دکھانا ۔ بتانا ۔ ظاہر کرنا ۔

--- مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ (س ۴۰ : ۳۰)

میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں ۔

تَرَآءَىٰ ایک دوسرے کو دیکھنا ۔ ایک دوسرے کو دکھائی دینا ۔

تَرَآءَ (س ۲۶ : ۶۱) = تَرَآءَىٰ

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ تربیت کرنا ۔

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا ۔ پروردگار ۔

(۲) خدا ۔

(۳) بڑا بھائی ۔

● --- فاذهب انت و ربک فقاتلا انا هاهنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالک ۔ بادشاہ ۔

● --- وقال اذکرنی عند ربک [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ الله انه ربی احسن مثوی [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّي) میرے رب ۔

رِبِّيُّونَ (جمع ۔ واحد رِبِّيٌّ)

(۱) (رِبَّةٌ سے ۔ فراء) = جُمُوعٌ جماعتیں ۔

(ابن عباس ۔ زجاج ۔ فراء)

● وکاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۰

(۲) = رِجَالٌ لوگ ۔ (لغت حضرموت)

رَبَآئِبُ (جمع ۔ واحد رَبِيبَةٌ) پہلے شوہر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو ۔

[س ۴ : ۲۲

کیکڑ لڑکیاں ۔ (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِيٌّ (جمع رَبَّانِيُّونَ)

رَبَّانِيُّونَ (جمع ۔ واحد رَبَّانِيٌّ) = علماء و فقہاء (ابن عباس)

● --- ولکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی ۔ کتنی ہی بار ۔ (۲) بہت جلد ۔

● ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

= رُبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا ۔ نفع بخش ہونا ۔ [س ۲ : ۱۶

رَبَصَ

تَرَبَّصَ انتظار کرنا ۔ توقع کرنا ۔ کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا ۔

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا ۔ انتظار کا زمانہ ۔

[س ۲ : ۲۲۶

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا ۔

[س ۲۰ : ۱۳۵

رَبَطَ

رَبَطَ (+ عَلیٰ) مضبوط کرنا - تقویت دینا -
[س ۸ : ۱۱
رَابَطَ مضبوط ہونا - مستقل مزاج ہونا -
[س ۳ : ۲۰۰
رِبَاطٌ سواروں کی جماعت - [س ۸ : ۶۲

رَبَعَ

رُبُعٌ چوتھا حصہ -
رُبَاعَ چار چار -
اَرْبَعٌ (مذکر) چار -
اَرْبَعَةٌ (مؤنث) چار -
اَرْبَعُوْنَ چالیس -
رَابِعٌ ایک چوتھائی -

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا - پھولنا -
لِيَرْبُوَا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيَرْبُوَ + ا (الف الوقایة)
يَرْبُوْا (س ۳۰ : ۳۸) = يَرْبُوْ + ا (الف الوقایة)
(۲) سبزی کا اُگنا - [س ۲۲ : ۵
رَابٍ (= رَابِوٌ اسم فاعل - مؤنث رَابِيَةٌ)
(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے -
زَبَدًا رَابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے -
(۲) سخت -

أَخْذَةً رَابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت -
أَرْبیٰ (افعل التفضیل) زیادہ کثیر -
[س ۱۶ : ۹۲
رِبٰوا (= رِبًا) سود -
اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے -
الربوا فی النسیئة - (حدیث بخاری و مسلم بہ روایت اُسامہ)
عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی - اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے - اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی - اسی کو ربا کہتے تھے -
(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف و لام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا)
● یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹
رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو -
اِلیٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں - یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی - مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اسی کے معاون ہیں -

رَبَی

رَبِّی پالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔
● ---کما ربیانی صغیرا [س ۱۷ : ۲۵
اَرْبَی بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا ۔ مزے اُڑانا ۔
[س ۱۲ : ۱۲

رَتَقَ

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز ۔
---أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا --- (س ۲۱ : ۳۱) اجرام ساوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا ۔

رَتَلَ

رَتَّلَ آهسته آهسته، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔
تَرْتِيلٌ (اسم فعل) آهسته آهسته ٹھہرٹھہر کر پڑھنا ۔
● --- ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳ : ۴

رَجَّ

رَجَّ حرکت دینا ۔ ہلانا ۔
● اذا رجت الارض رجا [س ۵٦ : ۴
= اذا زلزلت الارض زلزالها ۔(س ۹۹ : ۱)
رَجٌّ (اسم فعل) حرکت ۔ ہلانا ۔ تصادم ۔
[س ۵٦ : ۴

رَجَزَ

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف ۔ (لغت ھذیل)
● --- فلما کشفنا عنهم الرجز [س ۷ : ۱۳۴
رُجْزٌ (۱) = رِجْزٌ (قاموس)
(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو ۔
● --- والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۵
= المآثم (ابن عباس ۔ تاج)

رَجَسَ

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی ۔ خبائث ۔ (صحاح ۔ تاج)
---- رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (س ۵ : ۹۳) گندی باتیں شیطانی کام ہیں ۔(مولینا اشرف علی)
--- فَإِنَّهُ رِجْسٌ (س ٦ : ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ہے ۔
(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب ۔
● --- ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون
[س ۱۰ : ۱۰۰

رَجَعَ

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا ۔ پھر جانا ۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا ۔
--- فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (س ۲۱ : ۵۹) تو ابراهیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں)۔

--- فَرَجَعُوْا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں۔

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= اِرْجِعْنِیْ اِرْجِعْنِیْ واپس جانے دے مجکو، واپس جانے دے مجکو۔ (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی - واپس ہونا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی۔ (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ھی جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرّے جدا ہوتے گئے، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواهش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باهمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے۔ وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلاکم و کاست قائم ہے۔

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان مانند آهنے آویخته

(مولینا روم)

رُجْعٰی (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۴۳

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی جگہ - واپسی۔ [س ۳ : ۴۸

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا۔ [س ۲.۱ : ۶۵

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا - زوروں سے ہلنا - کانپنا۔ [س ۷۳ : ۱۴

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ۔

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین [س ۷ : ۷۸

= فتلك بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت۔

رَاجِفَةٌ ہلنے والی (زمین) -
● یوم ترجف الراجفة - - - [س ۷۹ : ٦
= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)
مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا -
[س ۳۳ : ۵۵

رَجَلَ

رَجْلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ - [س ۱۷ : ٦٦
رِجْلٌ (مؤنث - جمع اَرْجُلٌ) پاؤں -
[س ۳۸ : ۴۱
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ (س ٦۰ : ۱۲) تحت قَرَی]
رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد - آدمی -
(۲) شخص -
● - - - برجال من الجن [س ۷۲ : ٦
(۳) شوہر -
● و للرجال عليهن درجة [س ۲ : ۲۲۸
(۴) بھائی -
● و ان کانوا اخوة رجالا و نساء
[س ۴ : ۱۷۷

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا -
(۲) پتھروں سے مارنا ، مار ڈالنا -
(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)
● - - - لئن لم تنتهوا لنرجمنكم
[س ۳٦ : ۱۸
(۴) بُرا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)
(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس)
(٦) قطع تعلق کرنا - (قاموس)
(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)
رَجْمٌ (جمع رُجُوْمٌ) شک - اٹکل -
رَجْمًا = ظَنًّا (لغت هذیل)
رَجْمًا بِالْغَيْبِ (س ۱۸ : ۲۱) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)
رُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ (س ٦۷ : ۵) کاهنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -
● ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوما للشياطين [س ٦۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من المنجمین- (رازی)
رَجِيْمٌ = مَلْعُوْنٌ - (لغت قیس غیلان - لسان)
● قال فاخرج منها فانک رجیم و ان علیک اللعنة الی یوم الدین - [س ۱۵ : ۳۴
مَرْجُوْمٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا - (تاج) [س ۲٦ : ۱۱٦
(۲) = رَجِيْمٌ
(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -
● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳
= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)
یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں
رکھتے ؟ اس کی شان بڑی ہے کیونکہ
اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ
کر کے آدمی بنایا ہے۔
چنانچہ فرمایا ہے :
وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَاءُ (جمع - واحد رَجًا) اطراف -
[س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں -
● --- قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا ---
[س ۱۱ : ۶۵
(۲) حقیر - (لغت حمیر)

أَرْجَى ٹالنا - ملتوی کرنا -
أَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجِهِ اُس کو ٹالو -

مُرْجَوْنَ (جمع - واحد مُرْجًى = مرجو اسم مفعول) معلق - منتظر - [س ۹ : ۱۰۷

رَحُبَ

رَحُبَ کافی ہونا - کشادہ ہونا -
● --- بما رحبت ، [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا - خوش آمدید -
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِيقٌ

رَحِيقٌ عمدہ پینے کی چیز - عمدہ شربت -
● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رَحَلَ

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا - [س ۱۲ : ۷۰
رِحْلَةٌ سفر - [س ۱۰۶ : ۲

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا -

تُرْحَمُونَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول) تم پر رحم کیا جائے - (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت - ماں کی سی محبت ، شفقت -
(۲) رزق -
● --- رحمۃ منا من بعد الضراء مسته
[س ۴۱ : ۵۰
(۳) بارش - (بیضاوی)
● --- یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته
[س ۷ : ۵۷
(۴) فضل -
● --- یبسط الرزق لمن یشآء و یقدر
[س ۳۰ : ۳۶

أَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا - [س ۷ : ۱۵۰

أَرْحَامٌ (جمع - واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ - مذکر و موؤنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ جس میں بچے ہوتے ہیں - بچے دانیاں -
● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶
(۲) مائیں - جنس نساء - بی بیاں -

● واتقوا اللہ ۔۔۔ والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام ۔ رحمی رشتے والے ۔

● لن تنفعکم ارحامکم ولا اولادکم
[س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ۔

● ۔۔۔ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا ۔
[س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ۔ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ھے ویسی محبت کرنے والا خدا ۔ حدیث قدسی میں آیا ھے : أنا الرحمان وأنت الرحم ۔ شققت اسمك من اسمی ۔ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ۔

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ھے :

میں رحمان (رحم والا) ھوں اور تو مجسمہ رحم ۔ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ھے ۔ تو جو کوئی تجھ سے ملا رھیگا میں بھی اُس سے ملا رھونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ۔

ایک اور حدیث میں ھے :

إنَّ الرحمَ أَخذتْ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ھے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ھی کے ھاتھ میں ھے) ۔

أَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ۔ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ۔

أَلرَّحِيمُ = أَلرَّحْمَانُ

رُحَمَآءُ (جمع ۔ واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا ۔

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ۔ شفقت ۔

رَخِیَ

رُخَآءٌ دھیمی ھوا ۔ [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ

رَدٌّ (۱) ھٹادینا ۔ ٹال دینا ۔ رد کرنا ۔ (+ عَنْ)
(۲) واپس کرنا ۔ پھیر دینا ۔ واپس دینا ۔ واپس لانا ۔ رجوع کرنا ۔ (+ إلیٰ)
(۳) روکنا ۔ [س ۱۶ : ۷۲
(۴) مخصوص رکھنا ۔

● الیہ یرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷

فردوا أیدیهم فی أفواههم (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ھاتھ رسولوں کے مونھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ۔

= پس بازگردانیدند دستهائے خود را در دهن هائے اینها ۔ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دهان خود ۔ (شاہ ولی اللہ رح) ۔ تعجب کر کے خاموش ھوگئے ۔

(۳) تو اُنھوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنھیں کے منہ پر مارا ، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ۔

= لیکن اُنھوں نے اُن کی باتیں اُن ھی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے اِنکار کیا) ۔ (مولینا ابو الکلام احمد)

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶: ۷۰) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱: ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵: ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد ردنہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اِسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادٌّ (اِسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱۶: ۷۳]

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱۶: ۷۳) تو جن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَادِّي (س ۱۶: ۷۳) = بِرَادِّينَ (ما نافیہ کے بعد بِ فجائیة۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- يقولون هل الى مرد من سبيل [س ۴۲: ۴۴]

(۲) اِسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

● --- ان ياتی يوم لا مردله [س ۳۰: ۴۳]

مَرْدُودٌ (اِسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● يقولون ء انا لمردودون فی الحافرة [س ۷۹: ۱۰]

(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ (س ۱۱: ۷۶) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فهم فی ريبهم يترددون [س ۹: ۴۵]

اِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلَىٰ)

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا (س ۱۸: ۶۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴: ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷: ۴۰) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵: ۵۴]

ر د أ

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معی ردءا [س ۲۸: ۳۴]

رَدَفَ

رَدِفَ (+ ل) پیچھے آنا - قریب ہونا -
● --- عسیٰ ان یکون ردف لکم
[س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) -
پیچھے آنے والا - جزا وسزا کا وقت -
● --- تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶

مُرْدِفٌ (اسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ
(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا -
● --- من الملائکة مردفین [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار -
● --- اجعل بینکم و بینهم ردما
[س ۱۸ : ۹۶

رَدَیَ

رَدِیَ ہلاک ہونا -
● --- واتبع هوىه فتردی [س ۲۰ : ۱۶

أَرْدَی ہلاکت کو پہنچانا -
● وذلکم ظنکم --- اردیکم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدّی سر کے بل گرنا - [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّیَةٌ (مونث - اسم فاعل) جو سر کے بل
گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے -
[س ۵ : ۳

رَذُلَ

أَرْذَلُ (جمع أَرْذَلُوْنَ اور أَرَاذِلُ - افعل
التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ -
[۲۶ : ۱۱۱

إِلٰی أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۰) نکمی
عمر تک -

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ،
مہیا کرنا ، عطا کرنا -
● --- الذی خلقکم ثم رزقکم
[س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان
اور لوازمات - اسباب زندگی - [س ۱۱ : ۶
(۲) بارش - پانی - (صحاح - قاموس)
● و ما انزل الله من السماء من رزق فاحیا
به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵
● --- وفی السماء رزقکم ---
[س ۵۱ : ۲۲
(۳) پھل - میوہ -
● --- فاخرج به من الثمرات رزقا لکم ---
[س ۲ : ۲۲
(۴) کھانے کا سامان -
● --- فلینظر ایها ازکی طعاما فلیاتکم برزق
منه [س ۱۸ : ۱۹
(۵) چار پائے جانور -
● --- علی ما رزقهم من بهیمة الانعام ---
[س ۲۲ : ۲۸
(۶) نفع کی چیز - کام کی چیز - (صحاح -
قاموس)
(۷) مال و دولت -
● --- وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹
(۸) علم -

● كلما دخل عليها زكريا المحراب وجد عندها رزقا ـ قال يا مريم انى لك هذا ـ قالت هو من عند الله [س ۳ : ۳۶]

ـ علم ـ (مجاہد)

(۹) شکر ـ قدردانی ـ (صحاح ـ تاج)

● ـــ وتجعلون رزقكم انكم تكذبون [س ۵۶ : ۸۲]

(۱۰) = نَصِیْبٌ ـ حصہ ـ (راغب) [س ۵۶ : ۸۲]

رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا ـ [س ۵ : ۱۱۴]

رَزَّاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا ـ

اَلرَّزَّاقُ خدا ـ [س ۵۱ : ۵۸]

رَسَّ

اَلرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام ـ [س ۲۵ : ۳۸]

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا ـ

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۴ : ۱۶۰) زبردست عالم ـ وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے ـ

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول ـ پیغامبر ـ

اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اشباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ـ (صحاح ـ قاموس)

● فاتيا فرعون فقولا انا رسول رب العالمين [س ۲۶ : ۱۵]

رِسَالَةٌ پیغام ـ پیام ـ نیابت ـ تفویض ـ

اَرْسَلَ (۱) بھیجنا ـ (+ اِلٰی)

(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا ـ (قاموس)

● ـــ انا ارسلنا الشياطين على الكافرين ـــ [س ۱۹ : ۸۳]

فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ

مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا ـ [س ۳۵ : ۲]

مُرْسَلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا ـ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں ـ

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع ـ واحد رَاسِیَةٌ مؤنث ـ مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسِوٌ ـ اسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں ـ

● وقدور راسيات [س ۳۴ : ۱۳]

(۲) پہاڑ ـ

● وجعل فيها رواسى [س ۱۳ : ۳]

اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا ـ

مُرْسٰی (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

بھی) وقت یا مقام مقررہ۔

أَيَّانَ مُرْسَاهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے

اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرٖیهَا وَمُرْسَاهَا (س ۱۱ : ۴۳)

اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام۔

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ ٹھیک ھدایت پانا۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ سچی ھدایت۔ ٹھیک طریقہ عمل۔

--- فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا (س ۴ : ۶)

اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ۔

= صلاحا۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ھدایت پر ھے۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے۔

رَشِیْدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)

(۱) ھدایت یافتہ۔ نیک۔ صالح۔

[س ۱۱ : ۸۷

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا۔

● --- انک لانت الحلیم الرشید

[س ۱۱ : ۸۶

مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ھدایت کرے۔ ھادی۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوْصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا۔

● --- کانهم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رهنا۔ گھات میں بیٹھنا۔

(۲) گھات۔ تاک۔

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- یجد له شهابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ۔ [س ۹ : ۶

مِرْصَادٌ رصدگاہ۔

● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

اِرْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وارصادا لمن حارب الله و رسوله ---

[س ۹ : ۱۰۷

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا۔

أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۷)

تمھاری دودھ شریک بہنیں۔

مَرَاضِعُ (جمع۔ واحد مَرْضَعٌ)

(۱) چھاتیاں۔ سینے۔ دودھ پینے کی جگہ۔ (کشاف۔ بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا۔ (کشاف۔ بیضاوی)

● --- و حرمنا علیه المراضع ---

[س ۲۸ : ۱۲

أَرْضَعَ دودھ پلانا۔ [س ۲۲ : ۲

مُرْضِعَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

ہوئی بی بی ۔ [س ۲۲ : ۲

اِسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی اَنّا ڈھونڈنا ۔ [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ

رَضِیَ (۱) راضی ہونا ۔ خوش ہونا ۔ (+عَنْ) [س ۵ : ۱۲۲

(۲) پسند کرنا ۔ چن لینا ۔ (+ بِ)

رَضِیٌّ خوشگوار ۔ مقبول ۔ [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ ۔ اِسم فاعل ۔ موٴنث رَاضِیَةٌ) (۱) جو راضی ہے، خوش ہے ۔ [س ۸۸ : ۹

(۲) خوشگوار ۔ پسندیدہ ۔ [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی ۔ [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اِسم مفعول) مقبول ۔ بہت خوش ۔ [س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاةٌ اِسم فعل) خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۳

أَرْضَی خوش کرنا ۔ راضی کرنا ۔ [س ۴ : ۱۰۸

تَرَاضَی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا ۔ آپس میں خوش اور راضی ہونا ۔ [س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضُیٌ اسم فعل) آپس کی رضامندی ۔ [س ۲ : ۲۳۳

اِرْتَضَی (+ لِ) خوش ہونا ۔ خوش کرنا ۔ [س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رَطْبٌ (اِسم فعل) سبز چیز ۔ [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اِسم جمع) تازہ پکے کھجور ۔ [س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑک ۔ [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۵۴

(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا ۔

● ۔۔۔ فما رعوها حق رعایتها [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَةٌ (اِسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا ۔ [س ۵۷ : ۲۷

رِعَآءٌ (جمع ۔ واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اِسم فاعل) چرواہا ۔ گڈریا ۔ [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعَی (اِسم مفعول و اِسم ظرف) چارہ ۔ چراگاہ ۔ [س ۷۱ : ۳۱

رَاعَی پابندی کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ پاس کرنا ۔ [س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے ۔ مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا ۔

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے ۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴ : ۴۸) ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے ۔

● یا ایها الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا ۔۔۔ [س ۲ : ۹۸

رَغِبَ

رَغِبَ (+ أَنْ) (١) رغبت کرنا ۔ خواهش کرنا ۔ [س ۴ : ۱۲۶

(۲) التجا کرنا ۔ دعا کرنا ۔

● ۔۔۔ والی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸

(۳) (+ عَنْ) بیزار هونا ۔ انحراف کرنا ۔

● ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِه (س ۹ : ۱۲۱) اور نہ هوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ ۔

رَغَبٌ شوق ۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار ۔ (+ عَنْ)

● اراغب انت عن آلهتی یا ابراهیم [س ۱۹ : ۴۶

(۲) رغبت کرنے والا، خواهش کرنے والا ۔ (+ إِلٰى)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲

رَغِدَ

رَغَدًا افراط سے ۔ [س ۲ : ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ ۔ [س ۴ : ۹۹

رَفَتَ

رُفَاتٌ دهول ۔ خاک ۔ کوئی چور چور کی هوئی چیز ۔ [س ۱۷ : ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا ۔ (تاج)

● فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) = أَفْضٰى إِلٰى بیوی کے پاس جانا ۔ (+ إِلٰى) [س ۲ : ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ هدیه ۔ تحفه ۔

مَرْفُودٌ (اسم مفعول) دیا هوا ۔ عطا کیا هوا ۔

● ۔۔۔ و یوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱ : ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں ۔ (قتادہ) کمخواب یا زربفت کے پارچے ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵ : ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔

● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳ : ۲

● رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) اعزاز بخشنا۔ مرتبہ بلند کرنا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

● --- يرفع الله الذين آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

● --- ورفع ابويه على العرش

[س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا، طبعی موت دینا۔

--- وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ (س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک انہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی)۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو)۔

يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ --- (س ۳ : ۴۸) اے عیسی! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا)۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا۔ نیو ڈالنا۔

● واذ يرفع إبراهيم القواعد من البيت ---

[س ۲ : ۱۲۷

● --- في بيوت اذن الله ان ترفع ---

[س ۲۴ : ۳۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ --- (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا)۔

رَافِعٌ (اِسم فاعل) اعزاز بخشنے والا۔

● --- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا۔ بلند۔

● --- رفيع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اِسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا۔ اُونچا بنا ہوا۔

● --- والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ۔ اُونچے درجہ کا۔ عمدہ سے عمدہ۔

● --- وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

● --- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

● --- في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة

[س ۸۰ : ۱۴

رَفَقَ

رَفِيقٌ ساتھی۔ دوست۔ [س ۴ : ۶۸

مِرْفَقٌ (۱) کہنی۔ (۲) فائدہ۔ آسائش۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ۔

● من امركم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں۔ [س ۵ : ۷

مُرْتَفَقٌ (اِسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

رَقَّ

رَقٌّ سہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح۔ قاموس)

فِی رَقٍّ مَنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔

● ۔۔۔ الا لدیہ رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَةٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔

(۲) مجازاً انسان۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔

● ۔۔۔ فک رقبۃ [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام۔

● فتحریر رقبۃ مؤمنۃ [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اردگرد دیکھنا، خیال رکھنا۔

● فخرج منھا خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

[س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴ : ۵۹

رَقَدَ

رُقُوْدٌ (اسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا۔ [س ۳۶ : ۵۲

رَقَمَ

رَقِیْمٌ کتبہ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم۔ (بخاری)

اصحاب الکہف والرقیم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کہف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملھم اسماء ھم۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکھف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔

[س ۸۳ : ۹

رَقِیَ

رَقِیَ (+ فِیْ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا۔

[س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌ اسم فاعل) جادوگر۔

[س ۷۵ : ۲۷

رَقَی

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَةٌ) گلے کی ہنسلیاں -
[س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقَی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رَکِبَ

رَکِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر) -
[س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اِسم فاعل) سوار - [س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اِسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اِسم فاعل) ڈھیروں پڑا ہوا -
[س ۶ : ۱۹۹

رَکَدَ

رَوَاکِدُ (جمع مؤنث - واحد رَاکِدٌ - اسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو - [س ۴۲ : ۳۱

رَکَزَ

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۸

رَکَسَ

اَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -
● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸
= اوقعھم - (ابن عباس)

رَکَضَ

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)
● --- ارکض برجلک --- [س ۳۸ : ۴۲
(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ)
[س ۲۱ : ۱۲

رَکَعَ

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -
رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اِسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -
[س ۲ : ۴۳

رَکَمَ

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸
رُکَامٌ ڈھیر -
رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -
[س ۲۴ : ۴۳
مَرْکُوْمٌ (اِسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا -
[س ۵۲ : ۴۴

رَکِنَ

رَکِنَ (+ اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ہونا - [س ۱۱ : ۱۱۳
رُکْنٌ (۱) سہارا - پشتہ - ٹیک -
(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰
(۳) سردار -

رَمَّ

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ہوا -

گلا ہوا۔ [س ۳٦ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ٦۸

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع۔ واحد رُمْحٌ) نیزہ۔ برچھی۔
[س ۵ : ۹۷

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر۔ راکھ۔ [س ۱۴ : ۱۸

رَمَزَ

رَمْزٌ (اِسم فعل) اِشارہ۔ [س ۳ : ۴۱

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔ [س ۲ : ۱۸۸

رَمَی

رَمَی (۱) ڈالنا۔ پھینکھنا۔ [س ۷۷ : ۳۲
---وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)
اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ھیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ھو چکا ھے ان کے لئے۔
(۲) تیر چلانا۔
● --- ومارمیت إذ رمیت ولکن الله رمی۔
[س ۸ : ۱۷
(۳) تہمت دینا۔ الزام دینا۔

● ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنیا والاخرۃ
[س ۲۴ : ۲۳

رَهِبَ

رَهِبَ ڈرنا۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا۔ [س ۷ : ۱۵۳
رَهْبٌ (اِسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [س ۲۸ : ۳۲
رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهْبٌ [س ۲۱ : ۹۰ ؛ س ۵۹ : ۱۳ ؛ س ۲۸ : ۳۲
رُهْبَانٌ (جمع۔ واحد رَاهِبٌ) راھب۔ وہ پرھیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کرکے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ھیں۔ [س ۹ : ۳۲
رَهْبَانِيَّةٌ رھبانیت۔ رھبان کے طریقے۔
[س ۵۷ : ۲۷
اَرْهَبَ ڈرانا۔ ڈردلانا۔ [س ۸ : ٦۱
اِسْتَرْهَبَ ڈرانا۔ [س ۷ : ۱۱۵

رَهَطَ

رَهْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم۔
تِسْعَةُ رَهْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی۔

رَهِقَ

رَهِقَ (۱) پیچھا کرنا۔ ڈھانک لینا۔
[س ۱۰ : ۲۷
(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بری

عادتوں میں پڑنا۔

● --- ان یرھقھا طغیانا --- [س ۱۸ : ۸۰
= یکلفھا - (ابن عباس)

رَھَقٌ (اسم فعل) (۱) ظلم - نقصان -
[س ۷۲ : ۱۳

(۲) سرکشی -

● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ۶

اَرْھَقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا ، مصیبت ڈالنا - [س ۷۴ : ۱۷

رَھَنَ

رَھِینٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتة مقیمة کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامة فی حزاء ما قدم من عمله وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں - رہن رکھا ہوا - گرفتار -

کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَھِینٌ (س ۵۲ : ۲۱)
ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے -

رِھَانٌ (جمع اور مصدر - واحد رَھْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے -

رَھَا

رَھْوٌ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا -

رَھْوًا (۱) ساکن - ٹھہرا ہوا - بغیرجوش و خروش (دریا) - (لغت قبط - صحاح - تاج)

(۲) = سمتًا ایک طرف سے - (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

رَوَاسِیَ [رسا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت - آسائش - وسعت -

● --- فروح و ریحان [س ۵۶ : ۸۹

(۲) رحمت - فیض -

ولا تایئسوا من روح الله [س ۱۲ : ۸۷

رُوْحٌ (مذکر و موٌنث)

(۱) رُوح - انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے -

● بدا خلق الانسان من طین - ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهین ثم سوىه و نفخ فیه من روحه [س ۳۲ : ۷

(۲) روحانی قوت - قوائے روحانی -

● --- تعرج الملائکة والروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

● یوم یقوم الروح و الملائکة صفا ---
[س ۷۸ : ۳۸

● --- اولئک کتب فی قلوبهم الایمان و ایدهم بروح منه [س ۵۸ : ۲۲

● فارسلنا الیها روحنا فتمثل لها بشرا سویا
[س ۱۹ : ۱۶

(۳) رحمت - (لسان)

● --- القىها الی مریم و روح منه
[س ۴ : ۱۷۰

= و رحمة منا - (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اشارات - وحی -

● --- تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر --- [س ۹۷ : ۴

● --- ینزل الملئکة بالروح من امره علی من یشاء من عباده --- [س ۱۶ : ۲

= بالوحی - (ابن عباس)

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عباده لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵

● --- فارسلنا الیها روحنا [س ۱۹ : ۱۶

● والتی احصنت فرجها فنفخنا فیها من روحنا --- [س ۲۱ : ۹۱

● تنزل الملئکة والروح فیها باذن ربهم [س ۹۷ : ۴

● و یسئلونك عن الروح - قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا - ولئن شئنا لنذهبن بالذی اوحینا الیك ثم لا تجد لك به علینا وکیلا --- [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ اَمْرِنَا

(س ۴۲ : ۵۲) اِسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اِشارہ سے بتاتے ھیں -

رُوحُ الْاَمِيْن (س ۲۶ : ۱۹۳) = رُوح الْقُدُس امانت دار فرشته -

رُوحُ الْقُدُس (۱) فرشتۂ رحمت - [س ۱۶ : ۱۰۲

= جِبْرِیْل (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت - (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیهم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ھے اور جو ذریعه مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ھے جو نبوت یا رسالت سے علاقه رکھتے ھیں - (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشته رحمت - [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی اِنجیل - [س ۲ : ۸۷

رِیْحٌ (مؤنث - جمع رِيَاحٌ)

(۱) ھوا -

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا

شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ھم نے ھوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا که اس کی صبح کی منزل ایک مهینه کی اور شام کی منزل ایک مهینه کی ھوتی - (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مهینه کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) -

(۲) خوشبو - مهک -

(۳) اقبال مندی -

● و لما فصلت العیر قال ابوهم انی لاجد ریح یوسف --- [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت -

● ---ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت -

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مهینه کی (منزل کے برابر ھوتی) -

رَیْحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● --- والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = رِزْقٌ (لغت همدان - اِبن عباس - تاج - لسان)

(۳) فضل خدا -

● --- فروح و ریحان و جنت نعیم - [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد - خوشحال اولاد - (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

أَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ھنکا کر لانا۔ [س ۱٦: ٦

رَادَ

رُوَيْدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح۔ قاموس)
(۲) = مَهْلًا تھوڑی سی مہلت دیکر۔
● امهلهم رويدا [س ۸٦: ۱۷

رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدَتْهُ۔۔۔عَنْ نَفْسه (س ۱۲: ۲۳)
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبعیت کے خلاف۔

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ (س ۱۲: ٦۱) ہم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔

أَرَادَ ارادہ کرنا۔ خواھش کرنا۔

يُرِدْنِ (س ۳٦: ۲۲) = يُرِدْنِي

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٌ) سبزہ زار سیراب زمین۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اِسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ھونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلیٰ) [س ۳۷: ۹۱

(۲) حملہ آور ھونا۔ (+ عَلیٰ) [س ۳۷: ۹۳

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومۃ الکبری جس کا بادشاہ ھرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی ھوئی تھی۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ۳۰: ۲) سلطنت رومۃ الکبری مغلوب ھوگئی۔ یہ اس شکست کا ذکر ھے جو سنہ ٦۱٦ مسیحی میں ھرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے ھوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا، حالانکہ چند ھی سال میں یعنی سنہ ٦۲۲ مسیحی میں پھر ھرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک ھوگیا۔

رَابَ

رَيْبٌ (اِسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔

رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲: ۳۰) زمانہ کی گردش۔

رِيْبَةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [س ۹: ۱۱۰

مُرِيْبٌ (اِسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز۔ [س ۱۱: ٦۲
(۲) مجرم۔ [س ۵۰: ۲۵

اِرْتَابَ شک میں ھونا۔ شبہ میں پڑنا۔ [س ۲۹: ۴۸

مُرْتَابٌ (اِسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ھو۔ شک کرنے والا۔ [س ۴۰: ۳۴

رَاشَ

رِیْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔

(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷: ۲۵

رَاعَ

رِیْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶: ۱۲۸

رَانَ

رَیْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)

رَانَ (+ عَلٰی) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون [س ۸۳: ۱۴

«باب الزای»

زَبَدَ

زَبَدٌ جھاگ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زَبَرَ

زَبُوْرٌ (جمع زُبُرٌ) کتاب۔

اَلزَّبُوْرُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عھد عتیق میں شامل ھے۔
[س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع۔ واحد زُبْرَةٌ) (۱) لوھے کے بڑے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔ حصے۔ [س ۱۸ : ۹۵
(۲) فرقے۔ [س ۲۳ : ۵۲
مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع۔ واحد زَبُوْرٌ۔ زُبْرَةٌ بروزن فُعْلَةٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ھوتی) کتابیں۔ لکھی ھوئی چیزیں۔
● ---جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر---
[س ۳۵ : ۲۵
● --- فتقطعوا امرھم بینھم زبرا
[س ۲۳ : ۵۲

زَبَنَ

زَبَانِيَةٌ (جمع۔ واحد زِبْنِيَةٌ) زبردست پیادے۔ [س ۹۶ : ۱۸

زَجَّ

زُجَاجَةٌ (وحدة) شیشه۔ شیشه کی بنی ھوئی کوئی چیز۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَجَرَ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا۔ روکنا۔ منع کرنا۔
[س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (مؤنث۔ جمع۔ اسم فاعل) برے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول)۔ نصیحت کرنے والے۔
● --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا۔ نه ماننا۔
● --- وقالوا مجنون وازدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ھوا۔ روکا ھوا۔
[س ۵۴ : ۴

زَجَا

اَزْجٰی دھکیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔
[س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاةٌ (مؤنث۔ مذکر مُزْجًی اسم مفعول) قلیل۔ چھوٹی۔ تھوڑی۔ [س ۱۲ : ۸۸

زَحْزَحَ

زَحْزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ھٹا دینا۔ [س ۳ : ۱۸۲

مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل) ھٹا دینے والا۔

[س ۲ : ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸ : ۱۵

زُخْرُفٌ

زُخْرُفٌ (۱) سونا۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳ : ۳۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی ھوئی باتیں جو بظاھر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ (س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَابِیُّ (جمع۔ واحد زِرْبِیَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے۔ (صحاح۔ قاموس)

(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثۃ [س ۸۸ : ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔

[س ۵۶ : ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوْعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے۔

[س ۱۳ : ۴

زُرَّاعٌ (جمع۔ واحد زَارِعٌ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع۔ واحد اَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔

(۲) دھشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔

● ۔۔۔ ونحشر المجرمین یومئذ زرقا ۔۔۔

[س ۲۰ : ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا۔

لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُکُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمھاری آنکھیں حقیر سمجھتی ھیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ھو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴ : ۷

زَعْمٌ (اِسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶

زَعِیْمٌ ضامن ۔ ذمہ دار ۔ [س ۱۲ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا ۔ تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا ۔ [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا ۔ غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا ۔ (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) ۔

زَفِیْرٌ وَشَهِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا ۔

سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا (س ۲۵ : ۱۳) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب ۔

زَقَمَ

زَقُّوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے ۔

اِس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابو حنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں ۔ (از مولینا محمد علی) [س ۳۷ : ۶۰

زَکَرِیَّاءُ

حضرت زکریاؑ ۔

زَکَی

زَکَی (= زَکَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا ۔

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا ۔

(۳) صاف ہونا ۔ پاک ہونا ۔ بری ہونا ۔

(لغت عبری)

● ۔۔۔ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

زَکٰوةٌ (= زَکَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح ۔ ٹھیک کام ۔ مناسب عمل ۔ (لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

● ۔۔۔ واوصانی بالصلوة والزکوة [س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا ۔

● ۔۔۔ و اقاموا الصلوة و آتوا الزکوة [س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح ۔ صلاحیت ۔

● ۔۔۔ و آتیناه الحکم صبیا و حنانا من لدنا و زکوة [س ۱۹ : ۱۲

● ۔۔۔ فاردنا ان یبدلها ربها خیرا منه زکوة [س ۱۸ : ۸۰

زَکِیٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا ۔

(۳) بے قصور ۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا زکیۃ بغیر نفس
[س ۱۸ : ۷۴

أَزْکٰی (= أَزْکٰی افعل التفضیل) ۔
(۱) بہت اچھا ۔ نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب ۔
● ۔۔۔ ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَکّٰی (۱) اصلاح کرنا ۔ اچھا بنانا ۔ تیز بنانا ۔ ترقی پذیر کرنا ۔
● ۔۔۔ قد افلح من زکھا ۔۔۔ [س ۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا ۔
● ۔۔۔ فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَکّٰی اچھے بننے کی کوشش کرنا ۔
● ۔۔۔ و من تزکی فانما یتزکی لنفسہ
[س ۳۵ : ۱۸
● ۔۔۔ الذی یؤتی مالہ یتزکی
[س ۹۲ : ۱۸

اِزَّکّٰی = تَزَکّٰی [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا ۔ پھسل جانا ۔
[س ۲ : ۲۰۹

أَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا ۔ گرادینا ۔
[س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا ۔
[س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ ہل جانا ۔ کانپ اُٹھنا ۔ تلاطم ہونا ۔
زُلْزِلُوْا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب ماضی مجہول ۔ وہ دہل گئے ۔

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا ۔ مصیبت میں گھر جانا ۔ گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا ۔
● ۔۔۔ ھنا لك ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَۃٌ کانپنا ۔ ہلنا ۔ مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا ۔ خلفشار مچنا ۔
● ان زلزلۃ الساعۃ شیٔ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَۃٌ نزدیکی ۔ قربت ۔
زُلْفَۃً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) ۔
زُلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفٰی
زُلْفٰی (واحد) = زُلْفَۃٌ درجہ ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶

أَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا ۔ پہنچانا ۔
[س ۲۶ : ۶۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے ۔ پھسلتی زمین ۔ ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے ۔
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف ۔

أَزْلَقَ (+ ب) پھسلا دینا ۔ گرادینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ٦٨ : ٥١)

وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) بھسلا دینگے ۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع ۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے ۔ [س ٥ : ٣

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع ۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت ۔

زُمَرًا گروہ گروہ ۔ [س ٣٩ : ٧١

زَمَلَ

زَمَلَ = إِحْتَمَلَ (صحاح ۔ قاموس) بار اُٹھانا ۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا ۔

مُزَّمِّلٌ (اسم فاعل ۔ اِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے) = مُتَزَمِّلٌ (تاج) ۔ تزمل به امر نبوة و رسالة ۔ (عکرمہ) ۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا ۔

● یا ایھا المزمل --- انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ٧٣ : ١ و ٥

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدّت کی سردی ۔ [س ٧٦ : ١٣

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ ۔ [س ٧٦ : ١٧

زَنَمَ

زَنِيمٌ (١) = ظَلُومٌ بڑا ظالم ۔ موذی ۔ (بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحه)

● --- بعد ذلك زنیم [س ٦٨ : ١٣

(٢) کمینہ خصلت ۔ (صحاح ۔ قاموس ۔ تاج)

بُرے اخلاق والا ۔ (عکرمہ)

شریر ۔ (سعید ابن جبیر ۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا ۔ [س ٢٥ : ٦٨

زِنًا (اسم فعل) زنا ۔ [س ١٧ : ٣٢

زَانٍ (اسم فاعل) = أَلزَّانِي (مذکر ۔ مونث أَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو ۔

[س ٢٤ : ٣

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نہ ہو ۔ بے رغبتی دکھانے والا ۔

[س ١٢ : ٢٠

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش ۔ تروتازگی وحسن و نمائش ۔

[س ٢٠ : ١٣١

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا ۔ غائب ہو جانا ۔ ھلاك ہونا ۔ [س ١٧ : ٨١

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے - وہ جوھلاك ہوجائے - [س ۲۱ : ۱۸

زَهُوْقٌ بیکار- باطل - [س ۱۷ : ۸۱

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد ، نر ہو یا مادہ -

--- ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (س ٦ : ١٤٣) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر -

(۲) میاں یا بیوی -

(۳) = قَرِيْنٌ (راغب) -ساتھی یا دوست -

● احشروا الذین ظلموا وازواجهم و ما کانوا یعبدون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالهم - (حضرت عمر)

= اتباعهم و من اشبههم من الظلمة - (ابن جریر)

(۴) قسم -

● فانبتنا فیها من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیه)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ -

● --- وانه خلق الزوجین الذکر و الانثی [س ۵۳ : ۴۶

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں ، مثلاً رات دن ، اندھیرا اُجالا ، وغیرہ -

● و من کل شیٔ خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم -

● --- فیهما من کل فاکهة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا - (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ -

● --- قلنا احمل فیها من کل زوجین اثنین [س ۱۱ : ۴۲

● --- و من کل الثمرات جعل فیها زوجین اثنین [س ۱۳ : ۳

أَزْوَاجٌ (جمع- واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے-

(۲) افراد - اشخاص -

● --- ما متعنا به ازواجا منهم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی - دوست - ہم مشرب -

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ -

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فیها ازواج مطهرة --- [س ۴ : ٦٠

(۳) اقسام -

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں - (مولینا محمود حسن رح)

(۴) گروہ -

--- وکنتم ازواجا ثلاثة [س ۵٦ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا -

● --- یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن یشاء الذکورا او یزوجهم ذکرانا و اناثا [س ۴۲ : ۴۹

(۲) هم جنس کو هم جنس سے ملانا ۔ هم مشرب کو هم مشرب سے ملانا ۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے هم جنس سے ملائے جائیں گے ۔

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور هم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا هم نشین بنائیں گے، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رهیں گی) ۔

= ای قرناهم بهن ولم یجئ فی القرآن زوجناهم حورا کما یقال زوجته امراة تنبیها علی ان ذلك لایکون علی حسب التعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)

(۳) مناکحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔

● ۔۔۔ فلما قضی زید منها وطرا زوجناکها [س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وه جمع کی هوئی چیز جو ضرورت سے زیاده هو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔

(۲) زاد راه ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷

تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راه لینا ۔

● ۔۔۔ وتزودوا فان خیرالزاد التقوی [س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲

زُورٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+ عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔

تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد موٴنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگه سے هٹ جانا ۔ علحده هونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷

زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگه سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۶

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹

اَلزَّيْتُون زیتا نام پهاڑی جو ارض فلسطین میں هے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِينٌ

زَيْتُونَةٌ (واحدة) زیتون کا درخت ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیاده هونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔

زَيْدٌ زید بن حارثه ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکه میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجة الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجه سے هوا تو یه حضرت خدیجه کو تحفه میں ملے ، اور اُنھوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یه آپ هی کے پاس رهنے لگے ۔ کچھ

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ دیکر زید کو لے جانا چاہے ۔ آنجناب نے زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے ، مگر زید آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر زید جانا نہیں چاھتا تو میں اُسے کیوں نکالوں ؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا ۔ تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا ۔ اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے تھی ۔ قد چھوٹا ، رنگ سیاہ ، چھوٹی دبی ہوئی ناک : یہ تھا ان کا حلیہ ۔ (سر ولیم میور) ۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش سے ان کا نکاح کر دیا ، گو یہ نکاح دیرپا نہ ہوا ۔ عرب کے اعلی خاندان کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور زید نے ان کو طلاق دے دی ۔ آپ اخیر وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے ۔
[س ۳۳ : ۳۷

زِیَادَةٌ زیادہ ۔ [س ۱۰ : ۲۶

مَزِیْدٌ زیادہ ۔ مزید ۔ [س ۵۰ : ۳۵

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● --- ثم ازدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹

--- وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے ۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا ۔ ٹیڑھا چلنا ۔ کجرفتاری کرنا ۔

● --- فلمازاغوا ازاغ الله قلوبهم [س ۶۱ : ۵

--- مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی (س ۵۳ : ۱۷)

آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی ، یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا بالکل ٹھیک دیکھا ، آپ کے محسوسات میں غلطی ہرگز نہ ہوئی ۔

--- وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی دیگا) ۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا ، بھک جانا [س ۳ : ۷

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا ، بھکا دینا ۔ [س ۶۱ : ۵

زَالَ

زَالَ باز آنا ۔ (+ فِیْ) [س ۳۰ : ۳۴

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ } باز نہ آئیگا ۔ ہمیشہ رھیگا ۔ [س ۹ : ۱۱۰

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا ۔ جدائی ڈال دینا ۔

● --- فزيلنا بينهم [س ۱۰ : ۲۸

تَزَيَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔
[س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِيْنَةٌ (۱) زینت - زیبائش - [س ۷ : ۲۹

(۲) زیورات - [س ۲۰ : ۹۰

يَوْمُ الزِّيْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤسنگار کا دن - عید - تہوار -

زَيَّنَ آراستہ کرنا - تیارکرنا - کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا -

--- لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا -

اِزَّيَّنَ (= تَزَيَّنَ) زینت دیا جانا -
[س ۱۰ : ۲۴

«باب السین»

س

سَ حرف ھے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ھے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ھے ۔ مثلاً سیقول السفھاء (س۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ھونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ھے ۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ھونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ھو اس کلام کی توکید کا موجب ھوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔

● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱

(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔

● یسئله من فی السموات والارض

[س ۵۵ : ۲۹

اِسْئَلْ اور سَلْ (امر)

سُؤْلٌ درخواست ۔

● قد اوتیت سؤلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶

سُؤَالٌ (اسم فعل) مانگنا ۔

● ۔۔۔ ظلمک بسؤال نعجتک

[س ۳۸ : ۲۴

سَآئِلٌ (اسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔

● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱

(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔

● ۔۔۔ واما السائل فلاتنھر [س ۹۳ : ۱۰

= من یسأل العلم ۔(رازی ۔تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاھے ۔

(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔

● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا و قدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ سواء للسائلین

[س ۴۱ : ۱۰

● ۔۔۔ و السائلین و فی الرقاب

[س ۲ : ۱۷۶

مَسْئُوْلٌ (اسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔

● ۔۔۔ وقفوھم انھم مسئولون

[س ۳۷ : ۲۴

(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔

● ان العھد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴

کَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶) یہ ھے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ھے ۔

تَسَآءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)

● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱

(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

● و اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام
[س ۴ : ۱

تَسَاءَلُوْنَ = تَتَسَاءَلُوْنَ

سَئِمَ

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا - تھک جانا -
● لا یسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹

(۲) حقیر سمجھنا - غفلت کرنا - (+ اَنْ)
● --- ولا تسأموا ان تکتبوہ [س ۲ : ۲۸۲

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا -
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ ---
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع اَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے - ذریعہ -
(۲) راستہ - ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق -
● --- وتقطعت بہم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶

(۴) ضروریات کے سامان -
● وآتیناہ من کل شیٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵

(۵) ڈور - رسّا -
--- فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَاءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ
--- (س ۲۲ : ۱۵) - یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ یَعْبُدُ اللہَ عَلٰی حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) - اِسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مُنہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہوگئے - مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کردیا ہے کہ جولوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے رہیگا (آیۃ ۱۴) - اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہوکر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسّا تان لے اور پھر اس کو قطع کردے (اللہ تعالٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کرڈالا ، محض اپنی تنگ مزاجی سے - تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی - اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں -
(۶) = اَلسَّمَاءُ - (ابن عباس)
● --- فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَاٌ　　[سبی

سَبَتَ

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا - [س ۷ : ۱۶۲
سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کرکے صرف خدا کی عبادت کرتے -
● --- إعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

سُبَاتٌ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سَبَحَ

سَبَحَ (+ فِیْ) تیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔

تیرنا (پانی میں یا ہوا میں) ۔

● ۔۔۔ و کل فی فلك یسبحون [س ۳٦ : ۴۰

سَبْحٌ (اِسم فعل)

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرنے میں ۔

(۲) محنت میں لگے رهنا ۔

● ان لك فی النهار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

سَابِحٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو تیرے ۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے ۔

سَابِحَاتٌ (جمع ۔ مؤنث) فلک پرتیرنے والے سیارے ۔

● ۔۔۔ والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳

سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت ، عبادت ۔

سُبْحَانَ اللہ = اُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللہ

سُبْحَانَہٗ = اُسَبِّحُ اللہ سبحانہ

فَسُبْحَانَ اللہ حِیْنَ تُمْسُوْنَ ۔۔۔(س ۳۰ : ۱٦)

= فَسَبِّحُوْا سُبْحَانَ اللہ ۔۔۔(فراء ۔ تاج)

سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)

= سُبْحَانَ اللہ (جملۂ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رهنا ۔

● سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ ۔۔۔ (س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑك اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں ۔

(۲) نماز ادا کرنا ۔

● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱

= صل الصلوۃ غدوۃ وعشیا کما کنت تصلی (ابن عباس)

تَسْبِيْحٌ (اِسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے کام میں لگے رهنا ۔

۔۔۔ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ (س ۲۴ : ۴۱) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ہے ۔

مُسَبِّحٌ (اِسم فاعل) (۱) کام میں لگا رهنے والا ۔

[س ۳۷ : ۱٦٦

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراك ۔

● ۔۔۔ فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سَبَطَ

اَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل ۔

● ۔۔۔ اثنی عشرۃ اسباطا [س ۷ : ۱٦۰

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳٦

سبع

سَبْعٌ (موٴنث۔ مذکر سَبْعَةٌ) سات عدد۔ متعدد۔ کثرت تعداد۔

● ---فسوىٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فهل یدل التخصیص علی سبع سموات علی نفی العدد الزاید قلنا الحق ان تخصیص العدد بالذکر لا یدل علی نفی الزاید۔ (رازی)

● ---کمثل حبة انبتت سبع سنابل
[س ۲ : ۲۶۱

سَبْعُوْنَ ستر عدد۔ کثرت تعداد۔

● ان تستغفر لهم سبعین مرة فلن یغفر الله لهم
[س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑیے۔

● ---وما اکل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَةٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ۔

---أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱)
کہ زرہیں بناؤ۔

أَسْبَغَ (+ عَلٰی) وسیع کرنا۔ کثرت سے دینا۔

● ---واسبغ علیکم نعمة ظاهرة و باطنة
[س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا۔ سبقت لے جانا۔ آگے چلنا۔ [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا۔

● لولا کلمة سبقت من ربک---
[س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِيْنَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی--- (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ہے۔

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا۔ سبقت لے جانے والا۔ فضیلت حاصل کرنے والا۔

● السابقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰

اَلسَّابِقَاتُ (جمع موٴنث) تیز چلنے والے سیارے۔

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوْقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا۔ عاجز۔

● ---وما نحن بمسبوقین علی ان نبدل امثالکم--- [س ۵۶ : ۶۰

سَابَقَ (+ إِلٰی) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

● ـــ وسابقوا الی مغفرة [س ۵۷ : ۲۱

اِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● ـــ فاستبقوا الخیرات [س ۲ : ۱۴۸

سَبَلَ

سَبِیْلٌ (جمع سُبُلٌ) (۱) راہ ۔ راستہ ۔ طریقہ ۔

ـــ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ (س ۸۰ : ۲۰) پھر جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کردیا ۔

(۲) دعوت ۔ پکار ۔

● قل ھذہ سبیلی ـــ [س ۱۲ : ۱۰۸
= دعوتی ۔ (ابن عباس)

(۳) گرفت ۔ الزام ۔ (+ عَلٰی)

● ـــ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل ۔ [س ۳ : ٦۹

اِبْنُ السَّبِیْلِ راہ گیر ۔ مسافر ۔ بے گھرا آدمی ۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں ۔ [س ۲ : ۱۷۷

فِیْ سَبِیْلِ اللہ (س ۲ : ۱۹۰) خدا کی راہ میں، محض خدا کے لئے ، حق کے لئے ، کسی خود غرضی کے لئے نہیں ۔ محض فرض سمجھ کر ۔

فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ (س ۴ : ۷٦) جھوٹ کے لئے ، ناحق کے لئے ، خود غرضی کے لئے ۔ محض شیطانی سے ۔

سَبَیَ

سَبَاٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہو گیا ۔ [س ۲۷ : ۲۲

سِتٌّ

سِتٌّ (= سِدْسٌ مؤنث ۔ مذکر سِتَّةٌ) چھ ۔

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ (س ۷ : ۵۴) طبقات الارض کے چھ زمانے میں ۔

سِتُّوْنَ ساٹھ ۔

سَتَرَ

سِتْرٌ (اِسم فعل) اوٹ ۔ آڑ ۔

ـــ لم نَجْعَلْ لَّھُمْ مِّنْ دُوْنِھَا سِتْرًا (س ۱۸ : ۹۱)

جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری آبادی تھی) ۔

مَسْتُوْرٌ (اِسم مفعول) چھپا ہوا ۔

● و اذا قرأت القرآن جعلنا بینك و بین الذین لا یؤمنون بالاخرة حجابا مستوراً [س ۱۷ : ۴۵

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہوجاتا ہے ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اِسْتَتَرَ چھپنا ۔

● ـــ وما کنتم تستترون [س ۴۱ : ۲۲

سَجَدَ

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ہونا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سجدہ کرنا ۔

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری طور پر) ۔

● فسجد الملائکة کلهم [س ۱۵ : ۳۰

● یسجد له من فی السموات و من فی الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب و کثیر من الناس ۔۔۔

[س ۲۲ : ۱۸

● و النجم و الشجر یسجدان [س ۵۵ : ٦

= ای یقادان له تعلی فیا یرید بها طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین طوعا ۔ (ابن جریر)

(۳) سیدھا کھڑا ہونا ۔ (قاموس)

سَجْدَةٌ سجدہ ۔

سَاجِدٌ (جمع سُجُودٌ اور سُجَّدٌ اِسم فاعل) سجدہ کرنے والا ۔ اطاعت کرنے والا ۔

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ ۔

● خذوا زینتکم عند کل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام (۱) خانۂ کعبہ ۔

● فول و جهك شطر المسجد الحرام

[س ۲ : ۱۴۴

(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے ۔

(۳) شہر مکہ ۔ [س ۲ : ۱۹٦

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ۔ شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی ۔ یہ مکہ سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے ۔ مکہ سے ھجرت کرکے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے اسلام کو بارآور کیا ۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من آیاتنا ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ ۔ عبادت خانے ۔

(۲) واحد مَسْجَدٌ ۔ انسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے ۔ (لسان) ۔ پیشانیاں (صحاح ۔ قاموس) ۔ پیشانی ، ناك ، ھاتھ ، گھٹنے ، پاؤں ۔ ساتوں آراب ۔ (مدالقاموس)

● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا

[س ۷۲ : ۱۸

سَجَرَ

سَجَرَ (+ فِیْ) جلانا ۔

● ۔۔۔ ثم فی النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُورٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَمْلُوٌ بھرا ہوا ۔

● ۔۔۔ و البحر المسجور [س ۵۲ : ٦

(۲) ساکن ۔ (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریا کا) ۔ ملا کر ایک کر دینا ۔

● ۔۔۔ و اذا البحار سجرت [س ۸۱ : ٦

سَجَلَ

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی ۔ شخص ۔ (لغت حبش)

(۲) = صحیفة ۔ (لسان)

● یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب

[س ۲۱ : ۱۰۴

= کطی الصحیفة علی الکتاب ۔ (ابن عباس)

(۳) کاتب ۔

سِجِّيلٌ (۱) = سِجِلٌّ به معنی صحیفه ۔

(۲) = سِجِّينٌ ۔ (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ھوا ۔ مقرر کیا ھوا ۔

● ۔۔۔ و امطرنا علیھا حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲

= مسومة عند ربک للمسرفین (س ۵۱ : ۳۴)

= ای ما کتب لھم انھم یعذبون بھا (قاموس)

(۳) = فارسی سنگ وگل ۔ (تاج ۔ قاموس)

[س ۱۱ : ۸۲

حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)

[تحت حَجَرَ

سَجَنَ

سَجَنَ قید کرنا ۔ [س ۱۲ : ۲۵

مَسْجُونٌ (إسم مفعول) قید کیا ھوا ۔

[س ۲۶ : ۲۹

سِجْنٌ قید خانه ۔ [س ۱۲ : ۳۳

سِجِّينٌ لکھا ھوا ۔ مقرر کیا ھوا ۔

● و ما ادرٰک ماسجین ۔ کتاب مرقوم

[س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سَجَی)

سَجَا (رات کا) اندھیرا ھونا ۔

● ۔۔۔ واللیل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سَحَبَ

سَحَبَ گھسیٹنا ۔ (+ فِیْ)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸

سَحَابٌ بادل ۔ [س ۲۴ : ۴۳

سَحَتَ

سَحَتَ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ۔

سُحْتٌ مال حرام ۔ (تاج)

● ۔۔۔ اکالون للسحت [س ۵ : ۴۵

أَسْحَتَ (+ بِ) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سَحَرَ

سَحَرَ جادو کرنا ۔ کسی چیز کو اس طرح دکھانا که دیکھنے والے پر اثر پڑجائے ۔

● ۔۔۔ فلما القوا سحروا اعین الناس

[س ۷ : ۱۱۶

سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے عام اس سے که وہ بات سچ ھو یا جھوٹ ۔

(۲) سحر ۔ جادو ۔ دھوکے کی بات ۔

(۳) جادو بیانی ۔

● قالوا ان ھذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷

(۴) جھوٹ ۔ (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین

[س ۱۱ : ۸

سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا ۔

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ ۔ إسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا ۔ جادوگر ۔

[س ۷ : ۱۰۸

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔

● ۔۔۔ ولایفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷

سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر ۔

[س ۲٦ : ۳۷

مَسْحُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا ۔ جو دھوکے میں آگیا ۔

(۲) = سَاحِرٌ

● ۔۔۔ ان تتبعون الارجلا مسحورا

[س ۱۷ : ۴۷

مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَسْحُوْرٌ

[س ۲٦ : ۱۵۳

(۲) = سَاحِرٌ

سحق

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔

فَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِیْرِ (س ٦۷ : ۱۱)

= فاسحقهم الله سحقا

سَحِیْقٌ بہت دور ۔

● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱

اِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ ۔ حضرت ابراھیمؑ کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی ۔

[س ۲ : ۱۴۰

سحل

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ ۔ [س ۲۰ : ۳۹

سخر

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

[س ۹ : ۷۹

سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا ۔

[س ۳۹ : ۵٦

سِخْرِیٌّ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ تموهم سخریا [س ۲۳ : ۱۱۰

سُخْرِیٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے ۔ وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے ۔

● ۔۔۔ لیتخذ بعضکم بعضا سخریا

[س ۴۳ : ۳۲

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا ۔ کام میں لگا دینا ۔

● وسخرلکم الانهار [س ۱۴ : ۳۳

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا ۔

● ۔۔۔ وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲

(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) ۔

● سخرها علیهم سبع لیال [س ٦۹ : ۷

مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا ۔ کام کرنے پر مجبور ۔ کام میں لگایا ہوا ۔

● والسحاب المسخر بین السماء والارض ۔۔۔

[س ۲ : ۱٦۴

اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا ۔

● واذا راوا آیة یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سخط

سَخِطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا ۔ [س ۵ : ۸۳

سَخَطٌ غصه - غضب - [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصه دلانا - [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ - دیوار - پہاڑ - [س ۳۶ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وهی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے - چٹانوں کو برابر رکھ کران کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑجائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کرکے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھرنکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ھوانگ ھو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہوکر خلیج لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے - طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے - اُونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کودفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہوکر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِیْدٌ سیدھا -

● --- ولیقولوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اِسم جنس) بیری کا درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں ، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں -

● --- فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدۃ) بیری کا ایک درخت -

● ۔۔۔ اذ یغشی السدرة مایغشی

[س ۵۳ : ۱٦

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا ۔

● ولقد رآہ نزلة اخری عند سدرة المنتهی ۔ عندها جنة الماوی [س ۵۳ : ۱۴

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ۔۔۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی (س ۵۳ : ۱٦ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی ۔(یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی ۔

سَدَسَ

سُدُسُ ایک چھٹا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۲

سَادِسُ چھٹا ۔ [س ۱۸ : ۲۱

سَدَا

سُدًی مہمل ۔ بیکار ۔ اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا پھرے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترک سدی

[س ۷۵ : ۳٦

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا ۔ [س ۲ : ٦۹

سُرُوْرٌ خوشی ۔ [س ۷٦ : ۱۱

سِرٌّ راز ۔ بھید ۔ [س ۲۰ : ۷

سِرًّا چھپاکر ۔

● سرا و علانیة [س ۲ : ۲۷۴

سُرُرٌ (جمع ۔ واحد سَرِیْرٌ) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سَرَّآءُ خوشی ۔ خوشی کی حالت ۔ آسودگی ۔ [س ۳ : ۱۳۳

سَرَآئِرُ (جمع ۔ واحد سَرِیْرَةٌ) راز کی باتیں

[س ۸٦ : ۹

مَسْرُوْرٌ (اسم مفعول) خوش کیا ہوا ۔ خوش [س ۸۴ : ۹

اَسَرَّ (۱) چھپانا ۔ (۲) ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ واسروا الندامة لما راوا العذاب

[س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ اِلٰی)

[س ٦٦ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ ل)

● ۔۔۔ واسررت لهم اسرارا [س ۷۱ : ۹

اِسْرَارٌ راز کی بات ۔ [س ۴۷ : ۲٦

سَرَبَ

سَرَبَ نیچے کی طرف جانا ۔

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ سبیله فی البحر سربا

[س ۱۸ : ٦۱

= سرب فی البحر سربا ۔(رازی) ۔ وہ مچھلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی ۔

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے ۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا ۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو ۔

● ۔۔۔ اعمالھم کسراب [س ۲۴ : ۳۹

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا ۔

[س ۱۳ : ۱۰

سَرَبَلَ

سَرَابِیلُ (جمع ۔ واحد سِرْبَالٌ) (۱) کرتے ۔ قمیص ۔

● ۔۔۔ سرابیلھم من قطران [س ۱۴ : ۵۰

(۲) زرہ ۔

● ۔۔۔ وسرابیل تقیکم باسکم [س ۱٦ : ۸۳

سَرِجَ

سِرَاجٌ (۱) چراغ ۔ (لغت فارس)

● وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱٦

(۲) سورج ۔ آفتاب ۔ (لغت ھند)

● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

سَرَحَ

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا ۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا ۔

● ۔۔۔ وحین تسرحون [س ۱٦ : ٦

سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا ۔

● ۔۔۔ واسرحکن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸

سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا ۔

● ۔۔۔ وسرحوھن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱

تَسْرِیْحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا ۔ طلاق دینا (بیوی کو)

● ۔۔۔ اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹

سَرَدَ

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا ۔

● ۔۔۔ وقدر فی السرد [س ۳۴ : ۱۱

سَرْدَقَ

سُرَادِقٌ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے ۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے ۔ آگ کی لُو اور لپٹ ۔ (لغت فارسی)

● ۔۔۔ احاط بھم سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹

سَرُعَ

سَرِیْعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا ۔ تیز ۔

● و اللہ سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲

سِرَاعًا یکا یک ۔ جلدی سے ۔

● ۔۔۔ تشقق الارض عنھم سراعا

[س ۵۰ : ۴۴

أَسْرَعُ (افعل التفضیل) نہایت تیز ۔

[س ٦ : ٦۲

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س ۳ : ۱۳۲

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● ---۔ الذین اسرفوا علی انفسهم [س ۳۹ : ۵۳

إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳ : ۱۴۷

مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [س ٦ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲ : ۸۱

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔ [س ۵ : ۴۱

إِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔

إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)

[تحت خَطِفَ

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔

سَرْمَدًا ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَی

سَرَی رات کو سفر کرنا۔

● و اللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴

یَسْرِ = یَسْرِیْ

سَرِیٌّ چھوٹی نہر۔ [س ۱۹ : ۲۴

أَسْرَی (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرانا۔ (+ بِ)

● ---۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹

(۳) [سَرُوَ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی--- [س ۱۷ : ۱

= ای ذهب به فی سراة من الارض۔ (راغب)

[وقیل ان أَسْرَی لیست من لفظة سَرَی یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاةِ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :

بسر و حمیر ابوال البغال به
فاسری نحوا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ٦۸ : ۱

أَسَاطِیْرُ (جمع۔ واحد أُسْطُوْرَةٌ۔ لغت روم) قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱٦ : ٦۴

مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷ : ۵۸

مُسَيْطِرٌ (= مُصَيْطِرٌ - اِسمِ فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلّط کیا گیا - دا روغہ -
[س ۵۲ : ۳۷
مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ۵۴ : ۵۳

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -
● --- يكادون يسطون [س ۲۲ : ۷۲

سَعَةٌ [وَسِعَ

سَعَدَ

سَعَدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -
● --- و اما الذين سعدوا ففی الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸
سَعِيْدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ۱۱ : ۱۰٦

سَعَرَ

سَعِيْرٌ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ۴ : ۹
سُعُرٌ پاگلپن - جنون -
● --- انا اذا لفی ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴
سَعَّرَ آگ بھڑکانا -
● --- واذا الجحيم سعرت [س ۸۱ : ۱۲

سَعَى

سَعَى (+ اِلٰى) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- و ان ليس للانسان الا ما سعی
[س ۵۳ : ۳۹
● --- و اما من جاءك يسعى [س ۸۰ : ۸
سَعْيٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -
--- فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ (س ۳۷ : ۱۰۲)
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -
وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا (س ۱۷ : ۲۰) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (۱) بھوك اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو - (۲) قحط - [س ۹۰ : ۱۴

سَفَحَ

مَسْفُوحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا -
[س ٦ : ۱۴۵
مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴
مُسَافِحَاتٌ (مؤنث جمع) [س ۴ : ۲۵

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر - [س ۲ : ۱۸۴
اَسْفَارٌ (جمع) (۱) واحد سَفَرٌ -
(۲) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں -
(لغت کنانہ)
● --- کمثل الحمار يحمل اسفارا
[س ٦۲ : ۵

سَفَرَةٌ (جمع ـ واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے ـ (لغت قبط)

● ـــ بایدی سفرة کرام بررة
[س ۸۰ : ۱۳

= ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل ہم القراء ـ (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا ـ صبح کا چمک اُٹھنا ـ

● والصبح اذا اسفر　[س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اِسم فاعل) چمکنے والا ـ

● وجوہ یومئذ مسفرة　[س ۸۰ : ۳۸

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا ـ

● ـــ لنسفعا بالناصیة　[س ۹۶ : ۱۵

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا ـ

● لاتسفکون دماءکم　[س ۲ : ۸۵
(اپنے ہم‌جنس کا خون نہ بہاؤ) ـ

سَفَلَ

سَافِلٌ (اِسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو ـ

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) کردیں ہم نے وہ بستیاں اُوپر نیچے ـ ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا ـ

أَسْفَلُ (افعل التفضیل ـ موٴنث سُفْلیٰ) سب سے نیچا ـ ذلیل ترین ـ

● ـــ ثم رددناہ اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سَفَنَ

سَفِينَةٌ کشتی ـ جہاز ـ　[س ۱۸ : ۷۲

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا ـ

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۲ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا ـ

سَفَهٌ (اِسم فعل) بیوقوفی ـ

سَفَهًا بیوقوفی سے ـ　[س ۶ : ۱۴۰

سَفِيهٌ (جمع سُفَهَآءُ) (۱) جاھل ـ (ابن عباس)
[س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا ـ بیوقوف ـ

● ـــ ولا توٴتوا السفہاء اموالکم التی جعل اللہ لکم قیاما ـــ　[س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوفی ـ جہالت ـ　[س ۷ : ۶۶

سَقَرَ

سَقَرُ (موٴنث) جھلس دینے والی آگ ـ
[س ۷۴ : ۲۷

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فِیْ) گرنا ـ

سُقِطَ فِيْ أَيْدِيهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا ـ وہ نادم ہوئے ـ حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا ـ

سَاقِطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔

● ۔۔۔ من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴

سَاقَطَ گرنے دینا۔

● ۔۔۔ تساقط علیك رطبا جنیا [س ۱۹ : ۲۴

أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷

سقف

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲

= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سقم

سَقِیمٌ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔

● ۔۔۔ فنبذناه بالعراء وهو سقیم

[س ۳۷ : ۱۴۵

(۲) بیزار۔

● ۔۔۔ فما ظنکم برب العالمین۔ فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۷

= سقیم بما اری من عبادتکم غیر الله۔ (نهایه)

سقی

سَقَی پانی دینا۔ پانی پلانا۔

● ولا تسقی الحرث [س ۲ : ۷۱

● ۔۔۔ وسقاهم ربهم شرابا طهورا

[س ۷۶ : ۲۱

سِقَایَةٌ (۱) پانی پلانا۔ (اسم فعل)

[س ۹ : ۲۰

(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰

سُقْیَا (= سُقْیٌ) پانی پلانا۔

۔۔۔ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْیَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)

(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔

أَسْقَی پانی پلانا۔ پانی دینا۔

● ۔۔۔ یسقی ربه خمرا [س ۱۲ : ۴۱

إِسْتَسْقَی کسی سے پانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰

سکب

سَکَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْکُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔

● ۔۔۔ وماء مسکوب [س ۵۶ : ۳۱

سکت

سَکَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔

● ولما سکت عن موسی الغضب

[س ۷ : ۱۵۳

سکر

سَکَرٌ (۱) = خَمْرٌ شراب۔

(۲) = أَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ ابن عباس۔ قاموس)

● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منه سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سَکْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔

● ۔۔۔ وجاءت سکرة الموت بالحق

[س ۵۰ : ۱۸

سُکَارَی (جمع۔ واحد سَکْرَانُ) (۱) نیند

سے مخمور ۔ (ضحاك ۔ رازی ۔ تاج)

● لاتقربوا الصلواة و انتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم ۔ (لسان)

(۲) نشه میں چور ۔ [س ۲۲ : ۲

سَکَّرَ بے ہوش بنانا ۔ مخمور کرنا ۔

سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا ۔

سَکَنَ

سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا ۔ ساکن ہونا ۔

(۲) (+ فِی) کسی مکان یا حالت میں رهنا ۔ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنة [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ اِلٰی) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا ۔ ہمراز بنانا ۔

● ۔۔۔ خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیها ۔۔۔ [س ۳۰ : ۲۱

وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ (س ۱۳ : ۶) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے ۔

سَکَنٌ (۱) رہنے کی جگه ۔

● والله جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱۶ : ۸۰

(۲) سکون ۔ آسائش ۔

● وجعل اللیل سکنا [س ۶ : ۹۷

(۳) تسکین قلب ۔ اطمینان ۔

● ۔۔۔ ان صلوتک سکن لهم [س ۹ : ۱۰۳

سَاکِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو ساکن رہے ۔ ٹھہرا رہے ۔

● ۔۔۔ ولوشاء لجعله ساکنا [س ۲۵ : ۴۷

سِکِّیْنٌ (مذکر و موٗنث) چھری ۔ [س ۱۲ : ۳۱

سَکِیْنَةٌ (۱) تسکین ۔ اطمینان قلب ۔

● هوالذی انزل السکینة فی قلوب الموٗمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص ۔ (بیضاوی)

مَسَاکِنُ (جمع ۔ واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْکَنَةٌ مسکینی ۔ افلاس ۔

● وضربت علیهم الذلة والمسکنة [س ۲ : ۶۱

مَسْکُوْنٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ بیوتا غیر مسکونة [س ۲۴ : ۲۹

مِسْکِیْنٌ (جمع مَسَاکِیْنُ) محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔

● ۔۔۔ او مسکینا ذامتربة [س ۹۰ : ۱۶

اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا ۔ بسانا ۔

● اسکنوهن من حیث سکنتم [س ۶۵ : ۶

(۲) تسکین دینا ۔ سکون دینا ۔

سَلَّ

سُلَالَةٌ جوہر ۔ ست ۔

● ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طین [س ۲۳ : ۱۲

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا - چھپکر علحدہ ہوجانا -

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَلَ

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع - واحد سِلَاحٌ - مذکر و مؤنث) ہتھیار - اسلحہ - [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا - کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا -

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا -

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۹ : ۵

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بہتا ہوا چشمہ -

● --- عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر -

[س ۷۶ : ۴

سَلِطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و مؤنث) غلبہ - طاقت - سند - دلیل - استدلال -

● --- لیس لك علیهم سلطان ---

[س ۱۵ : ۴۲

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + هْ (هَاءُ الْوَقْف)

سَلَّطَ (+ عَلَىٰ) طاقت یا اختیار دینا - مسلط کرنا -

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۸۹

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا - گزرجانا - پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا -

فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے -

سَلَفٌ (اِسم فعل) تقدم - پیشروی -

--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گیا گزرا کردیا - (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) -

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

(س ۶۹ : ۲۴) بہ سبب اس کے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کیا -

سَلَقَ

سَلَقَ (+ بِ) باتوں سے اذیت پہنچانا ۔ طعن مارنا ۔

● --- سلقوکم بالسنة حداد [س ۳۳ : ۱۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ۔

● --- وسلك لكم فيها سبلا [س ۲۰ : ۵۵

(۲) داخل کرنا ۔ ڈالنا ۔

● --- كذلك سلكناه فى قلوب المجرمين [س ۲۶ : ۲۰۰

(۳) چلنا ۔

● --- لتسلكوا منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۱۹

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ۔

سَلْمٌ صلح ۔

● --- وان جنحوا للسلم فاجنح لها --- [س ۸ : ۶۳

سِلْمٌ (مذکر و مونث) (۱) = سَلْمٌ صلح ۔

(۲) اطاعت ۔

● --- ادخلوا فى السلم كافة [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ۔

● --- فلم يقاتلوكم والقوا اليكم السلم --- [س ۴ : ۹۲

(۲) اطاعت ۔

● --- والقوا الى الله يومئذ السلم --- [س ۱۶ : ۸۹

سَلَمًا مطیع ۔ تابع ۔

● --- ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۳۰

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ۔ صحیح و سالم ۔

● --- وقد كانوا يدعون الى السجود وهم سالمون [س ۶۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ۔ امن (برخلاف خوف) ۔ عافیت ۔

● --- يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام --- [س ۵ : ۱۸

(۲) تحیة ۔ سلام ۔

● --- ويلقون فيها تحية و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ۔ ضمانت ۔

● قيل يا نوح اهبط بسلام منا و بركات عليك --- [س ۱۱ : ۵۰

(۴) دورکا سلام ۔ نہ ملنا نہ لڑنا ۔ قطع تعلق ۔

● --- و اذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ۶۴

● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تومبارك لوگوں میں سے ہے ۔

= فسلام لك انت من اصحاب اليمين ۔ (ابن جرير)

= مُسَلَّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارك لوگوں میں ہے ۔ (بخاری)

أَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ۔ [س ۵۹ : ۲۳

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) هر حالت میں یه ان کی سلامتی کا موجب بھی ھے ۔

دَارُ السَّلَامِ (س ۶ : ۱۲۸) عافیت کی جگه ۔

سُلَّمٌ (مذکر و موٗنث) سیڑھی ۔

[س ۵۲ : ۳۸

سَلِيْمٌ = مُسَلَّمٌ پورا ۔ خالص ۔

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (س ۳۷ : ۸۴) آدھے دل سے نہیں ، پورے دل سے ، خلوص کے ساتھ ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داؤدؑ کے بیٹے ، حضرت سلیمانؑ ۔

[س ۲ : ۱۰۲

سَلَّمَ (۱) حفاظت کرنا ۔ مصیبت سے نجات دینا ۔ بچانا ۔

● ۔۔۔ ولکن الله سلم [س ۸ : ۴۳

(۲) سپرد کرنا ۔

● ۔۔۔ اذا سلمتم ما اٰتیتم [س ۲ : ۲۳۳

(۳) کسی کے فیصله کو تسلیم کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ ویسلموا تسلیما [س ۴ : ۶۵

(۴) سلام کرنا ۔ سلام بھیجنا ۔

[س ۳۳ : ۵۶

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ (س ۲۴ : ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو ۔

تَسْلِيْمٌ (اِسم فعل) اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔

● ۔۔۔ وما زادهم الا ایمانا و تسلیما

[س ۳۳ : ۲۲

مُسَلَّمَةٌ (اِسم مفعول ۔ موٗنث) (۱) صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ مسلمة لاشية [س ۲ : ۷۱

(۲) ادا کیا ھوا ۔

● ۔۔۔ فدية مسلمة الى اهله [س ۴ : ۹۲

أَسْلَمَ (۱) اِطاعت قبول کرنا ۔ اپنے تئیں سپرد کرنا ، حواله کرنا ۔ تابع ھونا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲

● وله اسلم من فى السموات والارض

[س ۳ : ۸۳

(۲) اسلام قبول کرنا ۔

● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا

[س ۷۲ : ۱۴

إِسْلَامٌ (اِسم فعل) (۱) اِطاعت کرنا ۔

[س ۹ : ۷۵

(۲) یه لفظ عبری شَلَمَ سے مشتق ھے ۔ اس کے معنی ھیں پوری طاقت سے جد و جہد کرنا ۔

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)

أَلْإِسْلَامُ دین اسلام ۔ وہ دین جس میں خُدا کی اِطاعت ھو اور عمل میں پورے جد وجہد سے کام لیا جائے ۔ اِسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقه بتایا ھے ۔

● الدین عندالله الاسلام [س ۳ : ۱۹

مُسْلِمٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو اِسلام قبول

کرے - [س ۳ : ٦٧

(۲) (+ ل) فرمانبردار -

● --- ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُستَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا -

● --- بل هم اليوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲٦

= مستنجدون - (ابن عباس) - سنجیدہ بنے ہوئے -

سلا

سَلْوَیٰ (= سَلْوَۃٌ اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند - [س ۲ : ۵۷

سم

سَمٌّ سوراخ -

سَمُّ الْخِیَاط (۱) سوئی کا ناکہ -

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں - دریچہ -

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷ : ۴۰

سَمُوْمٌ (مؤنث) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے -

● --- فی سموم و حمیم [س ۵٦ : ۴۲

نَارُ السَّمُوْمِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ - [س ۱۵ : ۲۷

سمد

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا - (ابن عباس) [س ۵۳ : ٦۱

سمر

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا - (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے) -

● مستکبرین به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ٦۷

سَامِرِیٌّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی - [س ۲۰ : ۹٦

سمع

سَمِعَ سُننا - بات ماننا -

● خذوا ما آتیناکم بقوة و اسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُوْنِ (س ٣٦ : ۲۵) = فَاسْمَعُوْنِیْ تو میری سنو -

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا -

● --- لا یستطیعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۲

(۲) سننے کی قوت -

● --- وختم علی سمعه ---[س ۴۵ : ۲۳

اِستَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خَطِفَ

سَمِیْعٌ سننے والا -

● انت سمیع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِیْعُ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ، خدا -

سَمَّاعٌ جاسوسی کرنے والا - کنسوئیاں لینے والا -

● --- وفیکم سمّاعون لهم [س ۹ : ۴۷

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے - (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرنے والے - (حافظ نذیر احمد)

اَسْمَعَ سُنانا -

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ہی سننا ہوگا اُن کا اور کیا ہی دیکھنا جب وہ ہمارے پاس آئیں گے !

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ہی ہے دیکھنا خدا کا اور کیا ہی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ہے) -

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے - سنانے والا -

● و ما انت بمسمع من فی القبور

[س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے -

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو نہ سنائی دے - زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکتے - اس طرح یہ محض آپ پر طعنہ زن ہوتے تھے -

تَسَمَّعَ (+ اِلٰی) سُننا -

اِسَّمَّعَ (+ اِلٰی) = تَسَمَّعَ

● --- لا یسمعون الی الملأ الاعلی

[س ۳۷ : ۸

اِسْتَمَعَ (+ لِ یا + اِلٰی) (۱) کان لگا کر سننا -

● --- فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳

(۲) چھپ کر سن لینا -

● --- انه استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے - سننے والا -

[س ۵۲ : ۳۸

سَمَكَ

سَمْكٌ بلندی - عمارت کی اندرونی بلندی -

● --- رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

سَمِنَ

سَمِيْنٌ (جمع سِمَانٌ) موٹا - [س ۵۱ : ۲۶

اَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا -

● --- لا یسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سَمَا

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث - جمع سَمٰوٰتٌ)

(۱) آسمان - وہ نیلی چیز جو ہم کو اُوپر دکھائی دیتی ہے -

● --- والسماء بناء [س ۲ : ۲۲

(۲) فضائے بلند محیط -

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷۰

(۳) کوکب ۔ ستارہ ۔

● واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر ۔ اُونچائی ۔

= سماء کل شیٔ اعلاہ ۔ (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت ۔ (لسان)

● ۔ ۔ ۔ فلیمدد بسبب الی السماء [س ۲۲ : ۱۶

(۶) بادل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر [س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● و ارسلنا السماء علیهم مدرارا [س ۶ : ۶

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

(۲) کواکب ۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیهن نورا و جعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵

أَبْوَابُ السَّمَاء (س ۷ : ۳۹) خیرو برکت کی راہیں ۔

[فی قوله لا تفتح لهم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیهم البرکة والخیر وهو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر (س ۵۴ : ۱۱) ۔] (رازی)

اِسْمٌ (جمع أَسْمَاءٌ)

(۱) تعریف ۔ صفت ۔ علامت ممیزہ ۔ والاسم باعتبار الا شتقاق مایکون علامة لشیٔ و دلیلا یرفعه الی الذهن من الالفاظ والصفات والافعال ۔ (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم ۔ ۔ ۔ انی رسول اللہ الیکم ۔ ۔ ۔ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد ۔ ۔ ۔ [س ۶۱ : ۶

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جوقوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اورنتیجہ پیدا کرتا ہے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ہے ۔ اور جوکہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ہے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ہے ۔ ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف اسماء ہی اسماء ہیں ۔ پس علم آدم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب ہے ۔ (سید احمد رح)

ہر شیٔ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ہے اسی کو علم آدم الاسماء کلھا سے تعبیر کیا ہے ۔ فاعلم ان اللہ جل اسمه اوجد فی آدم ما یحتاج الیه من کون خلقه علی ما هو علیه من القوة الناطقه و هداها بنور العقل و اشهده بذلك النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق به اسم فعلمه علی الاجهل معه وهذا العلم فی جبلة ذریته موجود لایزول فهو علم کل شیٔ بالقوة وکانه بزر اذا اجیدت فلاحة صار کل شیٔ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظهر من هذا العلم

فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد اللہ ۔ (تفسیر کشف الاسرار)

● وللہ الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔

[س ۹۶ : ۱

= بامر ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاھد) ۔ برابری کرنے والا ۔ ھمسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض و ما بینھما فاعبدہ و اصطبر لعبادتہ ۔ ھل تعلم لہ سمیا

[س ۱۹ : ٦٥

● لم نجعل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمّٰی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ ھو سماکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَۃٌ (اِسم فعل) لقب ۔ تسمیہ ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکۃ تسمیۃ الانثی

[س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = مُسَمًّی (اِسم مفعول) نام دیا ھوا ۔ مقررہ ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی

[س ۳۱ : ۲۹

سَنَّ

سِنٌّ (مؤنث) دانت ۔ [س ۵ : ۴۵

سُنَّۃٌ (= سُنَّتٌ ۔ جمع سُنَنٌ)

(۱) طریقہ ۔ قاعدہ ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ ھلاکت ۔

● ۔۔۔ فھل ینظرون الاسنۃ الاولین

[س ۳۵ : ۴۳

(۳) = اُمَّۃٌ قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔

[س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُونٌ (اِسم مفعول) (۱) سَنا ھوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون

[س ۱۵ : ۲٦

سُنْبُلٌ

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِلُ) خوشہ ۔ بال ۔

[س ۲ : ۲٦۱

سُنْبُلَۃٌ (واحدۃ) ایک خوشہ [س ۲ : ۲٦۱

سِنَۃٌ

[وَسِنَ

سَنَدَ

مُسَنَّدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ھوئے ۔

(۲) لباس پہنائے ھوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانھم خشب مسندۃ [س ٦۳ : ۴

سُنْدُس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی)

[س ۱۸ : ۳۱

سَنَسَمُہٗ

[وَسَمَ

سَنَہَ

تَسَنَّہَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا۔ [س ۲ : ۲۵۹

سَنَا

سَنًا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی۔
[س ۲۴ : ۴۳
سَنَۃٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال۔ [س ۵ : ۲۹
(۲) قحط یا خشکسالی۔
● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین
[س ۷ : ۱۳۰

سَہِرَ

سَاھِرَۃٌ جاگتے۔ بیدار۔
● --- فاذاھم بالساھرۃ [س ۷۹ : ۱۴

سَہُلَ

سُہُوْلٌ (جمع۔ واحد سَہْلٌ) ہموار زمین۔
[س ۷ : ۷۴

سَہَمَ

سَاھَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
● --- فساھم فکان من المدحضین
[س ۳۷ : ۱۴۱

سَہَا

سَاہٍ (= سَاھِیٌ اِسم فاعل۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا۔
● --- ھم عن صلاتھم ساھون
[س ۱۰۷ : ۵

سَآءَ

سَآءَ برا ہونا۔ شاق گزرنا۔ تکلیف دہ ہونا۔
--- سَآءَ سَبِیْلًا (س ۴ : ۲۱) برا ہے یہ طریقہ۔
--- سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (س ۹ : ۱۰) یہ برا کرتے ہیں۔
--- لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْھَکُمْ (س ۱۷ : ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔
سِیْٓءَ (= سُوْءَ + ب۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا۔ رنج پہنچایا جانا۔
● ولما جاءت رسلنا لوطا سیٔ بھم
[س ۱۱ : ۷۷
سُوْءٌ (اِسم فعل) بد۔ برا۔ [س ۱۹ : ۲۸
سُوْٓءٌ بدی۔ برائی۔
● --- لم یمسسھم سوء [س ۳ : ۱۶۸
سَیِّیءٌ برا۔ بد۔ [س ۳۵ : ۴۱
سَیِّئَۃٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [س ۳ : ۱۱۶
(۲) مصیبت۔
● وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک
[۴ : ۸۱
(۳) برے کاموں کی سزا۔
● و بدالھم سیآت ما کسبوا ---
[س ۳۹ : ۴۹
سَوْءَۃٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ لیریہ کیف یواری سواۃ اخیہ
[س ۵ : ۳۱

(۳) عمل قبیحہ ۔ اخلاق قبیحہ ۔ برائی ۔

● فوسوس لہما الشیطان لیبدی لہما ماوری عنہما من سوآتہما [س ۷ : ۲۰

(۴) عیب ۔

أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔

● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون
[س ۴۱ : ۲۷

أَسَآءَ برا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن اساء فعلیہا [س ۴۱ : ۴۶

مُسِیْءٌ (اِسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔

● ۔۔۔ وعملوا الصالحات ولا المسیٔ
[س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔ [س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸
(۲) شوہر ۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ و الفیا سیدھا لدا الباب
[س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷

إِسْوَدَّ (۱) کالا ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔

● ۔۔۔ و تسود وجوہ [س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم ہونا ۔

مُسْوَدٌّ (اِسم مفعول) کالا کیا ہوا ۔

● ظل وجہہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔ [س ۵۷ : ۱۳

سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔

سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔

● یحلون فیہا من اساور [س ۱۸ : ۳۱

● ۔۔۔ اسورۃ من ذھب [س ۴۳ : ۵۳

تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔

● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اِسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔
(۲) کوڑا ۔ چابک ۔

سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔

اَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔
[س ۵۴ : ۱

سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاہلیت میں پوجا جاتا تھا ۔ [س ۷۱ : ۲۳

سَاغَ

سَآئِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

سے اُتر جائے۔ مزیدار پینے کی چیز۔
[س ۱٦ : ٦٦

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا۔
● ---ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے۔ سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے۔
ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ ہانکنا۔ لے جانا۔

سِیقَ (+ اِلٰی ماضی مجهول) ہنکایا جانا۔
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (مؤنث۔ جمع سُوْقٌ) پیر۔ پنڈلی۔

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی)۔ یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ٦٨ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی۔

أَسْوَاقٌ (جمع۔ واحد سُوْقٌ۔ مذکر و مؤنث) بازار۔ [س ۲۵ : ۷

سَائِقٌ (اسم فاعل) ہانکنے والا۔

--- مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور اس کا نفس۔ (حضرت عثمان۔ ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ۔

مَسَاقٌ (اسم فعل) ہانکنا۔ [س ۷۵ : ۳۰
● --- الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا۔ دریافت کرنا۔
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا۔ طلب کرنا۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا، اِس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے۔
● --- الشیطان سول لهم [۴۷ : ۲۵

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (س ۲۰ : ۹٦)
اور میرے جی میں ایساَ ہی اچھا معلوم ہوا۔
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی۔ وسولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل اتبعت هوای فیه۔ (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا۔ کسی پر سخت کام یا

مصیبت ڈالنا۔
● ۔۔۔ یسومونکم سوء العذاب
[س ۲ : ۴۹]

سِیْمَا علامت۔ نشانی۔ [س ۲ : ۲۷۳]

مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا۔
عذاب دینے والا۔(لسان)
● ۔۔۔ من الملائکۃ مسومین [س ۳ : ۱۲۴]

مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا۔
مقرر کیا ہوا۔ مقدر کیا ہوا۔
● ۔۔۔ مسومۃ عند ربک للمسرفین
[س ۵۱ : ۳۴]
= من سجیل
(۲) = مَرْعِیَّۃٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا
یا پلا ہوا (گھوڑا)۔
● ۔۔۔ والخیل المسومۃ [س ۳ : ۱۴]
(۳) = المطھمۃ الحسان۔(مجاھد۔ بخاری)
موٹے خوبصورت گھوڑے۔

أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔(+ فِیْ)
● ۔۔۔ منه شجر فیه تسیمون [س ۱۶ : ۱۰]

سَوَی

سُوًی برابر۔ درمیانی۔
مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ۶۰) ایسی حالت
یا جگہ جہاں سب برابر ہوں، جہاں سب
کو انصاف کی برا بر توقع ہو۔

سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس)۔ برابر۔ ایک ھی۔
ٹھیک۔ [س ۴۴ : ۴۷]

سَوَآءُ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ۔

سَوَآءٌ لِلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت
والوں کے لئے یکساں۔ جن لوگوں کو ضرورت
ہو سب کے لئے یکساں دستیاب۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں۔

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ۶۴) ایسی بات
جس میں ہم سب برابر متفق ھیں، جو ھم
میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ھے، جس بارے
میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔
● ۔۔۔ تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم
الا نعبد الا اللہ ۔۔۔ [س ۳ : ۶۴]

عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی)
= کھلم کھلا۔ (صحاح)
● فانبذ الیھم علی سواء [س ۸ : ۶۰]

آذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے
تم سب کو یکساں خبر سنادی۔

سَوِیٌّ (۱) برابر۔ ٹھیک۔
● ۔۔۔ من اصحاب الصراط السوی
[س ۲۰ : ۱۳۵]
(۲) صحیح و سالم۔
● ۔۔۔ فتمثل لھا بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷]

سَوّٰی (۱) مناسبت دینا۔ ترتیب دینا۔
● ۔۔۔ فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸]
● ۔۔۔ فسوٰھن سبع سموات [س ۲ : ۲۹]
(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا۔
● ۔۔۔ فدمدم علیھم ربھم بذنبھم فسوٰھا
[س ۹۱ : ۱۴]
(۳) تکمیل کرنا۔ کمال کو پہنچانا۔
● ۔۔۔ ثم سوٰه و نفخ فیه من روحه
[س ۳۲ : ۹]

سَاوٰی (+ بَیْنَ) برابر کرنا۔(فی تعمیرات میں)

پنسال میں کرنا۔

سَاوَی بَیْنَ الصَّدَفَیْن (س۱۸ : ۹۵) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ لگایا جاتا ھے۔ صاف مطلب یہ ھواکہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی سوافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی پنسال میں کیا۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوٰی (۱) برابر ھونا۔ مساوی ھونا۔

● ھل یستوی الاعمی و البصیر [س ۶ : ۵۰

(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی)۔

● --- ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹

(۳) متمکن ھونا۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی)۔

● --- ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳

(۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔

● --- فاستوی وھو بالافق الاعلی

[س ۵۳ : ۵

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشدہ واستوی۔ (س ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَآئِبَۃٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاھلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔ (ابن عباس)

[س ۵ : ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِی) زمین پر چلنا پھرنا۔

● فسیحوا فی الارض --- [س ۹ : ۲

سَآئِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیروسیاحت کرنے والا۔

(۲) پرھیزگار۔ دیندار۔

● --- الحامدون السائحون الراکعون ---

[س ۹ : ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِی) زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔

سَیْرٌ (اسم فعل) چلنا۔ سفر کرنا۔

سِیْرَۃٌ حالت۔

● سنعیدھا سیرتھا الاولی [س ۲۰ : ۲۱

سَیَّارَۃٌ مسافروں کی جماعت۔ [س ۱۲ : ۱۹

سَیَّرَ چلانا۔ سیر کرانا۔ [س ۱۰ : ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ھونا۔

[س ۱۳ : ۱۷

سَیْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب۔

[س ۳۴ : ۱۶

سَیْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴ : ۱۶) زبردست سیلاب۔

اَسَالَ بہانا۔ جاری کرنا۔

● و اسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

سَیْنَآءُ

سَیْنَآءُ طورسینا۔ [س ۲۳ : ۲۰

سِیْنِیْن (مؤنث) = سَیْنَآءُ جہاں حضرت موسیٰ کو نبوت ملی۔ [س ۹۵ : ۲

-« باب الشین »-

شَأَمَ

مَشْأَمَةٌ = شؤم (ضد یمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب المشئمة [س ٥٦ : ٩

شَأَنَ

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم ھو فی شان [س ٥٥ : ٢٩

شَا نِئَكَ [شَنَأَ

شَبَهَ

شَبَّهَ (ماضی مجھول شُبِّهَ) مشتبه کرنا -

شُبِّهَ لَهُمْ (س ٤ : ١٥٦) اُن کے لئے مشتبه ھوگیا - نه اُنھوں نے حضرت عیسیٰؑ کو قتل کیا ، نه صلیب پر مار سکے بلکه اُن پر یه امر مشتبه ھوگیا - وہ یقینی طور پر کچھ نه جان سکے -

= اُن کو اشتباہ ھوگیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبه ھوگئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلٰی) (١) ایک دوسرے سے ملتا جلتا ھونا - ایک سا ھونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ٢ : ٦٥

(٢) متشابه ھونا - تمثیلی یا مجازی ھونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ٣ : ٦

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (١) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● --- و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ٦ : ١٣٢

(٢) استعارہ - کنایه - تشبیه - تمثیل -

[س ٣ : ٦

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ھوئے -

● --- والزیتون والرمان مشتبها و غیر متشابه [س ٦ : ٩٩

شَتَّ

شَتٌّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحدہ - الگ -

أَشْتَاتًا علحدہ علحدہ -

● --- جمیعا او اشتاتا [س ٢٤ : ٦١

شَتّٰی (واحد و جمع) (١) مختلف - علحدہ -

[س ٩٢ : ٤

(٢) مختلف طور پر -

شَتَا

شِتَآءٌ جاڑے کا موسم - [س ١٠٦ : ٢

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَيْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فیما شجر بینھم [س ٤ : ٦٥

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔
[س ۳۶ : ۸۰
--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ :
۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری
لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں۔

شَجَرَةٌ (واحدۃ) درخت - پیڑ۔
● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص۔ [س ۴ : ۱۲۸

أَشِحَّةٌ (جمع - واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص۔
[س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی۔
[س ٦ : ۱۴٦

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا، لدا ہوا
(جہاز) [س ۲٦ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دہشت کے
مارے)۔
● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲

شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی
رہ جائے (دہشت سے)۔
● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا
[س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا - قوت دینا (+ ب)
● --- اشدد به ازرى [س ۲۰ : ۳۱
(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی)۔
● --- واشدد على قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸

شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّآءُ) مضبوط -
قوی - زبردست۔
● --- علمه شديد القوى [س ۵۳ : ۵

شِدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸

أَشِدَّاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ)

سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت
سال (سِنُوْنَ) سات سال قحط کے۔

سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے
(سموات)

أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضیل) نہایت
مضبوط اور سخت۔

أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ٦۹) = أَقْسٰى
بہت زیادہ سخت۔

أَشُدٌّ جسمانی اور دماغی قوت - بلوغ۔
● --- ولما بلغ اشده [س ۱۲ : ۲۲

إِشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا -
سخت حملہ کرنا۔
● --- إشتدت به الريح [س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - بدی۔

● ۔۔۔ بل هو شر لهم [س ۳ : ۱۰۸
● ۔۔۔ اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰
شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں ۔ شرارے۔
● انها ترمی شرر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا ۔
شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصہ ۔
[س ۲۶ : ۱۵۵
(۲) پانی پینے کا وقت ۔ [س ۲۶ : ۱۵۵
شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا ۔
[س ۵٦ : ۵۵
شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا ۔
[س ۴۷ : ۱۵
شَرَابٌ پینے کی چیز ۔ شربت ۔
مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگہ ۔
(۲) اسم فعل ۔ پینا ۔
(۳) پینے کی چیز ۔ [س ۳٦ : ۳٦
مَشَارِبُ (جمع ۔ واحد مَشْرَبٌ)
أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا ۔ پلانا ۔
وَأُشْرِبُوا فِی قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)
اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی ۔

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔
شرح صدر سینہ کشادہ کرنا ، کھولنا ۔ همت دینا ۔ معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا ۔
● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری
[س ۲۰ : ۲۵ و ۲٦
= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲٦ : ۱۲)
● الم نشرح لک صدرك ووضعنا عنک وزرك
[س ۹۴ : ۱ و ۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ ب) عبرتناك سزا دیکر منتشر کردینا ۔
● ۔۔۔ فشردبهم من خلفهم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت ۔ [س ۲٦ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع ۔ واحد شَرَطٌ) علامتیں ۔ نشانیاں ۔ [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا ۔ دین بنادینا ۔
● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳
شُرَّعٌ (جمع ۔ واحد شَارِعٌ اسم فاعل) ظاهرا طور پر ، علانیہ آنے والا ۔
● اذ تاتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا
[س ۷ : ۱٦۳
شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا هوا قانون ۔
(۲) ٹھیک راستہ ۔ دستور العمل ۔

● لكل جعلنا منكم شرعة [س ٥ : ٤٨

شَرِيعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك على شريعة من الامر

[س ٤٥ : ١٧

شرق

شَرْقِيٌّ مشرق - پوربی - [س ١٩ : ١٥

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگه - مشرق - پورب -

[س ٢ : ٢١٥

أَلْمَشْرِقَيْنِ (تثنية) (١) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ھے -

● --- رب المشرقين [س ٥٥ : ١٧

(٢) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین

[س ٤٣ : ٣٨

(٣) مشرق اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقی ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ٣٧ : ٥

مَشَارِقُ الْأَرْضِ (س ٧ : ١٣٧) ملك کے مشرقی حصے -

أَشْرَقَ چمکنا - روشن ھونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها

[س ٣٩ : ٦٩

إِشْرَاقٌ (اسم فعل) آفتاب کا نکلنا -

[س ٣٨ : ١٨

مُشْرِقٌ (اسم فعل) سورج نکلتے وقت -

[س ١٥ : ٧٣

شرك

شِرْكٌ (١) حصه - ساجھا - [س ٣٤ : ٢١

(٢) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظيم [س ٣١ : ١٢

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (س ١٧ : ٦٤) اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کرلے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ھے ؟

(١) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(٢) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِيكٌ (جمع شُرَكَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصه دار -

● --- و جعلوا لله شركاء [س ٦ : ١٠٠

شَارَكَ (+ فِي) شریک ھونا - [س ١٧ : ٦٤

أَشْرَكَ (+ ب یا + فِي) کسی کو خدا کا شریک یا حصه دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● --- یا لیتنی لم اشرک بربی [س ۱۸ : ۴۲

أَشْرَكْتُمُوْن (س ۱۴ : ۲۲) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا - خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا -

مُشْرِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو شرک کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے - وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے -

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الاوھم مشرکون

[س ۱۲ : ۱۰۶

● --- وان اطعتموھم انکم لمشرکون

[س ۶ : ۱۲۲

مُشْتَرِكٌ (اِسم فاعل - + فیؔ) وہ جو شریک ہو یا حصہ‌دار ہو -

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون

[س ۳۷ : ۳۳

شَرَی

شَرَی بیچنا - کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا - [س ۱۲ : ۲۰

اِشْتَرَی (۱) خریدنا - کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا -

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ [س ۹ : ۱۱۱

(۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا -

● --- بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ۲ : ۹۰

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو - زبردست جھوٹ - [س ۱۸ : ۱۴

أَشَطَّ بے انصافی کرنا -

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط

[س ۳۸ : ۲۲

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے -

● --- کزرع اخرج شطأہ [س ۴۸ : ۲۹

شَاطِیٌٔ دریا یا وادی کا کنارہ -

[س ۲۸ : ۳۰

شَطَرَ

شَطْرٌ (اِسم فعل) ایک طرف ، جانب -

[س ۲ : ۱۴۴

شَطْرَ جانب - [س ۲ : ۱۴۴

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْنُ)

(۱) شیطان - مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت -

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس

[س ۲ : ۲۷۵

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جِنٌّ - وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ھیں - (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ھیں - قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

عملا دون ذلک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه [س ۳۴ : ۱۲

● فسخرنا الریح ۔۔۔ و الشیاطین کل بناء و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس (س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطانی کرنے والا ۔ ستانے والا ۔ گمراہ کرنے والا ۔ مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف ۔

کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب فهو شیطان ۔ (صراح و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء ۔۔۔ [س ۲ : ۲۶۸

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن ذکرالله وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱

● واذا خلوا الی شیاطینهم ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴

(۴) کاهن ۔ نجومی ۔

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷

● وجعلناها رجوما للشیاطین ۔۔۔ [س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من المنجمین ۔ (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ ۔

● فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه ۔۔۔ [س ۲ : ۳۶

● ۔۔۔ و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون [س ۶ : ۴۳

● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ۔۔۔ [س ۷ : ۲۷

● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله ۔ انه سمیع علیم ۔ ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۶) بلا ۔ مصیبت ۔

● وقال للذی ظن انه ناج منهما اذکرنی عند ربک ۔ فانساه الشیطان ذکر ربه ۔۔۔ [س ۱۲ : ۴۲

● قال ارأیت اذاوینا الی الصخرة فانی نسیت الحوت و ما انسانیه الا الشیطان ان اذکره [س ۱۸ : ۶۳

(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس) پیاس ۔

● و اذکر عبدنا ایوب ۔ اذنادی ربه انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب ۔ ارکض برجلك ۔ هذا مغتسل بارد و شراب ۔ [س ۳۸ : ۴۱

● ۔۔۔ وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم به و یذهب عنکم رجز الشیطان ۔۔۔ [س ۸ : ۱۱

(۸) سانپ ۔ اژدها ۔

● انها شجرة ۔۔۔ طلعها کانه رءوس الشیاطین [س ۳۷ : ۵۶

شَعَبَ

شُعُوبٌ (جمع ۔ واحد شَعْبٌ) بڑا قبیلہ ۔ قوم ۔

● ۔۔۔ و جعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳

شُعَبٌ (جمع ۔ واحد شُعْبَةٌ) قبیلہ کی شاخ ۔

● ---انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب
[س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبُ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا - محسوس کرنا - سمجھنا -
[س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اِسم فعل) شعر - فن شاعری -
[س ۳۶ : ۶۹

شَعْرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال - [س ۱۶ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ - اِسم فاعل) شاعر -
[س ۶۹ : ۴۱

شِعْرَی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاھلیت میں پوجا ہوتی تھی - [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع - واحد شِعَارَۃٌ) دین کے حدود اور فرائض -

● ---لاتحلوا شعائر الله [س ۵ : ۲

وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللهِ (س ۲۲ : ۳۲) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا -

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں -

أَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ -
[س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا - بتانا -

● و ما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون
[س ۶ : ۱۱۰

شَعَلَ

إِشْتَعَلَ روشن ہونا - چمکنا -

● ---واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا - دل میں زبردست محبت پیدا کرنا -

● ---قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰
= غلبها - (اِبن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا - مشغول رکھنا -
[س ۴۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع - واحد شَغْلٌ - اِسم فعل) کام - مصروفیتیں - [س ۳۶ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی مدد کرنا - کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا - (راغب)

● من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها - و من یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها --- [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا - سفارش کرنا -

● من ذا الّذی یشفع عنده---[س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اِسم فعل) جفت - جوڑا -

● ---والشفع والوتر [س ۸۹ : ۳

شَافِعٌ (اِسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا - شریک حال -

● --- فمالنا من شافعین [س ۲٦ : ۱۰۰
(۲) شفاعت کرنے والا - [س ۷۴ : ۴۸

شَفِیْعٌ (جمع شُفَعَآءُ)
(۱) شریک حال - مددگار -
● --- من دون اللہ ولی ولا شفیع
[س ٦ : ۷۰
(۲) شفاعت کرنے والا -

شَفَاعَةٌ شفاعت - سفارش - [س ۷۴ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی -
[س ۸۴ : ۱٦
أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا - [س ۳۳ : ۷۲
مُشْفِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے -
● --- وھم من خشیتہ مشفقون
[س ۲۱ : ۲۹

شَفَهَ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ -
شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ - [س ۹۰ : ۹

شَفَا

شَفَی چنگا کرنا - بیماری دور کرنا -
[س ۲٦ : ۸۰
شَفًا (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ -
● --- علی شفا جرف ھار [س ۹ : ۱۱۰
شِفَآءٌ (۱) دوا - جسمانی صحت کا ذریعہ -
(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا -

● --- وشفاء لما فی الصدور وھدی و رحمة
--- [س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا - چیرنا - [س ۸۰ : ۲٦
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)
● --- وما ارید ان اشق علیک
[س ۲۸ : ۲۷
شَقٌّ (اِسم فعل) (۱) شق کرنا - (۲) شق - شگاف - (۳) دقت - مشقت - محنت -
شِقٌّ دقت - مشقت - تکلیف -
● --- الا بشق الانفس [س ۱٦ : ۷
شُقَّةٌ دور - دور دراز -
● --- بعدت علیھم الشقة [س ۹ : ۴۲
أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ - برداشت سے باھر -
● --- و لعذاب الاخرة اشق
[س ۱۳ : ۳٦
شَاقَّ (۱) جھگڑنا -
● کنتم تشاقون فیھم [س ۱٦ : ۲۷
(۲) مخالفت کرنا - مزاحمت کرنا - روکنا -
● و من یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵
(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا -
شِقَاقٌ (اِسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا -
(۲) تفرقہ - اختلاف - جھگڑا - مخالفت -
● --- وان خفتم شقاق بینھما ---
[س ۴ : ۳۵
شِقَاقِی (س ۱۱ : ۹۱) میری مخالفت ، بمعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے -

اِشقّق (+ ب) شق ہوجانا ـ پھٹ جانا ـ
● ـ ـ ـ و ان منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴

تَشَقَّقَ = اِشقّق

تَشَقَّقُ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ

اِنْشَقَّ شق ہوجانا ـ
ـ ـ ـ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)
[تحت قَمَرَ

اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا ـ

شَقَا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا ـ بیحد رنجیدہ ہونا ـ
● ـ ـ ـ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی
[س ۲۰ : ۲
(۲) ناکام ہونا ـ نامراد ہونا ـ
● ـ ـ ـ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی
[س ۲۰ : ۱۱۷

شَقِیٌّ (۱) نامراد ـ ناکام ـ
● ـ ـ ـ ولم اکن بدعاءك رب شقیا
[س ۱۹ : ۴
(۲) متمرد ـ ضدی ـ
● ـ ـ ـ ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲

اَشْقَی (افعل التفضیل) نہایت شقی ، نامراد ، ناکامیاب ، بدنصیب ـ نہایت متمرد ـ
[س ۹۲ : ۱۵

شِقْوَةٌ بدبختی ـ ناکامی ـ [س ۲۳ : ۱۰۷

شَكَّ

شَكٌّ شک ـ شبہ ـ [س ۴۴ : ۹

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) اِحسان مان کر بات قبول کرنا ـ
● ـ ـ ـ ان شکرتم وآمنتم [س ۴ : ۱۴۷
(۲) قدر کرنا ـ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ـ
● ـ ـ ـ و من شکر فانما یشکر لنفسه
[س ۲۷ : ۴۰
● ـ ـ ـ رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی ـ ـ ـ [س ۲۷ : ۱۹

شُكْرٌ (جمع شُكُورٌ ـ اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا ـ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ـ
● و لقد آتینا داود منا فضلا ـ یا جبال اوبی معه والطیر ـ والناله الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا ـ ـ ـ ولسلیمان الریح غدوها شهر و رواحها شهر ـ و اسلنا له عین القطر ـ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ـ ـ ـ یعملون له ما یشاء من محاریب و تماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات ـ اعملوا آل داود شکرا ـ ـ ـ [س ۳۴ : ۱۰

شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات قبول کرنے والا ـ
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳
(۲) قدر کرنے والا ـ
● ـ ـ ـ وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۶

شَكُورٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳

مَشْكُورٌ (اِسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا ـ
● ـ ـ ـ وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

شکس

مُتَشَاکِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا ۔ ایک دوسرے کا مخالف ۔

● ۔۔۔ مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون [س ۳۹ : ۲۹

شکل

شَکْلٌ مشابہت ۔ مماثلت ۔

● ۔۔۔ و آخر من شکله ازواج

[س ۳۸ : ۵۸

شَاکِلَةٌ طور طریقه ۔ طبیعت کا میلان ۔ (لسان)

= سجیه یعنی طبیعت ۔ (راغب)

خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبہ کے موافق اس پر غالب ھوتا ھے ۔ وہ طریقه جس پر انسان مجبول ھے ۔

● ۔۔۔ قل کل یعمل علی شاکلته

[س ۱۷ : ۸٦

= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه ۔ (اِبن عربی)

= علی طریقته التی جبل علیها ۔ (فراء)

= علی طریقته وجهته و قیل علی خلیقته و طبیعته ۔ (رازی)

شکا

شَکَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا ۔ غم کا اظھار کرنا ۔

● ۔۔۔ انما اشکوا بثی و حزنی الی الله

[س ۱۲ : ۸٦

مِشْکَاةٌ دیوار کی طاق ۔

● ۔۔۔ کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَکٰی (+ اِلٰی) شکایت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۱

شمت

أَشْمَتَ (+ ب) مبتلائے مصیبت پر کسی کو ھنسانا ۔

● ۔۔۔ فلا تشمت بی الاعداء

[س ۷ : ۱۵۰

شمخ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ھے ۔

● ۔۔۔ فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شمز

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ ھونا (نفرت سے دل کا) ۔ نفرت کرنا ۔ (ابن عباس)

● ۔۔۔ اِشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

= ولوا علی ادبارھم نفورا (س ۱۷ : ۴٦)

شمس

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب ۔

● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۵

(۲) دھوپ کی گرمی ۔

● ۔۔۔ لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا

[س ۷٦ : ۱۳

(۳) سلطنت ایران کا نشان ۔

● ۔۔۔ فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس و القمر ۔۔۔ [س ۷۵ : ۸

مَطْلِعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگه جہاں آفتاب نکلتا ھوا معلوم ھوتا ھے ۔

● --- حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰
= غایة الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحوالہ روح المعانی) - مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی -

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸۶
= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی) - مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی -

شَمَلَ

شِمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ - بائیں طرف -

● --- تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶

(۲) = شوم بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب الشمال [س ۵٦ : ۴۱

مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ (س ٦۹ : ۲۵) جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا -

اِشْتَمَلَ (+ عَلٰی) مشتمل ہونا - شامل کرنا - حامل ہونا - حاملہ ہونا (مادہ کا) -

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ٦ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا - اُن کے جنے بچے -

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأَانٌ اِسم فعل) نفرت -
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانِئٌ - اِسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے -
(۲) دشمن -

● --- ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَبَ

شِهَابٌ (جمع شُهُبٌ)
(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں - عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے -
(۲) فال بد یا شگون بد -

● --- الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبین
[س ۱۵ : ۱۷
= فاتبعهم الشوم و الخسران و الحرمان فیما املوا - (سید احمد رح)

شَهِدَ

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا -

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر -
(۲) دیکھنا -

● فمن شهد منکم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

● --- فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲

(۳) کسی بات پر شھادت دینا ۔ کسی بات کی تصدیق کرنا ۔ (+ اَنْ)

● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۸۱

(۴) کسی کے خلاف شھادت دینا (+ عَلٰی)

● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰

(۵) کسی بات کی شھادت دینا ۔ (+ بِ)

(۶) فیصلہ کرنا ۔

● --- وشھد شاھد من اھلھا [س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم ۔ (ابن عباس)

(۷) قسم کھانا ۔

● اذا جاءك المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ --- اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲

--- اَنْ تَشْھَدَ اَرْبَعَ شَھَادَاتٍ بِاللہِ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواھی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر ۔

--- لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نھیں دیتے جھوٹی گواھی ۔

شَاھِدٌ (جمع شُھُودٌ اور اَشْھَادٌ اسم فاعل)

(۱) وہ جو حاضر ھو ، حاضر رھے ، آنکھوں کے سامنے رھے ۔

● --- وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳

(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رھے ۔

● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۲

(۳) وہ جو گواھی دے ۔ گواہ ۔

(۴) فیصلہ کرنے والا ۔ [س ۱۲ : ۲۶

شَهِيْدٌ (مبالغہ کا صیغہ ۔ جمع شُھَدَآءُ)

(۱) موقعہ پر حاضر رھنے والا ۔

● --- ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲

(۲) گواہ ۔

● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

(۳) فیصلہ کرنے والا ۔

● اللہ شھید بینی و بینکم [س ٦ : ۱۹

● --- وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳

(۴) نظر رکھنے والا ۔ نگھبان ۔ امام ۔ ھادی ۔

● وکذلك جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۳۷

(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رھنے والا ۔ تعمیل حکم میں جان پر کھیل جانے والا ۔ جانباز فرمانبردار ۔ [س ۴ : ۷۱

(٦) وہ جو ھر حالت میں حاضر ھے ۔

● --- وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸

سَآئِقٌ وَشَهِيْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

شَهَادَةٌ (شَھِدَ سے اسم فعل ۔ جمع شَھَادَاتٌ)

(۱) تصدیق کرنا ۔ گواھی دینا ۔ شھادت ۔ تصدیق ۔ ثبوت ۔

(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا ۔

(۳) موجود ۔ ظاھر ۔

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا ۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ ۔

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُودٌ (اِسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت ۔ [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضور قلب کا وقت ۔

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) ۔

أَشْهَدَ (+ عَلٰی) (۱) گواہ بنانا ۔ گواہ کر لینا ۔

(۲) گواہی کے لئے بلانا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلٰی) گواہی کے لئے بلانا ۔

● --- فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع أَشْهُرٌ اور شُهُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند ۔ (قاموس)

--- فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند ۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ ۔

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

أَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ ۔

(أَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالاِبتدآء)

شَهَقَ

شَهِيقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا ۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا ۔

● --- لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے ۔

[زَفِيرٌ تحت زَفَرَ

● --- سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ۶۷ : ۷

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ ۔ اِسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی ۔ [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = أَلْمُشْتَهَى وہ چیز جس کی خواہش کی جائے ۔ (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین --- [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهَى = شَهَا

● --- ولکم فیها ما تشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اِسم فعل) ملاوٹ ۔ ملونی ۔

● --- علیها لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُورَى مشورہ ۔

وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ سے -

شَاوَرَ مشورہ کرنا -

● وشاورهم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹

اَشَارَ (+ اِلٰی) اِشارہ کرنا - [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اِسمِ فعل) آپس میں مشورہ کرنا -
[س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظٌ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز شعلہ -
[س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ہتھیار - اسلحہ - [س ۸ : ۷

شَوَى

يَشْوِىْ (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا -

● --- کالمهل یشوی الوجوه [س ۱۸ : ۲۸

شَوًى (جمع - واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں -
[س ۷۰ : ۱۶

شَآءَ

شَآءَ (= شَيأً = شَيِّىَ)

يَشَآءُ (مضارع) چاھنا - خواھش کرنا -

مَنْ يَّشَآءُ جس کو اُس کی مشیئت ہو - جس کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ کے موافق ہو -

● یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲

= یهدی به الله من اتبع رضوانه
(س ۵ : ۱۶)

= و یهدی الیه من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)
فان الله لا یهدی من یضل (س ۱۶ : ۳۷)

= والله لا یهدی القوم الکافرین
(س ۲ : ۲۶۴)

= والله لا یهدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)

= ان الله لا یهدی من هو کاذب کفار
(س ۳۹ : ۳)

= ان الله لا یهدی من هو مسرف کذاب
(س ۴۰ : ۲۸)

= والله لا یهدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)

● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷

= افرأیت من اتخذ الهه هوىه و اضله الله علی علم و ختم علی سمعه و قلبه وجعل علی بصره غشاوة --- (س ۴۵ : ۳۵)

= یضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)

= و یضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)

= یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)

= وما یضل به الا الفاسقین (س ۲ : ۲۶)

= وما کان الله لیضل قوما بعد اذ هدىهم حتی یبین لهم مایتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَىْءٌ (اسم فعل - جمع اَشْيَآءُ) جس کا وجود مشیئت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت
[س ۲ : ۲۰

شَيْئًا بالکل - کچھ بھی - [س ۲ : ۴۵

شَابَ

شَيْبٌ (اِسم فعل) بالوں کی سفیدی -

● --- و اشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَیْبَةٌ = شَیْبٌ [س ۳۰ : ۵۴

شِیْبٌ (= شُیْبٌ = شُیُبٌ جمع - واحد

اَشْیَبُ) بوڑھے - سن سفید - [س ۷۳ : ۱۷

شِیَةٌ　　[وَشَی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوخٌ) بوڑھا آدمی -

[س ۲۸ : ۲۳

شَادَ

مَشِیْدٌ (اِسم مفعول) (۱) مضبوط -

(۲) بلند - (بیضاوی)

● -- و قصر مشید [س ۲۲ : ۴۵

مُشَیَّدٌ (اِسم مفعول) اُونچے پر بنے ہوئے -

● --- و لو کنتم فی بروج مشیدة

[س ۴ : ۷۸

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا -

● --- ان تشیع الفاحشة [س ۲۴ : ۱۸

شِیْعَةٌ (جمع شِیَعٌ اور اَشْیَاعٌ) فرقہ - گروہ -

● --- و ان من شیعته لابراهیم

[س ۳۷ : ۸۳

—« باب الصاد »—

ص

صٓ محض حروف تہجی ۔ [الٓـر

صبب

صَبَّ (پانی) اُوپر سے گرانا ۔ ڈھالنا ۔ اُنڈیلنا ۔
[س ۸۰ : ۲۵

صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صبأ

صَابِئُوْنَ (جمع ۔ واحد صَابِیْ) پُرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے ۔
● --- والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صبح

صُبْحٌ صبح ۔ [س ۸۱ : ۱۸

صَبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۳۷ : ۱۷۷

إِصْبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۶ : ۹۷

مِصْبَاحٌ (جمع مَصَابِیْحُ) (۱) چراغ ۔
[س ۲۴ : ۳۵

(۲) ستارہ ۔ [س ۴۱ : ۱۲

صَبَّحَ صبح کو آلینا ۔
● --- ولقد صبحهم بکرة عذاب مستقر
[س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا ۔
● --- فاصبح فی المدینة خائفا
[س ۲۸ : ۱۸

(۲) = کَانَ = صَارَ ہونا ۔ کرنا ۔
● --- فاصبح من الخاسرین [س ۵ : ۳۳

فَأَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا ۔

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو ۔
● فاخذتهم الصیحة مصبحین [س ۱۵ : ۸۳

صبر

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)
● --- الا الذین صبروا و عملوا الصالحات
[س ۱۱ : ۱۱

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● --- فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا
[س ۶ : ۳۴

صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا ۔
● واستعینوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● --- فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا ۔ استقلال سے کام لینے والا ۔

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال ۔ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ۔۔۔ و الله مع الصابرین [س ۸ : ٦٦ و ٦٧

صَبَّارٌ (صیغہ مبالغہ) نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعلہ) استقلال میں سبقت لے جانا ۔

● ۔۔۔ اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا ۔
(۲) جرأت کرنا ۔ (ابوعبیدہ ۔ راغب)

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
کیا ہی سخت مصیبت جھیلنی ہوگی اُن کو آگ میں ! کیا ہی جرأت ہے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں جانے کا !

إِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلَى) استقلال کے ساتھ قائم رہنا ۔

● ۔۔۔ فاعبده و اصطبر لعبادته [س ۱۹ : ۲۵

صبع

أَصَابِعُ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد إِصْبَعٌ) اُنگلیاں ۔ [س ۷۱ : ۷

صبغ

صِبْغٌ (۱) سالن ۔ (۲) زیتون کا تیل ۔ (فراء)
(۳) زیتون ۔ (زجاج)

● و صبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین ۔ ملت ۔ (قاموس) ۔ شریعت ۔ (تاج)

صِبْغَةُ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهیم حنیفا ۔ وما کان من المشرکین ۔ قولوا آمنا بالله وما انزل الینا و ما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط و ما اوتی موسی و عیسی وما اوتی النبیون من ربهم ۔ لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون ۔۔۔ صبغة الله ۔ ومن احسن من الله صبغة و نحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ ۔ ۳۲

= فطرة الله ۔ (قاموس)

= دین الله ۔ (صحاح)

= فطرت الله التی فطرالناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)

= صبغنا الله صبغته ۔ لم نصبغ صبغتکم ۔ (الکشاف)

صبا

صَبَا (+ إِلَى) کسی طرف مائل ہونا اور لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ اصب الیهن و اکن من الجاهلین [س ۱۲ : ۳۳

صَبِيٌّ بچہ نرینہ ۔ لڑکا ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے ہوا اِس حالت میں کہ جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ہی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صحب

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ - جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی - شریک - ساتھ رہنے والا - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا -

صَاحِبُ الْحُوْت (س ۶۸ : ۴۸) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ہوا تھا - حضرت یونس -

= ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

أَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

أَصْحَابُ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ - [س ۳ : ۱۱۶

(۲) عذاب دینے والے افسران - [س ۷۴ : ۳۱

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (س ۵۶ : ۹) شامت زدہ لوگ -

أَصْحَابُ الْفِيْلِ ابرهة الاشرم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا - مذہب میں زبردستی ، گو یہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے ، خدا کو پسند نہیں آئی ، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہوگیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ہے - [س ۱۰۵

أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے - (بغری) - مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلادیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دیے گئے - [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکہ : اہل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے - [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

بعد اسی میں بند کردے گئے اور جاں بحق ہوئے۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کردیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ھڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں۔ اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں۔ آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی۔ اُن کی ھڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ھیں۔ یورپ میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سونے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ھے۔ لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذھبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ھوکر تضیع اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے۔

أَصْحَابِهِمْ (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے۔

صَاحِبَةٌ (مؤنث) ساتھی۔ بیوی۔

[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا۔ شریک حال رھنا۔

● ---۔ وصاحبهما فى الدنيا معروفا

[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا۔ بچانا۔ روکنا۔

● ---۔ ولاهم منا يصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صَحَفَ

صِحَافٌ (جمع۔ واحد صَحْفَةٌ) پیالے۔ رکابیاں۔ بڑے برتن۔ [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع۔ واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے۔ اوراق کتاب۔ کتابیں۔ [س ۹۸ : ۲

صَخَّ

صَاخَّةٌ لوھے سے لوھے پر مارنے کی سی آواز۔ سخت ترین مصیبت۔ [س ۸۰ : ۳۳

صَخَرَ

صَخْرٌ (اسم جنس۔ صَخْرَةٌ واحدة) بڑے بڑے سخت پتھر۔ چٹان۔ [س ۸۹ : ۹

صَدَّ

صَدَّ (۱) (مضارع يَصُدُّ) منہ پھیرلینا۔ اعراض کرنا۔ پھیر دینا۔ روك دینا۔ (+ عَنْ)

● ---۔ رايت المنافقين يصدون عنك صدودا

[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع يَصِدُّ) چلّا اُٹھنا۔ فریاد کرنا۔ (+ مِنْ)

● ---۔ اذا قومك منه يصدون

[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اسم فعل) روکنا۔ پھیردینا۔ اعراض کرنا۔ [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا۔ اعراض کرنا۔

[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ہوا گرم پانی۔ (لسان۔ تاج۔ قاموس)

● من ورائه جهنم و یسقی من ماء صدید ۔۔۔
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاء هم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ٦
صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُورٌ ۔ مذکر ومؤنث) سینہ ۔ [س ۷ : ۲
شرح صدر [تحت شَرَحَ
أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔
● ۔۔۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ بِ)
● ۔۔۔ فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔
ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔
● والارض ذات الصدع [س ۸٦ : ۱۲
[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اورگردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔
صَدَّعَ درد سے سرکا پھٹنا ۔
● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔۔۔
[س ۵٦ : ۱۹
إِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔
● ۔۔۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون ۔ (ابن عباس)
مُتَصَدِّعٌ (اسم فاعل) پھٹاہوا ۔ ٹوٹاہوا ۔
● ۔۔۔ لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ٦ : ۱۵۸
صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹٦

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔
[س ۲ : ۱۷۷
(۲) سچ کہنا ۔
● وصدق المرسلون [س ۳٦ : ۵۲
(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔
● لقد صدق الله رسوله الرءیا بالحق
[س ۴۸ : ۲۷
(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔
● صدقوا ماعاهدوا الله علیه [س ۳۳ : ۲۳
صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔
قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔
● ۔۔۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم
[س ۱۰ : ۲

مبوأ صدق (س ۱۰ : ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ -

مُدخَلَ صدق (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارك جگہ - داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارك وقت - [تحت دَخَلَ

مُخرَجَ صدق (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت - [تحت خَرَجَ

لسَانَ صدق حقیقی شہرت ، حقیقی تعریف - امتیازی ذکر -

● --- واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲۶ : ۸۴

مَقعَد صدق مقام فضیلت -

● --- فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صَادقٌ (اسم فاعل) سچا - مخلص - سچ کہنے والا - [س ۱۹ : ۵۴

صَدَقَةٌ سچے دل سے ، خلوص سے ، جو کچھ خرچ کیا جائے - خیرات - صدقه -

● انما الصدقات للفقراء و المساکین --- [س ۹ : ۶۰

صَدُقَةٌ بیوی کا مہر -

● --- وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴ : ۳

صَدِیقٌ (مذکر و مؤنث) مخلص دوست -

[س ۲۶ : ۱۰۱

أَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا - نہایت سچا -

● --- ومن اصدق من الله [س ۴ : ۸۶

صِدِّیقٌ بہت ہی سچا - بہت ہی سچا آدمی -

● --- انه کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صَدَّقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا -
(۲) تصدیق کرنا - بات ماننا -
(۳) سچ کر کے دکھانا -

● لقد صدق علیهم ابلیس ظنه [س ۳۴ : ۱۹

(۴) قبول کرنا - کسی بات کی سچائی کو ماننا - (+ ب)

● --- وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ۶

تَصدِیقٌ (اسم فعل) تصدیق کرنا - سچائی ثابت کرنا -

● --- ولکن تصدیق الذی بین یدیه [س ۱۲ : ۱۱۱

مُصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے ، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے -

● --- مصدق لما معهم [س ۳ : ۸۱

تَصَدَّقَ (۱) صدقه دینا - خیرات کرنا -
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا -

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة - و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

إصَّدَّقَ = تَصَدَّقَ [س ۴ : ۹۲

مُتَصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے -

[س ۱۲ : ۸۸

مُصَّدِّقٌ = مُتَصَدِّقٌ [س ۵۷ : ۱۸

صَدَا

تَصْدِیَةٌ (اسم فعل) تالیاں پیٹنا - بیکار آوازیں نکالنا - [س ۸ : ۳۵

تَصَدّٰی متوجه هونا ۔ خاطر کرنا ۔
● ۔۔۔ فانت له تصدی [س ۸۰ : ٦
= تَتَصَدّٰی

صَرَّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت ۔ پالا ۔
[س ۳ : ۱۱٦
(۲) = نار ۔ آگ ۔ (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز ۔ چیخ ۔ [س ۵۱ : ۲۹

أَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۳۴

صَرَحَ

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان ۔ محل
[س ٤۰ : ۳۸

صَرَخَ

صَرِيْخٌ فریاد رس ۔ مددگار ۔ [س ۳٦ : ٤۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِيْخٌ
[س ۱٤ : ۲۷

مُصْرِخِیَّ (س ۱٤ : ۲۷) = مُصْرِخِيْ

اِصْطَرَخَ (= اِصْتَرَخَ) چلّانا ۔
[س ۳۵ : ۳۷

اِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا ۔
[س ۲۸ : ۱۸

صَرْصَرَ

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی ۔
(۲) هوا جس میں مہیب آواز هو ۔
(۳) آگ کے شعله کی لپٹ ۔ (لسان)
● فارسلنا علیهم ریحا صرصرا [س ٤۱ : ۱٦

صِرَاطٌ

صِرَاطٌ (مذکر وموٴنث) راسته ۔ کهلا راسته ۔
الصراط المستقیم : سیدها راسته ۔ وه کیا هے ؟ ۔
● ان الله هو ربی و ربکم فاعبدوه ۔ هذا صراط مستقیم (س ٤۳ : ٦٤ = س ۱۹ : ۳٦ = س ۳ : ۵۱)
اس کی تفصیل کے لئے ملاحظه هو س ٦ : ۱۵۲ ۔ ۱۵٤
● ومن یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۱

صَرَعَ

صَرْعٰی (جمع ۔ واحد صَرِيْعٌ) منه کے بل گرا هوا ۔ [س ٦۹ : ۷

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پهیرنا ۔ پهیردینا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کردینا ۔ ٹال دینا ۔ (+ عَنْ)
[س ۱۲ : ۳٤
(۲) کسی طرف کو پهیر دینا ۔ (+ اِلٰی)
[س ٤٦ : ۲۹
صَرْفٌ (اسم فعل) پهیرنا ۔ ٹالنا ۔
[س ۲۵ : ۲۰
مَصْرِفٌ پهر کر جانے کی جگه ۔ پناه ۔
مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پهیرا هوا ۔
[س ۱۱ : ۸

صَرَّفَ گھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔

● لقد صرفنا فی ھذا القرآن لیذکروا

[س ۱۷ : ۴۱

ولقد صرفناہ بینھم (س ۲۵ : ۵۲) ھم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔

تَصْرِیْفٌ (اسم فعل) ھوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴

اِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷

صرم

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا

[س ۶۸ : ۱۷

صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲

صَرِیْمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ھو۔

● ۔۔۔ فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰

صَطْرٌ [سَطَرَ

صعد

صَعِدَ (+ اِلٰی) چڑھنا ۔

صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔

● ۔۔۔ یسلکه عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷

صَعِیْدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔

● ۔۔۔ فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳

صَعُوْدٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔

● ۔۔۔ سارھقه صعودا [س ۷۴ : ۱۷

اَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)

● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد

[س ۳ : ۱۵۲

اِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فی)

۔۔۔ کانما یصعد فی السماء (س ۶ : ۱۲۶) گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ھے (گمراہ پاتا ھے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ھوتی ھے ۔ اس کو معلوم ھوتا ھے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ھے) ۔

= یتصعد

صعر

صَعَّرَ (+ ل) مُنہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔

● ولا تصعر خدك للناس [س ۳۱ : ۱۸

صعق

صَعِقَ بے ھوش ھوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸

صَعِقٌ غش کھایا ھوا ۔

● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳

صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِقُ) (۱) ھولناك آواز جیسے بجلی کی کڑك ، یا آتشفشانی کے وقت آتشین پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔

● فاخذتکم الصاعقة وانتم تنظرون

[س ۲ : ۵۵

● ۔۔۔ فاخذتھم صاعقة العذاب الھون

[س ۴۱ : ۱۷

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاك کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومهم الذی فیه یصعقون
[س ۵۲ : ۴۵

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے ، حقیر ہے ،
ذلیل ہے ، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انك من الصاغرین
[س ۷ : ۱۳

صَغِیرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹

أَصْغَرُ (أفعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔
[س ۳۴ : ۳

صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ٦ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ٦٦ : ۴

صَغَی (+ إِلٰی) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغی الیه افئدة [س ٦ : ۱۱۴

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔

صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔

صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی
جماعت ۔
[س ۳۷ : ۱

صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ
= صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے أونٹ ۔
[س ۲۲ : ۳٦

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔
[س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ :
۵) توکیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ
نصیحت روك لیں ؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر
کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے ۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صَفَادٌ) بیڑیاں ۔
زنجیریں ۔ [س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَآءُ (مؤنث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔

صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانه جمالة صفر [س ۷۷ : ۳۳

مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفٌ ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰٦

صَفَنَ

اَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) اصیل

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں کہ یہ ان کی تیزی اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

● --- الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

اَلصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی ۔

[س ۲ : ۱۵۸

صَفْوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔

[س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّى (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔

● وانہار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

اَصْفَى کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا ، یا پسند کرلینا ۔ ترجیح دینا ۔

● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفَى (= اِصْتَفَى + عَلٰی) چن لینا ۔ پسند کرنا ۔ ترجیح دینا ۔

● ان اللہ اصطفی آدم ونوحا --- علی العالمین

[س ۳ : ۳۲

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = اَاِصْطَفَى کیا اُس نے چن لی ہیں ؟

مُصْطَفًى (اسم مفعول) پسند کیا ہوا ۔ برگزیدہ ۔

[س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے) ۔

● --- فصکت وجہہا وقالت عجوز عقیم

[س ۵۱ : ۲۹

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا ---

= یا ویلتی ء الد وانا عجوز وھذا بعلی شیخا ۔ ان ھذا لشیء عجیب ۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مارڈالنا ۔

● --- وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم

[س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع اَصْلَابٌ) پیٹھ ۔

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷) مَرد کے صلب اور بی بی کے تریبہ (سینہ) کے مس ہونے سے ۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے ۔

صَلَّبَ صلیب پر مروا ڈالنا ۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا ۔ اچھا ہونا ۔ دیانت دار ہونا ۔ کھرا ہونا ۔ ٹھیک کام کرنا ۔

● ومن صلح من آباءھم [س ۱۳ : ۲۵

صُلْحٌ صلح ۔ میل ۔ [س ۴ : ۱۲۷

صُلْحًا صلح کے ساتھ ۔ میل سے ۔

[س ۴ : ۱۲۷

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے ، صحیح ہے ، بے عیب ہے ، کامل ہے ، کھرا ہے ، ٹھیک کام کرنے والا ہے ، دیانت دار ہے ۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے ، مناسب ہے ، جس میں عیب نہیں ۔

● ومن یؤمن باللہ ویعمل صالحا

[س ۶۴ : ۹

(۳) صحیح وسالم ۔

● ---رب هب لی من الصالحین
[س ۳۷ : ۱۰۰
● ---فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین - فلما آتاهما صالحا جعلا له شرکاء فیما آتاهما ---
[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰
= ولدا سویا قد صلح بدنه - (بیضاوی)
(۴) صلاحیت رکھنے والا -
● ---ان الارض یرثها عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵
عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام -
● ---فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱
(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے - [س ۷ : ۷۶
اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام - بے عیب کام -
● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹
(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں -
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے - صحیح بنانا - درست کردینا -
(۲) اِصلاح کرنا - درست کرنا - اتفاق کرنا -
(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا - صلح کرانا -
(۴) کام سنوارنا - بگڑے کام کو درست کرنا - کام بنادینا -
(۵) ٹھیک کام کرنا - راستبازی اختیار کرنا -
● ---یفسدون فی الارض ولا یصلحون
[س ۲۷ : ۴۹

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (س ۴۶ : ۱۴) اور میری (جسمانی اوردماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو -
اِصْلَاحٌ (اِسم فعل) راست بازی - نیکی - میل - اصلاح - تصحیح -
مُصْلِحٌ (اِسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا -

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر - [س ۲ : ۲۶۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی - کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلوٰۃٌ (= صَلَاۃٌ - جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض - فرض منصبی - فریضہ -
● ---کل قد علم صلاتہ و تسبیحه
[س ۲۴ : ۴۱
● حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸
● ---وامر اھلك بالصلوٰۃ [س ۲۰ : ۱۳۲
● ---فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوات [س ۱۹ : ۵۹
(۲) دین - ایمان - دین داری -
● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرك ان نترك ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷
(۳) دعا -

● --- ان صلوٰتك سكن لهم [س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت ۔ برکت ۔

● --- اولئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة

[س ۲ : ۱۵۷

(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مؤمن کا نصب العین ہے ۔ نماز ۔

[الصلوة جامعة للناس ۔ (حدیث)]

● --- واقم الصلوة لذكرى [س ۲۰ : ۱۴

● اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة [س ۲ : ۸۳

● ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا

[س ۴ : ۱۰۳

(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ ۔ (لغت عبری)

● --- وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلَّى (۱) فرض ادا کرنا ۔ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا ۔

● ارءيت الذى ينهى عبدا اذا صلى

[س ۹۶ : ۹

● --- فصل لربك وانحر [س ۱۰۸ : ۳

● --- فلا صدق ولاصلى ولكن كذب وتولى

[س ۷۵ : ۳۱

(۲) نماز ادا کرنا ۔ (+ ل)

● --- وهو قائم يصلى فى المحراب

[س ۳ : ۳۳

(۳) دعا کرنا (+ علیٰ)

● يا ايها الذين آمنوا صلوا عليه ---

[س ۳۳ : ۵۶

● --- وصل عليهم ان صلوتك سكن لهم

[س ۹ : ۱۰۴

(۴) رحمت و برکت نازل کرنا ۔

● هو الذى يصلى عليكم و ملائكته

[س ۳۳ : ۴۳

● ان الله و ملئكته يصلون على النبى

[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلٍّ (= مُصَلِّیٌ ۔ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا ۔

● --- فويل للمصلين --- [س ۱۰۷ : ۴

مُصَلًّى (۱) نماز پڑھنے کی جگہ ۔ [س ۲ : ۱۱۹

(۲) قبلہ ۔

صَلَى

صَلِیَ آگ میں بُھنا جانا ۔

● --- الذى يصلى النار الكبرى

[س ۸۷ : ۱۲

صَالٍ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بُھنے ، بُھنا جائے ۔ [س ۳۷ : ۱۶۳

صَالُوا النَّارِ (س ۳۸ : ۳۹)

= صَالُوْنَ

صِلِیٌّ (جمع ۔ واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے والے ۔

(۲) جلنا ۔ [س ۱۹ : ۷۰

صَلَّى بُھنا جانا ۔ بُھننے دینا ۔

● --- ثم الجحيم صلوه [س ۶۹ : ۳۱

تَصْلِيَةٌ (اسم فعل) بُھننا ۔

● --- فنزل من حميم و تصلية جحيم

[س ۵۶ : ۹۳

أَصْلَى بُھننے کے لئے آگ میں جھونکنا ۔

● --- ساصليه سقر [س ۷۴ : ۲۶

اِصْطَلَی (= اِصْتَلَی) آگ میں سینکنا ۔
● --- اوآتیکم بشھاب قبس لعلکم تصطلون
[س ۲۷ : ۷

صَمَّ

صَمَّ بہرا ہوجانا ۔
● --- ثم عموا وصموا کثیر منھم
[س ۵ : ۷۱

صُمٌّ (جمع ۔ واحد اَصَمُّ)
(۱) بہرے ۔
(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔
● --- صم بکم عمی فھم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸

اَصَمَّ بہرا کرنا ۔
● --- اولئك الذین لعنھم اللہ فاصمھم
[س ۴۷ : ۲۳

صَمَتَ

صَامِتٌ (اِسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔
[س ۷ : ۱۹۲

صَمَدَ

صَمَدٌ بے نیاز ۔ رفیع ۔ برتر ۔ دائم وقائم
[س ۱۱۲ : ۲

صَمَعَ

صَوَامِعُ (جمع ۔ واحد صَوْمَعٌ او رصَوْمَعَةٌ)
خانقاھیں ۔
[س ۲۲ : ۴۰

صَنَعَ

صَنَعَ (۱) بنانا ۔ کرنا ۔
● واصنع الفلك
[س ۱۱ : ۳۷

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

صُنْعٌ (اِسم فعل) کام ۔ کاریگری اور ھوشیاری سے بنانا ۔
● --- صنع اللہ الذی اتقن کل شیئٍ
[س ۲۷ : ۹۰

صَنْعَةٌ صنعت ۔ بناوٹ ۔ کاریگری ۔
[س ۲۱ : ۸۰

مَصَانِعُ (جمع ۔ واحد مَصْنَعٌ اور مَصْنَعَةٌ) صنعت کے کام ، جن میں حوض ، تالاب ، بند ، عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ھیں ۔
[س ۲۶ : ۱۲۹

اِصْطَنَعَ (= اِصْتَنَعَ)
(۱) پسند کرنا ۔ (تاج)
(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
(۳) بڑی خوبی اور اھتمام سے تیار کرنا ۔ (تاج)
● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱

صَنِمَ

اَصْنَامٌ (جمع ۔ واحد صَنَمٌ) بت ۔ [س ۷ : ۱۳۸

صِنْوٌ

صِنْوٌ (= صُنْوٌ ۔ جمع صِنْوَانٌ) شاخ جو درخت کی ایک ھی جڑ سے نکلے ۔
● --- و زرع ونخیل صنوان وغیر صنوان
[س ۱۳ : ۴

صَھَرَ

صَھَرَ (چربی کا) پگھلانا ۔

● --- یصهر به مافی بطونهم و الجلود
[س ۲۲ : ۲۰

صِهْرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔
● --- خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا
[س ۲۵ : ۵۴
= ذو نسب و ذو صہر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔
[س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔
● ماأصاب من مصیبة فی الارض ---
[س ۵۷ : ۲۲
(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عمان)
● --- تجری بامرہ رخاء حیث اصاب
[س ۳۸ : ۳۶
= قصد و اراد ۔ (ابن عباس)
(۳) نقصان یانفع پہنچانا ۔
● --- فیها صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۳
● قد اصبتم مثلیها [س ۳ : ۱۵۹
● --- اصبناهم بذنوبهم [س ۷ : ۹۸
● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶

مُصِیبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔
● انه مصیبها ما اصابهم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیبَةٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔
● --- و اغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) اپنے سے ہلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)
● قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیك
[س ۲ : ۲۶۰
= وجهن ۔ (لسان)
= املهن و اجمعهن الیك ۔ (زجاج)
= فاملهن واضممهن ۔ (بیضاوی)

صُوْرٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ہے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔
النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)
● فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة و حملت الارض و الجبال فدکتادکة واحدة ---
[س ۶۹ : ۱۳
● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳
(۲) جمع ۔ واحد صُوْرَةٌ ۔ (صحاح ۔ لسان) صورتیں ۔
--- یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فتاتون افواجا و فتحت السماء فکانت ابوابا ---
[س ۷۸ : ۱۸
= --- جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ---
ان النفخ فی الصور استعارة و المراد منه البعث و الحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱)
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

صُورَةٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت -
[س ۸۲ : ۸
صَوَّرَ صورت بنانا ، گڑھنا - [س ۳ : ۵
مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا -
[س ۵۹ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی - (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

أَصْوَافٌ (جمع- واحد صُوفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون - [س ۱۶ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا -
● --- وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۲
صَوْمٌ (اِسم فعل) روزہ رکھنا - روزہ -
[س ۱۹ : ۲٦
صِيَامٌ (اِسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳
صَائِمٌ (اِسم فاعل) روزہ رکھنے والا -
[س ۳۳ : ۳۵

صَاحَ

صَيْحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناك آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے -
● انا ارسلنا علیهم صیحة واحدة فکانوا کهشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)
(۲) عذاب ناگہانی -
● ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم خامدون [س ۳٦ : ۲۹

صَادَ

صَيْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹
اِصْطَادَ (= اِصْتَادَ) شکار کرنا -
● --- واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۳

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) جانا - مائل ہونا - رخ کرنا -
● --- اَلی الله تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳
مَصِيرٌ (اسم فعل) (۱) جانا - سفر - روانہ ہونا -
[س ۴ : ۹٦
(۲) اِسم مکان و زمان - وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے -
● --- والی الله المصیر [س ۳ : ۲۸
(۳) رہنے کی جگہ - پناہ کی جگہ -
● --- کانت لهم جزاء و مصیرا
[س ۲۵ : ۱۵

صَاصَ

صَيَاص (= صَيَاصِيٌّ جمع - واحد صِيْصَةٌ اور صِيصِيَةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے - قلعے - [س ۳۳ : ۲٦

صَافَ

صَيْفٌ (اِسم فعل) موسم گرما - [س ۱۰٦ : ۲

«باب الضاد»

ضَاٴِنٌ

ضَاٴِنٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۴

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اِسم فعل) ہانپنا۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔
[س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ۔ [س ۳ : ۱۵۴

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ہنسنا۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ہونا۔

● ۔۔۔ فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا
[س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا۔ (تاج۔ قاموس)

● ۔۔۔ وامراتہ قائمۃ فضحکت فبشرناھا باسحاق ۔۔۔
[س ۱۱ : ۷۴

ضَاحِكٌ (اِسم فاعل) (۱) ہنستے ہوئے۔ ہنسنے والا۔

(۲) خوش خوش۔

● ۔۔۔ فتبسم ضاحکا من قولھا ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹

ضَحَا

ضَحِيَ دھوپ سے تکلیف اُٹھانا۔

● وانك لا تظمؤا فیھا ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًا (= ضُحًى جمع۔ مذکر و مؤنث۔ واحد ضَحْوَةٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ہی صبح کی گھڑیاں۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔

● ۔۔۔ واغطش لیلھا واخرج ضحاھا
[س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف۔ مخالف۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اِسم فعل) نقصان۔ چوٹ۔ تکلیف۔ مصیبت۔

● ۔۔۔ مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۶

ضُرٌّ (۱) نقصان۔ تکلیف۔ بُرائی۔ مصیبت۔
[س ۳۰ : ۳۳

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرَرٌ نقصان ۔ تکلیف جسانی یا نفسی ۔

● ۔۔۔ من المؤمنین غیر اولی الضرر
[س ۴ : ۹۵

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔
[س ۲ : ۹۶

ضَرَّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔
تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارٌّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا تضار والدۃ بولدھا ولا مولود لہ
بولدہ [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● ۔۔۔ اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸
(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تمسکوھن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● ۔۔۔ اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی
حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔
محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اضطرہ الی عذاب النار
[س ۲ : ۱۲۶

اُضْطُرَّ (+ فِیْ یا + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔
مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● ۔۔۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد
[س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● ۔۔۔ امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ۶۲

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اورکچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

والضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔
(تاج)

(۱) مارنا ۔

● ۔۔۔ فاضربوا فوق الاعناق و اضربوا منھم
کل بنان [س ۸ : ۱۲

۔۔۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِھِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ۔۔۔

ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ (س ۲ : ۶۱)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَھَبَ (تاج) .. چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان
تقصروا من الصلوۃ [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لھم طریقا فی البحر یبسا
[س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔
(شاہ ولی اللہ رح)

= بین لھم ۔ (ابن عباس)

= و اترک البحر رھوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● ۔۔۔ فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاک
البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کا لطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط وجزا کے قرار دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں ۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں ۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی ۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ۔۔۔ اِس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے ۔ مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ ھرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں ۔ اِس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اِس لئے اس کا حذف اولٰی تھا ۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لھم طریقا فی البحر ۔ پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے ۔ اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے ۔۔۔ اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرفِ جر متعدی الی المفعول ہوا ہے ۔ (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر ۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا ۔۔۔ [س ۲ : ۶۰

(۳) = جَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ ٹھہرانا ۔

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● ۔۔۔ فضرب بینهم بسور ۔۔۔ [س ۵۷ : ۱۳

(۴) ڈال لینا ۔ رکھ لینا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن [س ۲۴ : ۳۱

(۵) = صَدَّ (تاج) ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ (+ عن) ۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین [س ۴۳ : ۵

= ایحسب الانسان ان یترک سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلٰی آذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناهم السمع ۔(ضحاك ۔ تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک هم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچه انہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ھے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقه ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ھے) ۔

وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۴) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رك رہ (اسی پر قناعت کر) ، اور گناہ نہ کر ۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلك یضرب الله الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● وقالوا ءآلهتنا خیر ام ھو ۔ ما ضربوہ لك الا جدلا ۔
[س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ و التی تخافون نشوزھن فعظوھن و اھجروھن فی المضاجع و اضربوھن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لهن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ کَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ آیَاتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مار ھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ھوا (کوئی کہتا تھا که وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکه خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔ خدا کا فرمان ھوا که اچھا بیان کرو اِس کی مثال کچھ موت ھی کی سی کیفیت کے ساتھ (یہ امر تم پر مشتبه ھوگیا اور تم نے اس کے مرنے کے یوں ھی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیتا ھے جن کو تم مردے قرار دیتے ھو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ھے که سمجھو اور بے وقوف نه بنو ۔

ضَرْبٌ (اِسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضرع

ضَرِیْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۸۸ : ۶

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلهم یتضرعون [س ۶ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اِسم فعل) عاجزی ۔

● ۔۔۔ ادعوا ربکم تضرعا ۔۔۔
[س ۷ : ۵۴

ضَعُفَ

ضَعَفَ کمزور ہونا ۔

ضَعُفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲

ضَعْفٌ (اسم فعل) کمزوری ۔

● ۔۔۔ وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۷

ضُعْفٌ = ضَعْفٌ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴

ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند ۔ مثل ۔ برابر حصہ ۔ اُتنا ھی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳۶

● ۔۔۔ اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۵۴

۔۔۔ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ھم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے ۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔
[س ۲ : ۲۶۵

ضِعَافٌ (جمع ۔ واحد ضَعُوفٌ ۔ مذکر و مؤنث) کمزور ۔ [س ۴ : ۸

ضَعِيفٌ (جمع ضُعَفَاءُ) کمزور ۔
[س ۴ : ۲۷

أَضْعَفُ (أفعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور ۔
[س ۱۹ : ۷۶

ضَاعَفَ دونا کرنا یا دونا دینا ۔
[س ۲ : ۲۶۱

مُضَاعَفٌ (اسم مفعول) دونا کیا ھوا ۔

● ۔۔۔ اضعافا مضاعفۃ [س ۲ : ۱۲۹

مُضْعِفٌ (اسم فاعل) دونا کرنے والا ۔
[س ۳۰ : ۳۹

إِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا ۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی
[س ۷ : ۱۵۰

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔
[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا ۔ (نہایہ) [س ۳۸ : ۴۴

أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان ۔ پراگندہ ۔
[س ۱۲ : ۴۴

ضَغَنَ

أَضْغَانٌ (جمع ۔ واحد ضِغْنٌ) کینہ ۔ نفرت ۔
[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضَفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک ۔
[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)
(۲) بہک جانا (+ عَنْ)

(۳) نقصان کرنا (+ علیٰ) [س ۳۴ : ۴۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلادینا۔
● واذا مسکم الضرفی البحر ضل من تدعون الا ایاه [س ۱۷ : ۶۹
● ۔۔۔ لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۲
● ۔۔۔ ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخری [س ۲ : ۲۸۲
(۵) ساتھ چھوڑ دینا ۔ وقت پر دھوکا دینا ۔ (زمخشری)
(۶) گم ہوجانا ۔ چھپ جانا ۔ (+ فی) ۔
● و قالواءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹
ضَالٌّ (اسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۶
(۲) بہک جانے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔
(۳) ناواقف ۔
● قال فعلتها اذا وانا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰
(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان ۔
● ۔۔۔ و وجدك ضالا فهدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ماالکتاب ولا الایمان ۔۔۔ (س ۴۲ : ۵۲)
ضَلَالٌ غلطی ۔ خطا ۔
ضَلَالَةٌ = ضَلَالٌ
أَضَلُّ (افعل التفضیل) نہایت بہکا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷۸
تَضْلِيلٌ (اسم فعل) غلطی ۔
● الم یجعل کیدهم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضیع ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
أَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔
(۲) گمراہ ہونے دینا ۔ بھکنے دینا ۔
● ۔۔۔ ومایضل به الا الفاسقین [س ۲ : ۲۶
(۳) رایگاں کرنا ۔ ضائع کرنا ۔
● ۔۔۔ اضل اعمالهم [س ۴۷ : ۱
(۴) = أَهْلَكَ (لسان ۔ تاج ۔ صحاح) ہلاك کرنا ۔
● ۔۔۔ لهمت طائفة منهم ان یضلوك [س ۴ : ۱۱۳
مُضِلٌّ (اسم فاعل) گمراہ کرنے والا ۔

ضَمَّ

ضَمَّ (+ إلیٰ) ملا لینا ۔
أسلك یدك فی جیبك تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸ : ۲۳) (اے موسی ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیاتونے واقعی کوئی جرم کیا ہے ؟) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال ، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ہاتھ صاف کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ توڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا نہیں ، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) ۔

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اسم فاعل) دُبلا ، پتلا ، تیز رفتار سواری کا جانور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِينٌ بخیل ۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل) ۔

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اِسم فعل ۔ مذکر و مؤنث) تنگ ۔
[س ۲۰ : ۱۲۴

ضَهِيَ

ضَاهَى (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا ۔ ملتا جلتا ہونا ۔
● --- یضاھئون قول الذین کفروا [س۹ : ۳۰
یُضَاهِئُوْنَ = یُضَاهِؤُنَ = یُضَاهُوْنَ

ضَاءَ

ضِيَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) ۔
● ھو الذی جعل الشمس ضیاء و القمر نورا
[س ۱۰ : ۵
= وجعل القمر فیھن نورا و جعل الشمس سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷

ضَارَ

ضَيْرٌ (اِسم فعل) مضرت ۔ نقصان ۔ حرج ۔
● قالوا لاضیر ۔ انا الی ربنا منقلبون
[س ۲۶ : ۵۰

ضَازَ

ضِيْزَى (= ضُيْزَى) (۱) بیجا تقسیم ۔
(۲) = حَائِرَةٌ حیرت انگیز ۔ (ابن عباس)
[س ۵۳ : ۲۲

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا ۔ غفلت کرنا ۔ خیال نہ رکھنا ۔
● --- انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵

ضَافَ

ضَيْفٌ (اِسم فعل ۔ واحد اور جمع) مہمان ۔
[س ۵۴ : ۳۷
ضَيَّفَ ضیافت کرنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔
● --- فابوا ان یضیفوھما [س ۱۸ : ۷۸

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا ۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اس نے ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا ، اپنے تئیں ناقابل پایا ۔ وہ اُن کو بچانے کے لئے پریشان ہوا ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۹) زمین ان پر تنگ ہوگئی ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸) ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں ۔
ضِيْقٌ (اِسم فعل) تنگ دلی ۔ تکلیف ۔ رنج ۔
● --- ولا تک فی ضیق مما یمکرون
[س ۱۶ : ۱۲۷
ضَيِّقٌ تنگ ۔ [س ۶ : ۱۲۵
ضَآئِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو تنگ ہو ۔
● --- وضائق بہ صدرک ان یقولوا لولا انزل علیہ کنز [س ۱۱ : ۱۲
ضَيَّقَ (+ عَلٰى) تنگ کرنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔
● --- ولا تضاروھن لتضیقوا علیھن
[س ۶۵ : ۶

—« باب الطاء »—

طَالُوْتُ

طَالُوْتُ طالوت بنی اسرائل کا بادشاہ ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلٰی) = خَتَمَ مہر کردینا ۔ بند کردینا ۔

طَبَعَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے ۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں ۔ یہ شقی القلب ہوگئے ہیں ۔

= فی قلوبهم مرض و القاسیة قلوبهم ۔ [س ۲۲ : ۵۲

= ختم الله علی قلوبهم (س ۲ : ۷)

● ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من الله ۔۔۔ اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم ۔ اولئک هم الغافلون [س ۱٦ : ۱۰٦-۱۰۸

= لهم قلوب لا یفقهون بها و لهم اعین لا یبصرون بها ولهم آذان لا یسمعون بها ۔۔۔ (س ۷ : ۱۷۹)

= ۔۔۔ بل ران علی قلوبهم ما کانوا یکسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ۔۔۔ فطبع الله علی قلوبهم فهم لا یفقهون [س ٦۳ : ۳

= جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه ۔ (س ٦ : ۲۵)

= جعلنا قلوبهم قاسیة ۔ (س ۵ : ۱۳)

● ۔۔۔ وطبع الله علی قلوبهم فهم لا یعلمون [س ۹ : ۹۳

● ۔۔۔ و نطبع علی قلوبهم فهم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱

● ۔۔۔ کذلک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی کل قلب متکبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجه بدرجه ۔ زینه به زینه ۔

● ۔۔۔ لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے ز مردن کم شدم
حمله دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملك قربان شوم
آنچه اندر وهم ناید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیه راجعون

(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع - واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے -

● الم تروا کیف خلق الله سبع سموات طباقا وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵

= لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها متماسة - (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع موئنث غائب ماضی)

[طَابَ (= طَيِّبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا - پھیلانا -

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا - پھینکنا - نکال باہر کرنا -

● --- اقتلوا یوسف او اطرحوه ارضا ---

[س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا -

● ولا تطردا لذین یدعون ربهم [س ٦ : ۵۲

طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا -

● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲٦ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اِسم فعل - واحد وجمع) آنکھ - نظر - پلك کی حرکت -

قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰)

- تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے -

مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵٦) [تحت قَصَرَ

طَرَفٌ (جمع اَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِیَةٌ (صحاح - قاموس -) جانب - کنارہ - ملك کا حصہ -

● اناناتی الارض ننقصها من اطرافها

[س ۱۳ : ۴۱

(۲) سردار - شریف آدمی - (صحاح)

● --- لیقطع طرفا من الذین کفروا

[س ۳ : ۱۲٦

(۳) = طائفة - (کشاف - صحاح - قاموس) گروہ - جماعت -

طَرَفَیِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱٦)

= اَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)

= غدوة وعشیة صبح و شام -

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ہے -

اَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ - [س ۸٦ : ۱

طَرِیْقٌ (مذکر و موئنث) راستہ -

طَرِیْقَةٌ (۱) راستہ - (۲) چال چلن -

(۳) مذهب ۔ مسلك ۔
(۴) معزز لوگ ۔ رؤساء (به معنی جمع)
[س ۲۰ : ۶۶
أَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بهترین چال چلن والے ۔
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (س ۲۰ : ۶۳)
(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ۔
(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ۔
طَرَآئِقُ (جمع ۔ واحد طَرِيْقَةٌ)
(۱) = حُبُكٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔
(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے، کواکب ۔
● ولقد خلقكم فوقكم سبع طرائق
[س ۲۳ : ۱۷
(۳) طریقے ۔ مذاهب ۔
● ---كنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱

طَرَا (= طَرِیَ)

طَرِيٌّ تازه ۔
● لتاكلوا منه لحما طريا [س ۱۶ : ۱۴
لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱۶ : ۱۴) تازه غذا، بمعنی مچھلی ۔

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تہجی ۔
طٰسٓ ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِيْنٍ (س ۲۷ : ۱) طا، سین، یه هیں نشانیاں پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ۔

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ (س ۲۶ : ۱ و ۲؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یه هیں نشانیاں واضح لکھائی کی ۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ۔ چکھنا ۔ پینا ۔
● --- فمن شرب منه فليس منى ومن لم يطعمه فانه منى --- [س ۲ : ۲۴۹
طَاعِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کھائے ۔ کھانے والا ۔ [س ۶ : ۱۴۶
طَعْمٌ (اسم فعل) ذائقه ۔ [س ۴۷ : ۱۶
طَعَامٌ (اسم فعل) (۱) کھانا ۔
(۲) کھانے کی چیز ۔ [س ۵ : ۹۷
(۳) کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● --- فدية طعام مسكين [س ۲ : ۱۸۰
● --- او كفارة طعام مساكين
[س ۵ : ۹۶
أَطْعَمَ کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● --- اطعمهم من جوع [س ۱۰۶ : ۳
إِطْعَامٌ (اسم فعل) کھلانا ۔ [س ۹۰ : ۱۴
إِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ۔ [س ۱۸ : ۷۶

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِیْ) عیب لگانا ۔ طعن مارنا ۔
طَعْنٌ (اسم فعل) طعن ۔ [س ۴ : ۴۶

طَغَا

طَغَیٰ (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا۔ نافرمانی کرنا۔ فساد کرنا۔

● ۔۔۔ الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا۔

● ۔۔۔ لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا۔

● مازاغ البصر وماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اِسم فعل) سرکشی۔ زیادتی کرنا۔

[س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اِسم فاعل) سرکش۔

● ۔۔۔ بل هم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَةٌ بجلی کی کڑک اور طوفان۔ سخت عذاب۔

[س ۶۹ : ۵

أَطْغَی (= أَطْغَیُ افعل التفضیل) نہایت سرکش۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَیٰ سرکشی۔

● کذبت ثمود بطغوٰىها [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوْتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں۔

[س ۲ : ۲۵۷

أَطْغَیٰ سرکشی کرانا۔ سرکش بنانا۔

● ۔۔۔ ما اطغیته ولکن کان فی ضلال بعید

[س ۵۰ : ۲۶

طَفَّ

تَطْفِیْفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا۔ دھوکا دینا۔ ناپ اور تول میں کمی۔ ادائیگی حق میں کمی۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے۔ دھوکا دینے والا۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون

[س ۸۳ : ۱

طَفِیَٔ

أَطْفَأَ بجھادینا۔ گل کردینا۔

● ۔۔۔ یریدون لیطفؤا نور الله ۔۔۔

[س ۶۱ : ۸

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا۔ کام میں لگ جانا۔

● فطفق مسحا بالسوق و الاعناق

[س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا۔ (لغت غسان)

طَفُلَ

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ۔

[س ۲۲ : ۵

أَطْفَالٌ (جمع) بچے۔ [س ۲۴ : ۵۹

طَلَّ

طَلٌّ شبنم۔ اُوس۔ نمی۔ [س ۲ : ۲۶۵

طَلَبَ

طَلَبٌ (۱) تلاش کرنا۔ (۲) پیچھا کرنا۔

● یغشی اللیل النهار یطلبه حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اِسم فعل) تلاش کرنا ۔ تلاش کر کے نکالنا ۔

● ۔۔۔ فلن تستطیع له طلبا [س ۱۸ : ۳۹

طَالِبٌ (اِسم فاعل) درخواست کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوْبٌ (اِسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے ۔ [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت ۔ [س ۵۶ : ۲۸

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا ۔ اُٹھنا ۔ (آفتاب کا) نکلنا ۔

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ہے ۔ [س ۶ : ۱۰۰
(۲) خوشہ یا پھل ۔

● ومن النخل من طلعها قنوان دانیة ۔۔۔ انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانه رءوس الشیاطین ۔ فانهم لاکلون منها
[س ۳۷ : ۶۴

طُلُوْعٌ (اسم فعل) نکلنا ۔ اُٹھنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) ۔
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام ۔
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شمس

أَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاہر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔

● وماکان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۸

اِطَّلَعَ (= اِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ اِلٰی)

● ۔۔۔ اطلع الی اله موسی [س ۲۸ : ۳۸
(۲) تہ کو پہنچنا ۔ کنہ کو پہنچنا ۔

● ۔۔۔ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عهدا ۔۔۔ [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)

= أَاِطَّلَعَ

(۳) جھانک کر دیکھنا ۔

● فاطلع فرآہ فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲

(۴) آپہنچنا ۔ آ لینا ۔ (+ عَلٰی) ۔

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے ۔
[س ۳۷ : ۵۲

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا ۔ طلاق ۔ [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا ۔ [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول) طلاق دی ہوئی بی بی ۔ [س ۲ : ۲۴۱

اِنْطَلَقَ (۱) روانہ ہونا ۔ اپنا راستہ لینا ۔
[س ۷۷ : ۳۰
(۲) آسانی سے چلنا (زبان) ۔

● ۔۔۔ ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ۔۔۔
[س ۲۶ : ۱۳

طَمَّ

طَامَّةٌ سخت‌ترین مصیبت - [س ۷۹ : ۳۴

اَلطَّامَّۃُ الْکُبْرٰی (س ۷۹ : ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی -

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -

● --- لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان [س ۵۵ : ۵۶

= لم یمسسھن - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا - برباد کردینا -

● --- ربنا اطمس علی اموالھم [س ۱۰ : ۸۸

--- اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْھًا (س ۴ : ۵۰)

کہ ہم نے مسخ کردئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا -

--- فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَھُمْ (س ۵۴ : ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشیں پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں) -

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا - آرزو کرنا - (+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منھم ان --- [س ۷۰ : ۳۸

(۲) امید کرنا - (تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴ : ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواہش، آرزو -

(۲) = رَجَا - اُمید -

● --- وادعوه خوفا وطمعا [س ۷ : ۵۵

طَمَنَ

اِطْمَاَنَّ مطمئن ہونا - خوف کے بعد سکون ہونا -

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوة [س ۴ : ۱۰۳

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا - وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے -

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ [تحت نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یا رجل - (لغت مکی و حبش - ابن عباس) اے شخص -

● طٰهٰ - ما انزلنا علیک القرآن لتشقی [س ۲۰ : ۱ و ۲

طَهَرَ

طَهَرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا -

● --- ولا تقربوھن حتی یطھرن [س ۲ : ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف -

● --- وسقاھم ربھم شرابا طھورا [س ۷۶ : ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب -

● --- ذلکم اطهر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

--- هٰؤُلَاۤءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَکُمْ ---

(س ۱۱ : ۷۸) یہ ھیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ھے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاک رکھنا ۔ پاک سیرت بنانا ۔

● --- وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴

● ان اللہ اصطفٰك وطهرك [س ۳ : ۴۲

تَطْهِیْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● --- ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● --- ومطهرك من الذین کفروا [س ۳ : ۵۵

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا ۔ صاف ستھرا ۔

(۲) پاک سیرت ۔ پاک قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)

(۱) پاک سیرت ہمنشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔

(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ وتہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۲

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۶

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۶) تو تم غسل کرڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● --- ویحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● واللہ یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۸

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِیْنِیْنَ (س ۹۵ : ۲)

= طُوْرِ سَیْنَآءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● --- وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۴

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● --- ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اِطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اِسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔ [س ۴۱ : ۱۱

طَوَّعَ اجازت دینا ۔ راضی ہونا ۔
● فطوعت له نفسه قتل اخیه ۔۔۔
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اطاعت کرنا ۔
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے ۔
[س ۸۱ : ۲۱

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵۸

مُطَّوِّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے ۔
● ۔۔۔ المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
[س ۹ : ۷۹

إِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا ۔ طاقت رکھنا ۔
● ۔۔۔ فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے ۔
(۲) قبول یا منظور کرنا ۔
● اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
وقیل انهم لم یقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل یقتضی الحکمة ان یفعل ذلك وقیل یستطیع و یطیع بمعنی واحد و معناه هل یجیب کقوله ماللظالمین من حمیم ولا شفیع یطاع ۔ (راغب)

إِسْطَاعَ = إِسْتَطَاعَ (۱)

● ۔۔۔ فما اسطاعوا ان یظهروه ۔۔۔
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا ۔
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) ۔
● نطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا ۔ پھرنا (+ بَيْنَ)
● یطوفون بینها و بین حمیم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا ۔ میز کے گرد سامان لئے پھرنا ۔
● ۔۔۔ یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۵

طَآئِفٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے اردگرد پھرے ۔ طواف کرنے والا ۔
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے ۔ زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو ۔
● نطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹

طَآئِفَةٌ (۱) ایک حصہ ۔ کچھ لوگ ۔ ایک فریق ۔ [س ۳۸ : ۱۴
(۲) جماعت ۔ [س ۳ : ۱۲۲

طُوفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے ۔
● ۔۔۔ فارسلنا علیهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۲
(۲) موت کثیر ۔ پلیگ ۔ (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ۔ ٹہل کرنے والا ۔ خادم ۔

● ---طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴ : ۵۸

اِطَّوَّفَ (+ ب) طواف کرنا۔

● فلا جناح علیه ان یطوف بهما [س ۲ : ۱۵۸

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت۔ قوت۔ [س ۲ : ۲۳۹

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا۔

● ---سیطوقون ما بخلوا به ---
[س ۳ : ۱۷۹

اَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا۔

---وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (س ۲ : ۱۸۴)

اورجن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں۔

یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موٴید ہیں:

= يُطَوَّقُوْنَهُ يُجَشَّمُوْنَهُ يُكَلَّفُوْنَهُ (تاج)
= يَطَّوَّقُوْنَهُ (= يَتَطَوَّقُوْنَهُ)
= يُطَيَّقُوْنَهُ (= يُطَيَّوَقُوْنَهُ)
= يَطَّيَّقُوْنَهُ (= يَتَطَيَّوَقُوْنَهُ)
(تاج۔ قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا۔ دیر تک رہنا۔

● ---افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶

طَوْلٌ (۱) وسعت۔ فراخی۔

● و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات --- [س ۴ : ۲۵

(۲) طاقت۔

● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طُوْلٌ (اِسم فعل) اُونچائی۔

● ---ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹

طَوِيْلٌ لمبا۔

● ---سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

تَطَاوَلَ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ زمانہ گزرجانا۔

● ---فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵

طَوَى

طَوَى لپیٹنا۔

● یوم نطوی السماء --- [س ۲۱ : ۱۰۴

طَیٌّ (اِسم فعل) لپیٹنا۔

● ---کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴

طُوًى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰؑ کو احکام ملے تھے۔ [س ۲۰ : ۱۲

مَطْوِيٌّ (اِسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا۔

(۲) لپیٹ دیا گیا۔ (بیضاوی)

● والسمٰوٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا۔ (لغت حمیر۔ تاج)

● ---فانکحوا ماطاب لکم من النساء---
[س ۴ : ۳

(۲) خوش گوار ہونا۔

(۳) خوشی سے دینا۔

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۳

طُوْبیٰ خوشوقتی ۔ خوشی ۔

● --- طوبیٰ لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا ۔ خوشگوار ۔ خوش ذائقہ ۔ صاف ستھرا ۔ موافق ۔ مفید ۔

● --- کلوا من طیبات ما رزقنا کم [س ۲ : ۵۷

(۲) صحیح وسالم ۔ صحیح الجسم و دماغ ۔

● --- هب لی من لدنک ذریة طیبة [س ۳ : ۳۸

طَارَ

طَارَ اُڑنا ۔

● ولا طائر یطیر بجناحیه --- [س ۶ : ۳۹

طَیْرٌ (جمع ۔ واحد طَائِرٌ ۔ لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے ۔ س ۳ : ۴۸ ۔ صحاح ۔ قاموس)

(۱) چڑے ۔ پرند ۔ [س ۶۷ : ۱۹

(۲) مجازاً بلندپرواز جاندار ۔ بلند خیال انسان ۔

● --- انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا --- [س ۳ : ۴۸

(۳) شومی ۔ وبال ۔ بد فالی ۔ بد شگونی ۔ شامت اعمال ۔ عذاب ۔

● --- وارسل علیهم طیرا ابابیل ---
[س ۱۰۵ : ۲

(۴) تیز رفتار گھوڑے ۔

● و حشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۵) لشکر ۔

● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰

● انا سخرنا الجبال معه --- والطیر محشورة [س ۳۸ : ۱۷

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد ۔

● --- وقال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

طَآئِرٌ (اِسم فاعل ۔ جمع طَیْرٌ)

(۱) پرند ۔ [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی

● --- قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۷

= شومکم من عند انفسکم ۔

= مصائبکم ۔ (اِبن عباس)

(۳) شامت اعمال ۔

● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا ۔ برے فال لینا ۔ نحوست ماننا ۔

● قالوا انا تطیرنا بکم --- [س ۳۶ : ۱۷

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ

● قالوا اطیرنا بك [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اِسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا ۔

● --- یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَآئِفٌ (اِسم فاعل) شیطانی وسوسہ ۔

● ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی ۔ کیچڑ ۔

● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

«باب الظاء»

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اِسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن۔ چنگل۔ [س ٦ : ۱۴۷

ذی ظُفُرٍ (س ٦ : ۱۴۷) = ذی مخالب۔ (راغب)۔ پنجے اور ناخن والا۔

أَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔

● ۔۔۔ ظل وجهه مسودا [س ۱٦ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظِلْتَ = ظَلَلْتَ واحد حاضرماضی) تمام دن رہنا۔ ہونا۔

● و انظر الی الهک الذی ظلت علیه عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد)۔ آسائش و حفاظت۔

● اکلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ۔۔۔ [س ۲۵ : ۴۵

اِلٰی ظِلٍّ ذِی ثَلَاثِ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۵٦ : ۴۳ ملاحظہ ہو)۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔

الظلة کل ما اظلك من سقف بیت اوسحابة او جناح حایطة۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار [س ۳۹ : ۱٦

ظِلَالٌ (واحد و جمع) (۱) سائے۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱٦ : ۸۱

(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایہ دار۔

● و ندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ٦۰

ظَلَّلَ سایہ کرنا۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵٦

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بے انصافی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون [س ۲ : ۵۷

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔(+ ب)۔ بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔ کام نہ آنا۔

● کلتا الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه شیئا [س ۱۸ : ۳۳

ظُلْمٌ بے انصافی۔ ظلم۔

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبردست اندھیرا۔

● اوکصیب من السماء فیه ظلمات و رعد و برق [س ۲ : ۱۸

(۲) غفلت، جہالت، گمراھی۔

● الر۔ کتاب انزلناه الیك لتخرج الناس من الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱

(۳) = شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔

● قل من ینجیکم من الظلمات البر و البحر [س ۶ : ۶۳

ظَلُومٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ) ۔ بڑا ظالم، بے انصاف۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

ظَلَّامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔

● و ان الله لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱

ظَالِمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا۔ بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔ [س ۳۵ : ۳۲

أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔ [س ۶ : ۲۱

مَظْلُومٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا گیا۔ [س ۱۷ : ۳۳

أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا۔

(۲) اندھیرا ہوجانا۔(+ عَلٰی) [س ۲ : ۲۰

مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔ [س ۳۶ : ۳۷

ظَمِیءَ

ظَمِیءَ پیاسا ہونا۔

● و انك لاتظموا فیها ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۹

ظَمَأٌ (اسم فعل) پیاس۔

● لا یصیبهم ظما ولا نصب [س ۹ : ۱۲۰

ظَمْآنُ بہت پیاسا۔ [س ۲۴ : ۳۹

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔

● ظنوا مالهم من محیص [س ۴۱ : ۴۸

(۲) یقینی طور پر جاننا۔

● ۔۔۔ الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم و انهم الیه راجعون [س ۲ : ۴۶

ظَنٌّ (جمع ظُنُوْنٌ) خیال۔ گمان۔ [س ۳۸ : ۸۷

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔

● الظانین بالله ظن السوء [س ۴۸ : ۶

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاهر ہونا۔

● ۔۔۔ الفواحش ما ظهر منها و ما بطن [س ۷ : ۳۳

(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔

● ظهر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۰

(۳) پشت پناھی کرنا۔ مدد کرنا۔

● ۔۔۔ الذین ظاهروهم من اهل الکتاب [س ۳۳ : ۶

(۴) چڑھنا (+ عَلٰی)
● --- ومعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳
(۵) فوقیت پانا - غالب آنا - (+ عَلٰی)
● --- کیف وان یظهروا علیکم ---
[س ۹ : ۹
(۶) - جاننا - تمیز کرنا - (+ عَلٰی)
● --- لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱
ظَهْرٌ (جمع ظُهُورٌ) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ -
وَرَاءَ ظَهْرِه = علی ظهریده اس کے نقصان کے لئے -
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا [س ۸۴ : ۱۰
(۲) پیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا -
● --- وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹
ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاهر ہے - ظاهر - صاف - سرسری -
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲
(۲) غالب - فتحیاب - ممتاز -
● --- لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹
اَمْ ظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاهری بات هی بات ہے ؟
قُرًی ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۷) (۱) ممتاز مشهور معروف بستیاں -
(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تھیں جن پر هو کر لوگ ایک قریه سے دوسرے قریه میں آتے جاتے تھے -
ظَاهِرَةً ظاهرا طور پر - [س ۵۷ : ۱۳
ظَهِيرٌ پشت پناه - مددگار - [س ۲۸ : ۸۶
ظَهِيرَةٌ دوپهر دن کی گرمی -
● --- وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸
ظِهْرِيًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پھینکا هوا -
● --- واتخذ تموه وراءکم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲
ظَاهَرَ (+ عَلٰی) (۱) پشت پناهی کرنا -
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹
(۲) ظهار کرنا - اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیه دیکر اس سے قسم کھالینا -
● وماجعل ازواجکم الئی تظاهرون منهن امهاتکم [س ۳۳ : ۴
أَظْهَرَ (+ عَلٰی) (۱) اطلاع دینا -
● --- واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳
(۲) ظاهر کرنا -
● --- فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶
(۳) دوپهر کرنا - دوپهر میں داخل هونا -
● --- وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸
(۴) غالب کرنا -
● --- لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳
تَظَاهَرَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناهی کرنا -
● --- تظاهرون علیهم بالا ثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

«باب العین»

عبأ

عَبَأَ (+ ب) پروا کرنا۔
● قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاءکم
[س ۲۵ : ۷۷

عبث

عَبَثَ تفریح کرنا۔
● اتبنوا بکل ریع آیة تعبثون
[س ۲۶ : ۱۲۹
عَبَثٌ (اِسم فعل) کھیل۔ ٹھٹھا۔
● أفحسبتم انما خلقناکم عبثا
[س ۲۳ : ۱۱۵

عبد

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا۔ خدمت کرنا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ عبادت کرنا۔
● امرت ان اعبد اللہ [س ۱۳ : ۳۸
عَبِدَ ناراض ہونا۔ (فراء۔ صحاح۔ قاموس)
حقیر سمجھنا۔ اِنکار کرنا۔ (قاموس)
عَبْدٌ (جمع عَبِیْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔ خدمت کرنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندہ۔ غلام۔
عَبِیْدٌ (جمع۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنے والے۔ بندے۔
[س ۴۱ : ۴۶

عِبَادٌ (جمع۔ واحد عَبْدٌ) بندے۔ کام کرنے والے۔ حکم کی تعمیل کرنے والے۔
● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد اللہ [س ۴۴ : ۱۸
عَابِدٌ (اِسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔
● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴
(۲) = عَبِدٌ ناراض۔ بیزار۔ منکر۔ (صحاح۔ لسان)
● قل ان کان للرحمان ولد۔ فانا اول العابدین
[س ۴۳ : ۸۱
عِبَادَةٌ بندگی۔ چاکری۔ خدمت۔ فرمانبرداری۔
● ولا یشرک بعبادة ربه احدا
[س ۱۸ : ۱۱۰
عَبَّدَ غلام بنانا۔
● و تلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۱

عبر

عَبَرَ تعبیر کرنا۔ معنی نکالنا۔
● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳
عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا۔ نصیحت آمیز سبق۔ عبرت۔
● ان فی ذلك لعبرة لاولی الالباب
[س ۱۲ : ۱۱۱

عَابِرٌ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِیْ (س ۴ : ۴۳)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عباس) ۔ مسافر۔

اِعْتَبَرَ عبرت حاصل کرنا ۔ متنبہ ہونا ۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عبس

عَبَسَ تیور چڑھانا ۔ [س ۷۴ : ۲۱

عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا ۔

● --- یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عبقر

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں ۔

● --- عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عتب

مُعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا ۔

[س ۴۱ : ۲۴

اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا۔

● --- وان یستعتبوا فاھم من المعتبین

[س ۴۱ : ۲۴

(۲) رفع عتاب کرنا ۔

● --- ولا ھم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عتد

عَتِیْدٌ تیار ۔ مستعد ۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا ۔

● اعتدنالھم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عتق

عَتِیْقٌ پرانا۔

اَلْبَیْتُ الْعَتِیْقُ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ ۔

عتل

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا ۔

● --- فاعتلوه الی سواء الجحیم

[س ۴۴ : ۴۷

عُتُلٌّ سخت ۔ بے رحم ۔ [س ۶۸ : ۱۳

عتا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ حد سے گزر جانا ۔

● --- عتت عن امر ربھا [س ۶۵ : ۸

عُتُوٌّ (اسم فعل) سرکشی ۔ تکبر۔

[س ۲۵ : ۲۱

عَاتٍ (= عَاتِیٌ ۔ مؤنث ۔ عَاتِیَةٌ اسم فاعل) نہایت شدید ۔ زبردست ۔

● بریح صرصر عاتیة [س ۶۹ : ۶

عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں ۔

● --- من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸

(۲) انتہائی سرکشی ۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عثر

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا ۔

● فان عثر علی انهما --- [س ۵ : ۱۰۷

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا۔

● وکذلک اعثرنا علیهم --- [س ۱۸ : ۲۱

عَثَا

عَثَا (+ فِیْ) برائی میں حد سے گزر جانا۔

● ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰

عَجِبَ

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا۔

● وعجبوا ان جاءھم منذر منھم [س ۳۸ : ۴

عَجَبٌ حیرت انگیز۔ عجیب۔ [س ۷۲ : ۱

عُجَابٌ (مبالغه) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵

عَجِیْبٌ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲

أَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا۔ [س ۵ : ۱۰۰

(۲) خوش کرنا۔

● ولو اعجبک حسنھن [س ۳۳ : ۵۲

عَجَزَ

عَجُوْزٌ (۱) جوان بی بی۔ (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی۔

● --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں۔

[س ۵۴ : ۲۰

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے، جو باطل کرے۔ [س ۲۲ : ۵۱

أَعْجَزَ عاجز کرنا۔ کمزور کرنا۔ رد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کمزور سمجھنا۔ کمزور پانا۔

● --- انهم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ [س ۴۶ : ۳۲

مُعْجِزِیْ (س ۹ : ۲ و ۳) = مُعْجِزِیْنَ (جمع۔ واحد مُعْجِزٌ)

عَجَفَ

عِجَافٌ (جمع۔ واحد عَجْفَاءُ مؤنث۔ مذکر أَعْجَفُ) دُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۴۳

عَجِلَ

عَجِلَ (۱) جلدی کرنا۔ تیز کرنا۔ (+ إِلٰی)

(۲) جلدبازی کرنا۔ (+ عَلٰی)

(۳) جلدی مچانا۔ (+ ب) [س ۷۵ : ۱۶

-- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے جلدی مچادی؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)

عَجَلٌ (۱) جلد بازی۔ [س ۲۱ : ۳۷

(۲) = طِیْنٌ (لغت حمیر۔ قاموس) کیچڑ۔

عِجْلٌ گائے کا بچہ۔ [س ۲۰ : ۸۸

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا۔ جلد حاصل ہونے والا۔ موجودہ۔ تیار۔ جلد گزر جانے والا۔

● بل تحبون العاجلة [س ۷۵ : ۲۰

اَلْعَاجِلَةُ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔
● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱

عَجَّلَ (+ ل) جلدی کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۸

أَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔
[س ۲۰ : ۸۳

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔
● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه
[س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاهنا۔ جلدی مچانا۔
● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۵

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاهنا۔ جلدی مانگنا۔ جلدی مچانا۔
● ولو یعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخیر
[س ۱۰ : ۱۱

عجم

أَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸

أَعْجَمِیٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴

عدّ

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔
● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔
● ۔۔۔ انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱

عِدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔
● ان عدة الشهور عند الله اثناعشر شهرا
[س ۹ : ۳۶
(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔
● ۔۔۔ ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵
● ۔۔۔ وما جعلنا عدتهم الافتنة للذین کفروا
[س ۷۴ : ۳۱
(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی ہیں۔
● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

عُدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶

عَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے، گنے۔
[س ۲۳ : ۱۱۳

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول) گنے ہوئے۔ چند۔
[س ۲ : ۸۰

عَدَّدَ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔
[س ۱۰۴ : ۲

أَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰

أَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۰)

= أَعِدُّوْا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔
● ۔۔۔ من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹

عدس

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [س ۲ : ۶۱

عدل

عَدَلَ (+ بِ یا + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا۔

اعدلوا - هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸

(۲) انصاف قائم کرنا -

● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴

(۳) انحراف کرنا (حق سے)

● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴

(۴) برابر ٹھہرانا - (+ ب) -

● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱

(۵) بدله دینا -

● --- وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها

[س ۶ : ۶۹

(۶) سنوارنا - مناسبت کے ساتھ بنانا -

● --- الذی خلقك فسوىك فعدلك

[س ۸۲ : ۷

عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا - بجا - اپنی جگه پر ٹھیک - مناسب - ٹھیک ٹھیک -

● --- فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲

(۲) انصاف -

● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰

(۳) بدله - برابر - کفاره - فدیه -

● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸

عَدْلُ ذٰلكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے -

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام -

● --- فی جنات عدن [س ۹ : ۷۲

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا - حد سے بڑھ جانا - (+ فی)

● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲

(۲) پھیرنا (+ عَنْ)

● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸

عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت - عناد -

● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸

عَادٍ (= عَادِوٌ - اسم فاعل) زیادتی کرنے والا -

● --- غیرَ باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

عَادِیَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں -

[س ۱۰۰ : ۱

عَدَاوَةٌ دشمنی -

● --- فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۷

عُدْوَةٌ وادی کا کناره - [س ۸ : ۴۲

عُدْوَانٌ (۱) زیادتی - عداوت -

عُدْوَاناً (س ۴ : ۲۹) عداوت سے -

(۲) زیادتی کرنے کی سزا -

● فلا عدوان الا علی الظالمین

[س ۲ : ۱۹۳

عَدُوٌّ (جمع أَعْدَآءٌ) (۱) دشمن -

[س ۳۵ : ۶

(۲) به معنی جمع -

● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۴۸

عَادَی دشمنی رکھنا -

● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷

تَعَدَّی زیادتی کرنا - تجاوز کرنا -

● و من یتعد حدودالله --- [س ۲ : ۲۲۹

إِعْتَدَی سرکش ہونا - زیادتی کرنا -

[س ۲ : ۱۷۸

مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش - زیادتی کرنے والا - [س ۲ : ۱۹۰

عَذَبَ

عَذْبٌ (اِسم فعل) تازہ - میٹھا - [س ۲۵ : ۵۳

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا - سزا - تکلیف - [س ۵۲ : ۷

عَذَّبَ (۱) سزا دینا -
● لاعذبنه عذابا شديدا [س ۲۷ : ۲۱
(۲) تکلیف دینا -
● --- ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹

مُعَذِّبٌ (اِسم فاعل) عذاب کرنے والا - [س ۷ : ۱۶۳

مُعَذَّبٌ (اِسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا - [س ۲۶ : ۲۱۳

عَذَرَ

عُذْرٌ (اِسم فعل) عذر - [س ۷۷ : ۶

مَعْذِرَةٌ معذرت - [س ۳۰ : ۵۷

مَعَاذِيرُ (جمع - واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں - [س ۷۵ : ۱۵

مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے - [س ۹ : ۹۰

اِعْتَذَرَ (+ اِلٰی) اپنے لئے عذر پیش کرنا -
● لا تعتذروا قد كفرتم [س ۹ : ۶۶

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان - [س ۴۸ : ۲۵

مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳۶

عَرَبَ

عُرُبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوبٌ - پیاری پیاری بیبیاں - (صحاح - قاموس - تاج)
(۲) عَرِيبٌ عمدہ جسم والی، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ہوں، جو صحیح و سالم و مست ہوں - (نہایہ)
● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۶

عَرَبِيٌّ عربی زبان - [س ۱۶ : ۱۰۳
(۲) قوم عرب -
(۳) واضح -
● وكذلك انزلناه حكما عربيا [س ۱۳ : ۳۷

أَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی عرب - بادیہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -
● --- تعرج الملائكة والروح اليه في يوم كان مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴

أَعْرَجُ لنگڑا - [س ۲۴ : ۶۱

مَعَارِجُ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں - [س ۷ : ۳۳

ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رہتی ہے -

عَرْجَنَ

عُرْجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

ٹیڑھی ہوگئی ہو۔ [س ۳٦ : ۳۹

عَرَشَ

عَرَشَ بنانا۔ مکان تعمیر کرنا۔

عَرْشٌ (اسم فعل) (۱) تخت۔ [س ۲۷ : ۲۸

(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ویحمل عرش ربک فوقھم یومئذ ثمانیة [س ٦۹ : ۱۷

عُرُوشٌ (جمع) نیو۔ ٹیک۔ سہارے۔

وَھِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا (س ۲ : ۲٥۹)

اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔ (مولینا محمود حسن رح)

وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْشٌ (اسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا، جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● ۔۔۔ جنات معروشات و غیر معروشات [س ٦ : ۱۴۲

عَرَضَ

عَرَضَ (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا۔

● اناعرضنا الامانة علی السمٰوٰت ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

عَرْضٌ (اسم فعل) (۱) چوڑائی۔

(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● ۔۔۔ و جنة عرضھا السمٰوٰت والارض [س ۳ : ۱۳۲

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت۔

= و جنة عرضھا کعرض السماء والارض (س ٥۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پرپھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اورخدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔

حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیاتواس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نےفرمایا: سبحان اللہ این اللیل اذا جاء النہار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● وعرضنا جھنم ۔۔۔ عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز۔ متاع۔ سامان۔

● ۔۔۔ یاخذون عرض ھذا الادنی [س ۷ : ۱٦۹

(۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● ۔۔۔ لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَةٌ آڑ۔ روك۔ ڈھال۔

● ولا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔ [س ۴۱ : ٥۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● ۔۔۔ قالوا ھذا عارض ممطرنا [س ۴٦ : ۲۴

عَرَّضَ (+ بِ) نکاح کا پیغام دینا۔

● --- فیما عرضتم به من خطبة النساء
[س ۲ : ۲۳۵

أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا ۔ منه پھیر لینا ۔ پھرجانا ۔

● --- و اذا انعمنا علی الانسان اعرض
[س ۱۷ : ۸۳

(۲) درگزر کرنا [س ۶۶ : ۳

--- یَآ اِبْرَاهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ۷۶) اے ابراهیم ، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نه کر) ۔

--- یُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف ، تو اس سے درگزر کر ۔

إِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا ۔ بے توجهی کرنا ۔

● --- و ان کان کبر علیک اعراضهم
[س ۶ : ۳۵

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) اعراض کرنے والا ۔
[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ ب یا + فِیْ) جاننا ۔ پہچاننا ۔ (ضد أَنْكَرَ)

● --- فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹

عُرْفٌ = مَعْرُوْفٌ جانا ہوا ۔ مانا ہوا ۔ پسندیدہ ۔ عمدہ ۔ دستور ۔

بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوْفِ (س ۳۱ : ۱۷)

عُرْفًا دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱

أَعْرَافٌ (جمع ۔ واحد عُرْفٌ) اُونچی جگہیں ۔ اعلیٰ مقامات ۔

عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷ : ۴۴) معرفت کے مرتبه پر ۔

ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم ۔ (رازی)

عَرَفَاتٌ مکه کے قریب میدان جہاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع ہوتے ہیں ۔
[س ۲ : ۱۹۴

مَعْرُوْفٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مانا ہوا ۔ پسندیدہ ۔ معزز ۔ اچھا ۔ مناسب ۔ مہربانی ۔ (ضد مُنْكَرٌ)

● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۴

عَرَّفَ (+ لِ) بتانا ۔ مطلع کرنا ۔

● --- عرف بعضه و اعرض عن بعض
[س ۶۶ : ۳

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا ۔

● --- و یدخلهم الجنة عرفها لهم
[س ۴۷ : ۶

= طیبها و زینها ۔ (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَيْنَ) ایک دوسرے کو جاننا ۔
[س ۱۰ : ۴۵

إِعْتَرَفَ (+ ب) (۱) اعتراف کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ مان لینا ۔

● --- فاعترفوا بذنبهم [س ۶۷ : ۱۱

(۲) = عَرَفَ

عرم

عَرِمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -
(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان)
[س ۳۴ : ۱۶

عرا

عُرْوَةٌ دستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶
اِعْتَرَی (+ بِ) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -
● ان نقول الا اعتریك بعض آلهتنا بسوء
[س ۱۱ : ۵۴

عری

عَرِیَ ننگا ہونا -
● ان لك الا تجوع فیها ولا تعری
[س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان -
(۲) دریا کا کنارہ -
● --- فنبذناه بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل - (ابن عباس)

عز

عَزَّ (+ فِیْ) غالب آنا -
● --- وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۳
عِزٌّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۴
عِزَّةٌ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶

عَزِیْزٌ (جمع أَعِزَّةٌ) (۱) قوی - افضل -
[س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلٰی)
● عزیز علیه ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
أَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی - افضل - زیادہ لایق - (مؤنث عُزّٰی) [س ۱۸ : ۳۵
اَلْعُزّٰی جاہلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو نخلہ میں تھا - [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ بِ) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۴
أَعَزَّ عزت دینا - قوت دینا -
● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۶

عزب

عَزَبَ (+ عَنْ) دور ہونا - غائب ہونا -
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرة
[س ۱۰ : ۶۱

عزر

عُزَیْرٌ حضرت عزیرؑ - [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عزل

عَزَلَ الگ کردینا - علیحدہ کرنا -
مَعْزِلٌ علحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲
مَعْزُوْلٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا۔

● ۔۔۔ فاعتزلوا النساء فی المحیض

[س۲: ۲۲۲

عَزَمَ

عَزَمَ (۱) قصد کرنا۔ نیت کرنا۔ ٹھان لینا۔

(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا، پختہ ہوجانا۔

(۳) معاملہ اہم ہوجانا، سنگین ہوجانا، مخدوش ہوجانا۔ (زجاج۔ تاج)

● ۔۔۔ فاذا عزم الامر [س ۴۷: ۲۳

(۴) کسی کام کو کرڈالنا۔

● ۔۔۔ فان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم

[س ۲: ۲۲۷

= حققوا الطلاق۔ (لغت ھذیل۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم۔ پختہ ارادہ۔

(۲) صبر۔ استقلال۔ (لغت ھذیل۔ تاج۔ قاموس)

● ۔۔۔ ولم نجدله عزما [س۲۰: ۱۱۵

اُولُوا الْعَزْمِ (س ۴۶: ۳۵) استقلال والے،

عَزْمِ الْاُمُوْرِ (س۴۲: ۴۱)

(۱) ھمت کے کام۔ (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)

(۲) تاکیدی احکام۔ (مولینا اشرف علی)

(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم۔

(۴) = معزومات الامور۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے۔ (مولینا محمد علی)

عَزَا

عِزِیْنَ (جمع۔ واحد عِزَةٌ) گروہ گروہ۔ فرقہ فرقہ

[س۷۰: ۳۷

عَسَرَ

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی۔ تکلیف۔

● ان مع العسر یسرا [س ۹۴: ۵

عَسِرٌ مشکل۔ تکلیف دہ۔ [س ۵۴: ۸

عُسْرَةٌ سختی۔ مصیبت۔ [س ۹: ۱۱۷

ذُوعُسْرَةٍ (س۲: ۲۸۰) وہ جو تنگی میں ہے۔ تنگ دست۔

عَسِیْرٌ مشکل۔ مہلک۔ رنجدہ۔ [س ۲۵: ۲۶

عُسْرٰی اِفلاس۔ [س۹۲: ۱۰

تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا۔

● فان تعاسرتم فسترضع له اخرٰی

[س ۶۵: ۶

اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س ۶۵: ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو۔

عَسْعَسَ

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا۔ رات کا جانا۔

● واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس ۔۔۔

[س۸۱: ۱۷

عسق

عٓسٓقٓ محض حروف تہجی۔ [س۴۲: ۲

[الٓـر

عسل

عَسَلٌ (مذکر و موٴنث) شہد ۔[س ۴۷ : ۱۵

عسی

عَسیٰ (فعل جامد) غالب ہے ۔ بہت ممکن ہے ۔

ھَلْ عَسَیْتُمْ ۔۔۔ (س ۲ : ۲۴۷) کبھی ایسا تو نہ ہو کہ تم ۔۔۔

عشر

عَشْرٌ (اسم فعل ۔ موٴنث) ۔ دس ۔

۔۔۔ فَلَهُ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)

= عشر حسنات ۔

۔۔۔ اربعة اشهر وعشرا (س ۲ : ۲۳۴)

= عشر الیالی

عَشَرَ (اسم فعل ۔ موٴنث) ۔

تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس ۔ اُنیس ۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ، لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں) ۔

عَشْرَةٌ (اسم فعل ۔ مذکر)

عَشَرَةٌ (اسم فعل ۔ مذکر)

عِشْرُوْنَ بیس ۔

عِشَارٌ (جمع ۔ واحد عُشَرَاءُ) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں ۔ [س ۸۱ : ۴

عَشِیْرٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۲۲ : ۱۳

عَشِیْرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار ۔ [س ۲۶ : ۲۱۴

مَعْشَرٌ جماعت ۔ [س ۵۵ : ۳۳

مِعْشَارٌ دسواں حصہ ۔ [س ۳۴ : ۴۵

عَاشَرَ ساتھ رہنا ۔ صحبت رکھنا ۔ میل جول رکھنا ۔

● ۔۔۔ وعاشروھن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عشا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن یعش عن ذکرالرحمان [س ۴۳ : ۳۶

عِشَاءٌ شام کا وقت ۔ [س ۱۲ : ۱۶

عَشِيٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت ۔ [س ۳ : ۴۰

عَشِیَّةٌ شام کا وقت ۔ [س ۷۹ : ۴۶

عصب

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت ۔ [س ۱۲ : ۸

عَصِیْبٌ دردناک ۔ سخت ۔ بھاری ۔ [س ۱۱ : ۷۷

عصر

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا ۔

● ---انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳٦

عَصْرٌ (اسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے)۔ [س ۱۰۳ : ۱

اِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمین سے اٹھتی ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے۔ بگولا۔
[س ۲ : ۲٦٦

مُعْصِرَاتٌ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث) پانی برسانے والے بادل۔ [س ۷۸ : ۱۴

عَصَفَ

عَصْفٌ (اسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ہوں۔
[س ۵۵ : ۱۲

---كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (س ۱۰۵ : ۵) جیسی کڑ کھائی کھیتی۔

= والاحتمال الثانی علی هذا الوجه ان یکون التشبیه واقعا بورق الزرع اذا وقع فیه الاکال وهوان یاکله الدود۔ (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبه و بقی تبنه
(قاموس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ہے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ہوں۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا۔ آندھی۔
[س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا۔ [س ۲۱ : ۸۱

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ٦۷

عِصَمٌ (جمع۔ واحد عِصْمَةٌ) ناموس۔ عصمت

---وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (س ٦۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے۔ (مولینا محمود حسن رح)
نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر۔

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا۔
[س ۱۰ : ۲۷

اِعْتَصَمَ (+ ب) پکڑ لینا۔ مضبوطی سے چمٹ جانا۔

● ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۱

اِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا۔ [س ۱۲ : ۳۲

عَصَا

عَصًا = عَصَوٌ = عَصَوٍ = عَصَوًا (مؤنث)۔
(۱) لاٹھی۔ [س ۲۰ : ۱۹
(۲) جماعت۔

---اَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲ : ٦۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ۔

عِصِيٌّ (جمع۔ واحد عَصًا)

عَصَى

عَصَى سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔
[س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِيٌّ سرکش۔ نافرمان۔ [س ۱۹ : ۱۳

عِصْيَانٌ سرکشی۔ نافرمانی۔ [س ۴۹ : ۷

مَعْصِيَةٌ نافرمانی ۔ [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا ۔
[س ۳ : ۱۱۵

عَضَدَ

عَضُدٌ بازو ۔ مددگار ۔ [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ أَنْ) جبراً روکنا ۔
● فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُوْنَ (جمع ۔ واحد عِضَةٌ = عِضْوَةٌ)
(۱) ٹکڑے ۔ حصے ۔ (قاموس)
(۲) جھوٹی باتیں ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔
(۳) سحر ۔ جادو ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔ گنڈے ۔ فال ۔ (صحاح ۔ تاج)
● --- الذين جعلوا القرآن عضين
[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب ۔
ثَانِيَ عِطْفِهٖ (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا ۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا ۔

عَطِلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا ۔
● --- واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴

مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا ۔
● --- وبئر معطلة --- [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَآءٌ دین ۔ تحفہ ۔ عطا ۔ [س ۱۷ : ۲۰

أَعْطٰی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔
● --- حتى يعطوا الجزية [س ۹ : ۲۹
(۲) بات ماننا ۔ اِطاعت پذیر ہونا ۔ تربیت پذیر ہونا ۔
● فاما من اعطى واتقى --- [س ۹۲ : ۵

تَعَاطٰی بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا ۔ جرأت کرنا ۔ (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل ۔ جمع عِظَامٌ) ہڈی ۔
[س ۱۹ : ۴

عَظِيْمٌ بڑا ۔ بھاری ۔ [س ۲ : ۷

أَعْظَمُ (اَفعل التفضیل) نہایت بڑا ۔ عمدہ ۔ اعلٰی ۔ [س ۹ : ۲۱

عَظَّمَ بڑا بنانا ۔ تعظیم کرنا ۔ [
● --- ومن يعظم شعائر الله [س ۲۲ : ۳۲

أَعْظَمَ (+ ل) بڑھانا ۔
● ويعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں ۔

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲ : ۲۷۳

اِسْتَعَفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلهن [س ۲۴ : ۶۰

عَفَرَ

عِفْرِیْتٌ قوی هیکل آدمی۔ [س ۲۷ : ۳۹

عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● فتاب علیکم و عفا عنکم [س ۲ : ۱۸۷

(۲) بڑھنا۔

● ---ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا وقالوا--- [س ۷ : ۹۳

= کثروا۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵ : ۱۸

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● --- و ان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۸

--- فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ---

(س ۲ : ۱۷۸) ۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے---

یہ حکم ایام جاهلیت کے خونوں کی بابت معاهدوں کا قائم رکھنا هے۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع هے جو جاهلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا هے۔ اس جملہ کا یہ مطلب هے کہ ایام جاهلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کر دیا هو یا اس کے عوض ،یں کچھ دینے کا اقرار کیا هو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں هے کہ مسلمان هونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری هوسکے مگر زمانہ جاهلیت میں جو بے انتہا خون هوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاهدے جو زمانہ جاهلیت میں قصاص سے بری هونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں هوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کر دینا یا دیت کا لینا جائز کر دیا گیا هے۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں هے۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل۔ ضرورت سے زاید۔

● ویسئلونک ما ذاینفقون۔ قل العفو۔ [س ۲ : ۲۱۷

= الفضل۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔

● خذ العفو و امر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸

عَافِین (جمع - واحد عَاف = عَافٍ اسم فاعل)
درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴
عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عقب

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -
● --- خیر عقبا [س ۱۸ : ۴۴
عَقِبٌ (مذکر و مونث) (۱) ایڑی -
(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸
اَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -
عَلٰی اَعْقَابِکُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -
عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶
عِقَاب (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِیْ
عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱
عُقْبَی انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار -
[س ۱۳ : ۳۵
عُقْبَی الدَّار (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)
عَاقِبَةٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳
عَاقِبَةُ الدَّار (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَی الدَّار
اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)
عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -
● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰
مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا -
[س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَةٌ کی - مُعَقِّبَةٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَةٌ میں تا ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -
● لہ معقبات من بین یدیہ و من خلفہ ---
[س ۱۳ : ۱۱
= ویرسل علیکم حفظة --- (س ٦ : ٦١)
[تحت حَفَظَ
عَاقَبَ (۱) برائی کی سزا دینا - (+ ب)
وان عاقبتم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶
(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -
● وان فاتکم شیٔ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم --- [س ۶۰ : ۱۱
عُوْقِبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۷)
تکلیف یا ایذا دیا گیا -
اَعْقَبَ (+ فی) پیچھے لانا بطور سزا -
[س ۹ : ۷۷

عقد

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوھم نصیبھم
[س ۴ : ۳۳
عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاہدہ - اقرار -
● --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱
عُقْدَةٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار -
[س ۲ : ۲۳۸
(۲) معاہدہ -
● ولا تعزموا عقدة النکاح ---
[س ۲ : ۲۳۵

(۳) پختہ ارادہ - عزم -
(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)

--- وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)

اور بُرائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے پھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کردیتی ہیں۔

عُقْدَةُ اللِّسَانِ زبان کی رکاوٹ - لکنت -
● --- واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷

عَقَرَ

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -
[س ۵۴ : ۲۹

عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹

عَقَلَ

عَقَلَ سمجھنا -
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴

عَقَمَ

عَقِيْمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو -
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) تکلیف دہ - مہلک - [س ۵۱ : ۴۱

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کردینا، وقف کردینا - (+ عَلٰی)
● --- یعکفون علی اصنام لھم
[س ۷ : ۱۳۷

عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -

● و المسجد الحرام الذی جعلناہ للناس سواء العاکف فیہ والباد [س ۲۲ : ۲۵
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -
[س ۲۰ : ۹۷

مَعْكُوْفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -
● --- والھدی معکوفا ان یبلغ محلہ
[س ۴۸ : ۲۵

عَلَقَ

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)

(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت - (صحاح - تاج - قاموس)

● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
(۳) = عَلِقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لوتھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغہ گوشت بنتا ہے -

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة
[س ۲۳ : ۱۴

مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کرسکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبرگیراں ہو -

● ۔۔۔ فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقة
[س ۴ : ۱۲۹

عَلَمَ

عَلِمَ (۱) جاننا ۔
● کل قد علم صلاته وتسبیحه [س ۲۴ : ۴۱
(۲) دریافت کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔
(+ مِنْ)
● واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰

عِلْمٌ (اسم فعل) علم [س ۱۱ : ۴۷

عَلَمٌ نشانی ۔

أَعْلَامٌ (جمع ۔ واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ ۔
[س ۴۲ : ۳۲

عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا ۔ [س ۲۹ : ۴۳

عَلَامَةٌ علامت ۔ نشانی ۔

عَالَمُوْنَ (جمع ۔ واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہان ۔
(۲) کل مخلوقات و موجودات ۔
(۳) تمام انسان ۔
(۴) ایک زمانہ کے لوگ ۔ قومیں ۔
● ۔۔۔ و انی فضلتکم علی العالمین
[س ۲ : ۴۷

۔۔۔ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باہر کے لوگوں سے ۔ [تحت نہی

عَلِيْمٌ (جمع عُلَمَآءُ) اچھی طرح جاننے والا ۔
[س ۲ : ۲۹

عَلَّامٌ (مبالغہ) زبردست جاننے والا ۔
[س ۹ : ۷۹

أَعْلَمُ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا ۔
[س ۶ : ۵۸

مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
مقدر کیا ہوا ۔ [س ۷۰ : ۲۴

عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔

● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱
= و المعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع المدرکات من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموھومات و الھمه معرفة ذوات الاشیاء و خواصھا و اسمائھا و اصول العلم و قوانین الصناعة و کیفیة آلاتھا ۔
(بیضاوی)

(۲) سکھانا (+ ب)

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدا نے سکھایا قلم ، استعمال قلم ، لکھنا ۔
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے ، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے ، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے ۔

مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۱۴

أَعْلَمَ بتانا ۔ سکھانا ۔

تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا ۔ [س ۲ : ۱۰۲

عَلَنَ

عَلَانِيَةً کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

أَعْلَنَ ظاہر کرنا ۔ اعلان کرنا ۔
● ثم انی اعلنت لھم ---   [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ہونا ۔ سر اُٹھانا ۔ سرکشی کرنا ۔ تکبر کرنا ۔ غالب آنا ۔

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے ۔

تَعْلُنَّ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَ

عُلُوٌّ (اسم فعل) بڑائی ۔ سرکشی ۔ تکبر ۔
[س ۱۷ : ۴
● سبحانہ و تعلی عما یقولون علوا کبیرا
[س ۱۷ : ۴۵
= تَعَالِیًا ۔ (بیضاوی)

عَالِیْنَ (جمع ۔ واحد عَالٍ = عَالِوٌ اسم فاعل ۔ موٴنث عَالِیَةٌ) سرکش   [س ۲۳ : ۴۶

جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کونیچے کا حصہ کرڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کرڈالا) ۔

عَالِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاك اُن کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز ۔
= یعلوھم ثیابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے ۔ وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا ۔ (+ عَلٰی)   [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغہٗ تمنائی ۔ (+ عَلٰی یا + عَنْ)
● --- تعالی عما یشرکون   [س ۱۶ : ۳
(۳) وہ آیا (+ اِلٰی) ۔

فَتَعَالَیْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع موٴنث امر حاضر ۔ تو آؤ بیویاں !

اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِی اسم فاعل) عالی مرتبت ۔   [س ۱۳ : ۱۰

اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا ۔
(۲) = عَلَا غالب رہنا ۔

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے ۔
(۱) اُوپر ۔ (استعلاء حسًا یا معنیً)
(۲) = مع (مصاحبت ۔ باوجودیکہ)
● واتی المال علی حبہ ---   [س ۲ : ۱۷۷
● ان ربك لذو مغفرة للناس علی ظلمھم
[س ۱۳ : ۶
(۳) = مِنْ (ابتداء)
● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون
[س ۸۳ : ۲
● والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم ---   [س ۲۳ : ۵ و ۶
(۴) = لام تعلیلیہ ۔
● ولتکبروا اللہ علی ما ھدٰکم [س ۲ : ۱۸۵
● --- وصل علیھم   [س ۹ : ۱۰۳
● لا اسئلکم علیہ اجرا ---   [س ۶ : ۹۰
(۵) = فِیْ (ظرفیت)
● ودخل المدینة علی حین غفلة من اھلھا
[س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

● حقیق علَی ان لا اقول علی اللہ الا الحق
[س ۷ : ۱۰۵

(۷) = اِلٰی

وَعَلَی اللہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔
(مولینا محمود حسن رح)

● ۔۔۔ ھذا صراط علی مستقیم [س ۱۵ : ۴۱

(۸) = عِنْدَ (طبری)

● انما التوبۃ علی اللہ الذین یعملون السوء بجھالۃ ۔۔۔
[س ۴ : ۱۷

● ۔۔۔ او اجد علی النار ھدی [س ۲۰ : ۱۰

(۹) سامنے۔ روبرو۔

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

● فالقوہ علی وجہ ابی [س ۱۲ : ۹۳

(۱۰) خلاف۔

● لا تفتروا علی اللہ کذبا [س ۲۰ : ۶۱

(۱۱) = عَنْ

(۱۲) = لٰکِنْ

(۱۳) زایدۃ

عَلَیْہِ اس پر واجب ہے۔

عَلٰی اَنْ تا کہ۔ بشرطیکہ۔ یہ دیکھکر کہ۔ اگرچہ۔

عَلٰی مَکَانَتِکُمْ (س ۶ : ۱۳۵) اپنی جگہ پر۔ اپنی طاقت کے مطابق۔

عَلٰی اَدْبَارِھَا (س ۴ : ۵۰) [تحت دَبَرَ

عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) [تحت حَرَفَ

اَعْلٰی (افعل التفضیل) سب سے اُونچا۔ افضل۔

عُلْیَا (= عُلْیٰی مؤنث)

اَعْلَوْنَ (= اَعْلَیُوْنَ) جمع مذکر۔

عُلیٰ (= عُلْیٰ) جمع مؤنث۔

عَلِیٌّ اُونچا۔ برتر۔ رفیع القدر۔

عِلِّیُّوْنَ (جمع۔ واحد عِلِّیٌّ) (۱) اعلیٰ درجے۔ بلند مقامات۔ (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب۔ اعمالنامہ۔

● وما ادریك ماعلیون۔ کتاب مرقوم
[س ۸۳ : ۲۰

عَمَّ

عَمٌّ (جمع اَعْمَامٌ) چچا۔

عَمَّۃٌ (جمع عَمَّاتٌ) چچی۔ پھوپی۔ دادا کی بہن۔ نانا کی بہن۔ [س ۴ : ۲۳

عَمَدَ

عَمَدٌ (جمع۔ واحد عِمَادٌ۔ مذکر و مؤنث)

(۱) ستون۔ [س ۱۳ : ۲

(۲) اُونچی عمارتیں۔ (صحاح۔ قاموس)
[س ۸۹ : ۶

ذَاتُ الْعِمَادِ (۱) اُونچی اُونچی عمارتوں والا (شہر)۔ [س ۸۹ : ۷

(۲) زبردست لمبے قد والے (لوگ)۔

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا۔

● ۔۔۔ ولکن ما تعمدت قلوبکم
[س ۳۳ : ۵

مُتَعَمِّدًا عمداً۔ قصداً۔ [س ۴ : ۹۳

عَمَرَ

عَمَرَ کاشت کرنا ۔ آباد کرنا ۔ عمرہ ادا کرنا ۔

عَمْرٌ زندگی ۔ جان ۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم ۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے ۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے ۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲

= لَدِیْنُكَ الَّذِیْ تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی ۔ عمر ۔ تمام عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۱۰ : ۱٦

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت ۔ [س ۲ : ۱۹٦

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا ۔ [س ۹ : ۱۹

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام ۔ [س ۳ : ۳۲

(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵

إِمْرَأَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں ۔

إِبْنَتُ عِمْرَانَ (س ٦٦ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم ۔

مَعْمُوْرٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔ آباد رکھنے کی جگہ ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں۔

● ۔۔۔ والبیت المعمور [س ۵۲ : ۴

عَمَّرَ زندہ رکھنا ۔ عمر دراز کرنا ۔

● ومن نعمره ننکسه فی الخلق [س ۳٦ : ٦۸

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی ۔ سن رسیدہ ۔ [س ۳۵ : ۱۲

إِعْتَمَرَ زیارت کرنا ۔ عمرہ کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵۸

إِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا ۔ [س ۱۱ : ٦۰

عَمُقَ

عَمِیْقٌ گہرا ۔ دور ۔ بہت دور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

عَمِلَ

عَمِلَ (۱) کرنا ۔ کام کرنا ۔ [س ۱٦ : ۹۷
(۲) بنانا ۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۲

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے ۔ [س ٦ : ۱۳۵

عَمَلٌ (جمع أَعْمَالٌ) عمل ۔ کام ۔ محنت ۔ [س ۲۵ : ۷۰

عَمِهَ

عَمِهَ حیران پریشان پھرنا ۔ پریشان ہونا ۔

● فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

عَمِیَ

عَمِیَ (۱) اندھا ہونا ۔ (۲) کور باطن ہونا ۔ (۳) اندھیرا ہونا ۔ مشکوک ہونا ۔ مشتبہ ہونا ۔

● فعمیت علیهم الانباء [س ۲۸ : ٦٦

عَمٍّی (اسم فعل) کور باطن۔
● وھو علیھم عمی [س ۴۱ : ۴۴

عَمٍ (جمع عَمُوْنَ) اندھا۔

أَعْمٰی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا۔
[س ۸۰ : ۲

(۲) کورباطن۔
● ۔۔۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸

= ۔۔۔ فانھا لا تعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶

(۳) اندھیرا۔

عَمِّیَ (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا۔
● ۔۔۔ فعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸

أَعْمٰی اندھا کر دینا۔ [س ۴۷ : ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے۔

(۱) مجاوزۃ۔ (تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔
● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ
[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل (عوض۔ بجائے)۔
● واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیلیہ۔ (بہ وجہ۔ بسبب)
● وما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ [س ۹ : ۱۱۴

● ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک
[س ۱۱ : ۵۳

● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

(۴) = عَلٰی (استعلاء) حسا یا معنی۔
● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ
[س ۴۷ : ۳۸

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بَعد۔
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

● یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعہ [س ۵ : ۴۱

(۶) = مِنْ

● وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ
[س ۴۲ : ۲۵

= فتقبل من احدھما [س ۵ : ۲۷

(۷) = فِیْ

(۸) زایدۃ۔

عِنَب

عِنَبٌ (جمع أَعْنَابٌ) (۱) انگور۔

(۲) انگور کی بیل۔ [س ۶ : ۹۹

(۳) شراب۔ (لغت یمن۔ تاج)

عَنِتَ

عَنِتَ (۱) مصیبت میں پڑنا۔ ہلاک ہونا۔
جرم کا مرتکب ہونا۔

ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۸) وہ چاہتے ہیں تمہاری بربادی۔

= عَنَتَکُمْ (ما مصدریہ)

لَعَنِتُّمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ہلاکت میں پڑ جاتے۔

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد - ہلاکت -

(۲) = اِثْمٌ گناہ - (لغتِ ہذیل)

(۳) زنا - (اِبن عباس) [س ۴ : ۲۵

اَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -

[س ۲ : ۲۱۹

عَنَدَ

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور اور قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی -

● فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰

● عندہ علم الساعۃ [س ۴۳ : ۸۵

مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے، اس کے حکم سے -

عِنْدِیْ میرے اختیار میں -

● قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ

[س ۶ : ۵۰

فَلَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِیْ (س ۱۲ : ۶۰) تو تم کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -

عَنِیْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھکر حق سے منکر -

[س ۱۱ : ۵۹

عَنَقَ

عُنُقٌ (جمع اَعْنَاقٌ - مذکر و مؤنث)

(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳

(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)

[س ۲۶ : ۴

عَنْکَبُوْتٌ

عَنْکَبُوْتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی -

[س ۲۹ : ۴۱

عَنَا

عَنَا (+ ل) جُھک جانا -

● وعنتِ الوجوہ للحی القوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عَہِدَ

عَہِدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کرلینا - معاہدہ کرنا -

(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ اِلیٰ)

● --- عہدنا الی ابراہیم و اسمعیل اَن طہرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵

(۳) وعدہ کرنا -

عَہْدٌ (۱) عہد - پیمان - وعدہ - [س ۶ : ۱۵۳

(۲) عہد کا اِیفاء -

● وما وجدنا لاکثرھم من عہد

[س ۷ : ۱۰۲

(۳) وقت - زمانہ - مدّت -

● افطال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۹

عَہْدُ اللہ (س ۲ : ۲۵)

--- عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ہوسکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود اِنسان میں ہیں اور جو عقل

و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے --- خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے - (سید احمد رح)

--- وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ --- (س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التى فطرالناس عليها - لاتبديل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم --- (آية ۲۹) - الذين ينقضون عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امرالله به ان يوصل ويفسدون فى الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاھَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی) [س ۲ : ۹۴

عَھَنَ

عِھْنٌ اُون - [س ۷۰ : ۹

عَاجَ

عِوَجٌ ٹیڑھا ہونا -

عِوَجٌ ٹیڑھا پن - [س ۷ : ۴۵

یَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھا پن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا (س ۵۸ : ۳) پھر پھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۶۴

عَائِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

● اناكاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون [س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعْوَدٌ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵) وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

اَعَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- اِنَّهٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ (س ۸۵ : ۱۳) وھی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وھی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وھی سب کی اصل ہے اور وھی سب کی فلاح -

عَاذَ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + اَنْ = لئلّا ایسا نہ ہو کہ ---

● --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين [س ۲ : ۶۳

مَعَاذٌ پناہ -

مَعَاذَ اللّٰہ (س۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ! (میں اِس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ھوں - میں ایسا نہیں کرنے کا -)
= أعوذ باللہ معاذا

أَعَاذَ (+ ب) پناہ میں دینا -
● وانی اعیذھا بك [س ۳ : ۳۵

اِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا -
● فاستعذ باللہ [س ۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٌ)
(۱) مرد یا بی بی کا ستر - (تاج) شرمگاہ -
[س ۲۴ : ۳۱
(۲) وقت جب انسان کو سترپوشی سے آزادی کی اجازت ہے -
● --- من قبل صلوٰة الفجر و حین تضعون ثیابکم من الظھیرة و من بعد صلوٰة العشاء - ثلاث عورات لکم [س ۲۴ : ۵۸
(۳) غیر محفوظ -
● --- یقولون ان بیوتنا عورة وماھی بعورة [س ۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے -
[س ۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ھونا - عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا - (تاج - قاموس)
(۲) توازن قائم نہ رکھنا - ٹھیک راہ سے بھٹک جانا - بے انصافی کرنا - اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا - (صحاح - قاموس)

ذٰلِكَ أَدْنٰى أَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ - (امام شافعی) - کسائی نے بھی یہی معنی لئے ھیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے - [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال - برس - [س ۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا - [س ۲ : ۶۹

أَعَانَ (+ ب یا + عَلٰی) مدد کرنا -
● --- فاعینونی [س ۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا -
● --- وتعاونوا علی البر و التقوی
[س ۵ : ۳

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا -
● ایاك نستعین [س ۱ : ۴

مُسْتَعَانٌ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے - [س ۱۲ : ۱۸

عَيَّ

عَيِيَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ھونا - تھک جانا - [س ۱۲ : ۱۸
● ولم یعی بخلقھن --- [س ۴۶ : ۳۳

أَفَعَيِينَا (س۵۰: ۱۴) تو کیا ہم پورا کرنے سے عاجز آگئے؟ تھک گئے؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -

● فاردت ان اعیبها [س ۱۸: ۷۹

عَادَ

عِيدٌ (= عودٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -

● ---مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا وآخرنا--- [س ۵: ۱۱۴

عَارَ

عِيرٌ (مؤنث) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو- [س ۱۲: ۹۴

عِيسَى

عِيسَى حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س ۳: ۵۵

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹: ۲۱

مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان - [س ۷۸: ۱۱

مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايِشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی -

(۲) عیش یا روزی کے سامان - [س ۲۰: ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳: ۸

عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹: ۲۹

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -

● ---قرة عین لی ولك [س ۲۸: ۹

(۲) حفاظت - نگہداشت -

● واصنع الفلك باعیننا [س ۱۱: ۳۷

(۳) جمع عُيُونٌ - پانی کا چشمہ - [س ۸۸: ۱۲

عَيْنٌ حَمِئَةٌ (س ۱۸: ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے -

● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة [س ۱۸: ۸۶

عَيْنُ الْقِطْرِ (س ۳۴: ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)

● واسلنا له عین القطر [س ۳۴: ۱۲

عِينٌ (= عِيْنٌ) جمع - واحد مذکر أَعْيَنُ

واحد موئنث عَیْنَآءُ
بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں ۔ (لسان)
[س ۵۲ : ۲۰
مَعِیْنٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی ۔
● یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۴
(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں ۔
● وآوینا هما الی ربوة ذات قرار و معین
[س ۲۳ : ۵۰

«باب الغین»

غاوین [غوی

غبر

غَبَرَةٌ خاك ۔ [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے ۔

[س ۷ : ۸۱

غبن

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

وہ دن ہے ہار جیت ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

یہی دن ہے سود و زیاں کا ۔ (مولینا اشرف علی)

وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے ۔

غثا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا ۔ خس و خاشاك ۔

[س ۲۳ : ۴۱

غدر

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا ۔

● فلم نغادر منهم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غدق

غَدَقٌ کثیر ۔ بہت ۔

مَآءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) ۔ مال کثیر ۔ (مجاهد)

● وان لواستقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غدا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا ۔

● واذ غدوت من اهلك [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل بہ معنی زمانہ آیندہ ۔

● ۔ ۔ ۔ ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آیندہ کل ۔

● انی فاعل ذلك غدا [س ۱۸ : ۲۴

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ ۔ [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا ۔ [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاةٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غر

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا ۔

[س ۳ : ۲۳

(۲) بہکا دینا (+ بِ) ۔

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ٦

غُرُورٌ دھوکا دینے والا ۔ ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو۔ [س ۳۱ : ۳۳

غُرُورٌ جھوٹی اُمید ۔ دھوکا ۔ [س ۴ : ۱۲۰

غُرُوراً دھوکا دیکر۔

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا ۔ [س ۱۸ : ۱٦

غُرَابٌ کوّا ۔ [س ۵ : ۳۱

غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِیٌّ (مؤنث غَرْبِیَّةٌ) پچھم ۔ مغرب ۔

غَرَابِیبُ (جمع ۔ واحد غِرْبِیبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے ۔

غَرَابِیبُ سُودٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ ۔

مَغْرِبٌ مغرب ۔ پچھم ۔ آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۲ : ۱۵

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ھےجہاں سے آدمی کوآفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو ، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ھے ۔ ملك کا انتہائی مغربی حصہ ۔

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة ووجد عندھا قوما [س ۱۸ : ۸٦

مَغَارِبُ (جمع) ۔ دنیا کے مغربی حصے ۔ [س ۷۰ : ۴۰

مَغْرِبَانِ (تثنیہ) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے ۔ [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید ۔

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چُلّو پانی ۔ [س ۲ : ۲۵

(۲) (جمع غُرَفٌ وغُرُفَاتٌ) ۔ بالا خانہ ۔ [س ۲۵ : ۷۵

اِغْتَرَفَ (+ بِ) ہاتھ سے چُلّو بنا کر پانی پینا ۔ [س ۲ : ۲۵۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا ۔ [س ۷۹ : ۱

غَرْقاً ڈوب کر۔

غَرِقَ غرق ہونا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

أَغْرَقَ (+ فِی) ڈُبا دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۵

مُغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۲۴

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار ۔ [س ۹ : ٦۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف ۔ [س ۲۵ : ٦۵

مَغْرَمٌ جبری قرضہ ۔ تاوان ۔ [س ۹ : ۹۹

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا ۔ احسان سے دبا ہوا ۔ [س ٥٦ : ٦٦

غَرَا

أَغْرَی (۱) لگا دینا ۔ چمٹا دینا ۔
(۲) اُبھارنا ۔
● لنغرینك بهم [س ۳۳ : ۶۰
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَیْنَ) [س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا ۔ کتا ھوا سوت ۔ ڈورا ۔ تاگہ ۔ [س ۱۶ : ۹۲

غَزَا

غُزًّی (= غُزَیٌّ ۔ جمع ۔ واحد غَازٍ = غَازِیٌ) دشمن سے لڑائی کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۵۶

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی ۔
[س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات ۔ [س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ انتہائی ٹھنڈك ۔
● لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما و غساقا [س ۷۸ : ۲۴
= زمھریرا ۔ (ابن عباس ۔ ابن مسعود ۔ بخاری ۔ تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا ۔
● فاغسلوا وجوهکم [س ۵ : ۶
غِسْلِیْنٌ = الحار الذی تناهی حره انتہائی گرم اُبلتا ھوا پانی ۔ (لغت ازدشنوه ۔ تاج ۔ قاموس)
[س ۶۹ : ۳۶
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھو ڈالنا ۔ غسل کرنا ۔
● ۔ ۔ ۔ حتی تغتسلوا [س ۴ : ۱۶
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ ۔ [س ۳۸ : ۴۱

غَشِیَ

غَشِیَ ڈھانک دینا ۔ اوپر آپڑنا ۔
[س ۲۰ : ۸۱
● یوم یغشاهم العذاب [س ۲۹ : ۵۵
یَغْشَاھُمْ (= یَغْشَیْھُمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا ۔ وہ عذاب سے گھر جائیں گے ۔
یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹)
اس پر موت کی غشی چھا گئی ۔
غَاشِیَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے ۔
[س ۱۲ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع ۔ واحد غَاشِیَةٌ) ڈھکنے ۔
[س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا ۔ پردہ ۔ [س ۲ : ۷
مَغْشِیٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ھوا ۔ بے ھوش ۔
[س ۴۷ : ۲۲
غَشَّی ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ [س ۵۳ : ۵۴
أَغْشَی ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ ڈھک جانا ۔
[س ۵۳ : ۱۶
تَغَشَّی ڈھانکنا بہ معنی مجامعت ۔
[س ۷ : ۱۸۹

اِسْتَغْشٰی اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا ۔
● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّةٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو ۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْبًا ظلم سے ۔ جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔ (نظر یا آواز)
● واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا ۔
[س ۵ : ۶۳
غَضَبٌ (اسم فعل) غصہ ۔ [س ۱۶ : ۱۰۶
غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹
مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا ۔
مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہو کر ۔
[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

أَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)
[س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) غفلت ۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ میٹ دینا ۔ رد کرنا ۔
[س ۴۸ : ۲
(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ ل) ۔
(۳) بخشش دینا ۔ معاف کرنا ۔
غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۵۴
غَفُورٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۴ : ۹۸
غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُورٌ [س ۲۰ : ۸۲
غُفْرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ ۔
مَغْفِرَةٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲ : ۲۲۱
اِسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا۔
[س ۲ : ۱۹۹
اِسْتِغْفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۹ : ۱۱۵
مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔ [س ۳ : ۱۱۶

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔
● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اصلحتکم
[س ۴ : ۱۰۳

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا۔
بے خبر۔ [س ۱۲ : ۳
(۲) بے گمان (بدی سے) ۔ معصوم۔
● ۔۔۔ المحصنات الغافلات المؤمنات
[س ۲۴ : ۲۳
غَفْلَةٌ غفلت ۔ جہالت ۔ بے خبری ۔ بے پروائی ۔
[س ۲۱ : ۹۷
أَغْفَلَ غافل کردینا ۔ [س ۱۸ : ۲۷

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا۔
● وماکان لنبی ان یغل [س ۳ : ۱۶۰
(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)
● ۔۔۔ خذوہ فغلوہ [س ۶۹ : ۳۰
غِلٌّ چھپی دشمنی ۔ عناد۔ [س ۷ : ۶۱
غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق۔ [س ۷ : ۱۵۷
مَغْلُولٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا۔
[س ۵ : ۶۴
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ
(س ۱۷ : ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا
نہ رکھو (خست سے کام نہ لو)۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلَى) غالب آنا ۔ شکست دینا ۔
فتح کرنا۔
● ۔۔۔ الذین غلبوا علی امرھم
[س ۱۸ : ۲۲
غَلَبٌ (اسم فعل) فتح۔
مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰ : ۲) ان کے غلبہ
حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد۔
غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا۔ زبردست۔
[س ۱۲ : ۱
غُلْبٌ (جمع ۔ واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے
(درخت)۔
● ۔۔۔ وحدائق غلبا [س ۸۰ : ۳۰
مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا، جو
ہار گیا۔ [س ۵۴ : ۱۰

غَلُظَ

غَلَظَ (+ عَلَى) سخت ہونا ۔ مضبوط ہونا ۔
● واغلظ علیھم [س ۹ : ۷۳
غَلِيظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت۔ مضبوط۔
غَلِيظُ الْقَلْبِ (س ۳ : ۱۵۹) شقی القلب ۔
سخت دل ۔
غِلْظَةٌ سختی ۔ [س ۹ : ۱۲۳
إِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودے کا) موٹا اور سخت
ہونا ۔ [س ۴۸ : ۲۹

غَلَفَ

غُلْفٌ (جمع ۔) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں
بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)
(۲) غِلَافٌ مخزن ۔ (قاموس)
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲ : ۸۸
[دوسری قرأت ہے غُلُفٌ ۔ یہ بھی غِلَافٌ کی
جمع ہے۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلبٌ علم کے
مخزن ہیں، ہم اہل کتاب ہیں، ہم کو کیا
سکھاؤ گے ؟

غَلَقَ

غَلَّقَ (دروازہ) بند کردینا ۔

غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲: ۲۳

غَلِمَ

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)

(۱) جوان ۔

● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتله

[س ۱۸: ۷۵

= تاوقتیکه برخوردند با نوجوانے ۔۔۔

(شاہ ولی اللہ رح)

[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پرنہیں ہوتا بلکہ جوان پربھی ہوتا ہے، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اورڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بڑے بڑے کام کرتا تھا] ۔

(۲) بیٹا ۔

● فبشرناه بغلام حلیم [س ۳۷: ۱۰۱

غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے ۔

● ۔۔۔ ویطوف علیهم غلمان ۔۔۔

[س ۵۲: ۲۴

= ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان مخلدون

(س ۵۶: ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فِیْ) کسی بارے میں غُلو کرنا ، حد سے زیادہ بڑھ جانا ۔ [س ۴: ۱۷

غَلَیَ

غَلَی (پانی) کھولانا ۔ [س ۴۴: ۴۵

غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غَمَّ

غَمٌّ (اسم فعل) غم ۔ تکلیف ۔ [س ۳: ۱۵۲

غُمَّةٌ تاریک ۔ مشتبه ۔

● ثم لایکن امرکم علیکم غمة

[س ۱۰: ۷۱

غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں ۔ [س ۲: ۵۷

غَمِرَ

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب ۔ پراگندگی ۔

[س ۲۳: ۵۴

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶: ۹۳) موت کی گھبراہٹ ۔

غَمَزَ

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا ۔

● واذا مروا بهم یتغامزون [س ۸۳: ۳۰

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فِیْ) چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا۔ ردی ہونے کی وجه سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا ۔

● ۔۔۔ ولستم باخذیه الا ان تغمضوا فیه

[س ۲: ۲۶۷

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کےطور پر پانا یا حاصل کرنا۔ بلا محنت نفع پانا ۔

● ۔۔۔ واعلموا انما غنمتم من شئ
[س ۸ : ۴۱

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری - [س ۲۰ : ۱۸

مَغَانِمُ (جمع - واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت -
[س ۴ : ۹۳

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ہونا - کسی کا محتاج نہ ہونا -

(۲) رہنا (+ فِیْ)

● کان لم یغنوا فیھا [س ۷ : ۹۲

غَنِیٌّ (جمع اَغْنِیَآءُ) (۱) غنی - [س ۴ : ۵

(۲) (+ عَنْ) بے نیاز - [س ۲۹ : ۶

اَغْنٰی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ)
[س ۹۳ : ۸

(۲) کافی ہونا - نفع دینا - کام آنا (+ عَنْ)
[س ۱۱۱ : ۲

وَاِنَّ الظَّنَّ لَایُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئاً (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا -

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ (س ۷۷ : ۳۱) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں -

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ہر آدمی کے لئیے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا، سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہینگے -

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱

اِسْتَغْنٰی (۱) غنی ہونا - [س ۸۰ : ۵

(۲) بے نیاز ہونا - [س ۹۶ : ۶

غَاثَ

غَاثَ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا -

● ۔۔۔ یغاثوا بماء کا لمھل [س ۱۸ : ۲۹

اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا -

● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹

غَارَ

غَارٌ غار - [س ۹ : ۴۰

غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا)
[س ۶۷ : ۳۰

مَغَارَۃٌ غار - [س ۹ : ۵۷

مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) گھوڑیاں جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ہیں -
[س ۱۰۰ : ۳

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا - غوطہ لگانا -

● ۔۔۔ ومن الشیاطین من یغوصون لہ
[س ۲۱ : ۸۲

غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا - [س ۳۸ : ۳۷

غَاطَ

غَآئِطٌ وسیع پست زمین - قضائے حاجت کی جگہ - [س ۴ : ۴۳

غَالَ

غَوْلٌ نشہ - بد مستی - [س ۳۷ : ۴۷

غَوَی

غَوٰی (۱) بھک جانا - دھوکا کھانا -
[س ۵۳ : ۲
(۲) برباد ہونا - ناکام ہونا -
● وعصی آدم ربه فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱
= خَابَ (تاج - لسان)
= فسد عیشه - (راغب - لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراہی - [س ۲ : ۲۵۶
(۲) ہلاکت - عذاب -
● --- فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹
= عذابا - (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ہے - برباد ناکام شخص -
[س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل - جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بھک جائے -
[س ۲۶ : ۹۴

اَغْوٰی (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸ : ۶۳
(۲) سزا دینا - ہلاک کرنا -
● ان کان الله یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴
= یعاقبکم علی غیکم - (تاج)
= یحکم علیکم بغیکم - (تاج - راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوْبٌ) اسم فعل (۱) غیب - وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں -
[س ۱۱ : ۱۲۳
● وعنده مفاتح الغیب [س ۶ : ۵۹
(۲) زمانہ آیندہ -
● وعد الرحمان عباده بالغیب ---
[س ۱۹ : ۶۱

(۳) زمانہ گذشتہ -
● ذلك من انباء الغیب ---
[س ۳ : ۴۴
(۴) علم غیب -
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)
ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا -

بِالْغَیْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -
● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۲
یہ بہ خلاف ومن الناس من یقول آمنا بالله وبالیوم الاخر وماهم بمؤمنین (س ۲ : ۸)
● --- من یخافه بالغیب [س ۵ : ۹۴
● --- ویخشون ربهم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹
(۲) پیٹھ پیچھے -
● --- لم اخنه بالغیب [س ۱۲ : ۵۲
(۳) بے دیکھے -
● رجما بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَیْبِ = بِالْغَیْبِ (۱)
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
--- وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (س ۱۲ : ۸۱)
اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے -

غَیَابَتٌ (= غَیَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)
[س ۱۲ : ۱۰

غَآئِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا - غیبت کرنا -

● ---ولا یغتب بعضکم بعضا

[س ۴۹ : ۱۲

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا -

● --- عام فیها یغاث الناس [س ۱۲ : ۴۹

غَیْثٌ بارش - [س ۳۱ : ۳۴

غَارَ

غَیْرٌ فرق - دوسرا -

غَیْرُ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو -

● ومن اضل ممن اتبع هواه بغیر هدی من الله

[س ۲۸ : ۵۰

● --- وهو فی الخصام غیر مبین

[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = اِلَّا (اِستثناء)

● مالکم من اله غیره [س ۷ : ۵۹

● هل من خالق غیر الله یرزقکم من السماء و الارض - [س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے -

● کلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غیرها

[س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو -

● --- بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق ---

[س ۶ : ۹۴

● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر هذا [س ۱۰ : ۱۵

غَیَّرَ بدلنا - تبدیل کرنا -

● ان الله لا یغیر ما بقوم --- [س ۱۳ : ۱۲

مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے - وہ جو تبدیلی کرے - [س ۸ : ۵۵

مُغِیْرَةٌ [غَارَ (= غَوَرَ)

تَغَیَّرَ بدل دیا جانا ، بدلا جانا -

● --- لم یتغیر طعمه [س ۴۷ : ۱۵

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا -

● و یاسماء اقلعی وغیض الماء

[س ۱۱ : ۴۴

(۲) کم پڑنا -

--- وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

(س ۱۳ : ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا -

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا - غیظ میں لانا -

● هل یذهبن کیده ما یغیض - [س ۲۲ : ۱۵

غَیْظٌ (اِسم فعل) غیظ - غضب - غصہ -

[س ٦٧ : ۸

غَائِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے -

[س ۲٦ : ۵٦

تَغَیُّظٌ (اِسم فعل) نہایت غیظ میں -

● --- سمعوا لها تغیظا [س ۲۵ : ۱۲

ـ« باب الفاء »ـ

ف

(الف) عاطفہ ۔

(۱) ترتیب (معنوی ہویاذکری) ۔

● فراغ الی اھلہ فجاء بعجل سمین فقربہ الیھم [س ۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرۃ [س ۲۲ : ۶۳

● ثم خلقنا النطفۃ علقۃ فخلقنا العلقۃ مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاما [س ۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے۔ چنانچہ وہ وکم من قریۃ اھلکناھا فجاءھا باءسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ہے۔]

(۲) تعقیب (کہ اس میں صرف اتنی ہی مدت کا فاصلہ ہوتا ہے جو شئے معقب کے لئے ضروری ہو) ۔

● قالت انی یکون لی غلام ۔۔۔ قال کذلک ۔۔۔ فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا ۔۔۔ فاجاءھا المخاض الی جذع النخلۃ ۔ قالت یالیتنی مت قبل ھذا ۔۔۔ فنادیھا من تحتھا الا تحزنی ۔۔۔ وھزی الیک بجذع النخلۃ ۔۔۔ فکلی واشربی ۔۔۔ فاما ترین من البشراحدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ۔۔۔ فاتت بہ قومھا تحملہ ۔۔۔ ۔۔۔ قالوا یا مریم لقدجئت شیئا فریا ۔ یا اخت ھارون ما کان ابوک امرا سوء وما کانت امک بغیا ۔ فاشارت الیہ ۔۔۔

[س ۱۹ : ۱۶-۳۹

(۳) سببیہ ۔

● فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ [س ۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف

(۱) سببیت ۔

● انا اعطیناک الکوثر ۔ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطہ ۔

● ان تعذبھم فانھم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ ۔

● بل اللہ فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ۔

● ۔۔۔ کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ [فَتَحَ

فَأْجِرُهُ (= فَ + أْجِرْ + هُ) [جَارَ

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٌ) دل ۔ [س ۵۳ : ۱۱

فَارِهِيْنَ [فَرِهَ

فَأَرُوْنِيْ (= فَ + أَرُوْنِيْ) [رَأَى

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَى)

فِئَةٌ گروہ ۔ فوج ۔ [س ۳ : ۱۲

فَاَؤُا [فَآءَ (= فَیآً)

فَأَوْجَسَ [وَجَسَ

فَتَأَ

فَتَأَ باز آنا۔

تَفْتَؤُ (= تَفتأُ) = لَا تَفْتَؤُا (رازی)

[س ۱۲ : ۸۵

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا۔ (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فتحنا علیهم ابواب کل شئی

[س ٦ : ٤٤

(۲) سمجھانا۔ ظاہر کرنا۔

● ۔۔۔ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله علیکم

[س ۲ : ۷٦

(۳) عطا کرنا۔

● مایفتح الله للناس من رحمة ۔۔۔

[س ۳۵ : ۲

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَیْنَ)

● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق

[س ۷ : ۸۹

فَتْحٌ (۱) فتح۔ [س ۱۱۰ : ۱

(۲) فیصلہ۔ [س ۳۲ : ۲۵

فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

[س ۷ : ۸۹

اَلْفَاتِحَةُ فاتحة الکتاب۔ قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پہلی سورت۔

فَتَّاحٌ (مبالغہ)

اَلْفَتَّاحُ فیصلہ کرنے والا (خدا)۔

[س ۳۴ : ۲٦

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفْتَحٌ اور مِفْتَاحٌ بہ معنی کنجی۔ [س ٦ : ٦١

(۲) مَفْتَحٌ = کَنْزٌ (تاج۔ قاموس) خزانہ۔

● ۔۔۔ وآتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوٓا بالعصبة اولی القوة [س ۲۸ : ۷٦

فَتَّحَ (+ ل) کھولنا۔

● لا تفتح لهم ابواب السماء [س ۷ : ۴۰

مُفَتَّحٌ (اسم مفعول) کھولا ہوا۔ کھلا ہوا۔

● ۔۔۔ مفتحة لهم الابواب [س ۳۸ : ۴۹

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف مدد مانگنا۔ کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا۔

● ۔۔۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ۔۔۔ [س ۲ : ۸۹

فَتَرَ

فَتَرَ ڈھیلا پڑجانا۔ رک جانا۔ باز آنا۔

● یسبحون اللیل والنهار لا یفترون

[س ۲۱ : ۲۰

فَتْرَةٌ ایک رسول کی شریعت کا ڈھیلا پڑجانا اور دوسرے کی آمد۔ دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانہ۔ [س ۵ : ۱۹

۔۔۔ عَلٰی فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵ : ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی شریعت ڈھیمی ہو کر ختم ہونے کو ہے اور دوسرے کی شروع ہونے کو۔

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے۔

فَتَّرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا۔

● ---لا یفتر عنهم --- [س ۴۳ : ۷۵

فَتَقَ

فَتَقَ شق کرنا۔ علحدہ کرنا۔

● ان السمٰوٰت والارض کانتا رتقا ففتقناهما ---

[س ۲۱ : ۳۱

[رَتْقٌ تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ہو۔]

فَتَلَ

فَتِيلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ۔ کوئی حقیر چیز۔

فَتِيلًا (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی۔

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا۔ آگ میں ڈالنا۔ (تاج)

● یوم هم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں۔ (راغب)۔ آزمانا۔ جانچنا۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وهم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا۔ ایذائیں پہنچانا۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ---

[س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ہونا۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا

[س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا۔

● وکذلك فتنا بعضهم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ)۔

● ---واحذرهم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك [س ۵ : ۴۹

فُتُونٌ (اسم فعل۔ مصدر جمع۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں۔ طرح طرح کی تکلیفیں۔

● --- وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا۔ دھوکے میں ڈالنے والا۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوہر کھلیں۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة

[س ۸ : ۲۸

● --- ونبلوکم بالشر والخیر فتنة

[س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا۔ مصیبت۔ سزا۔ عذاب۔ (قاموس)

● وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه

[س ۲۲ : ۱۱

● واتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ (س ۳۷ : ۶۱)

ہم نے رکھا ہے (زَقُّوْم) کو ظالموں کے لئے عذاب۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے۔

(۳) گمراہی و دھوکا۔

● ۔۔۔ حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر
[س ۲ : ۱۰۲

(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ فیتبعون ماتشابہ منہ ابتغاء الفتنة
[س ۳ : ۶

(۵) فتنہ انگیزی ۔ خانہ جنگی ۔
(شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رح)

● وقاتلوھم حتی لاتکون فتنة
[س ۲ : ۱۹۳

● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

(۶) حجت ۔ معذرت ۔

● ۔۔۔ ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا و اللہ ربنا ماکنا مشرکین [س ۶ : ۲۳

= حجتھم ۔ (ابن عباس)

(۷) تختہ مشق ۔ عبرت ۔

● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵

= لاتسلطھم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)

= مَوضِعَ فِتنَةٍ ۔ (بیضاوی)

فِتنَةَ النَّاس (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دھی ۔

مَفتُونٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔
(۲) دھوکے میں پڑا ہوا ۔

● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون
[س ۶۸ : ۵

= المضلون ۔ (ابن عباس)

فتا

فَتًی (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔
[س ۲۱ : ۶۰

فَتَیَانِ (تثنیہ) [س ۱۲ : ۳۶

فِتیَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۲

فِتیَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ۶۲

فَتَاةٌ (جمع فَتَیَاتٌ) مؤنث ۔ [س ۴ : ۲۴

أَفتَی مشورہ دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔

● اللہ یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۵

إستَفتَی مشورہ لینا یا مانگنا ۔

● ۔۔۔ ولا تستفت فیھم منھم احدا
[س ۱۸ : ۲۲

فَجَّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ ۔ کشادہ راستہ ۔
[س ۲۱ : ۳۱

فَجَرَ

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہادینا ۔

● ۔۔۔ حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا
[س ۱۷ : ۹۰

(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راہ چلنا ۔

● بل یرید الانسان لیفجر امامہ [س ۷۵ : ۵

فَجرٌ (اسم فعل) صبح کا پو پھٹنا ۔
[س ۹۷ : ۵

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راہ چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷

فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)
[س ۸۰ : ۴۲ ، س ۳۸ : ۲۸

فُجُورٌ (اِسم فعل) بے راہ چلنا۔
فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَ تَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے۔

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا۔
● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳

تَفْجِيرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا۔
[س ۷٦ : ٦

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا۔
● ۔۔۔ لمّا یتفجر منه الانهار [س ۲ : ٦۹

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)
● فانفجرت منه اثنتا عشرۃ عینا [س ۲ : ٦۰
= فانبجست منه (س ۷ : ۱٦۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگه۔ [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرا کام۔ (تاج)۔ گندہ۔ شرمناك ذلیل حرکت۔ وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔ [س ۷ : ۲۸
(۲) بُخل۔ (لسان۔ قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء [س ۲ : ۲٦۸

فَاحِشَةٌ (۱) بُرا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے۔ [س ۳ : ۱۳۴

(۲) زنا۔
● والتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵
= الزنا۔ (ابن عباس)

فَوَاحِشُ (جمع۔ واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام۔ ذلیل حرکتیں۔ [س ٦ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا۔ [س ۴ : ۳٦

فَخَّارٌ (جمع۔ واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن۔ [س ۵۵ : ۱۴

تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔ [س ۵۷ : ۲۰

فَدَى

فَدَى (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا۔
● ۔۔۔ وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

فِدَآءٌ (اسم فعل) = فِدْیَةٌ [س ۴۷ : ۴

فِدْیَةٌ معاوضه۔ بدله۔ جرمانه۔ [س ۲ : ۱۸۴

فَادَى فدیه دیکر چھڑانا۔
● و ان یاتوکم اساری تفادوهم [س ۲ : ۸۵

اِفْتَدَى (+ ب) فدیه دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا۔
● ۔۔۔ لیفتدوا به من عذاب [س ۵ : ۴۰

فَدِيَةٌ = فَ + دِيَةٌ [وَدَى

فَذَرْوهُ = فَ + ذَرُوهُ [وَذَرَ

فَرَّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ مِنْ)۔
● --- کانهم حمر مستنفرۃ فرت من قسورۃ
[س ۷۴ : ۵۰
(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا۔ (+ اِلیٰ)
● --- ففروا الی اللہ [س ۵۱ : ۵۰
فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا۔ [س ۷۱ : ۵
مَفَرٌّ (۱) = فِرَارٌ (لسان)
(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت۔
[س ۷۵ : ۱۰

فَرَتَ

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷ : ۲۷

فَرَثَ

فَرْثٌ گوبر۔ [س ۱۶ : ۶۶

فَرَجَ

فَرَجَ چیرنا۔ شق کرنا۔
● و اذا السماء فرجت [س ۷۷ : ۹
= اذا السماء انشقت۔ (س ۸۴ : ۱)
فَرْجٌ (جمع فُرُوجٌ)
(۱) شگاف۔ فطور۔ عیب۔
● --- ومالها من فروج [س ۵۰ : ۶
= هل تری من فطور [س ۶۷ : ۳
(۲) مرد و بی بی کے ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔
● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم [س ۲۴ : ۳۰
● قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن ویحفظن فروجهن [س ۲۴ : ۳۱
اَلْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳ : ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں۔
--- اَلَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)
حضرت مریمؑ جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فَرِحَ

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا۔ خوشیاں منانا۔
● --- فبذلك فلیفرحوا [س ۱۰ : ۵۸
(۲) = بَطَرَ اترانا۔
● ولا تفرحوا بما آتکم [س ۵۷ : ۲۳
فَرِحٌ (۱) خوش خوش۔ [س ۳۰ : ۳۲
(۲) اترانے والا۔ [س ۱۱ : ۱۰

فَرَدَ

فَرْدٌ (جمع فُرَادَیٰ) (۱) اکیلا۔
[س ۱۹ : ۹۵
(۲) بے اولاد۔
● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱ : ۸۹

فَرْدَسَ

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلتے چلے جائیں۔ (لغت فارس)
(۲) جنت نشان ملک۔
● --- اولئک هم الوارثون الذین یرثون الفردوس --- [س ۲۳ : ۱۰
(۳) انگور کی ٹٹیاں۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ کانت لهم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔
● ۔۔۔ والارض فرشناها [س ۵۱ : ۴۸

فَرْشٌ (اِسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)
● ومن الانعام حمولة و فرشا [س ۶ : ۱۴۳
= مالا یحمل علیها مثل الغنم و صغارا لابل (ابن عباس)

فَرَاشٌ (اِسم جنس) بُھنگے ۔ پروانے ۔
[س ۱۰۱ : ۴

فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگہ ۔ آرام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔
● و فرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا ، سر منڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا ، لازم کرنا ۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ ۔۔۔
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یہ قرآن منڈھا ہے ۔۔۔
● سورة انزلناها و فرضناها [س ۲۴ : ۱
● قد علمنا مافرضنا علیهم فی ازواجهم
[س ۳۳ : ۵۰
(۲) مقرر کرنا ۔
● و قد فرضتم لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۷
(۳) عزم کرنا ۔
● فمن فرض فیهن الحج [س ۲ : ۱۹۷
(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ ل)
● قد فرض الله لكم تحلة ایمانكم [س ۶۶ : ۲
● ما كان علی النبی من حرج فیما فرض الله له
[س ۳۳ : ۳۸
(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔

فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے ۔
[س ۲ : ۶۸

فَرِیْضَةٌ (۱) حکم ۔
● ۔۔۔ فریضة من الله [س ۴ : ۱۱
(۲) مقرر کیا ہوا حصہ ۔ [س ۴ : ۲۳
(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷
فَرِیْضَةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوْضٌ (اِسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔
[س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔
● ۔۔۔ اننا نخاف ان یفرط علینا
[س ۲۰ : ۴۵

فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔
● ۔۔۔ و کان امره فرطا [س ۱۸ : ۲۸

فَرَّطَ غافل ہونا - غفلت کرنا - فروگذاشت کرنا -

● --- یا حسرتنا علی ما فرطنا فیھا
[س ٦ : ٣٦

مُفْرَطٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا - (فراء - لسان)

● لاجرم ان لھم النار وانھم مفرطون
[س ١٦ : ٦٢

= متروکون - (ابن عباس)

فَرَعَ

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا پھنگی - [س ١٤ : ٢٤

فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب - حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا -

آلُ فِرْعَوْنَ (س ٢٨ : ٨) فرعون کے لوگ - فرعون کی قوم، اس کے پیرو -

فَرَغَ

فَرَغَ (١) خالی کرنا - فارغ ہونا -

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ٩٤ : ٧)

فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی -) چونکہ اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم وفکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے - یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو - (مولینا محمد علی)

(٢) (فارغ ہو کر) رجوع ہونا (+ ل)

● سنفرغ لکم ایه الثقلان [س ٥٥ : ٣١

فَارِغٌ (اسم فاعل) خالی - (خوف سے) سُن -

● --- واصبح فؤاد ام موسی فارغا
[س ٢٨ : ١٠

اَفْرَغَ (١) اُنڈیل دینا - (+ علیٰ)

● --- افرغ علیه قطرا [س ١٨ : ٩٧

(٢) کثرت سے عطا کرنا - بافراط عطا کرنا -

● --- ربنا افرغ علینا صبرا [س ٧ : ١٢٦

فَرَقَ

فَرَقَ (١) شق کرنا - (٢) الگ الگ کرنا - حصوں میں تقسیم کرنا -

● وقرآنا فرقناه لتقراه علی الناس علی مکث ---
[س ١٧ : ١٠٦

(٣) فیصلہ کرنا - اِمتیاز قائم کرنا - (+ بَیْنَ)

● --- فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ٥ : ٢٥

= اِقْضِ (ابن جریر)

فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ٤٤ : ٤)
ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے -

وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ (س ٢ : ٥٠) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ---

فَرِقَ ڈرنا -

● --- ولکنھم قوم یفرقون [س ٩ : ٥٦

فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا - تمیز کرنا -

●۔۔۔ فیها یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴

فِرْقٌ (۱) جدا حصه ۔ علحده حصه ۔ ٹکڑا ۔
(۲) لوگوں کا گروہ ۔ ٹکڑی ۔ (لسان)
●۔۔۔ فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲٦ : ٦۳

فِرْقَةٌ گروہ ۔ فرقه ۔ [س ۹ : ۱۲۲

فَرِیْقٌ ایک حصه ۔ کچھ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔
[س ۴۲ : ۷

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق ۔ [س ۸ : ۲۹

یَوْمُ الْفُرْقَانِ (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن ۔ اسلام کی پہلی فتح کا دن ۔ یوم بدر ۔

فَرَّقَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کرنا ۔ تفرقه ڈالنا ۔
●۔۔۔ فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲۰ : ۹۴
●۔۔۔ الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
[س ٦ : ۱٦۰

تَفْرِیْقٌ (اسم فعل) تفرقه ۔ جھگڑا ۔ اختلاف ۔
[س ۹ : ۱۰۸

فَارَقَ چھوڑ دینا ۔ الگ ہوجانا ۔
●۔۔۔ اوفارقوهن بمعروف [س ٦۵ : ۲

فِرَاقٌ (اسم فعل) (۱) جدائی ۔ علحدگی ۔
[س ۱۸ : ۷۸
(۲) دنیا سے رخصت ۔ موت ۔
●۔۔۔ وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا ۔ آپس میں اختلاف ہونا ۔ (+ فِیْ) [س ۹۸ : ۳
(۲) منتشر کردینا ۔ (+ عَنْ)
●۔۔۔ فتفرق بهم عن سبیله [س ٦ : ۱۵۳

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف ۔ [س ۱۲ : ٦۷

فَرِهَ

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار ۔ کاریگر ۔
●۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا فارهین
[س ۲٦ : ۱۴۹

فَرَیَ

فَرِیٌّ (۱) عجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
(۲) مفتری ۔ جھوٹ بنابنا کر کہنے والا ۔ (تاج)
●۔۔۔ قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

اِفْتَرَی (+ عَلٰی) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔
[س ۳ : ۹۳

وَلَا یَأْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ٦۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (که پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکو زچه کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں) ۔

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یه عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب ہے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں که تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یه ہے که جان بوجھکر کوئی

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اسم فاعل) مفتری - افترا کرنے والا - [س ۱۶ : ۱۰۱

مُفْتَرًی (= مُفْتَرَیٌ اسم مفعول) افترا کیا ہوا - گڑھا ہوا - [س ۲۸ : ۳۶

فَزَّ

اِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا - دور کرنا -

● --- فاراد ان یستفزھم من الارض [س ۱۷ : ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا - ڈرانا -

● و استفز من استطعت منھم بصوتك [س ۱۷ : ۶۴

(۳) دل برداشتہ کرنا - گھبراہٹ میں ڈالنا -

● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منھا --- [س ۱۷ : ۷۶

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا - گھبرا جانا - [س ۲۷ : ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر - خوف - گھبراہٹ - [س ۲۷ : ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا - [س ۳۴ : ۲۲

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا - کسی کے لئے جگہ کرنا - (+ ل)

تَفَسَّحَ (+ فِی) جگہ کرنا - جگہ دینا -

● --- اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح اللہ لکم [س ۵۸ : ۱۱

فُسْحَقاً = فَ + [سُحْق

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا، خراب ہونا، بگڑ جانا۔

● --- لفسدت الارض [س ۲ : ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا - خراب کرنا - بگاڑنا - [س ۲ : ۲۰۵

اَفْسَدَ فساد کرنا - ظلم کرنا - بگاڑنا - (+ فِی)

● --- اتجعل فیھا من یفسد فیھا [س ۲ : ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا - [س ۲ : ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِیْرٌ (اسم فعل) تشریح - توضیح - [س ۲۵ : ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا - عہد کی پابندی کو نہ ماننا - نافرمانی کرنا - [س ۲ : ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی - نافرمانی - شرارت - [س ۵ : ۴

فُسُوْقٌ (۱) = فِسْقٌ

(۲) = سباب - (ابن عباس - مجاھد) گالی گلوچ کرنا -

● فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
[س۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْنَ (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امرالله به ان یوصل و یفسدون فی الارض۔ (س۲ : ۲۶)

فَشِلَ

فَشِلَ پست همت هوجانا۔

● ---ولا تنازعوا فتفشلوا [س۸ : ۴۷

فَصُحَ

اَفْصَحُ (افعل التفضیل) نهایت فصیح۔
[س۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَّرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا۔
(۲) روانه هونا۔ جدا هونا۔ [س۲ : ۲۴۹
(۳) حق و باطل کا فیصله کرنا۔ (+ بَیْنَ)
● ان الله یفصل بینهم --- [س۲۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق۔ علحدگی۔ امتیاز۔ برے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعه۔
[س۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَابِ (س۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا۔
[س۶ : ۵۷

فِصَالٌ دوده پیتے بچے سے ماں کا دوده چھڑانا۔
[س۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه۔ خاندان۔ رشته دار۔
[س۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔
[س۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ (اسم فعل) توضیح۔ تشریح۔
[س۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا۔
[س۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا۔

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س۲ : ۲۵۷) وه ٹوٹنے والی نهیں۔

فَضَّ

فِضَّةٌ چاندی۔
[س۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا۔ علحده هو جانا۔ (+ مِنْ)
● --- لا انفضوا من حولك [س۳ : ۱۵۸
(۲) بھاگنا۔ (+ اِلیٰ)
● --- انفضوا الیها وترکوك
[س۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا۔

● ۔۔۔ فلاتفضحونَ [س ١٠ : ٦٨

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت ۔ وصف ۔ خوبی ۔ احسان ۔ دین ۔ عطیه ۔ فیض ۔ شفقت ۔

فَضَّلَ (+ عَلٰی) فضیلت دینا ۔ برتری دینا ۔

● فضل بعضکم علی بعض [س ١٦ : ٧١

تَفْضِیلٌ (اسم فعل) فضیلت ۔ ترجیح ۔ برتری ۔
[س ١٧ : ٢٢

تَفَضَّلَ (+ عَلٰی) اپنے تئیں افضل بنانا ۔

● ۔۔۔ یرید ان یتفضل علیکم
[س ٢٣ : ٢٤

فَضَا

أَفْضَی (+ إِلٰی) بیوی کے پاس جانا ۔
[س ۴ : ٢٥

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز بنانا ۔ گڑھنا ۔ [س ٣٠ : ٣٠

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا ۔
[س ٦ : ١۴

فِطْرَتٌ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ ۔ سرشت ۔ خلقت ۔
[س ٣٠ : ٣٠

فُطُورٌ شگاف ۔ عیب ۔ [س ٦٧ : ٣

تَفَطَّرَ شق ہوجانا ۔

● تکاد السموت یتفطرن منه [س ١٩ : ٩٠

إِنْفَطَرَ پھٹ جانا ۔ شق ہوجانا ۔

● اذا السماء انفطرت [س ٨٢ : ١

إِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا ۔

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ [س ٧٣ : ١٨

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو ۔ سخت کلام کرنے والا ۔
[س ٣ : ١٥٨

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ انجام دینا ۔ [س ٢١ : ٥٩

۔۔۔ بَلْ فَعَلَهٗ (س ٢١ : ٦٣) ہاں، کسی نے کیا تو ہے ۔

= فَعَلَهٗ مَنْ فَعَلَهٗ (کسائی ۔ رازی)

۔۔۔ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ أَمْرِی (س ١٨ : ٨١)

= ۔۔۔ الامن قبل نفسی ۔ (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام ۔ فعل ۔ [س ٢١ : ٧٣

فَعْلَةٌ کام ۔ [س ٢٦ : ١٨

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا ۔ [س ١٨ : ٢٣

هٰؤُلَاءِ بَنَاتِی إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِینَ (س ١٥ : ٧١
یه ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور ضمانت) لے لو ۔

فَعَّالٌ (مبالغه) زبردست کام کرنے والا ۔
[س ١١ : ١٠٨

مَفْعُولٌ (اسم مفعول) کیا ہوا ۔ بنایا ہوا ۔ پورا کیا ہوا ۔

كَانَ مَفْعُولًا (س ٨ : ٤٣) ضرور ہو کر رہیگا ۔

فقد

فَقَدَ کھو دینا۔
● ماذا تفقدون [س ۱۲ : ۷۱
تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔
وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ (س ۲۷ : ۲۰) اور سلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فقر

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲ : ۲۶۸
فَاقِرَۃٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ہڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۷۵ : ۲۵
فَقِیْرٌ (جمع فُقَرَآءُ) محتاج۔ حاجتمند۔ [س ۳۵ : ۵
لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ ... فَقِیْرٌ (س ۲۸ : ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ہوں۔
اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَی اللّٰہِ (س ۳۵ : ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ہو۔

فقع

فَاقِعٌ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔ [س ۲ : ۶۹
قِنَا = قِ + [وَقَی

فقہ

فَقِہَ سمجھنا۔
● ۔۔۔ لا یفقھون الا قلیلا [س ۴۸ : ۱۵
تَفَقَّہَ (+ فِی) سمجھ حاصل کرنا۔
● ۔۔۔ لیتفقھوا فی الدین [س ۹ : ۱۲۲

فک

فَکٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔
فَکُّ رَقَبَۃٍ (س ۹۰ : ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔
مُنْفَکٌّ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے یا گمراہی سے)
لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ... مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ (س ۹۸ : ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔
= زائلین (بخاری)

فکر

فَکَّرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔
● ۔۔۔ انہ فکر و قدر [س ۷۴ : ۱۸
تَفَکَّرَ (+ فِی) غور کرنا۔
● ۔۔۔ و یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض [س ۳ : ۱۹۱

فکہ

فَکِہٌ اترانے والا۔
● انقلبوا فکھین [س ۸۳ : ۳۱
فَاکِہٌ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ (+ بِ یا + فِی)

● ۔۔۔ فی شغل فاکھون [س ۳٦ : ۵۵

فَاکِهَةٌ (جمع فَوَاکِه) پھل ۔ میوہ ۔

[س ۵٦ : ۲۰

تَفَکَّهَ (۱) تعجب کرنا ۔ (۲) نادم ھونا ۔

● فظلتم تفکھون [س ۵٦ : ٦۵

= تندمون ۔ (راغب)

فُل

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا ۔ کامیاب ھونا ۔ [س ۹۱ : ۹

مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا ۔ کامیاب ۔

[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر ۔ تڑکا ۔ [س ۱۱۳ : ۱

(۲) = خَلْقٌ خلقت ۔ مخلوقات (ابن عباس زجاج ۔ صحاح ۔ قاموس ۔ راغب)

فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)

[س ٦ : ۹٦

إِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا ۔

(۲) پَو پھٹنا ۔ فجر ھونا ۔

● ۔۔۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم

[س ۲٦ : ٦۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مونث ۔ واحد و جمع) کشتی ۔

[س ١٦ : ١۴

فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ ۔

● ۔۔۔ کل فی فلك یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلْنُعِمَ = فَ + لَ + [نَعِم

فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنٌّ) اقسام علم ۔ فنون ۔

[س ۵۵ : ۴٦

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴٦) وہ جنت نشان ممالک جہاں انواع واقسام کے فن جاری ھیں ۔

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ھوا سمجھنا ۔

(۲) ھنسی اُڑانا ۔ (لغت قیس غیلان)

● ۔۔۔ لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

= تستھزءون ۔ (اِتقان)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِیٌ ۔ اسم فاعل) فانی ۔ فنا ھونے والا ۔

[س ۵۵ : ۲٦

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا ۔

● ففھمناھا سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ھاتھ سے جاتا رھنا ۔ موقعہ جاتا رھنا ۔ بچکر نکل جانا ۔ [س ۳ : ۱۵۲

فَوْتٌ (اسم فعل) بچکر نکل جانا ۔

[س ۳۴ : ۵۰

تَفَاوُتٌ (اسم فعل) فرق - اختلاف - غیر مناسبت - [س ۶۷ : ۳

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع أَفْوَاجٌ) فوج - گروہ -
[س ۲۷ : ۸۳

فَارَ

فَارَ اُبلنا - جوش مارنا -
● --- سمعوا لها شهيقا وهي تفور
[س ۶۷ : ۷

(۲) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ التَّنُّورُ (س ۱۱ : ۴۰) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہو گئے -
= وفجرنا الارض عيونا - (س ۵۴ : ۱۲)

فَوْرٌ (اسم فعل) جوش - شدت -
[س ۳ : ۱۲۱

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ۳ : ۱۲۱)
= اور وہ آویں تم پر اسی دم -
(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اسم فعل) فتح - کامیابی -
● --- فقد فاز فوزا عظيما [س ۳۳ : ۷۱

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب -
[س ۵۹ : ۲۰

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ۷۸ : ۳۱

مَفَازَةٌ (۱) مصیبت سے نجات - [س ۳ : ۱۸۷
(۲) پناہ کی جگہ - (۳) کامیابی -
● و ينجي الله الذين اتقوا بمفازتهم
[س ۳۹ : ۶۱

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ إِلىٰ) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -
● --- وافوض امري الى الله [س ۴۰ : ۴۴

فَاقَ

فَوْقَ (اسم فعل)
(۱) اونچائی بلحاظ مکان - اوپر -
[س ۲۳ : ۱۷
(۲) زیادہ بلحاظ عدد -
● --- فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك --- [س ۴ : ۱۱
(۳) اونچائی بلحاظ مرتبہ -
● و رفع بعضكم فوق بعض درجات
[س ۶ : ۱۶۶
(۴) اونچائی بلحاظ غلبہ -
● وهوالقاهر فوق عباده --- [س ۶ : ۱۶

فَوَاقٌ افاقہ یا سکون - (ابوعبیدہ - لسان)
[س ۳۸ : ۱۵

أَفَاقَ آپے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں آنا - افاقہ ہونا - [س ۷ : ۱۴۳

فُومٌ

فُومٌ (اسم جنس) لہسن - [س ۲ : ۶۱
= ثُومٌ - (قرأت ابن مسعود و ابن عباس)

فَاہ

فَاہٌ (= فُوہٌ = فِیہٌ = فَمٌ = فُمٌ) منہ
(تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵
أَفْوَاہٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) -
[س ۳۶ : ۶۵

فِی

فِیْ حرف جر ہے -
(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سےخواہ حقیقی ہو یا مجازی) -
(۲) = مع (مصاحبت)
● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸
● فلما جاءھا نودی ان بورك من فی النار ومن حولها [س ۲۷ : ۸
(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -
● قالت فذا لکن الذی لمتننی فیه [س ۱۲ : ۳۲
● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
= لهم حیلة - (ابن عباس)
● قل لااسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی [س ۴۲ : ۲۳
(۴) = عَلٰی (استعلاء)
● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱
(۵) = ب (حرف با)
(۶) = اِلٰی
● فردوا ایدیهم فی افواههم [س ۱۴ : ۹
● فنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸
= إلی النجوم - (ابن عباس)
● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴
(۷) = مِنْ
● و یوم نبعث فی کل امة شهیدا علیهم من انفسهم - [س ۱۶ : ۸۹
= من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)
(۸) = عَنْ
● فمن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲
(۹) مقایست (باهم اندازه گرفتن)
● فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل [س ۹ : ۳۸
(۱۰) توکید یا زائدہ -
● و قال ارکبوا فیها [س ۱۱ : ۴۱

فَآءَ

فَاءَ (۱) واپس ہونا -
● فان فاءت فاصلحوا بینهما [س ۴۹ : ۹
(۲) قسم سے پھر جانا -
● فان فاءو - - - [س ۲ : ۲۲۶
أَفَاءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لادینا -
● - - - مما افاء الله علیك - - - [س ۳۳ : ۵۰
تَفَیُّأً اپنے تئیں گھماتے رہنا (سایہ کا) -
● - - - یتفیؤا ظلاله عن الیمین و الشمائل [س ۱۶ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

● --- تری اعینهم تفیض من الدمع
[س ۵ : ۸۳

أَفَاضَ (۱) (+ عَلٰی) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا۔

● --- افیضوا علینا من الماء [س ۷ : ۴۹

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا۔ (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا۔ (+ فِیْ)

● هو اعلم بما تفیضون فیه [س ۴۶ : ۸

فَاَلَ

فِیْلٌ ہاتھی۔ [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صَحِبَ

فِیْمَ = فِیْ [+ مَا

*

باب القاف

ق

قٓ = قف - ٹھہرجاؤ (بغور سنو) - [س ۵۰ : ۱

قبح

مَقْبُوْحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں - قبیح حالت میں گرفتار - [س ۲۸ : ۴۲

قبر

قَبْرٌ (اسم فعل - جمع قُبُوْر)

(۱) قبر - [س ۹ : ۸۵

(۲) قعرضلالت -

● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان - [س ۱۰۲ : ۲

أَقْبَرَ قبر میں رکھوانا - [س ۸۰ : ۲۱

قبس

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے - لکٹھی - [س ۲۰ : ۱۰

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا -

● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷ : ۱۳

قبض

قَبَضَ (۱) سکوڑنا - کھینچ لینا -

● و اللہ یقبض و یبصط [س ۲ : ۲۴۶

(۲) بند کرنا -

● --- ویقبضون ایدیھم [س ۹ : ۶۷

(۳) اختیار کرنا - [س ۲۰ : ۹۶

قَبْضٌ (اِسم فعل) سکوڑنا - کھینچ لینا - [س ۲۵ : ۴۶

قَبْضَةٌ پکڑنا - اختیار کرنا -

● والارض جمیعا قبضته یوم القیامة والسموات مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷

= قیل قبضته ملکه بلا مدافع و منازع و یمینه قدرته - (کشاف)

قَبْضَةٌ تھوڑا سا -

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰ : ۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰؑ) کی -

= وقد کنت قبضت قبضة من اثرک ایھا الرسول ای شیئامن سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان یقفوا اثرفلان و یقبض اثره اذاکان یمتثل رسمه - (ابو مسلم اصفھانی)

مَقْبُوْضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا - [س ۲ : ۲۸۳

قَبَلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا يقبل منها شفاعة [س ۲ : ۴۸

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰ : ۳

قَبْلٌ اگلا حصه -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلَ هٰذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ اَنْ قبل اس سے که ---

قُبُلٌ (۱) سامنا -

● --- وحشرنا عليهم كل شئى قبلا

[س ۱۲ : ۲۶

(۲) (جمع - واحد قَبِيْلٌ) قبیلے قبیلے -

قُبُلًا سامنے - [س ٦ : ۱۱۱

قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا

وہ مقابله نه کر سکینگے -

(۲) جانب - طرف -

قِبَلَ طرف - جانب

● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۷

مِنْ قِبَلِه پھلو به پھلو اس کے -

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳)

اور اس کے باهر اس کے پھلو به پھلو عذاب

ھوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب

است - (شاه ولی الله رح)

= اور باهر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف

سے ہے عذاب - (شاه رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانۂ

کعبه - [س ۲ : ۱۴۳

قِبْلَةً آمنے سامنے -

وَاجعلوا بيوتكم قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور

اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ

(تاکه ایک دوسرے کی ھانک پکار میں کام

آؤ) -

قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳٦

قَبِيْلٌ (جمع - واحد قَبِيْلَةٌ) ذات - ساتھی -

جماعت - [س ۷ : ۲٦

قَبِيْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے -

[س ۱۷ : ۹۲

قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِيْلَةٌ) قبیلے -

[س ۴۹ : ۱۳

اَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -

● --- والعير التى اقبلنا فيها [س ۱۲ : ۸۲

● --- فاقبلت امراته --- [س ۵۱ : ۲۹

(۲) رجوع هونا (+ عَلٰى) [س ۳۷ : ۲۷

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰى)

[س ۳۷ : ۹۴

تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

فتقبل منی (س ۳ : ۳۱) توقبول کر یه نذر میری طرف سے۔

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے۔ روبرو۔ [س ۵۶ : ۱۶

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے۔ [س ۴۶ : ۲۳

قَتَرَ

قَتَرَ خسیس ہونا۔

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵ : ۶۷

قَتَرٌ خاک۔ سیاہی۔ [س ۱۰ : ۲۷

قَتَرَةٌ = قَتَرٌ [س ۸۰ : ۴۱

قَتُورٌ خسیس۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست۔ [س ۲ : ۲۳۶

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔
(۲) قتل کے درپے ہونا۔

● ۔۔۔ ویقتلون النبیین بغیر الحق [س ۲ : ۶۱

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا، باطل کرنا۔ (نہایہ۔ ابن اثیر۔)
(۴) تابع کرنا۔ (راغب)

فَاقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ (س ۲ : ۵۱) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو)۔

= و قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات وعنه استعیر علی سبیل المبالغة قتلت الخمر بالماء اذا مزجته و قتلت فلانا وقتلته اذا ذللته

قال الشاعر: کَاَنَّ عینی فِی غربی مقتلة۔ (راغب)

قُتِلَ (صیغه واحد مذکر غائب، ماضی مجہول) = لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَتْلٰی (= قَتْلٰی جمع۔ واحد قَتِیلٌ) وہ جو قتل کئے گئے۔ مقتول۔ [س ۲ : ۱۷۳

۔۔۔ فِی الْقَتْلٰی (س ۲ : ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ہے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں۔ اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ہے۔ قصاص کے معنی یہ قرار دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کے ساتھ کیا ہے۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ہے، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

میں - پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ھے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ھو تو وہ بھی ویسا ھی یعنی بے جان کردیا جائے - (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا -

تَقْتِیْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا -

قَاتَلَ لڑنا - لڑائی کرنا - [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر - (ابن عباس) - خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ھیں -

= والصحیح ان ذلك ھوالمفاعلة و المعنی صار بحیث یتصدی لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فھو مغلوب - (راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا - لڑائی -

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا -

● --- ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قثاء

قِثَّآءٌ (اسم جنس) ککڑیاں - [س ۲ : ۶۱

قحم

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا - ھمت کے ساتھ کام کرنا -

[س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا دھسان داخل ھونا - [س ۳۸ : ۵۹

قد

قَدْ حرف ھے - اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ھے جو متصرف خبری اور مثبت ھو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ھو خواہ یہ فعل ماضی ھو خواہ مضارع -

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زکیھا [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ھوتا ھے قد کا لفظ داخل ھونا واجب ھے خواہ ظاھری طور پر یا مقدر -

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے -

● قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ماھم علیه ھو اقل معلوماته -

(۴) تکثیر کے معنی میں -

● قد نری تقلب وجھك فی السماء

[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ھو -

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجھا -

[س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیہ (قاموس)

قدّ

قَدَّ چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا -

● --- وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

قِدَدٌ (جمع - واحد قِدَّةٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲ : ۱۱

قدح

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مار کر) [س ۱۰۰ : ۲

قدر

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا - کام کرنے کی طاقت رکھنا - اختیار رکھنا - داروگیر کرنا - گرفت کرنا - (+ عَلٰی)

- لایقدر علی شئی [س ۱٦ : ۷۵
- ایحسب ان لن یقدر علیه احد [س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا - ایک حساب سے دینا - نپی تلی دینا - (+ عَلٰی)

- ۔۔۔ فقدر علیه رزقه [س ۸۹ : ۱٦

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا -

- ماقدروا اللہ حق قدرہ [س ٦ : ۹۱

(۳) تنگی کرنا (+ ل)

- اللہ یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۱۳ : ۲٦

(۵) مقرر کرنا -

- ۔۔۔ علی امر قد قدر [س ۵۳ : ۱۲

قَدْرٌ (اِسم فعل)

(۱) مقررہ - مقدر -

(۲) مقدار - حساب - قاعدہ -

قَدْ جَعَلَ اللہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا (س ٦۵ : ۳) خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے -

(۳) قدر - اِستطاعت - طاقت - عظمت -

لَیْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَیْلَةٌ مُبَارَکَةٌ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات - وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی - یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلۃ القدر خیر من الف شهر - تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام - هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اِسم فعل) (۱) مقرر شدہ - مقدر - [س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار - مقررہ ناپ - حساب -

- وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَکَانَ اَمْرُ اللہِ قَدَرًا مَقْدُوْرًا (س ۳۳ : ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے -

(۳) وسعت -

- ۔۔۔ علی الموسع قدرہ و علی المقتر قدرہ [س ۲ : ۲۳۷

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ -

- ثم جئت علیٰ قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۱

قُدُوْرٌ (جمع - واحد قِدْرٌ مذکر و موئنث) دیگیں -

قُدُوْرٍ رَاسِیَاتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں -

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے ، غالب ہے - [س ٦ : ٦۵

قَدِیْرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔
[س ۱۶ : ۷۰

مَقْدُوْرٌ (اِسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔
● وکان امر اللہ قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸

مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔
● وکل شیءٌ عندہ بمقدار [س ۱۳ : ۹
(۲) مُدّت۔
● ۔۔۔ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ [س ۷۰ : ۴

قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔
● ۔۔۔ والذی قدر فہدی [س ۸۷ : ۳
(۲) مقرر کرنا۔
● ۔۔۔ وقدر فیہا اقواتہا [س ۴۱ : ۱۰
(۳) حکم دینا۔
● ۔۔۔ الا امراتہ قدرنا انہا لمن الغابرین [س ۱۵ : ۶۰
= جَعَلْنَا (تاج)
(۴) تدبیر کرنا۔
اِنَّہٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔
(۵) ماپنا یا ناپنا۔
قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔
وَقَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔
(مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔
وَقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔
وَاللہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ (س ۷۳ : ۲۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔
وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِیْرٌ (اِسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔
(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔
● ۔۔۔ والشمس والقمر حسبانا۔ ذلك تقدیر العزیز العلیم [س ۶ : ۹۷

مُقْتَدِرٌ (اِسم فاعل) = قَدِیْرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قَدَسَ

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)
رُوْحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔
(۲) ملکۂ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲
= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)
= جبریل (س ۲ : ۹۷)
(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات باری ۔ با برکت ذات باری ۔ [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ لِ) پاک ثابت کرنا ۔ صاف ظاہر کرنا ۔

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے ہیں) ۔

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے ہیں ۔ (زجاج) ۔

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں) ۔

مُقَدَّسٌ (اِسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا ۔ مبارک کیا ہوا ۔ برکت دی ہوئی ۔ [س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ (س ۵ : ۲۱) وہ سرزمین جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں ۔ عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا ۔ (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَمَ

قَدَمَ اِقدام کرنا ۔ آگے چلنا ۔

● يقدم قومه يوم القيامة [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلٰی) رجوع ہونا ۔ آنا ۔

● ۔۔۔ وقدمنا الي ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانہ یا شرف) سبقت فضیلت ۔

(۲) (مؤنث) پاؤں ۔ (جمع اَقْدَامٌ) [س ۱۶ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِيْمٌ قدیم ۔ پرانا ۔ [س ۳۶ : ۱۱

اَقْدَمُوْنَ اگلے زمانہ کے لوگ ۔ [س ۲۶ : ۷۶

قَدَّمَ (+ لِ) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا ۔

● ۔۔۔ مَن قدم لنا هذا فزده عذابا [س ۳۸ : ۶۱

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پہلے سے بتانا ۔

● لبئس ماقدمت لهم انفسهم ۔۔۔ [س ۵ : ۸۰

● وقد قدمت اليكم بالوعيد [س ۵۰ : ۲۸

۔۔۔ وَقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئندہ نسل کے لئے ۔ ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو ۔ اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو ۔

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ (س ۲ : ۹۵) بہ وجہ اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا ۔ بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے ۔

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُوْلِه (س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔
(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔
(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔
(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا ، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں : این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲) ، این شرکائی (س ۱۶ : ۲۷) ، --- ان تبوا باثمی و اثمك (س ۵ : ۲۹) ..

(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ سبقت لے جانا۔
● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر
[س ۷۴ : ۴۰

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا اِرادہ کرنا۔ آگے چلنا۔
● --- لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون
[س ۷ : ۳۴

مُسْتَقْدِمٌ (اِسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔
(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔
● ولقد علمنا المستقد مین [س ۱۵ : ۲۴

قدا

اِقْتَدٰی (+ ب) نقل کرنا۔
● --- فبھدیھم اقتدہ [س ۶ : ۹۰
= اِقْتَدِهْ = اِقْتَدِ + هْ (ھاء الوقف)

مُقْتَدِ (= مُقْتَدِیٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۲۲

قذف

قَذَفَ (۱) رکھ دینا۔ ڈال دینا۔ (+ فِیْ)
● --- ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم
[س ۲۰ : ۳۹
(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔
● --- بل نقذف بالحق علی الباطل
[س ۲۱ : ۱۸
(۳) استعارةً ملامت کرنا۔
● ویقذفون من کل جانب دحورا
[س ۳۷ : ۸

یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قرّ

قَرَّ (+ فِیْ) سکون سے رہنا۔
یَقِرُّ (مضارع)
قَرْنَ = اِقْرِرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳
وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو ، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاھلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو ، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے :
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰی۔

قِرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وقرن

قُرٌّ ٹھنڈا ہونا - تازگی پہنچانا -

قَرَّةٌ = قُرَّةٌ تازہ ہونا - ٹھنڈا ہونا -

کَیْ تَقَرَّعَیْنُھَا (س ۲۰ : ۴۰) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) -

وَقَرِّیْ عَیْناً (س ۱۹ : ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) -

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار - استوار - ٹھہرنا -
(۲) ٹھہرنے کی جگہ - رہنے کی جگہ -
(صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خِصْب سرسبز و شاداب زمین -
(ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے -
(تاج)

قُرَّةٌ ٹھنڈ - ٹھنڈک -

قُرَّةُ عَیْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک - دیکھنے سے سرور کا باعث - جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پاکر سکون (قرار) ہو -

قَوَارِیْرُ (جمع - واحد قَارُوْرَةٌ) (۱) شیشے -

● --- انه صرح ممرد من قواریر
[س ۲۷ : ۴۴

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل -

--- قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶ : ۱۶)
شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے سے -

اَقَرَّ (۱) توثیق کرنا -

● --- ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴

(۲) ٹھہرانا - قرار دینا - (+ فِیْ)

● --- ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵

اِسْتَقَرَّ ثابت رہنا - قائم رہنا -

● --- فان استقر مکانه --- [س ۷ : ۱۴۳

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو -

● --- و کل امر مستقر [س ۵۴ : ۳

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط - مستحکم -
(۲) رہنے کی جگہ - مقررہ جگہ -
[س ۶ : ۹۸

(۳) مقررہ وقت -

● لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۶

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا (س ۳۶ : ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر -

دوسری دو قرءتوں میں ہے لَا مُسْتَقَرَّ لَھَا اور لَا مُسْتَقَرٌّ لَھَا به معنی اور اس کو سکون نہیں - (بیضاوی)

--- فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ (س ۶ : ۹۹)
(پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) -

قرأ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔ (لغت عبری ۔ عہدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶)۔

(۲) لوگون کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقراباسم ربک ۔ ۔ ۔ [س ۹٦ : ۱

= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کر سنانا (+ عَلیٰ)

● وقرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس

[س ۱۷ : ۱۰۷

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بیناہ ۔ (ابن عباس)

قُرُوْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔

[س ۲ : ۲۲۸

ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةً مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ أَقْرُؤٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اِعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● آلر ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸

= صلوٰۃ الغداۃ (ابن عباس)

أَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کر سنانا ۔

قرب

قَرِبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔ ۔ ۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے، پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● ۔ ۔ ۔ الا انھم قربۃ لھم [س ۹ : ۱۰۰

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔

[س ۹ : ۱۰۰

قَرِیْبٌ (مذکر و مونث) نزدیک ۔ قریب بہ لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸٦

مِنْ قَرِیْبٍ جلد ھی ۔ تھوڑے ھی بعد ۔ فوراً ۔

● ۔۔۔ ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۶

عَرَضًا قَرِیْبًا (س ۹ : ۴۲) فوری فائدہ ۔

مِنْ قَبْلِھِمْ قَرِیْباً (س ۵۹ : ۱۵) ان سے کچھ ھی پہلے ۔

قُرْبیٰ (= قُرْبیٰ) قرابت ۔ رشتہ داری ۔

قُلْ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبیٰ (س۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا ھوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاھتا ھوں کہ تم میں اور مجھ میں جو قرابت ھے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری ھی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ھوں تم میرے ھی خون کے پیاسے بن جاتے ھو ۔ ایسا نہ کرو ، میں تمھیں میں سے ھوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پرعمل کرو : تمہارا ھی بھلا ھوگا ۔)

ذُوالْقُرْبیٰ قرابت دار ۔ رشتہ دار ۔

قُرْبَانٌ (اِسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● فلولا نصرھم الذین اتخذوا من دون اللہ قربانا آلھۃ [س ۴۶ : ۲۷

(۲) قربانی جس میں پُرانے لوگ اپنے کئے ھوئے گناھوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ھو کر ان کے گناہ معاف کردیں ۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ھرقوم میں رھی ھیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آئی ھیں ۔

یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ ، بطور کفارہ قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے ۔ قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ھے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ھیں ۔ (کتاب احبار باب ۱ : ۶ - ۹ اور باب ۶ : ۱۴-۱۶ و ۲۶-۲۳) [س ۳ : ۱۸۲

اَقْرَبُ (اَفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین ۔ نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ ، درجہ یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷

کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْھُوَ اَقْرَبُ (س ۱۶ : ۷۷) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد ۔

اَقْرَبُوْنَ (جمع) رشتہ دار ۔ نزدیک ترین رشتہ دار ۔ [س ۴ : ۶

مَقْرَبَۃٌ رشتہ ۔ قرابت ۔

● ۔۔۔ یتیما ذا مقربۃ [س ۹۰ : ۱۵

قَرَّبَ (+ اِلیٰ) (۱) سامنے رکھنا ۔ [س ۵۱ : ۲۷

(۲) نزدیک بلانا ۔

● ۔۔۔ وقربناہ نجیا [س ۱۹ : ۵۲

(۳) قربانی دینا ۔

● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵٦ : ۱۱

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعة --- [س ۵۴ : ۱

قَرَحَ

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳ : ۱۳۹

قَرَدَ

قِرَدَةٌ (جمع - واحد قِرْدٌ) (۱) بندر - لنگور۔

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالھم کونوا قردة خاسئین [س ۲ : ٦۵

= نطمس وجوھا فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم کما لعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷)

وقال مجاھد ماسسخت صورتھم ولکن قلوبھم فمثلوا بالقردة کما مثلوا بالحمار فی قولہ کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلاقھم کاخلاقھا۔

(راغب)

قَرَشَ

قُرَیْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ۱۰۵ : ۱

قَرَضَ

قَرَضَ کاٹنا - قطع کرنا - کترا کر نکل جانا۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین و اذا غربت تقرضھم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۷

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے - فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داھنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا)۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض - کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۲ : ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے - قرض دینا۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے۔

وَ اَقْرِضُوا اللہَ قَرْضًا (س ۷۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔
(۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۷۳ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے ۔

قرطس

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيْسُ) کاغذ ۔ [س ۶ : ۷

قرع

قَارِعَةٌ زبردست مار ۔ مصیبت ۔ شامت اعمال ۔

• ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعة ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت ، شامت اعمال ۔

• کذبت ثمود و عاد بالقارعة [س ۶۹ : ۴

قرف

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا ۔

[س ۶ : ۱۱۳

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا ۔

• ۔۔۔ ولیقترفوا ما ھم مقترفون

[س ۶ : ۱۱۳

قَرْنَ (= اِقْرَرْنَ امر جمع مونث حاضر) [قرّ

قرن

قَرْنٌ (اسم فعل ۔ جمع قُرُوْنٌ)

(۱) زمانہ ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ۶ : ۶

(۲) سینگ ۔

ذُوالْقَرْنَيْنِ (س ۱۸ : ۸۳)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا ۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے ۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں ۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی ۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھا ، انام، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے ۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے ۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا ۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جمایا ۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برھا اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا ۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرق کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا ۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا ۔ وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا ۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی ۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔

(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے۔ حال میں علامہ عبداللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکندر اعظم ھی کی طرف ظاہر کیا ہے۔ اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے)۔

قَرِيْنٌ (جمع قُرَنَآءُ) مخلص ساتھی۔ ھم نشین۔ [س ۴ : ۳۸

قَارُوْنُ حضرت موسیٰؑ کی قوم کا ایک دولتمند شخص۔ [س ۲۸ : ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے، جکڑے ہوئے۔

● ... مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴ : ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل)۔

● وما کنا له مقرنین [س ۴۳ : ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا۔ ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا۔

● اوجاء معه الملائکة مقترنین [س ۴۳ : ۵۳

قَرَى

قَرْيَةٌ (جمع قُرًى)

(۱) بستی۔ شہر۔ [س ۲ : ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ۔ [س ۲۱ : ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے۔ [س ۷ : ۳

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (س ۲ : ۵۸) = الارض المقدسة (س ۵ : ۲۱)

اَلْقَرْيَتَانِ (س ۴۳ : ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف۔

قَسَّ

قِسِّيْسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا۔ مسیحی عبادت گزار۔ [س ۵ : ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَةٌ (۱) شیر۔ (صحاح) [س ۷۴ : ۴۹

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء۔ صحاح۔ قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاھٹ۔ (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اسم فعل) عدل۔ اِنصاف۔ [س ۷ : ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے۔ دستور کے مطابق۔

... وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵ : ۴۲)

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا۔ ظلم کرنے والا۔

● واما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا۔

[س ۷۲ : ۱۵

أَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ۔ نہایت مناسب۔ [س ۲ : ۲۸۲

أَقْسَطَ (+ فِی یا + إِلیٰ) انصاف کرنا۔

● ۔۔۔ و تقسطوا الیهم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اسم فاعل) انصاف کرنے والا۔ انصاف سے چلنے والا۔

● ۔۔۔ ان الله یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قِسْطَاسٌ

قِسْطَاسٌ ترازو۔ میزان۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا۔

● ۔۔۔ نحن قسمنا بینهم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم۔

(۲) شہادت۔ دلیل۔

● و الفجر و لیال عشر و الشفع والوتر والیل اذا یسر۔ هل فی ذلك قسم لذی حجر۔

[س ۸۹ : ۱ - ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم

[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم۔ حصہ کرنا۔ بٹوارہ۔

[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا۔ جدا۔

[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا۔

[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قَسم کھانا۔ [س ۷ : ۲۱

أَقْسَمَ (+ بِ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة

[س ۳۰ : ۵۴

(۲) شہادت میں پیش کرنا۔ دلیل میں پیش کرنا۔

● لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذ البلد ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد

[س ۹۰ : ۱ - ۴

تَقَاسَمَ (+ بِ) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد)۔

● تقاسموا باللہ --- [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے ، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے -

--- اَلْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِيْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے ، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے ، نافرمانی ھی کرتے رہے) -

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا - [س ۵ : ۴

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواھش کرنا - فال نکالنا - [س ۵ : ۴

قسا

قَسَا سخت ہونا -

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَةٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی سختی - (راغب)

● --- او اشد قسوة [س ۲ : ۷۴

قَاس (= قَاسِوٌ اِسم فاعل) سخت -

● فویل للقاسیة قلوبهم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا - (ڈر سے) تھرا جانا -

● --- تقشعر منه جلود [س ۲۹ : ۲۳

قَصّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا - پیروی کرنا - پیچھے چلنا -

● --- وقالت لاخته قصیه [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا - ذکر کرنا - (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا -
(۲) پیچھے چلنا -

● فارتدا علی آثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۳

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۳) قدم بہ قدم چلکر -

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کوقتل کرنا - خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ - [س ۲ : ۱۷۸

--- كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى - اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (س ۲ : ۱۷۸)

--- مقتولوں کے لئیے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ھے - (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابر ھے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیا ھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائےگا ، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئیے جائیں ، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا) ، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا ، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئیے جائیں) ، عورت نے قتل

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) ۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے:
کتب علیکم القصاص فی القتلی جملۃ تامۃ مستقلۃ بنفسھا ۔ (تفسیر کبیر) ۔ اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بعوض مقتول کے مارا جائیگا ۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو ۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص توضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے ۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے ۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا ۔ (۲) اعتدال سے چلنا ۔ نرمی چلنا ۔

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو ۔ (مجاھد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ ۔ سیدھی راہ ۔

وَعَلَی اللهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔
(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۲

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا ۔

● --- فمنھم ظالم لنفسہ و منھم مقتصد [س ۳۵ : ۳۲

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا ۔ مختصر کرنا ۔

قَصْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُصُوْرٌ) محل ۔ قلعہ ۔

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں ۔ چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں ۔

مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا ۔

مَقْصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ (س ۵۵ : ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے والی ، بیبیاں ۔

مُقَصِّرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا ۔
[س ۴۸ : ۲۷

أَقْصَرَ باز آنا ۔ رُکنا
● --- ثم لا یقصرون [س ۷ : ۲۰۱

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی ۔ [س ۱۷ : ۶۹

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔ منہدم کر ڈالنا ۔
● --- وکم قصمنا من قریة [س ۲۱ : ۱۱

قَصَا

قَصِیٌّ دُور ۔ [س ۱۹ : ۲۲

أَقْصَى (= أَقْصَوُ افعل التفضیل ۔ مؤنث قُصْوَى ۔) بہت دور ۔

اَلْمَسْجِدُ الْأَقْصَى (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے ، جہاں راتوں رات ھجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی ۔

قَضَّ

اِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا ۔
● یرید ان ینقض [س ۱۸ : ۷۷

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری ۔ [س ۸۰ : ۲۸

قَضَى

قَضَى (۱) مقدر کرنا ۔
(۲) بنانا ۔
● فقضاهن سبع سمٰوٰت [س ۴۱ : ۱۱
(۳) پورا کرنا ۔ ختم کرنا ۔
● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸ : ۲۹
(۴) عزم کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔
● واذا قضی امرا --- [س ۲ : ۱۱۷
(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)
● فلما قضینا علیه الموت [س ۳۴ : ۱۳
(۶) حکم دینا (+ أَنْ)
● وقضی ربك الا تعبدوا الا ایاه ---
[س ۱۷ : ۲۳
(۷) بتا دینا ۔ اطلاع دینا ۔ (+ اِلٰی)
● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین --- [س ۱۷ : ۴
= اعلمنا ۔ (ابن عباس)
(۸) انصاف کرنا (+ ب)
● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰ : ۲۰
(۹) فیصلہ کرنا ۔ (+ بَیْنَ)
● ان ربك یقضی بینهم --- [س ۱۰ : ۹۳
(۱۰) مقرر کرنا ۔
● هو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا
[س ۶ : ۲

فَقَضٰی عَلَیْهِ (س ۲۸ : ۱۴) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مارڈالا ۔

قَضٰی مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کردیا ہوتا !

مَقْضِیٌّ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲۰

قَطَّ

قِطٌّ حاکم کا فیصلہ ۔

● ۔۔۔ عجل لنا قطنا [س ۳۸ : ۱۶

قَطَرَ

قِطْرٌ (۱) = النحاس پگھلا ہوا تانبا ۔ (لغت حمیر) [س ۱۸ : ۹۶

(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

أَقْطَارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔ [س ۵۵ : ۳۳

قَطِرَانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔ [س ۱۴ : ۵۱

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا أَیْدِیَهُمَا (س ۵ : ۳۸) ۔ سیبویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف حکمهما فیما یتلی ہے ، اور فاقطعوا ایدیهما جدا گانہ جملہ ہے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی ۔ پس جب ان دونوں آیتوں پریک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ہوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● ۔۔۔ و یقطعون ما امر الله به ان یوصل [س ۲ : ۲۷

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹ : ۱۲۱

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانهم الذی بنوا ریبة فی قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم [س ۹ : ۱۱۰

(۵) ہلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲۶

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ہو ۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ

(س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سَبَّ

قِطْعٌ حصه - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصه -

● فاسر با هلك بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد - (اِبن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصه - پچھلی رات کا اندھیرا -

(۲) (جمع - واحد قِطْعَةٌ) حصے -

[س ۱۳ : ۴

قَاطِعٌ (اِسم فاعل) فیصله کرنے والا -

● ما کنت قاطعة امرا حتی تشهدون

[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوْعٌ (اِسم مفعول) قطع شده - کٹا ہوا -

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - حصے کرنا -

..... اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

(س ۵ : ۳۷) - یه سزائیں مختلف درجه کی هیں اور هر ایک سزا کو یا یه یا یه کرکے بیان کیا هے جس سے ثابت هوتا هے که بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وه سزائیں مقرر کی گئی هیں - مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب هوا هو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی - اور جبکه وه قاتل بھی هو اور ڈاکه زنی میں مشهور هو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رها هو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تا که بهت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف هو جائیں که وه بدذات مارا گیا - اور جبکه وه ایسے هوں که راسته لوٹتے هوں اور دور دور جا کر ڈاکه مارتے هوں مگر انهوں نے کوئی خون نه کیا هو یا خون کرنا ان پر ثابت نه هو تو ان کو هاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف هاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانه میں بند رکھا جائیگا -

ان آیتوں میں جو هاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم هے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف هاتھ کاٹنے کا حکم هے وه لازمی نهیں هے - اول تو خود آیت هی میں موجود هے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانه میں بند رکھو - پس اختیار هے که دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال هو دو - دوسرے جبکه تمام فقهاء نے ایک مقدار مال مقرر کی هے که جب اس قدر مالیت کا مال چُرایا جائے تب هاتھ کاٹا جائے ، اس سے لازم آتا هے که انهوں نے چوری کی سزا میں هاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نهیں دیا ، کیونکه قرآن میں کوئی مقدار مال کی هاتھ کاٹنے کے لئے بیان نهیں هوئی هے - تیسرے یه که ایسے واقعے بھی پائے جاتے هیں که صحابه کے وقت میں بھی هاتھ نهیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا ، بلکه اکثر ڈاکو سمجھتے تھے که اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور هاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نه تھا - حماسه کی شرح میں لکھا هے که حریث بن عناب بن مضر ایک غلام کے چُرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینه کے قیدخانه میں قید کیا گیا تھا - ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیله کا ایک مشهور چور تھا اور رهزنی کیا کرتا تھا - مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

قیدخانہ میں قید کیا گیا ۔ عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا ۔ حضرت عمر نے اول ھاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا ۔ اس نے چار سو درم قیمت بتائی ۔ حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رھا کردیا ۔

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رھزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ھوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ھوتا ھے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کر دیا جائیگا ۔ (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا ۔ اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا ۔ اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) ۔

(۲) کپڑے کاٹنا ۔ [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوا اَرحَامَکُم (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ھو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے ۔

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا ۔

--- لَقَد تَقَطَّعَ بَینَکُم (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ھو گئے ۔

قطف

قُطُوفٌ (جمع ۔ واحد قِطفٌ) گچھے انگور کے ۔ [س ۶۹ : ۲۳

قطمیر

قِطمِیرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مہین جھلی ۔ نہایت قلیل شئے ۔ [س ۳۵ : ۱۳

قطن

قَطَنَ [یَقطِین

قعد

قَعَدَ (۱) بیٹھنا ۔ چُپ بیٹھنا ۔ اپنی جگہ پر سکون سے رھنا ۔

(۲) ھو جانا ۔ بن جانا ۔

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بکل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا ۔ پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدن لھم صراطك المستقیم [س ۷ : ۱۶

قُعُودٌ (اِسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا ۔ [س ۹ : ۸۳

(۲) جمع ۔ واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِیدٌ (مذکر و مؤنث ۔ واحد و جمع) بیٹھے ھوئے نظر رکھنا ۔ [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع قُعُودٌ) سکون سے بیٹھنے والا ۔ مکان پر رھنے والا ۔ کام میں سستی کرنے والا ۔ کام سے پیچھے ھٹنے والا ۔

● ۔۔۔ لا یستوی القاعدون ۔۔۔ والمجاھدون
[س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع موٗنث ۔ واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو ۔ بُنیادیں ۔ [س ۲ : ۱۲۷
(۲) بڑی عمر کی بیبیاں ۔ [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم فعل ۔ جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا ۔ مکان پر رھنا ۔
(۲) رھنے کی جگه ۔ مقام ۔

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاھنوں اور نجومیوں کی رصدگاھیں ۔

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ تحت خطف

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۱۷) لڑائی کے موقعے ۔ مورچے ۔

قَعَرَ

مُنْقَعِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو جڑ سے اُکھڑ گیا ۔

● ۔۔۔ کانھم اعجاز نخل منقعر
[س ۵۴ : ۲۰

= انقعرت الشجرة انقلعت من قعرھا ۔ (راغب)

قَفَلَ

أَقْفَالٌ (جمع ۔ واحد قُفْلٌ) تالے ۔
[س ۴۷ : ۴

قَفَا

قَفَا پیچھے پڑنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

● ولاتقف مالیس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفّٰی (+ ب) بعد کو بھیجنا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

● وقفینا من بعدہ بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰٓی آثَارِھِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعد ھم نے اُن کے پے درپے اپنے رسول بھیجے ۔

قَلَّ

قَلَّ تھوڑا ھونا ۔ کم ھونا ۔ [س ۴ : ۶

قَلِیْلٌ قلیل ۔ تھوڑے ۔ چند ۔ چھوٹا ۔
[س ۳ : ۱۹۷

أَقَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کم ۔
[س ۱۸ : ۳۰

قَلَّلَ تھوڑا کردینا ۔ کم دکھانا ۔

● ۔۔۔ و یقللکم فی اعینھم [س ۸ : ۴۴

أَقَلَّ اُٹھا کرلے چلنا ۔

● ۔۔۔ اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قَلَبَ

قَلَبَ (+ اِلٰی) پھیرنا ۔ پھرانا ۔ واپس کرنا ۔

قَلْبٌ (جمع قُلُوْبٌ) (۱) دل ۔ قلب ۔
(۲) عقل اور علم ۔

● ان فی ذلك لذکری لمن کان له قلب
[س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔

۔۔۔ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ (س ۹ : ۴۸) اور وہ اُلٹتے رھے تیرے کام ۔ (شاہ عبدالقادر رح) اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رھے ۔

یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ (س ۱۸ : ۳۰) وہ اپنا ھاتھ ملتا رہ گیا ، نادم ھوگیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● یقلب الله اللیل و النھار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● --- یوما تتقلب فیه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نریٰ تقلب وجھك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ھیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا یغرنك تقلب الذین کفروا فی البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) رویّہ ۔ طور طریقه ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

--- اَلَّذِی یَرٰ ىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمھاری ھرروش پرنظر رکھتا ھے جب تم کھڑے ھوتے ھو اور اُٹھتے بیٹھتے ھو مؤمنوں میں (جو تمھارے اخلاق وعادات سے خوب واقف ھے) ---

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگه جھاں لوگ معاملات میں سرگرداں رھتے ھیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لپیٹ میں آجانا ۔ گھوم جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ھونا ۔

فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اوروہ لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ جو پھر جاتا ھے اُلٹے پاؤں ۔ جدھر سے آیا اُدھر ھی واپس جاتا ھے ، یعنی کفر کی طرف ۔

اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ (س ۲٦ : ۲۲۸) کیا ھی پلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی دگرگوں ھوجائیگی ۔

مُنْقَلِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لے یا کھائے ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچنا ھو ۔ [س ۲٦ : ۲۲۸

قَلَدَ

قَلَآئِدُ (جمع ۔ واحد قِلَادَۃٌ)

(۱) بٹے ھوئے ھار ۔

(۲) حج کو جانے یا وھاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ھار پہنائے جاتے ھیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِیْدُ (جمع ۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفاتح (راغب) ۔ خزانے

● له مقالید السمٰوٰت والارض [س ۳۹ : ٦۳

قَلَعَ

اَقْلَعَ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● --- و یاسماء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴

قَلَمَ

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱

= دوات اور قلم کی قسم۔ (ابن عباس)

أَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔ (زجاج)

[س ۳ : ۴۴

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا۔ [س ۹۳ : ۳

قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا۔

● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قَمَحَ

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے۔

● فهم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قَمَرَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا)۔

[س ۶ : ۷۸

(۲) ایام جاهلیت میں عربوں کا قومی نشان۔

● اقتربت الساعة وانشق القمر

[س ۵۴ : ۱

● فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۷-۱۰

قَمَصَ

قَمِيصٌ قمیص۔ [س ۱۲ : ۲۶

قَمْطَرَ

قَمْطَرِيرٌ مصیبت کا (دن)۔

● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع۔ واحد مِقْمَعَةٌ) گرز۔

● --- ولهم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قَمِلَ

قُمَّلٌ جوئیں۔ [س ۷ : ۱۳۲

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ لِ)۔

● ومن یقنت منکن لله [س ۳۳ : ۳۱

قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق۔ مخلص۔ دیندار

● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا

[س ۱۶ : ۱۲۰

(۲) حکم بردار۔

● کل له قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قَنِطَ

قَنِطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا۔

● ومن یقنط من رحمة ربه [س ۱۵ : ۵۶

قَنُوطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی۔

(۲) = قَانِطٌ

● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹

قَانِطٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوجائے۔

● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قَنْطَرَ

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِيرُ) مال کثیر۔

مُقَنْطَرٌ (اِسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا -

اَلْقَنَاطِيْرُ الْمُقَنْطَرَة (س ۳ : ۱۲)

= المجموعة قنطارا قنطارا - (راغب)

ڈھیروں ڈھیر -

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا -

قَنِعَ قانع ہونا -

قَانِعٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے ، مانگے -

(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے -

● --- و اطعموا القانع و المعتر [س ۲۲ : ۳٦

مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اُٹھائے (گھبرا کر)

● --- مقنعی رء وسهم [س ۱۴ : ۴۳

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع - واحد قِنًا) کھجوروں کے خوشے - [س ٦ : ۱۰۰

قَنَى

اَقْنَى حاصل کرانا -

● وانه هو اغنى واقنى [س ۵۳ : ۴۸

قَهَرَ

قَهَرَ ذلیل کرنا - بے بس کرنا -

● و اما اليتيم فلا تقهر [س ۹۳ : ۹

اَلْقَهَّار (مبالغہ) = الغالب - سب پر غالب - زبردست (خدا) -

قَاهِرٌ (اِسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)

● وانا فوقهم قاهرون [س ۷ : ۱۲۷

اَلْقَاهِرُ سب پر غالب (خدا) - [س ٦ : ۱۸

قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَى

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں - [س ۵۳ : ۹

قَابَ قَوْسَيْنِ دو کمانوں کی ایک قاب -

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاھوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاھلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ھی قاب والی ھو جاتی تھیں ، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ھی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ھوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ھے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں -

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلیتا - اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ھے :

● --- فاستوى وهو بالافق الاعلى - ثم دنا فتدلى فكان قاب قوسين اوادنى [س ۵۳ : ٦-۹

قات

اَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰
مُقِیْتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان الله علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قاس

قَوْسٌ (مذکر و مونث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَیْنِ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قاع

قَاعٌ (جمع قِیْعَةٌ) هموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قال

قَالَ (+ لِ) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها- قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱
● قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم
[س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلٰی)
● --- ولا تقولوا علی الله الا الحق
[س ۴ : ۱۷۱
قَوْلٌ (اِسم فعل - جمع اَقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -
اَقَاوِیْلُ (جمع اَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴
قِیْلٌ کہنا - بات چیت - بات -
وَقِیْله (س ۴۳ : ۸۸) اور آپ (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَة (آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمال تم پر آ کر رہے گی - کب آئیگی یہ خدا ہی جانے ، اور آپ کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے : فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یؤمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے : عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِيل)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ إلیٰ)۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قَيِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[س ۳۰ : ۳۰

قِيَمٌ = قَيِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جا ہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● --- قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی۔

● --- وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴

(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● --- افمن هو قائم على كل نفس بما كسبت

[س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القرى نقصه عليك منها قائم وحصيد [س ۱۱ : ۱۰۱

أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جا ہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِيَامٌ (۱) (جمع۔ واحد قَوِيْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اِسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● --- التی جعل الله لكم قياما

[س ۴ : ۴

(۳) جائے پناہ۔

● جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس

[س ۵ : ۹۸

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون على النساء [س ۴ : ۳۴

= کارگزار۔ (سعدی)

= تدبیر کار کنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جما رہے۔

● كونوا قوامين بالقسط شهداء لله

[س ۴ : ۱۳۴

اَلْقَيُّوْمُ (قِيَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔

[س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِيَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت ۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ درست ، مناسب ۔

أَقْوَمُ قِیلًا (س ۷۳ : ۶) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب ۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔

(۲) عدالت ۔

● واما من خاف مقام ربہ ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِیمٌ (اسم فعل) ساخت ۔ سرشت ۔ تناسب ۔

[س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا ۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا ، ٹھیک ٹھیک کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۷

(۳) قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ [س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِیمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰہِ (س ۶۵ : ۲) اور اللہ شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ھی کی طرف نگاہ رکھو) ۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔ [س ۱٦ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ ۔

مُقِیمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا ۔

[س ۵ : ۴۰

مُقِیمُ الصَّلٰوۃِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے ۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے ۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِیلٍ مُّقِیمٍ (س ۱۵ : ۷٦) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ھیں (جہاں سے ہوکر لوگوں کا مستقل آنا جانا ھے) ۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا ۔ سیدھی طرح چلنا ۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا ۔ حق پر جا رہنا ۔

● ۔۔۔ لمن شاء منکم ان یستقیم [س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِیمٌ (اسم فاعل) سیدھا ۔ ٹھیک ۔ مستقل ۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیمُ (س ۱ : ٦)

● و ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ھذا صراط مستقیم ۔ [س ۱۹ : ۳٦

= س ۴۳ : ٦۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ھے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا ۔ ولا تقتلوا اولادکم من املاق ۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظھر منھا و ما بطن ۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ۔۔۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ ۔ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ - و بعهد الله اوفوا - ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون و ان هذا صراطی مستقیما --- (س ٦ : ١٥٢ - ١٥٣)

● --- ومن یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم - [س ٣ : ١٠١

قَوِیَ / قَوَیَ } قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت - طاقت - جوش - عزم - زور -

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ١٩ : ١٢) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کروگے -

ذُو قُوَّةٍ (س ٨١ : ٢٠) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے) -

ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨) زبردست طاقت والا (خدا) -

شَدِیْدُ الْقُوٰی (س ٥٣ : ٥)

= ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨) زبردست طاقت والا (خدا) -

قَوِیٌّ قوی - طاقتور - [س ٨ : ٥٢

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اِسم فاعل)

(١) بادیہ نشین - بیابان میں رہنے والا -

(٢) مسافر -

● --- ومتاعا للمقوین [س ٥٦ : ٧٣

= للمسافرین - (ابن عباس)

قَاضَ

قَیَّضَ تیار کرنا - لازم کردینا - ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) -

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم ما بین ایدیهم و ما خلفهم --- [س ٤١ : ٢٥

= تنح لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشر الاعلی - (راغب)

قَالَ

قَالَ (= قَیَلَ)

قَآئِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے قیلولہ کرے -

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ٧ : ٤

مَقِیْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت -

● --- خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ٢٥ : ٢٤

«باب الکاف»

(الف) حرف جر ہے۔
(۱) بہ معنی تشبیہ۔
(۲) = لِأَجْلِ (تعلیلیہ)
● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا۔ (اخفش)
● و اذکروہ کما ھدٰکم [س ۲ : ۱۹۸
= لاجل ھدایتہ ایاکم
(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ۔
(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِکَ وغیرہ
(اسم اشارہ) الفاظ میں۔
(۲) (اسم) = مِثْل
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ (س ۲ : ۲۵۹)
اس آیت میں لفظ کَالَّذِیْ میں کاف حرف تشبیہ کا ہے اور کَأَنْ بھی اسی کاف تشبیہ سے بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ بہ سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے۔ مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے: کان زید الاسد۔ اس مقام پر بھی اَلَّذِیْ مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے۔ پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم تر الی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر۔ در حقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے۔ اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے۔ مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَأَنْ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہوسکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَأَنْ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ اس کے اسم وخبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا۔ (سید احمد رح)

كَأْس

كَأْسٌ (مؤنث) (۱) پیالی۔ (۲) بھری پیالی۔
[س ۳۷ : ۴۵

كَأَنَّ

كَأَنَّ = كَ (تشبیہ) + أَنَّ۔

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ہے۔

● ۔۔۔ قیل اھکذا عرشک ۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

کَأَیِّنْ

= کَ (تشبیہ) + أَیّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی ۔ کتنے ھی ۔ [س ۳ : ۱۴۶

کَبَّ

کَبَّ (+ فِیْ) مُنہ کے بل گرانا ۔

● فکبت وجوھھم [س ۲۷ : ۹۰

مُکِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا ۔ (+ عَلٰی)

مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اوندھا گرا ھوا ۔

کَبَتَ

کَبَتَ مُنہ کے بل گرانا ۔ ذلیل کرنا ۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

کَبَدَ

کَبَدٌ جگر سوزی ۔ رنج و محنت ۔ [س ۹۰ : ۴

کَبُرَ

کَبُرَ (۱) بڑا ھونا ۔

(۲) شاق گزرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۰ : ۷۱

کَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۵) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ہے ۔

کَبُرَتْ کَلِمَۃً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت بری بات ھوئی ۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (س ۱۷ : ۵۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ہے ۔

(۳) بالغ ھونا ۔ بلوغ کو پہنچنا ۔

کِبْرٌ (۱) بڑائی ۔ فخر ۔ [س ۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ ، بوجھ ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْھُمْ (س ۲۴ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ۔۔۔

کِبَرٌ (کَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر ۔ بڑی عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۲ : ۲۶۸

کَبِیْرٌ (جمع کُبَرَآءُ) (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ اُستاد ۔ سردار ۔

(۲) بہت بُرا ۔ شاقہ ۔

● ۔۔۔ قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

کَبَآئِرُ (جمع ۔ واحد کَبِیْرَۃٌ) بڑے بڑے ۔ سخت جرم ۔ [س ۴ : ۳۰

کَبِیْرَۃٌ (جمع کَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات ۔ [س ۱۸ : ۵۰

(۲) گراں ۔ شاقہ ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۹ : ۱۲۲

کُبَّارٌ بڑی وسعت والا ۔ زبردست ۔ [س ۷۱ : ۲۲

اَکْبَرُ (جمع اَکَابِرُ ۔ افعل التفضیل)

(۱) بہت بڑا ۔ (۲) زیادہ بُرا ۔

● ۔۔۔ والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱۷

کُبْرٰی (مونث) بہت بڑی ۔

کُبَرٌ (جمع مونث)

اَلْکُبَرُ (س ۷۴ : ۳۸) زبردست مصیبت ۔

کِبْرِیَآءُ برتری ۔ بزرگی ۔ [س ۴۵ : ۳۶

کَبَّرَ بڑا ثابت کرنا ۔ بڑا کر کے دکھانا ۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (س ۷۴ : ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کرد کھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں) ۔

تَکْبِیْرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا ۔

[س ۱۷ : ۱۱۱

اَکْبَرَ بڑا ماننا ۔

● فلما رأینه اکبرنه [س ۱۲ : ۳۱

تَکَبَّرَ تکبر کرنا ۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا ۔

[س ۷ : ۱۲

مُتَکَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا ۔

[س ۴۰ : ۳۵

اَلْمُتَکَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ہے ۔ [س ۵۹ : ۲۳

اِسْتَکْبَرَ (۱) تکبر کرنا ۔ [س ۷۱ : ۷

اَسْتَکْبَرْتَ (س ۳۸ : ۷۶)

= ءَاَسْتَکْبَرْتَ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ) ۔

اِسْتِکْبَارٌ (اسم فعل) تکبر ۔ سرکشی ۔

[س ۳۵ : ۴۳

مُسْتَکْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۲۳

کَبْکَبَ [کَبَّ

کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

● ۔۔۔ کتب فی قلوبهم الایمان [س ۵۸ : ۲۱

(۲) لکھنا ۔ نقل کرنا ۔

(۳) واجب کرنا ۔ لازم کرنا ۔

● کتب علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

● کتب علیکم الصیام ۔۔۔ [س ۲ : ۱۸۳

۔۔۔ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۰)

اس آیت میں کَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے ؟ کَتَبْنَا کو بہ معنی حَکَمْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ لفظ اَنَّهٗ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں ، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ہے ۔ پس کَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے ، اور وہ لفظ قِصَاص ہے ، اور اَنَّهٗ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ہے ۔ پس تقدیر آیت کی یوں ہوگی : کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص لانه من قتل نفسا ۔۔۔ (سید احمد رح)

(۴) مقرر کرنا۔
● ۔۔۔ الا ما کتب اللہ لنا [س ۹ : ۵۱
(۵) حتماً تجویز کرنا۔
● ۔۔۔ کتب اللہ علیهم الجلاء [س ۵۹ : ۳
(۶) عالم ہونا۔ (صحاح) ۔ علم رکھنا، جاننا۔
● أم عندهم الغیب فهم یکتبون [س ۵۲ : ۴۱
● فمن یعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا کفران لسعیه ۔ وانا له کاتبون [س ۲۱ : ۹۴

کَاتِبٌ (اِسم فاعل) لکھنے والا ۔ کاتب۔
[س ۲ : ۲۸۲

کِرَاماً کَاتِبِیْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظه ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجه سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَةٌ تحت حَفِظَ
● وان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲
وکذا لم یصح خبر قلمها ومدادها۔ (روح المعانی)
= له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر اللہ ۔ (س ۱۳ : ۱۱)
= اذ یتلقی المتلقیان عن الیمین وعن الشمال قعید ۔ ما یلفظ من قول الالدیه رقیب عتید ۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)

کِتَابٌ (جمع کُتُبٌ)
(۱) کتابت ۔ لکھائی ۔ حرف ۔

آلٓـرٰ۔ تِلْكَ آیَاتُ الْکِتَابِ الْحَکِیْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یه ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔

آلٓـرٰ۔ کِتَابٌ اُحْکِمَتْ آیَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یه کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعه اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

آلٓـرٰ۔ تِلْكَ آیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ۔
(س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یه نشانیاں ہیں جدا جدا واضح لکھائی کی۔
● آلٓـمٓ ۔ تلك آیات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲
● آلٓـمٓـرٰ ۔ تلك آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱
● طٰسٓ تلک آیات القرآن وکتاب مبین
[س ۲۷ : ۱
● طٰسٓمٓ ۔ تلك آیات الکتاب المبین
[س ۲۸ : ۱ و ۲
(۲) کتاب ۔ صحیفه ۔
(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام ۔ شریعت ۔ [س ۲ : ۸۹
● حرمت علیکم امهاتکم ۔۔۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴
● ۔۔۔ رسول من اللہ یتلوا صحفا مطهرة فیها کتب قیمة [س ۹۸ : ۲ و ۳
(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی ۔
● ۔۔۔ من آمن باللہ والیوم الاخر والملئکة والکتاب والنبین ۔۔۔ [س ۲ : ۱۷۷
(۵) مدت مقررہ ۔ عدّت ۔
● ۔۔۔ حتی یبلغ الکتاب اجله
[س ۲ : ۲۳۶

(۶) مکاتبہ - عہد نامہ - قبولیت -
[س ۲۴ : ۳۳
(۷) خط - چٹھی -
● --- اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم
[س ۲۷ : ۲۸
● قال الذی عندہ علم من الکتاب انا آتیک
بہ قبل ان یرتدالیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰
(۸) اعمالنامہ - [س ۱۷ : ۱۴
(۹) خدا کا علم - علم الٰہی -
● --- ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹
(۱۰) جریدۂ عالم - صفحہ ہستی -
● --- انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵۶ : ۷۷ و ۷۸
= فی لوح محفوظ - (س ۸۵ : ۲۲)

کِتَاباً مُؤَجَّلاً (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا -
● و ماکان لنفس ان تموت الا باذن اللہ کتابا
موٴجلا [س ۳ : ۱۴۴

کِتَاباً مَوْقُوْتاً (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق -
● ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتابا
موقوتا [س ۴ : ۱۰۳
= مفروضا معلوما - (ابن عباس)

أَھْلُ الْکِتَاب [تحت أَھْل

کِتَابِیَہْ (س ۶۹ : ۲۰)
= کِتَابِیْ + ھَاءُ الوَقْف

مَکْتُوْبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا - جو معلوم ہے -
● --- الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التورٰتہ
والانجیل [س ۷ : ۱۵۷
= معلوما (ابن عباس)

کَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ھوجائے -
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم
فکاتبوھم --- [س ۲۴ : ۳۳

إِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا - (صحاح - قاموس)
● --- وقالوا أساطیر الاولین اکتتبھا ---
[س ۲۵ : ۵
(۲) لکھوانا -

کَتَمَ

کَتَمَ چھپانا -
● واللہ اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

کَثَبَ

کَثِیْبٌ ریت کا ڈھیر - [س ۷۳ : ۱۴

کَثُرَ

کَثُرَ. بہت ہونا - زیادہ ہونا - کثرت سے ہونا -
[س ۴ : ۶
کَثْرَۃٌ کثرت - زیادتی - [س ۵ : ۱۰۳
کَوْثَرٌ بہت زیادہ - ہر قسم کی بھلائی اور بہتری - خیر کثیر - (ابن عباس - بخاری - ترمذی - امام احمد - ابن ماجہ -)
[س ۱۰۸ : ۱
کَثِیْرٌ بہت - زیادہ - [س ۲ : ۱۰۹

اَکْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت۔ زیادہ تعداد۔ [س ۴۰: ۸۲

کَثَّرَ بڑھانا۔ [س ۷: ۸۶

اَکْثَرَ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔

● فاکثرت جدالنا [س ۱۱: ۳۲

تَکَاثُرٌ (اِسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ [س ۱۰۲: ۱

اِسْتَکْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ)۔

● ۔۔۔ لاستکثرت من الخیر [س ۷: ۱۸۸

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ)۔

● قد استکثرتم من الانس [س ۶: ۱۲۹

(۳) زیادہ کام کرنا۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ (س۷۴: ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے۔

کَدَحَ

کَدْحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا۔

کَادِحٌ (اِسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ اِلیٰ) [س ۸۴: ۶

کَدَرَ

اِنْکَدَرَ بے رونق ہوجانا۔ بکھر جانا۔

● واذا النجوم انکدرت [س ۸۱: ۲

کَدَا = کَدَأَ

کَدٰی سخت دل ہوکر (اچھے کام سے) رُک جانا۔

اَکْدٰی = کَدٰی [س ۵۳: ۳۴

کَذَبَ

کَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا۔ جھوٹی بات بنانا۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا۔ (+ عَلیٰ)

کُذِبُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول)۔

۔۔۔ اَنَّھُمْ قَدْ کُذِبُوْا (س ۱۲: ۱۱۰) (لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا۔

= ای ظن المرسل الیھم ان المرسل قد کذبوھم فیما اخبروھم بہ انھم ان لم یؤمنوا بھم نزل بھم العذاب وانما ظنوا ذلک من امھال اللہ تعلی ایاھم و املائہ لھم۔ (راغب)

کَذِبٌ (اِسم فعل) (۱) جھوٹ۔

(۲) جھوٹا۔

● ۔۔۔ بدم کذب [س ۱۲: ۱۸

کَاذِبٌ (اِسم فاعل) جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹا۔ [س ۱۱: ۹۳

کَذَّابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا۔ [س ۴۰: ۲۸

کِذَّابٌ (۱) = تَکْذِیْبٌ

● ۔۔۔ وکذبوا بآیاتنا کذابا [س ۷۸: ۲۸

(۲) = کِذْبٌ جھوٹ۔

● ۔۔۔ لا یسمعون فیھا لغوا ولا کذابا [س ۷۸: ۳۵

مَکْذُوْبٌ (اِسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا۔

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا ۔

كَذَّبَ جھٹلانا ۔ نہ ماننا ۔ (+ ب)
[س ۶ : ۱۵۷

بِمَا كَذَّبُوْنِ (س ۲۳ : ۲۶)
= كَذَّبُوْنِيْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا ۔

تُكَذِّبَانِ (س۵۵ : ۱۳) تثنیه به معنی جماعت کو تاکید و للکار ۔ ۔ ۔ تم جُھٹلاؤگے ؟ جھٹلاؤگے ؟

تَكْذِيْبٌ (اِسم فعل) جُھٹلانا ۔
[س ۸۵ : ۱۹

مُكَذِّبٌ (اِسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے ۔
[س ۵۶ : ۵۱

كَرَّ

كَرَّةٌ (۱) پھیر ۔ گردش ۔ [س ۷۹ : ۱۲
(۲) غلبه ۔
● ۔ ۔ ۔ ثم رددنا لكم الكرة عليهم
[س ۱۷ : ۶

كَرَبَ

كَرْبٌ رنج ۔ مصیبت ۔ [س ۲۱ : ۷۶

كَرِسَ

كُرْسِيٌّ (۱) تخت سلطنت ۔ [س ۲ : ۲۵۵
(۲) کرسی عدالت ۔ [س ۳۸ : ۳۴

(۳) = عِلْمٌ ۔ (ابن عباس)
● ۔ ۔ ۔ وسع كرسيه السموات و الارض
[س ۲ : ۲۵۵

كَرَمَ

كَرِيْمٌ (جمع كِرَامٌ) (۱) معزز ۔ جلیل القدر ۔ شریف النفس ۔
(۲) خوشگوار ۔ نفع بخش ۔
● ۔ ۔ ۔ وظل من يحموم لا بارد ولا كريم
[س ۵۶ : ۴۳

كِرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقه سے ۔

أَكْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم ۔
[س ۹۶ : ۳

كَرَّمَ عزت بخشنا ۔ [س ۱۷ : ۶۲

مُكَرَّمٌ (اِسم مفعول) معزز ۔

أَكْرَمَ عزت دینا ۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

إِكْرَامٌ عزت ۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُكْرِمٌ (اِسم فاعل) عزت کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۱۸

مُكْرَمٌ (اِسم مفعول) معزز ۔ [س ۲۱ : ۲۶

كَرِهَ

كَرِهَ نفرت کرنا ۔ ناپسند کرنا ۔ مکروہ جاننا ۔
[س ۸ : ۸

كَرْهٌ (اِسم فعل) ناگوار ۔ ناپسند ۔

كَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

كُرْهٌ = كَرْهٌ ناگوار ۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۶

کُرْهًا تکلیف سے ۔ درد سے ۔ [س ۴۶ : ۱۴

کَارِہٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا ۔ مخالف ۔ [س ۱۱ : ۲۸

مَکْرُوہٌ (اسم مفعول) مکروہ ۔ جس سے کراہت کی جائے ۔ [س ۱۷ : ۳۸

کَرِہَ مکروہ کرنا ۔ مکروہ بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

اَکْرَہَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا ۔

● ۔۔۔ وما اکرھتنا علیہ ۔۔۔ [س ۲۰ : ۷۳

اِکْرَاہٌ (اِسم فعل) جبر ۔ [س ۲ : ۲۵۶

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قدتبین الرشد من الغی ۔ (س ۲ : ۲۵۶)

۔۔۔ فذکر ۔ انما انت مذکر ۔ لست علیھم بمصیطر ۔۔۔ ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم ۔ (س ۸۸ : ۲۱-۲۶)

قل یاایھا الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون مااعبد ۔ لکم دینکم ولی دین ۔ (س ۱۰۹)

= ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا ۔افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مؤمنین (س ۱۰ : ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا ۔ تلاش کرنا ، جمع کرنا ۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا بُرا ۔

مَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کرلیا ۔

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا ۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔

بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے ۔

کَسَدَ

کَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی ۔ مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا ۔ [س ۹ : ۲۴

کَسَفَ

کِسْفٌ ٹکڑا ۔ کٹا ہوا ٹکڑا ۔

● ۔۔۔ وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

کِسَفٌ (جمع ۔ واحد کِسْفَۃٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔

● اللہ الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطہ فی السماء کیف یشاء ویجعلہ کسفا فترالودق یخرج من خلالہ ۔۔۔ [س ۳۰ : ۴۸

(۲) عذاب ناگہانی ۔

● ۔۔۔ فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷

کِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے ۔

کَسِلَ

کُسَالٰی (جمع ۔ واحد کَسْلَانٌ) کاھل ۔ سست ۔ [س ۹ : ۵۵

کَسَا

کَسَا (کپڑا) پہنانا ۔ چڑھانا ۔

● فکسونا العظام لحما ۔ [س ۲۳ : ۱۴

كِسْوَةٌ پہناوا ۔ [س ۵ : ۹۲

كَشَطَ

كُشِطَ کھال اُتارنا ۔ پردہ اُٹھادینا ۔

● واذا السماء كشطت [س ۸۱ : ۱۱

كَشَفَ

كَشَفَ (۱) ظاہر کردینا ۔ پردہ اٹھا دینا ۔
[س ۵۰ : ۲۲

(۲) دور کرنا ۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● ۔۔۔ لئن كشفت عنا الرجز ۔۔۔
[س ۷ : ۱۳۳

كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں ۔ مراد اس سے، وہ گھبرا گئی ۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پائنچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے) ۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور لوگ پائنچے اُٹھا کر بھاگتے پھریں گے) ۔
= یوم یشتد الامر ۔ (بیضاوی)

كَشْفٌ (اِسم فعل) دور کرنا ۔

● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر
[س ۱۷ : ۵۶

كَاشِفٌ (اِسم فاعل) دور کرنے والا ۔
[س ۶ : ۱۷

كَظَمَ

كَاظِمٌ (اِسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا ۔

اندر ہی اندر گھٹنے والا (رنج سے) ۔

● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴

● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین
[س ۴۰ : ۱۸

كَظِيمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا ۔
[س ۱۲ : ۸۴

مَكْظُومٌ (اِسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۸

كَعَبَ

كَعْبَانِ (تثنیہ ۔ واحد كَعْبٌ) دونوں ٹخنے ۔
[س ۵ : ۸

كَعْبَةٌ اُونچی اور مربع جگہ ۔ اہل اِسلام کا قبلہ ۔ [س ۵ : ۸

كَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد كَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں) ۔

● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

كَفَّ

كَفَّ (+ عَنْ) روکنا ۔ [س ۵ : ۱۲

كَفٌّ (مؤنث) ہاتھ ۔ [س ۱۳ : ۱۵

كَافَّةٌ (۱) (مبالغہ) پورے ۔ سب کے سب ۔
(۲) جماعت ۔

كَافَّةً (۱) پوری طرح سے ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

(۲) ہرحال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام) ۔

● ان عدۃ الشهور عند الله اثناعشر شهرا ۔۔۔ منها اربعة حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیهن انفسکم و قاتلوا المشرکین کافة کما یقاتلونکم کافة
[س ۹ : ۳۶

کَفَأَ

کُفُوْءٌ (= کُفْءٌ) ہم پلہ ۔ ہمسر ۔ برابر ۔ مانند ۔

● ۔۔۔ ولم یکن لہ کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

کَفَتَ

کِفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا ۔

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء واموانا [س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶

کَفَرَ

کَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔

(۲) حق کو چھپانا ۔ جان بوجھکر نہ ماننا ۔

(۳) احسان نہ ماننا ۔

(۴) ناقدری کرنا ۔ بیجا مصرف لینا ۔

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج) ۔ بے تعلق ہونا ۔

● ۔۔۔ انی کفرت بما اشرکتمون من قبل [س ۱۴ : ۲۲

(۶) غفلت کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ من کفر فعلیہ کفرہ [س ۳۰ : ۴۴

کُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا ۔ نہ ماننا ۔ انکار کرنا ۔ کفر ۔

کُفُوْرٌ (اسم فعل) = کُفْرٌ کفر ۔ ناشکری ۔ [س ۱۷ : ۹۱

کُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار ۔ ناقدری ۔ ناشکری ۔ [س ۲۱ : ۹۴

کَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا ۔

کَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَآءَ ۔۔۔ [س ۴ : ۱۴۴

= لاینھکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم ۔ ان اللہ یحب المقسطین ۔ انما ینھکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاھروا علی اخراجکم ان تولوھم ۔ ومن یتولھم فاولئک ھم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= ۔۔۔ لاتتخذوا آباءکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ۔ (س ۹ : ۲۳)

= ۔۔۔ و وصینا الانسان بوالدیہ ۔۔۔ وان جاھداك علی ان تشرك بی مالیس لك بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما فی الدنیا معروفا ۔۔۔ (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

کُفَّارٌ (جمع ۔ واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے ۔ [س ۲ : ۱۵۶

(۲) کاشتکار ۔ [س ۵۷ : ۱۹

کَفَرَةٌ (جمع ۔ واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

کَوَافِرُ (جمع موٴنث ۔ واحد کَافِرَةٌ) وہ بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں ۔

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

کَفُوْرٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا ۔ ناشکرا ۔ [س ۱۱ : ۱۲

کَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا ۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

کَفَّارَةٌ کفارہ ۔ بدلہ ۔ [س ۵ : ۴۹

کَافُوْرٌ کافور ۔ [س ۷۶ : ۵

کَفَّرَ ڈھانک دینا ۔ تلافی کرنا ۔ [س ۴۷ : ۲

اَکْفَرَ کافر بنانا۔
● قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰ : ۱۷

کَفَلَ

کَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸ : ۱۲
کِفْلٌ (۱) برابر حصہ۔ حصہ [س ۴ : ۸۴
(۲) شدّت۔ (راغب)
ذُوالْکِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام۔ غالباً یہ حزقیل نبی ہیں۔
کَفِیْلٌ ضامن۔ ذمہ دار۔ [س ۱۶ : ۹۱
کَفَّلَ = کَفَلَ [س ۳ : ۳۷
اَکْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا۔
اَکْفِلْنِیْهَا (س ۳۸ : ۲۳) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

کَفَی

کَفَی کافی ہونا۔
کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔
وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مومنین کے لئے خدا کافی ہے۔
اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ ۔۔۔ (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار۔۔۔
اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ ۔۔۔ (س ۳ : ۱۲۴) کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ ۔۔۔؟
کَافٍ (= کَافِیٌ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (س ۳۹ : ۳۶) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

کَلَّ

کَلٌّ (۱) بھاری بوجھ۔ (۲) گھریلو نوکر۔
کَلَّا (۱) = کَ (تشبیہ) + لَا (نافیہ)۔ [ثعلب
(۲) حرف بہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا)۔ [سیبویہ
(۳) = حَقًّا۔ (کسائی)
(۴) = استفتاحیہ۔ (ابو حاتم)
● کلا۔ ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶
(۵) = اِیْ = نَعَمْ (حرف ایجاب) [نضر بن شمیل
(۶) = سَوْفَ۔ (فراء)
کُلٌّ (۱) کُل۔ تمام۔ ہر ایک۔ سب۔
(۲) = بَعْضٌ
● ۔۔۔ قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزء ۔۔۔ [س ۲ : ۲۶۰
● انا مکنالہ فی الارض و آتیناہ من کل شیٔ سببا ۔۔۔ [س ۱۸ : ۸۴
کُلَّمَا (= کُلَّ + مَا مصدریہ) جب جب۔ جب کبھی۔
کِلَا (مذکر۔ مونث کِلْتَا) یہ دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی۔ یہ دونوں تثنیہ میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلّ

کو جمع میں حاصل ہے۔ (راغب)

کِلَاھُمَا (س ۱۷ : ۲۳) ان میں کے دونوں۔

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہردو باغ۔

کَلَالَۃً (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے)۔ دور کا رشتہ دار۔

[س ۴ : ۱۲

کَلَأَ

کَلَأَ حفاظت سے رکھنا۔

● ۔۔۔ من یکلاکم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

کَلَبَ

کَلْبٌ کتا۔

مُکَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے۔

● ۔۔۔ وما علمتم من الجوارح مکلبین

[س ۵ : ۵

کَلَحَ

کَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے۔ وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے۔

[س ۲۳ : ۱۰۵

کَلِفَ

کَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔

● لا نکلف نفسا الا وسعھا [س ۶ : ۱۵۲

مُتَکَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا۔ بناوٹ کرنے والا۔

● ۔۔۔ وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸۶

کَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا۔

● ۔۔۔ اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون

[س ۲۷ : ۸۲

= تُجَرِّحُھُمْ ۔ (لسان)

= تَکْلِمُھُمْ (دوسری قرءت) = تجرحھم (لسان)

کَلَامٌ کلام ۔ بات ۔ لفظ ۔ حکم ۔

کَلِمَۃٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات ۔ جملہ ۔ حکم ۔

● ۔۔۔ و اذابتلی ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن

[س ۲ : ۱۱۸

کَلِمَۃُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم۔

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں)۔

اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

[بِكَلِمَةٍ (مؤنث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمة منه نہیں کہا] ۔

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے ۔

● ــــ ما نفدت کلمات الله [س ۳۱ : ۲۷

= عجائب صنع الٰهی ۔ (رازی)

کَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۱)

کَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا ۔

● ــــ فلن اكلم اليوم انسيا [س ۱۹ : ۲۶

(۲) اچھی باتیں بتانا ۔ نصیحت کرنا ۔

● ــــ منهم من كلم الله و رفع بعضهم درجات [س ۲ : ۲۵۳

● ــــ و يكلم الناس فی المهد و کهلا [س ۳ : ۴۵

تَكْلِيمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۳

تَكَلَّمَ بات بولنا ۔ (+ ب)

● ــــ ما يكون لنا ان نتكلم بهذا [س ۲۴ : ۱۵

كُلِى (امر مؤنث) [اَكَلَ

کم

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)

(۲) کتنی (تعداد) ۔

(۳) کتنی دیر ۔

● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنين [س ۲۳ : ۱۱۴

کمم

اَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كِمٌّ) گابھ ۔ [س ۵۵ : ۱۱

کمل

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل ۔ پورا ۔ مکمل ۔ [س ۲ : ۲۳۳

اَكْمَلَ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ [س ۵ : ۳

کمہ

اَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا ۔

(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے ۔ گمراہ ۔ کور باطن ۔

= ولهم اعين لا يبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)

= ــــ فانها لا تعمی الابصار ولكن تعمی القلوب التی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

● ــــ و ابرئ الاكمه و الابرص [س ۳ : ۴۸

کنن

اَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے ۔ پردے ۔

(۲) پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۶ : ۸۱

اَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے ۔ [س ۴۱ : ۵

مَكْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا۔ محفوظ۔ [س ۳۷ : ۴۹

فِىْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

اَكَنَّ چھپانا۔

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

كَنَدَ

كَنُوْدٌ (مذکر و مؤنث) ناقدرا۔ ظالم۔ [س ۱۰۰ : ۶

كَنَزَ

كَنَزَ جمع کرنا۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

كَنْزٌ (جمع كُنُوْزٌ) خزانہ۔ [س ۱۸ : ۸۳

كَنَسَ

كُنَّسٌ (جمع۔ واحد كَانِسٌ) احتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے۔ [س ۸۱ : ۱۶

كَهَفَ

كَهْفٌ کھوہ۔ غار۔ [س ۱۸ : ۱۶

اَصْحَابُ الْكَهْفِ [صحب

كَهَلَ

كَهْلٌ پوری عمر۔ (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک۔

فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر۔

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اسم فاعل) کاہن۔

كَهَيْئَةِ = كَ + [هَآءَ (= هَيَأَ)

كٓهٰيٰعٓصٓ

كٓهٰيٰعٓصٓ محض حروف تہجی۔ [الٓر

كَوَاعِبُ (جمع۔ واحد كَاعِبٌ) [كَعَبَ

كَابَ

اَكْوَابٌ (جمع۔ واحد كُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں۔ [س ۴۳ : ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوِدَ)

فعل ناقص ہے۔ اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف--- [س ۱۲ : ۷۶

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك--- [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتية اکاد اخفيها لتجزى كل نفس بما تسعى [س ۲۰ : ۱۵

كِدْتَ (س ۱۷ : ۷۴) = كِدْتَ = كَوِدْتَ

واحد مذکر حاضر ماضی۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س ۲ : ٦٦) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا) ۔

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ہی سکتا ہے۔

كَارَ

كَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا۔

● یکور اللیل علی النہار۔۔۔[س ۳۹ : ۵

(۲) اندھیرا ہونا۔

(۳) غائب ہونا۔

● اذا الشمس کورت۔۔۔ [س ۸۱ : ۱

= غُوِّرَتْ - (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اسم فعل) لپیٹنا۔

كَوْكَبَ

كَوْكَبٌ (جمع كَوَاكِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

كَانَ

كَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات) ۔ تاریخی واقعات کے بیان میں كَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے۔

● قالوا کیف تکلم من کان فی المہد صبیا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراھیم کان امۃ قانتاللہ [س ۱٦ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے) ۔

● کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر وتؤمنون باللہ

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال۔

● ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

[س ۷٦ : ۷

(۵) = صَارَ (ہوگیا) ۔

● ابی واستکبرو کان من الکافرین

[س ۲ : ۳۴

(٦) = يَنْبَغِي (سزا وار ہے)

● ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا

[س ۲۷ : ٦۰

● مایکون لنا ان نتکلم بھذا [س ۲۴ : ۱٦

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تک حسنۃ یضاعفھا [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ۔

● قال وما علمی بما کانوا یعملون

[س ۲٦ : ۱۱۲

= بما یعملون۔

● قالوا سبحانك ماكان ينبغي لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

كُنَّ (س۲ : ۲۲۸) (= كُنْنَ) (۱) جمع مؤنث غائب ماضی ۔

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل ۔

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَكُونُ) واحد متکلم مضارع ۔

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَكُونُ واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع ۔

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُونُ واحد مذکر غائب مضارع ۔

نَكُ (س ۷۴ : ۴۴) = نَكُونُ جمع متکلم مضارع ۔

وَلَيَكُونًا (س۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُونَنْ

كُنْ (واحد مذکر امر حاضر) توهوجا ۔

... كُنْ فَيَكُونُ (س۲ : ۱۱۱) توهوجا ، اور وہ هوجاتا ہے ۔ نہ تو اس سے مراد کسی کی طرف خطاب کرنا ہے اور نہ حکم دینا ہے ، اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے ہو تو وہ تو محال ہے ، اور اگر موجود چیزوں کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا کہ موجود ہو جاؤ ۔ اور یہ بھی محال ہے ۔ بلکہ اس سے مراد جتلانا ہے کہ خدا کی قدرت اور خواهش تمام کائنات کے ہونے اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ہے ۔

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامران كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امربان يصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته فى تكوين الكائنات وايجاد الموجودات ۔ (تفسیر کبیر)

پس خدا جو کرتا ہے اسی قانون قدرت کے مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے موجود ہونے کے لئے بنایا ہے ۔

مَكَانٌ (۱) جگہ ۔ ٹھکانہ ۔ مکان ۔ اطراف ۔ سمت ۔

● ویاتیه الموت من كل مكان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدلہ ۔

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبہ ۔ منزلت ۔

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَكُمْ (س۱۰ : ۲۹)

= إِلْزَمُوا مَكَانَكُمْ ۔ (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت ۔ مرتبہ ۔

(۱) استطاعت ۔ طاقت ۔

إِعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے جاؤ ۔ تم سے جو کچھ ہوسکے کئے جاؤ ۔

... لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) ہم اُنہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت کے ۔

إِسْتَكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی اختیار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سَكَنَ

كَأَنَّ = كَ (تشبیه) + أَنَّ (مؤكدة)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بیحد قوی ہو ۔

● قالت کانہ ھو [س ۲۷ : ۴۲
(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں۔
● ---۔ مرکان لم یدعنا الی ضرمسہ
[س ۱۰ : ۱۲

کَاَیِّنْ کَ (تشبیہ) + اَیِّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاھر کرنے کے لئے آتا ھے۔
● کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵
اس کا تلفظ کئی طرح پر ھوا ھے:
(۱) کائن بر وزن بائع۔ (ابن کثیر)
(۲) کَأْیٍ (بروزن کَعْبٍ)۔

کَوَی

کَوَی (جانور کو) داغ دینا۔
● ---۔ فتکوی بھا جباھھم [س ۹ : ۳۶

کَیْ

کَیْ (۱) حرف تعلیلیہ۔ [س ۵۹ : ۷
(۲) = اَنْ (مصدریہ) [س ۵۷ : ۲۳
کَیْلَا (= کَیْ + لَا) ایسا نہ ھو کہ۔
لِکَیْلَا (= لِ + کَیْ + لَا) تا کہ ایسا نہ ھو کہ۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا۔ (اچھے معنوں میں) انتظام کرنا۔
● ---۔ کذلک کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶
(۲) بُرا ارادہ کرنا۔ سازش کرنا۔

● و تاللہ لاکیدن اصنامکم [س ۲۱ : ۵۷
= لا ریدن بھاسوءہ۔ (راغب)
● انھم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵
= ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)
کِیْدُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴)
= کِیْدُوْنِیْ
کَیْدٌ (۱) تدبیر۔ ارادہ۔
● ---۔ ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲
(۲) سازش۔ برا ارادہ۔
● ---۔ قال انہ من کیدکن۔ ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸
[یہ عزیز مصر کا قول ھے اس کی بیوی سے]۔
● ---۔ لا یضرکم کیدھم شیئا
[س ۳ : ۱۲۰
مَکِیْدٌ (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش کی گئی۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا۔
فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (س ۵۲ : ۴۲)
وہ لوگ جو کفر کئے وھی پھندے میں پھنس جائینگے۔

کَافَ

کَیْفَ کیسا؟ کس طرح؟

کَالَ

کَالَ ماپنا۔ کسی کو ماپ تول کر دینا۔
● ---۔ و اذا کالوھم اووزنوھم ---
[س ۸۳ : ۳
کَیْلٌ (اسم فعل) (۱) غلہ ماپنا۔
(۲) ماپ۔ مقدار۔ [س ۶ : ۱۵۲
(۳) غلّہ۔

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰

کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) -

مِکْیَالٌ پیمانہ - ماپ - [س ۱۱ : ۸۳

اِکْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا - (+ عَلٰی)

● --- اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

نَکْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکتیل باب افتعال - یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا - (مولینا محمد علی)

*

–« باب اللام »–

لَ

لَ اس کی چار قسمیں ھیں ۔

(الف) جارہ ۔ اسم ظاھر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ھے ۔ مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ھمیشہ لام مکسور ھی آتا ھے ۔

(۱) استحقاق ۔

● الحمد للہ [س ۱ : ۱

● ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

● ۔۔۔ فان کان له اخوة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

● له مافی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیه ۔

● وانه لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

● یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = اِلیٰ

● بان ربك اوحی لها [س ۹۹ : ۵

● کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی ۔ (شافعی)

● ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

● واذا مس الانسان الضردعانالجنبه [س ۱۰ : ۱۲

● وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

● وان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷

● ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

● ونضع الموازین القسط لیوم القیامة [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوة لدلوك الشمس ۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۸

= بعد ۔ (ابن عباس)

(۱۰) = عن

● وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا ما سبقونا الیه [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے ۔ یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو ۔ مثلا الاذن ۔

(۱۲) بمعنی صیرورة اور انجام کار ۔ اسی کو لام عاقبه بھی کہتے ھیں ۔

● فالتقطه آل فرعون لیکون لهم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸

● ۔۔۔ انما نملی لهم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۷

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے ۔

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲
● یرید الله لیبین لکم [س ۴ : ۲۶
● وکنا لحکمهم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸
● ---فتعسالهم [س ۴۷ : ۹
● هیهات هیهات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶
(ب) ناصبه لام تاکید۔ یه لام تعلیلیه ھے۔
(ج) جازمه عامل لام طلب (امر)۔ لام کی ذاتی حرکت کسره ھوتی ھے۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا ھے اور کبھی ثُمَّ کے بعد بھی
● فلیستجیبوا لی ولیوٴمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶
● ---ثم لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰
● لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷
● ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷
(۲) بمعنی تهدید (دھمکی)
● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹
(د) مہمله (غیر عامله)
(۱) لام ابتدا۔ مضمون جمله کی تاکید۔ فعل مضارع کو زمانه حال کے لئے مخصوص کردیتا ھے۔
● لا انتم اشد رھبة فی صدورهم من الله [س ۵۹ : ۱۳
● ---لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸
● اذ قالوا لیوسف واخوه احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸
خبر پر بھی آتا ھے۔
● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹
● وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴
اِنَّ کے اِسم موٴخر پر بھی آتا ھے۔

● --- ان علینا للهدی وان لنا للاخرة [س ۹۲ : ۱۲و۱۳
(۲) لام زائدة۔ أَنَّ مفتوحه کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ھے۔
--- اِلّا اَنّهم لیاکلون الطعام (سعید بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱
● --- یدعوا لمن ضره اقرب من نفعه [س ۲۲ : ۱۳
اِنَّ کےساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں۔
● ان فی ذلک لعبرة --- [س ۳ : ۱۲
● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴
(۳) وه لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ھے۔
● قالوا تالله لقد آثرک الله علینا [س ۱۲ : ۹۱
● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا --- [س ۴۸ : ۲۵
● ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض --- [س ۲ : ۲۵۱
(۴) لام موطئة (الموذنة)۔ یه لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ھوتا ھے که جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ھے۔
● لئن اخرجوا لایخرجون معهم۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونهم۔ ولئن نصروهم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲
● لما آتیتکم من کتاب وحکمة [س ۳ : ۷۵
(۵) لام قَسَم۔

● لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون
[س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = إنْ نافية (لاتبریه)
● لا اله اُلا هو الرحمان الرحیم [س ۲ : ۱۶۳
(۲) = لَيْسَ
● --- ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱
(۳) عاطفة (أزهری)
● لا جرم ان الله یعلم ما یسرون وما یعلنون
[س ۱۶ : ۲۴
(۴) جوابیه -
● لا اقسم بهذا البلد --- [س ۹۰ : ۱
(۵) توکید یا زائدة -
● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱
● ما منعك اذرایتهم ضلوا الاتتبعن
[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
● --- لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیءٍ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
● وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات ولاالنور ولاالظل ولاالحرور ---
[س ۳۵ : ۲۰
(۶) = غَیر (اِسم)
● --- غیر المغضوب علیهم ولاالضالین
[س ۱ : ۷
● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳
لَاتَ = لَا (نافية) + تاءُ (تانیث یا تاکید یا مبالغة) = لَيْسَ [س ۳۸ : ۳
لَأَحْتَنِكَنَّ [حَنَكَ
لَأَعْنَتَكُمْ [عَنِتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)
مَلْأَكٌ (جمع مَلَآئِكَةٌ)
= مَلَكٌ فرستاده - [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -
أُولُو الْأَلْبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -
وَلَبِثُوا فِی كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِأَئةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور - اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے - (قتادہ اور مطرب بن عبد اللہ - ابن عباس بہ روایت ابن ابی حاتم) - چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَبِثُوا ۔۔۔
۔۔۔ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ
عَاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراہیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے ۔

لَابِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ قیام کرنے والا ۔ [س ۷۸ : ۲۳

تَلَبَّثَ (+ بِ) ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ [س ۳۳ : ۱۴

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت ۔ ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶

لِبَدٌ (جمع ۔ واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا ۔ کپڑا پہنانا ۔
(۲) خلط ملط کرنا ۔ ملا دینا ۔ (+ بِ)
● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲
(۳) مشکوک کرنا ۔ مشتبہ کرنا ۔ مغلق بنا دینا ۔ مبہم بنا دینا ۔ (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ وللبسنا علیہم ما یلبسون [س ۶ : ۹
(۴) تفرقہ ڈالنا ۔
● ۔۔۔ او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵

لَبْسٌ (اسم فعل) اُلجھن ۔
● ۔۔۔ بل ہم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۴

لَبِسَ پہننا ۔ جامہ پہننا ۔
● ۔۔۔ و یلبسون ثیابا خضرا [س ۱۸ : ۳۱

لِبَاسٌ (۱) پہناوا ۔ لباس ۔ [س ۲۲ : ۲۳
(۲) باعث راحت ۔
● ۔۔۔ و ھوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷
● ۔۔۔ ھن لباس لکم وانتم لباس لھن [س ۲ : ۱۸۷

لِبَاسُ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳)
انتہائی بھوک اور خوف ۔ (تاج ۔ قاموس)

لَبُوْسٌ (۱) (مذکر) کپڑا ۔ ہتھیار ۔
(۲) (مؤنث) زرہ ۔ [س ۲۱ : ۸۰

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ ۔ [س ۱۶ : ۶۶

لَجَّ

لَجَّ (+ فِیْ) ضد سے اڑے رہنا ۔
● ۔۔۔ بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱

لُجَّةٌ گہرا پانی ۔ [س ۲۷ : ۴۴

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی ۔ [س ۲۴ : ۴۰

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۴۲ : ۴۷

لَحَدَ

أَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا ۔ بیجا استعمال کرنا ۔
● ۔۔۔ الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ الیٰ)
● --- لسان الذی یلحدون الیه اعجمی
[س ۱۶ : ۱۰۳
= یعترضون ۔ (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی ۔ بے باکی ۔
[س ۲۲ : ۲۵
مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۸ : ۲۷

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا ۔ پیچھے پڑجانا ۔
[س ۲ : ۲۷۳

لَحِقَ

لَحِقَ (+ ب) آلینا ۔ پہنچ جانا ۔
● --- منهم لما یلحقوا بهم [س ۶۲ : ۳
أَلْحَقَ ملانا ۔ شامل کرنا ۔
● -- والحقنی بالصالحین [س ۱۲ : ۱۰۱

لَحَمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُومٌ)
(۱) خوراک ۔ غذا ۔
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه نجس --- [س ۶ : ۱۴۵
(۲) گوشت ۔ [س ۲۲ : ۳۷

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز ۔
لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۴۷ : ۳۰) خاص طرز کلام ۔

لَحَیَ

لِحْیَةٌ داڑھی ۔ [س ۲۰ : ۹۴

لَدَّ

لُدٌّ (جمع ۔ واحد أَلَدُّ (= أَلْدَدُ) بہت جھگڑالو ۔ [س ۱۹ : ۹۸

لَدُنَ

لَدُنْ پاس ۔ نزدیک ۔
مِنْ لَدُنْ حضور سے ۔ طرف سے ۔

لَدَی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸
لَدَا = لَدَی [س ۱۲ : ۲۵

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا ۔ مزہ لینا ۔ [س ۴۳ : ۷۱
لَذَّةٌ (۱) مزہ ۔ خوشی ۔ لذت ۔
(۲) مزیدار ۔ لذیذ ۔
● --- لذة للشاربین [س ۳۷ : ۴۶
= لذیذة = ذات لذة ۔ (لسان)

لَزَبَ

لَازِبٌ (اِسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۱

لَزِمَ

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات ۔ بات جو ہو کر رہے ۔

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)
= لَازِمًا

أَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جا رکھنا ۔
● ۔۔۔ والزمهم كلمة التقوى [س ۴۸ : ۲۶
(۲) جبر کرنا ۔
● ۔۔۔ انلزمكموها وانتم لها كارهون
[س ۱۱ : ۳۰

لَسَنَ

لِسَانٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع أَلْسِنَةٌ)
(۱) جسم کا عضو، زبان ۔ [س ۹۰ : ۹
(۲) انسان کی بولی ۔ [س ۱۴ : ۴
(۳) قوت گویائی یا بیان ۔
● ۔۔۔ هوا فصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴
(۴) تعریف ۔
● ۔۔۔ وجعلنا لهم لسان صدق عليا
[س ۱۹ : ۵۰
= اكرمنا هم بالثناء الحسن ۔(ابن عباس)
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ (س ۲۰ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت ۔
= ولا ينطلق لِسَانِیْ (س ۲۶ : ۱۳)
لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صَدَقَ ۔

لَطَفَ

لَطِيفٌ (۱) تیز ۔ تیز نظر ۔ باریک بین ۔
[س ۲۲ : ۶۳
(۲) مہربان ۔ رحیم ۔ کریم ۔ [س ۴۲ : ۱۹
تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا ۔
● ۔۔۔ فلياتكم برزق منه وليتلطف ولا يشعرن بكم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لَظِیَ

لَظَى = لَظِی [س ۷۰ : ۱۵
تَلَظَّى تیزی سے شعلہ مارنا ۔ [س ۹۲ : ۱۴

لَعِبَ

لَعِبَ کھیلنا ۔ ناسنجیدہ حرکت کرنا ۔
[س ۶ : ۹۲
لَعِبٌ (اسم فعل) کھیل ۔ ناسنجیدہ حرکت یا بات ۔ [س ۵ : ۶۰
لَاعِبٌ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲۳ : ۵۵

لَعَلَّ

لَعَلَّ حرف عامل ہے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔
(۱) = کے (تاکہ) توقع (ترجی)۔
● واتقوا الله لعلكم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹
(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید)۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ۔
● وما يدريک لعل الساعة قريب
[س ۴۲ : ۱۷
● فلعلک تارك بعض مايوحى اليک وضائق به صدرك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۱۲
(۳) تعلیلیہ ۔
● فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام ۔
● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا
[س ٦٥ : ١
● ---- وما یدریک لعله یزکی [س ٨٠ : ٣
(٥) بمعنی تشبیہ ۔
● اتبنون بکل ریع آیة تعبثون و تتخذون
مصانع لعلکم تخلدون [س ٢٦ : ١٢٨و ١٢٩
= کانکم تخلدون ۔ (ابن عباس)

لَعَلَّا = لَ + [علا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا۔ دردرانا ۔ پاس پھٹکنے نہ دینا ۔
● ---- و غضب اللہ علیه ولعنه
[س ٤ : ٩٢

لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار ۔ [س ٣٣ : ٦٨
لَعْنَةٌ = لَعْنٌ
لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا ۔
[س ٢ : ١٥٩
مَلْعُونٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا ۔
[س ٣٣ : ٦١

لَعَنِتُّمْ = لَ + [عَنِتَ

لَغَبَ

لُغُوبٌ (اسم فعل) تکان ۔ تھکاوٹ ۔
[س ٣٥ : ٣٥

لَغَا

لَغِيَ لغو بات کرنا ۔
● ---- والغوا فیه لعلکم تغلبون
[س ٤١ : ٢٦

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات ۔ [س ٥٢ : ٢٣
لَاغِيَةٌ فضول یا بیہودہ بات ۔ [س ٨٨ : ١١

لَفَّ

اَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت ۔
[س ٧٨ : ١٦
لَفِيفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ ۔
لَفِيفًا = جَمِيْعًا ۔ (لغت جرہم)
● ---- جئنا بکم لفیفا [س ١٧ : ١٠٤
= جَمِيْعًا (ابن عباس)
اِلْتَفَّ (+ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) ۔
● ---- والتفت الساق بالساق
[س ٧٥ : ٢٩

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیردینا ۔
● ---- ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیه آباءنا
[س ١٠ : ٧٨
اِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا ۔
● ---- ولا یلتفت منکم احد [س ١١ : ٨١

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا ۔ جھلس دینا ۔
● ---- تلفح وجوههم النار [س ٢٣ : ١٠٥

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا ۔
● ---- ما یلفظ من قول ---- [س ٥٠ : ١٨

*22

لفا

اَلْفَی پانا۔
● الفینا علیه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لقب

لَقَبٌ (جمع اَلْقَابٌ) لقب۔ پکارنے کا نام۔
[س ۴۹ : ۱۱

لقح

لَوَاقِحُ (اسم فاعل۔ جمع۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بارآور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ)۔
●۔۔۔ وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لقط

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا۔
●۔۔۔ فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لقف

لَقِفَ آلینا۔ مات کرنا۔
●۔۔۔ فاذا ھی تلقف ما یافکون
[س ۲۶ : ۴۵

لقم

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیه یا مصر کے رہنے والے تھے۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منھ سے پکڑنا۔ [چنانچہ بوسه لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا
●۔۔۔ فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقی

لَقِیَ (۱) ملنا۔ دیکھنا۔ [س ۱۸ : ۷۵
(۲) تکلیف میں پڑنا۔ (+ مِنْ)
●۔۔۔ لقد لقینا من سفرنا ھٰذا نصبا
[س ۱۸ : ۶۲

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ [س ۴۱ : ۵۴

لَاقٍ (= لَاقِیٌ۔ اسم فاعل) ملنے والا۔ پانے والا۔
●۔۔۔ فھو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَآءٌ (اسم فعل) ملنا۔ ملاقات۔

تِلْقَآءَ طرف۔ جانب۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے۔ اپنی طرف سے۔

لَقّٰی (۱) ڈالنا۔ اُوپر سے ڈالنا۔ نازل کرنا۔
●۔۔۔ لتلقی القرآن [س ۲۷ : ۶
(۲) توفیق دینا۔
● وما یلقاھا الا الذین صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا (س ۲۵ : ۷۵)
اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ۔

وَمَا یُلَقّٰھَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا (س ۴۱ : ۳۵)
اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں۔

= یعلم و یوفق لها ۔(لسان)

لَاقٰی ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِنْ لِقَآئِه (س ۳۲ : ۲۳) اور ہم نے موسی کو بھی کتاب دی تھی ، اس لئے اے نبی ! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رھیگی) ۔

مُلَاقِ (= مُلَاقٍ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ (س ۲ : ۴۶) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ھیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوْا = مُلَاقُوْنَ

اَلْقٰی پھینکنا۔ ڈالنا ۔ اوپر سے بھیجنا۔ گرادینا۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِه ۔ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِه (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بدمعاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ھے وہ باتیں جو بدمعاش لوگ ملا دیتے ھیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ھے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ (س ۴ : ۹۴) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام ، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۷) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْهَبْ بِّکِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِهْ = فَاَلْقِه

--- اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ (س ۵۰ : ۲۴) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو ، ڈالو ۔

اَلْقِیَا (تثنیه به معنی حکم و تاکید)

= اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ (س ۲ : ۱۹۵) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو ۔

بِاَیْدِیْکُمْ = اَنْفُسَکُمْ (ب زائدة)

مُلْقِ (= مُلْقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا [س ۷۷ : ۵

تَلَقّٰی (۱) لینا - حاصل کرنا - سیکھنا -

● فتلقی آدم من ربه [س ۲ : ۳۷

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے -

تَلَقَّوْنَهٗ = تَتَلَقَّوْنَهٗ

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ (س ۵۰ : ۱۶)

جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں -

مُتَلَقِّيَانِ (تثنیه اسم فاعل) -

تَلَاق (= تَلَاقِیْ - اسم فعل) ایک دوسرے کا ملنا ، سامنا ہونا -

يَوْمَ التَّلَاق (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال سے سامنا ہونے کا وقت -

= يَوْمَ التَّلَاقِیْ

اِلْتَقٰی ملنا - ایک دوسرے سے ملنا -

[س ۵۴ : ۱۲

لكن

لٰكِنْ لیکن -

لٰكِنَّ = لٰكِنْ

لِلْاَوَّابِيْنَ لِ + [اَوَّابٌ (اَبَ = اَوَبَ)

لم

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہوکر اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے -

● لم يلد ولم يولد [س ۱۱۲ : ۵

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیه) + مَا (زائدة) = لَمْ

(۲) اب تک نہیں -

(۳) = اِذْ (جب)

● ولما ورد ماء مدين [س ۲۸ : ۲۲

(۴) = اِنْ + لَا = اِلَّا (استثنائیه)

● ان كل نفس لما عليها حافظ [س ۸۶ : ۴

(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو-(لسان)

(۶) = لَمًّا جمع کرکے-

● و ان كلا لما ليوفينهم ربك اعمالهم [س ۱۱ : ۱۱۱

(۷) زائدة -

● وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا [س ۴۳ : ۳۵

لمّ

لَمًّا سب کا سب - پورا -

● - - - وتا كلون التراث اكلا لما [س ۸۹ : ۱۹

لَمَمٌ وہ بات جوگناہ کے قریب تر ہو - ایسی بات جو قریب قریب گناہ کے ہو- وہ قصور جو گناہ تک نہ پہنچے - [س ۵۳ : ۳۲

لمح

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحه - آنکھ کا جھپکنا -

[س ۱٦ : ۷۷

لمز

لَمَزَ بدنام کرنا - بدگوئی کرنا - عیب لگانا -

[س ۴۹ : ۱۱

لُمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا ۔ عیب لگانے والا ۔
[س ۱۰۴ : ۱

لَمَسَ

لَمَسَ ٹٹولنا ۔ باتوں کی ٹوہ لگانا ۔
● وانا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸
لَامَسَ بی بی کو چھونا ۔ بیوی کے پاس جانا۔
[س ۴ : ۴۳
اِلْتَمَسَ تلاش کرنا ۔
● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳

لَنْ

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) ۔ ہرگز نہیں ۔
● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸

لَهَبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ ۔ [س ۱۱۱ : ۳
اَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱ : ۱) آنجناب صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی ۔ اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے ۔

لَهَثَ

لَهَثَ (کتّے کا) زبان لٹکا دینا ۔
● ۔۔۔ ان تحمل علیہ یلهث او تترکه یلهث ۔ [س ۷ : ۱۷۵

لَهِمَ

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا ۔ سمجھا دینا ۔ الہام کرنا ۔
۔۔۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
= بَیَّنَ ، عَلَّمَ ، عَرَّفَ ۔ (ابن عباس ومجاهد) اور ہر متنفس کے دلنشین کردیا ، واضح طور پر سمجھا دیا ، بتادیا ، اس کے لئے اس کی بُرائی اور اس سے بچنے کا طریقہ ۔

لَهَا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز ۔ کھلونا ۔ کھیل ۔ تماشہ ۔ بیکار بات ۔ فضول بات ۔
لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی بات ۔ واهیات خرافات قصے ۔ ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو ۔
اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے ۔
لَاهٍ (= لَاهِیٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا ۔
لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے ۔ اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں ۔
اَلْهٰی (۱) مصروف رکھنا ۔ مشغول رکھنا ۔ دھوکا دینا ۔
● الهکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) ۔
تَلَهّٰی (+ عَنْ) غافل ہونا ۔ [س ۸۰ : ۱۰

لَوْ

لَوْ (۱) = لَیْتَ (بمعنی تمنی) ۔

● ۔۔۔ یودوا لوانہم بادون فی الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

● فلوان لنا کرۃ فنکون من المؤمنین
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = اِنْ (شرطیہ)

(۳) = اَنْ (مصدریہ)

● ود کثیر من اھل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۹

● یود احدھم لویعمر الف سنۃ [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

● کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ولو علی انفسکم ۔۔۔ [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیہ) + لَا (نافیہ) اگر نہیں۔

● فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

[فعل منفی ہوتو بغیر لام آتا ھے :]

● ولولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو :]

● لولا انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = ھَلَّا (استفہامیہ) کیوں نہیں ؟

● لولا انزل الیہ ملك [س ۲۵ : ۷

● لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶

● فلولا اذابلغت الحلقوم ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونھا [س ۵۶ : ۸۳

(۳) = مَا نافیہ ۔ (ہروی)

● فلولا کانت قریۃ آمنت فنفعھا ایمانھا الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریۃ ۔ (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفہامیہ) کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیہ) + تَ (تانیث یا زائدۃ)

● ۔۔۔ لات حین مناص [س ۳۸ : ۳

اَللَّاتُ عرب جاہلیت کا ایک بُت ۔
[س ۵۳ : ۱۹

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع اَلْوَاحٌ) (۱) تختہ ۔
[س ۵۴ : ۱۳

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی ۔

(۲) کتبے ۔ لکھے ہوئے تختے ۔
[س ۷ : ۱۴۵

فِی لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِی کِتَابٍ مَکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں ۔

(۲) جریدۂ عالم میں ، صفحہ ہستی میں ۔

= ما بین السماء والارض وما بین المشرق والمغرب ۔ (ابن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغہ) رنگ متغیر کردینے والا ۔ (+ ل) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لِوَاذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا ۔ [س ۲۴ : ۶۳

لَاطَ

لُوْطٌ حضرت لوطؑ نبی ۔

لُؤْلُؤٌ　　[لَأْلَأَ

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا ۔ الزام لگانا ۔
● فلاتلوموني ولوموا انفسكم [س ۱۴ : ۲۲
لَوْمَةٌ اِلزام ۔ ملامت ۔ [س ۵ : ۵۷
لَائِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو عیب لگائے ، نکالے ۔
[س ۵ : ۵۷
لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے ۔
اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س ۷۵ : ۲) [تحت نَفَسَ
مَلُوْمٌ (اِسم مفعول) قابل الزام یا ملامت ۔
[س ۵۱ : ۵۴
مُلِيْمٌ (اِسم فاعل) (۱) قابل ملامت ۔
[س ۳۷ : ۱۴۲
(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے اقدمتہ میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو۔ (مولینا محمد علی از روح المعانی ۔)
تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا ، الزام دینا ۔
● فاقبل بعضهم علی بعض یتلا ومون
[س ٦۸ : ۳۰

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ ۔ ظاهری صورت ، جنس ۔
اَلْوَانٌ انواع و اقسام ۔
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ (س ۱٦ : ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف ۔

لَوَی

لَوَی مروڑنا ۔ توڑ مروڑ کرنا ۔
یَلْوُنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ (س ۳ : ۷۸)
مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں ۔ الفاظ کو منھ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں ۔
لَيٌّ (اِسم فعل) توڑ مروڑ کرنا ۔
۔۔۔ لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ : ۴٦) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں ۔
لَوَّی پھیر دینا ۔ منحرف کرنا ۔
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ (س ٦۳ : ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے ہیں) ۔

لَاتَ

لَيْتَ حرف بہ معنی تمنی (کاش) ۔
يَا لَيْتَ اے کاش ۔
لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں ۔
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۷۲) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟
اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے ۔ خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا ، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں - یہ اشارہ اس بات کا ھے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ھے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وھی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواھی دیتی ھے چنانچہ فرمایا : وَاَشْھَدَھُمْ عَلٰی اَنْفُسِھِمْ - اور قَالُوْا بَلٰی اسی فطرت کی تصدیق ھے - یہ صاف اس بات کی ھدایت ھے کہ ھر اِنسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ھے -

والقول الثانی فی تفسیر ھذہ الآیة قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انه تعلی اخرج الذریة وھم الاولاد من اصلاب آبائھم و ذلک الاخراج انھم کانوا نطفة فاخرجھا اللہ تعلی فی ارحام الامھات و جعلھا علقة ثم مضغة ثم جعلھم بشرا سویا وخلقا کاملا ثم اشھدھم علی انفسھم بما رکب فیھم من دلائل وحدانیته وعجائب خلقه و غرائب صنعه فبالاشھاد صاروا کانھم قالوا بلی و ان لم یکن ھنالک قول باللسان وکذلک نظائر منھا قوله تعلی فقال لھا وللارض ائتیا طوعا او کرھا قالتا آتینا طایعین ومنھا قوله تعلی انما امرنا لشیء اذا اردناہ ان نقول له کن فیکون - وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من یدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای - وقال الشاعر : امتلا الحوض و قال قطنی - فھذا النوع من المجاز والاستعارات مشھور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیه - (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَيْسَ) نہیں ھے ، نہیں ہوتا ، نہیں ہوگا - (اِستغراق والی نفی) - ہرگز نہیں -

● --- الا یوم یاتیھم لیس مصروفا عنھم [س ۱۱ : ۸

لَيْلٌ

لَيْلٌ (مذکر و مونث - جمع لَيَالٍ = لَيَالِیُ) لَیَالِیَ -

(۱) رات -

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن -

● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا [س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لَيْلًا راتوں رات -

● --- الذی أسری بعبدہ لیلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات -

لِئَلَّا

لِئَلَّا (= لِ + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ - مبادا -

(۲) = لِكَیْ تاکہ - (اِبن عباس)

● --- لئلا یعلم اھل الکتاب الایقدرون علی شیءٍ من فضل اللہ --- [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا - نرمی کرنا - مہربان ہونا - (+ ل)

● فبما رحمة من اللہ لنت لھم [س ۳ : ۱۵۸

لِيْنَةٌ تروتازہ کھجور کے درخت - [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم - مہربان - [س ۲۰ : ۴۴

أَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا -

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنْنَا هم نے نرم کردیا -

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (س ۳۴ : ۱۰) هم نے سلیمان کے لئے لوها بھی نرم کردیا (هم نے اس کو لوها پگھلا نے کا بھی علم دیا تھا) -

لَيْه

لَاهٌ چھپی چیز - وه جو ظاهر نہیں -

أَللّٰهُ = أَلْ + لَاهُ = أَلْبَاطِنُ وہ ذات جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی - لیس کمثله شیٔ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکه الا بصار (س ٦ : ۱۰۳)

«باب المیم»

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیہ موصولہ)
● ماعندکم ینفدو ما عند اللہ باق
[س ۱۶ : ۹۶
● والسماء وما بنیہا [س ۹۱ : ۵
(۲) = مَنْ
● ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء ---
[س ۴ : ۲۲
(۳) = ای شئی (استفہامیہ)
● وما تلک بیمینک یا موسی [س ۲۰ : ۱۷
● قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰
(۴) شرطیہ۔
● مانسخ من آیة او ننسہا ---
[س ۲ : ۱۰۶
● فما استقاموا لکم فاستقیموا لہم [س ۹ : ۷
(۵) بمعنی تعجب (تعجبیہ)
● فما اصبرہم علی النار [س ۲ : ۱۷۵
● قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰ : ۱۷
(۶) حرفیہ۔(مصدریہ زمانیہ اورغیر زمانیہ)
● فاتقوا اللہ ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
● فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲ : ۱۴
(۷) = لیس (نافیہ)
● وقلن حاش للہ ما ھذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱
● --- ما ھن امہاتہم [س ۵۸ : ۲
● --- وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
[س ۲ : ۲۷۲

● --- فما ربحت تجارتہم [س ۲ : ۱۶
(۸) زائدۃ (تاکید کے لئے)
● انما اللہ الہ واحد [س ۴ : ۱۷۱
● کانما اغشیت وجوھہم قطعا من اللیل مظلما
[س ۱۰ : ۲۷
● ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵ : ۲
● ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی
[س ۱۷ : ۱۱۰
● ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸
● وما فعلتہ عن امری [س ۱۸ : ۸۳
= الا من قبل نفسی۔(ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (موصولہ)
= استفہامیہ۔
● ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵
(۲) = مَا (استفہامیہ) + مَا (اشارہ)
(۳) = مَا (زائدۃ) + ذَا (اشارہ)
(۴) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (زائدۃ)
(۵) مرکب۔(استفہامیہ)
(۶) = شَیْءٌ کلمہ اسم جنس۔
(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصولہ۔

مَاءٌ [مَاہَ (= مَوَہَ)

مَآبٌ [اٰبَ (= اَوَبَ)

مَاجُوْجُ

مَاجُوْجُ یہ لفظ عجمی زبان کا ہے۔ عبری

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا ۔
(تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیة ۲) ۔
[یاجوج

مَآرِبُ [أرب

مَارُوتُ

مَارُوتُ [هَارُوتُ
مَاعُونَ [معن
مَأْوَى [أوى

مَأى

مِائَةٌ = مِأْيَةٌ (= مِئْيٌ) ایک سو ۔ یکصد

مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَزَ)
مُتْرَفٌ [تَرَفَ
مُتَشَابِهٌ (اِسم فاعل) [شَبَهَ

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان ۔ برتن ۔ اسباب رزق وآسائش ۔ [س ۳ : ۷۶
مَتَّعَ زندہ رہنے دینا ۔ لطف اُٹھانے دینا ۔ وافر عطا کرنا ۔
تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا ۔ عیش کرنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ مزے کرنا ۔ (+ بِ)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا ۔
اِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا ۔ خوشی حاصل کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ [س ۶ : ۱۲۸

مُتَّكَأً [وَكَأَ
مُتِمٌّ [تَمَّ

مَتُنَ

مَتِينٌ مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔ [س ۷ : ۱۸۲

مَتَا

مَتَى (اِستفہام زمانہ) کب ؟
مُتَوَسِّمٌ [وَسَمَ
مَثَانِي [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہت ۔ مماثلت ۔ مانند ۔ برابر ۔
--- فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)
--- تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اِس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) ۔
= فاتوا بکتاب من عند الله هو اهدى منهما اتبعه --- (س ۲۸ : ۴۹)
مِثْلُ ذٰلِكَ اُسی طرح ۔
مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے ۔ ان کے دوچند ۔
مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند ۔ مشابہت ۔ برابر ۔

مثل ـ مثال ـ تشبیہ ـ تمثیل ـ استعارہ ـ

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى (س ۳۰ : ۲۶) اعلیٰ ترین شان خدا کی ہے ـ سب مثالوں سے خدا بالا تر ہے ـ

مَثَلًا مَّا (س ۲ : ۲۶) کوئی سی مثال ـ

أَمْثَلُ (مذکر ـ مؤنث مُثْلٰی) اعلیٰ ـ بالاترین (مثال) ـ

طَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (س ۲۰ : ۶۶)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رؤساء ـ

(۲) تمہارا بہترین طریقہ، مذہب ـ

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طور طریقہ میں ان میں کا بہترین شخص ـ

مَثُلَةٌ عبرت انگیز سزا ـ

● وقد خلت من قبلهم المثلات [س ۱۳ : ۷

تَمَاثِيلُ (جمع ـ واحد تِمْثَالٌ) مجسمے ـ تصویریں ـ مورتیں ـ [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) ـ

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷) اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا ـ

مَثْوَاهُ (= مَثْوَيه) [ثوی

مجد

مَجِيدٌ کرم و جلال والا ـ کریم ـ جلیل ـ [س ۵۰ : ۱

مجوس

مَجُوسٌ فرقہ مجوس ـ [س ۲۲ : ۱۷

محص

مَحَّصَ نکھار دینا ـ صاف کردینا ـ آزمانا ـ

● ـ ـ ـ ولیمحص ما فی قلوبکم [س ۳ : ۱۵۴

● ـ ـ ـ ولیمحص الله الذین آمنوا [س ۳ : ۱۴۱

محق

مَحَقَ برکت دور کرنا ـ برکت اُٹھالینا ـ برباد کرنا ـ

● ـ ـ ـ یمحق الله الربا [س ۲ : ۲۷۶

محل

مِحَالٌ (اسم فعل) طاقت ـ [س ۱۳ : ۱۳

مُحِلِّي (س ۵ : ۱) = مُحِلِّينَ [حَلَّ

محن

اِمْتَحَنَ (سختی میں ڈالکر) آزمانا ـ صاف کرنا ـ

● اولئك الذین امتحن الله قلوبهم للتقوی [س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنٌ (اسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا ـ

محا

مَحَا مٹا دینا ـ منسوخ کرنا ـ

● ـ ـ ـ ویمحوا الله الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لکل اجل کتاب ـ یمحوا الله ما یشاء ویثبت ـ وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

مَحْیَا] حیّ

مَحِیْص] حَاصَ (= حَیَصَ)

مُخْتَالٌ] خَالَ (= خَیَلَ)

مَخَرَ

مَوَاخِرُ (جمع - واحد مَاخِرَةٌ - اسم فاعل مؤنث) موجوں کوچیرتے پھاڑتے سمندر میں چلنے والی (کشتیاں) -] س ۱۶ : ۱۴

مَخَضَ

مَخَاض دردزہ -] س ۱۹ : ۱۳

مَدَّ

مَدَّ پھیلانا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -

مَدّ (اسم فعل) پھیلانا -

... فلیمدد له الرحمان مدا (س ۱۹ : ۷۶) تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رهیگا -

مَدَدٌ اضافہ -] س ۱۸ : ۱۱۰

مِدَادٌ روشنائی -] س ۱۸ : ۱۱۰

مُدَّة مدت - وقت مقررہ -] س ۱۴ : ۳

مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول) پھیلاھوا - وسیع -] س ۵۶ : ۳۰

مُمَدَّدٌ (اسم مفعول) بہت وسیع -] س ۱۰۴ : ۹

أَمَدَّ (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے دینا -

● واتقوا الذی امدکم بما تعلمون - امدکم بانعام و بنین وجنات و عیون ---
] س ۲۶ : ۱۳۲

مُمِدٌّ (اسم فاعل) مدد کرنے والا -
] س ۸ : ۹

مُدَّثِّرٌ] دَثَرَ

مَدَنَ

مَدِیْنَةٌ (جمع مَدَآئِنُ) شہر -

اَلْمَدِیْنَةُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ آنجناب کی ھجرت کے بعد مدینة النبی کہنے لگے - مدینۂ منورہ -

مَدَنِیٌّ (مؤنث مَدَنِیَّةٌ) مدینہ میں اُتری ھوئی سورت -

مَدْیَنُ حجاز میں ایک شہر کا نام -

مُدْهَآمَّ] دَهَمَ

مَدِیْنَ] دَانَ (= دَیَنَ)

مَرَّ

مَرَّ طرف سے گزرجانا (+ عَلٰی) - گزرنا - جانا - (+ ب) -

مَرّ (اسم فعل) گزرنا -

مَرَّةً ایک بار - ایک دفعہ -

اَوَّلَ مَرَّةٍ شروع میں - پہلی بار -

فِی کُلِّ مَرَّةٍ (س ۸ : ۵۸) ہر بار -

مَرَّةً ایک بار -

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س ۲ : ۲۲۹) طلاق دوهی بار هوسکتی هے ۔ (اسلام سے پہلے لوگ غصه میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے۔ اسلام نے اس کو روکا)۔

مِرَّةٌ سمجھ۔

● ۔۔۔ ذومرة [س ۵۳ : ۶

اَمَرُّ (افعل التفضیل) نهایت کڑوا۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقه پر هوتی چلی آئی هے۔
[س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱ و ۲) گھڑی آگئی، اور چاند شق هو گیا۔ اور جو یه لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے هیں اور کہتے هیں یه تو ناحق (بے معنی بات) هے جو برابر یوں هی چلی آئی هے۔

[روایتوں سے معلوم هوتا هے که آنجناب کے زمانه میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانه جاهلیت کا خاتمه بتایا، کیونکه چاند عرب جاهلیت کا قومی نشان بھی تھا ۔ اس پر لوگوں نے ایسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی]۔

(۲) زبردست ۔ سخت (مصیبت)
[س ۵۴ : ۱۹

مَرَاَ

مَرْءٌ آدمی۔

مَرِیٌّ خوش گوار۔ سریع الهضم۔ فائده بخش۔
[س ۴ : ۴

مَرِیْٓئًا = مَرِیْئًا = مَرِیًّا مزے کے ساتھ۔

اِمْرُؤٌ آدمی۔

اِمْرَاَةٌ (۱) بی بی۔ (۲) بیوی۔

مُرْتَابٌ [رَابَ (= رَیَبَ)

مَرَجَ

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَارِجٌ شعله۔ [س ۵۵ : ۱۵

مَرِیْجٌ (فعیل به معنی مفعول) پریشان ۔ اُلجھا هوا۔ [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی۔ [س ۵۵ : ۲۲

مَرِحَ

مَرِحَ اترانا۔

● وبما کنتم تمرحون [س ۴۰ : ۷۵

مَرِحٌ (اسم فعل) اترانا ۔ اکڑنا۔

مَرَحًا اکڑتا هوا۔ [س ۱۷ : ۳۷

مَرَدَ

مَرَدَ (+ علٰی) متمرد هونا ۔ اڑ بیٹھنا۔

● ۔۔۔ مردوا علی النفاق [س ۹ : ۱۰۲

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔

مَرِیدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مُمَرَّدٌ (اِسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲۶ : ۸۰

مَرَضٌ (اِسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاقی کمزوریاں ۔ (راغب)

اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹) وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے، جن کی عقل وھوش صحیح نہیں ۔

مَرِیْضٌ (جمع مَرْضٰی) بیمار ۔ مریض ۔

مَرْو

اَلْمَرْوَۃُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔ [س ۲ : ۱۵۸

مَرَی

مِرْیَۃٌ شک ۔ شبہ ۔

مَارٰی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مِرَآءٌ (اِسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔

تَمَارٰی (+ بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

اِمْتَرٰی (+ فِیْ یا + بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اِسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریمؑ ۔ جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ ۔ (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔ [س ۷۶ : ۵

مُزْجَاۃٌ [زَجَا

مُزَحْزِحٌ [زَحْزَحَ

مُزْدَجَرٌ [زَجَرَ

مَزَقَ

مَزَّقَ تتر بتر کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مُمَزَّقٌ (اِسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مُزَّمِّلٌ [زَمَلَ

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵۶ : ۶۸

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ھاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

● ---مالم تمسوھن اوتفرضوا
[س ۲: ۲۳۶
(۳) مس رکھنا ۔ مطلب تک رسائی رکھنا ۔
● --- لایمسه الاالمطھرون [س ۵۶: ۷۹
= یطلبه

مَسّ (اِسم فعل) (۱) چھونا ۔ ھاتھ لگانا ۔
(۲) ضرر ۔ عذاب ۔ چپیٹ ۔
● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴: ۴۸
● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲: ۲۷۶
= من الجنون ۔ (رازی)

مِسَاس (اِسم فعل) ھاتھ لگانا ۔ چھونا ۔
--- فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ (س ۲۰: ۹۷) موسی نے سامری کو پھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ھمیں ھاتھ نه لگانا ، ھم سے دور رھو ۔

تَمَاسّ ایک دوسرے کو ھاتھ لگانا ، چھونا ۔
[س ۵۸: ۴

مُسْتَطِیْر [طَارَ (= طَیَرَ)

مُسْتَوْدَع [وَدَعَ

مَسَحَ

مَسَحَ (+ ب) مسح کرنا ۔ ھاتھ پھیرنا ۔ ھاتھ سے پونچھنا ۔
● --- فامسحوا برء وسکم --- [س ۵: ۷

مَسْح (اسم‌فعل) شفقت سے ھاتھ پھیرنا (جیسے سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ھیں) ۔
● --- فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸: ۳۲

اَلْمَسِیْح (زبردست سیاح ۔) حضرت عیسیٰؑ کا لقب ۔ [س ۵: ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ھے ۔ مگر یه لغت شام سے ھے ۔)

مَسَخَ

مَسَخَ (۱) بدل دینا ۔ شکل سیرت یا ھیئت بدل دینا ۔
(۲) حالت بری کردینا ۔
(۳) ھلاك کردینا ۔ (اِبن عباس)
--- لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ (س ۳۶: ۶۷) باوجود اُن کی طاقت کے یا مَرتبه کے ھم ان کو ھلاك کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں ۔

مَسَدَ

مَسَدٌ کجھور کے درخت کے بٹے ھوئے ریشے ۔

مَسَكَ

مِسْك (مذکر و موٗنث) مُشک ۔
مَسَّكَ (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا ۔
اَمْسَكَ پکڑنا ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۔ روکنا ۔ رکھنا ۔
اِمْسَاك (اِسم فعل) (۱) روك رکھنا ۔
(۲) تعلق برقرار رکھنا ۔ (راغب)
[س ۲: ۲۲۹
مُمْسِك (اِسم فاعل) وہ جو روکے ۔

اِسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا -

مُسْتَمْسِكٌ (اِسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا -

مَسَا

أَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -

حِينَ تُمْسُونَ (س ۳۰ : ۱٦) شام کے وقت -

مُسَيْطِرٌ [سَطَرَ

مَشَجَ

أَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِيجٌ) ملے ہوئے -

مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ (س ٧٦ : ٢) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے -

= اختلاط ماء الرجل و ماء المراة - (ابن عباس - عکرمہ)

مِشْكَاةٌ [شَكَا

مَشَى

مَشَى (+ عَلٰى یا + فِىْ) چلنا - جانا - آگے بڑھنا -

مَشْيٌ (اِسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَّآءٌ (اِسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) - [س ٦٨ : ١١

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر ومؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَيْطِرٌ (= مُسَيْطِرٌ) [سَطَرَ

مُضَارٌّ [ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -

مُضِيٌّ (اِسم فعل) گزر جانا -

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ٤ : ١٠٣

(۲) عذاب کی بارش [س ٢٦ : ١٧٣

أَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ٧ : ٨٢

مُمْطِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو بارش لائے - [س ٤٦ : ٢٤

مُطْمَئِنٌّ [طَمَنَ

مَطَا

تَمَطَّى اکڑ کر چلنا - [س ٧٥ : ٣٣

مُطَوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)

● هذا ذكر من معي و ذكر من قبلي [س ٢١ : ٢٤

(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) ۔
● و دخل معه السجن فتیان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا یرتع ویلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اورحفظ) ۔
● وکونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹
● ان الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶
(۴) = مِن ۔
● ۔۔۔ الا الذین تابوا واصلحوا و اعتصموا بالله واخلصوا دینهم لله فاولئك مع المؤمنین
[س ۴ : ۱۴۵

مَعَاذَ [عَاذَ (= عَوَذَ)

مُعْتَد [عَدَا

مُعْتَرّ [عَرّ

مَعَرَّة [عَرّ

مَعَزَ

مَعْزٌ (جمع ۔ واحد مَاعِزٌ) بکریاں ۔

مَعَنَ

مَاعُوْنٌ پناہ ۔ اِمداد ۔ (لغت عبری)

مَعْیٌ

اَمْعَاءٌ (جمع ۔ واحد مَعْیٌ ۔ مذکر و مؤنث) انتڑیاں ۔

مَعِینٌ [عَانَ (= عَیَنَ)

مُغِیرَات [غَارَ (= غَوَرَ)

مُغْنُوْنَ (جمع ۔ واحد مُغْنٍ) [غَنِی

مَفْتُوْنَ [فَتَنَ

مَقَتَ

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت ۔ غصہ ۔
(۲) نفرت انگیز بات ۔ [س ۴ : ۲۶

مُقْوِ (= مُقْوِیٌ) [قَوِی

مُقِیتٌ [قَاتَ (= قَوَتَ)

مَكَّ

مَكَّةُ مکہ معظمہ ۔

مَكِّیٌ (مؤنث مَكِّیَّةٌ) مکہ کی ۔ مکّی ۔

مَكَثَ

مَكَثَ (+ فِی) دیر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ رہنا ۔

مُكْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا ۔

عَلٰی مُكْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۷) ٹھہرٹھہر کر ۔

مَاكِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ رہنے والا ۔

مَكَرَ

مَكَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔
● ۔۔۔ ومکروا مکرا ومکرنا مکرا
[س ۲۷ : ۵۰
● ۔۔۔ ویمکرون ویمکر الله [س ۸ : ۳۰
● فوقاه الله سیئات مامکروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذین یمکرون السیئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

● ۔۔۔ واذ یمکربک الذین کفروا ۔۔۔
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر ۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔

● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶

● ومکرالسئی ولایحیق المکر السئی الا باھلہ
[س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔

● ۔۔۔ واللہ خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِینٌ = مُتَمَکِّنٌ زبردست جما ہوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔

● ۔۔۔ ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۵

(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ ل)

● ۔۔۔ مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکَّنِّی (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَّنَنِی

أَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔

فَأَمْکَنَ مِنْھُمْ (س ۸ : ۷۱) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَآءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۵

مَلَّ

مِلَّةٌ مذہب ۔ ملت ۔

أَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔

● ۔۔۔ ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَأَ

مَلَأَ بھرنا ۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ (س ۷ : ۱۸) میں ضرور بھردونگا جہنم کو ۔

مِلْءٌ (= مِلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے ۔

۔۔۔ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَھَبًا (س ۳ : ۹۱) دنیا بھر سونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔

اَلْمَلَأُ الْأَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اَعلٰی صحبت کے لوگ ۔

مَالِئٌ (= مَالِأٌ اسم فاعل) بھرنے والا ۔

اِمْتَلَأَ بھر جانا ۔

مُلَاقٍ (اسم فاعل) [لَقِیَ

مَلَآئِکَةٌ [مَلَكَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مؤنث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَلَقَ

إِمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی - [س ٦ : ۱۵۲

مَلَكَ

مَلَكَ (۱) مالک ہونا - قابض ہونا - قابو رکھنا - تسلط رکھنا - اختیار رکھنا - قابلیت رکھنا -

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً (س ۴۸ : ۱۱) تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داھنے ھاتھ ہوئے - جو تمہارے ھاتھ میں ہیں - جو تمہارے تابع ہیں -

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے - یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں - مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں - ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں ، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا - پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے - مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہوئے حکم کے نہیں ہوتا - رقیت ایک حکمی شئی ہے ، تو جب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا - اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے - پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہوسکتے -

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے -

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت علیکم امھاتکم . . . و المحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۳

= والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت اللہ لکم ملکا علیھن و ذلک عند حضور الولی والشھود وسایر الشرایط المعتبرۃ فی الشریعۃ فھذا الاول فی تفسیر قولہ الاماملکت ایمانکم و ھو المختار و یدل علیہ قولہ تعلی والذین ھم لفروجھم حافظون الاعلی ازواجھم اوما ملکت ایمانھم جعل اللہ ملک الیمین عبارۃ عن ثبوت الملک فیھا فوجب ان یکون ھھنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب - (تفسیر کبیر)

● لا یحل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج - - - الا ما ملکت یمینک [س ۳۳ : ۵۲

مَلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو ، اپنے اختیار میں ہو -

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق -

مُلْكٌ ملك ۔ طاقت ۔ سلطنت ۔

مَلَكٌ (واحد و جمع) ۔

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں ۔ مثلا پہاڑوں کی صلابت ، پانی کی رقت ، درختوں کی قوت نمو ، برق کی قوت جذب و دفع ۔ غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں ، ان ہی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ہے ۔

(۲) فرشتہ ۔ فرشتے ۔ ملائکہ ۔ جیسا زمانۂ جاہلیت میں یہود ، نصاری ، اور عرب مانتے تھے ۔

● وقالوا لولا انزل علیه ملك ۔۔۔ ولو جعلناه ملکا لجعلناه رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون

[س ٦ : ٨ و ٩

● قل لو کان فی الارض ملائکة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملکا رسولا

[س ١٧ : ٩٥

● فقال الملؤ الذین کفروا ۔۔۔ ولو شاء الله لا نزل ملائکة [س ٢٣ : ٢٤

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان ۔

● ۔۔۔ وقلن حاش لله ما هذا بشرا ۔ ان هذا الا ملك کریم [س ١٢ : ٣١

● ۔۔۔ وما انزل علی الملکین ببابل هاروت وماروت ۔۔۔ [س ٢ : ١٠٢

= ما نافیة ۔ (ابن جریر)

[هَارُوت

مَلِكٌ (جمع مُلُوكٌ) بادشاه ۔

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک ۔

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت ۔ [س ٣٦ : ٨٣

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت ۔

● اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض وما خلق الله من شئی [س ٧ : ١٨٤

مَلِيكٌ شہنشاہ ۔ [س ٥٤ : ٥٥

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو ۔ [س ١٦ : ٧٧

مَلَا

مَلِيًّا بہت دنوں کے لئے ۔ ہمیشہ کے لئے ۔ [س ١٩ : ٤٧

أَمْلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا ۔ مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا ۔

● ۔۔۔ الشیطان سول لهم ۔ و املی لهم [س ٤٧ : ٢٥

(۳) لکھوانا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فهی تملی علیه بکرة و اصیلا [س ٢٥ : ٥

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحَنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِيْنَ (جمع) [مَرَى

مُمَدَّدَةٌ [مَدَّ

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَنْ

مَنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)
● ولہ من فی السموات والارض
(۲) شرطیہ۔
● من یعمل سوء یجزبہ [س ۴ : ۱۲۲
(۳) استفہامیہ (کون ؟)
● من بعثنا من مرقدنا [س ۳۶ : ۵۲
(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)
● ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸
(۵) = مَا (مذکر و موٴنث۔ واحد و جمع)
● ۔۔۔ فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا ۔۔۔ [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر۔
(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانہ
● من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
● انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰
(۲) = تبعیض بمعنی بعض
● ۔۔۔ حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۱
(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ)۔
● ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲
● مہما تاتنا بہ من آیۃ [س ۷ : ۱۲۹
● فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱
(۴) تعلیلیہ (سببیہ)
● یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق [س ۲ : ۱۹
(۵) فصل بالمہملہ کے لئے۔
● واللہ یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰
(۶) بدل کے واسطے۔
● ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ [س ۹ : ۳۸
● ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۶۰
(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق)۔
● وما من الہ الا اللہ [س ۳ : ۶۱
(۸) = حرف با۔
● ۔۔۔ ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵
● ۔۔۔ تنزل الملائکۃ و الروح فیھا باذن ربھم من کل امر [س ۹۷ : ۴
= فیھا یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)
(۹) = عَلٰی
● و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷
(۱۰) = فِیْ
● اذا نودی للصلواۃ من یوم الجمعۃ ۔۔۔ [س ۶۲ : ۹
(۱۱) = عَنْ
● یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷
(۱۲) = اِلٰی
● وسبح بحمد ربک حین تقوم ومن اللیل فسبحہ وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹
= و الی اللیل و بعد دخول اللیل۔ (ابن عباس)
(۱۳) = عند
● لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ شیئا [س ۵۸ : ۱۷
(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے۔ (راغب)

● فما منکم من احد عنه حاجزین
[س ٦٩ : ٤٧
(١٥) ایجاب (اثبات) کے لئے -
● ولقد جاءك من نبائی المرسلین
[س ٦ : ٣٤
● یحلون فیها من اساور من ذهب
[س ١٨ : ٣١
(١٦) تاکید کے لئے (زائدہ) -
● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ٦ : ٥٩
● ما تری فی خلق الرحمان من تفاوت - فارجع البصرهل تری من فطور [س ٦٧ : ٣
مِنْهُمْ (س ٢٨ : ٥) اُن کے هاتھوں سے -
مِنْ فَوْرِهِمْ (س ٣ : ١٢١) (١) فوراً هی - یکایک -
(٢) اپنے پورے جوش سے -
مِنْ خِلَافٍ (س ٥ : ٣٧) مخالف اطراف سے -
مِنْ وُجْدِکُمْ (س ٦٥ : ٦) تمھاری استطاعت کے مطابق -
فَلَیْسَ مِنَ اللهِ فِیْ شَیْءٍ (س ٣ : ٢٧) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں -

مَنَّ

مَنَّ (١) احسان کرنا - (+ عَلٰی)
(٢) احسان جتانا -
● --- یمنون علیک ان اسلموا
[س ٤٩ : ١٧
● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ٢٦ : ٢١
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ (س ٧٤ : ٦) اور احسان نه جتا که تو بہت کچھ کر رہا ہے -

مَنٌّ (اسم فعل) احسان - فیاضی -
● --- فاما منا بعد او فداء [س ٤٧ : ٥
اَلْمَنُّ (١) مَنٌّ - ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے ، جیسے کھمبی - (بخاری)
[س ٢ : ٥٧
(٢) المن و السلوی کو ایک ہی چیز مانا ہے وقیل المن والسلوی کلا هما اشارة الی ما انعم الله به علیهم و هما بالذات شئی واحد لکن سماه منا بحیث انه امتن به علیهم وسماه سلوی من حیث انه کان لهم به التسلی - (راغب) - اور اس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے - قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الی ما زرق الله تعلی عباده من اللحوم و النبات واورد بذلك مثالا -
(راغب)
مَنُوْنٌ زمانه -
رَیْبَ الْمَنُوْنِ (س ٥٢ : ٣٠) گردش زمانه -
مَمْنُوْنٌ (١) احسان کیا هوا -
--- لهم اجر غیر ممنون (س ٤١ : ٧)
اُن کے لئے بدله ہے جو احسان کے طور پر نه ہوگا بلکه جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا -

مَنَاصٌ	[نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهٰی	[نَهٰی
مِنْسَأَةٌ	[نَسَأَ
مُنْشَآتٌ	[نَشَأَ

مَنَعَ

مَنَعَ (۱) انکار کرنا ـ منع کرنا ـ روکنا ـ

(۲) بچانا (+ مِنْ)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا ـ

[س ۲۱ : ۴۳

... مُنِعَ منّا الْكَيْلُ (س ۱۲ : ۶۳) ہم سے غلہ روک دیا گیا ـ ہمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ہے ـ

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے ـ

● ... وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس ـ بخیل ـ [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے ـ

[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا ـ ممنوع ـ

[س ۵۶ : ۳۲

مُنْفَكِّيْنَ [فَكَّ

مِنْهَاج [نَهَجَ

مَنَى

مَنَاةُ عرب جاہلیت کا ایک بت ـ منات ـ

[س ۵۳ : ۲۰

مَنِيٌّ منی ـ [س ۷۵ : ۳۷

اُمْنِيَّةٌ (جمع اَمَانِيُّ)

(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواہش ـ

● وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصارى ـ تلك امانيهم ...

[س ۲ : ۱۰۵

(۲) جھوٹ ـ (مجاہد)

● ... وغرتكم الامانى [س ۵۷ : ۱۴

(۳) پڑھنا ـ قرأت ـ

● وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبى الا اذا تمنى القى الشيطان فى امنيته ـ فينسخ الله ما يلقى الشيطان ثم يحكم الله آياته

[س ۲۲ : ۵۲

اے نبی ! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ہمارے احکام) پڑھ کر سنا دیئے تو (بعد میں) بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام میں تحریف نہ کردی ہو) ـ مگر جو کچھ بد معاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ...

مَنَّى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا ـ

● ... ولامنينهم ... [س ۴ : ۱۱۸

اَمْنَى قطرے ڈالنا ـ

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا ـ

(۲) پڑھنا ـ [س ۲۲ : ۵۲

تَمَنَّوْنَ (س ۳ : ۱۴۳)

= تتمنون

مَهَدَ

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا ـ

(۲) آسائش کے سامان کرنا ۔

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س۳۰ : ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں ۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ ۔ فرش ۔

[س۲۰ : ۵۳

(۲) گہوارہ ۔

مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا (س۱۹ : ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں ۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ (س۳ : ۴٦) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں ۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا ۔

● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س۵۱ : ۴۸

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ ۔

● ۔۔۔ ولبئس المهاد [س۲ : ۲۰٦

(۲) فرش ۔ وسیع جگہ ۔

● الم نجعل الارض مهادا [س۷۸ : ٦

مَهَّدَ تیار کرنا ۔ سامان مہیا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومهدت له تمهيدا [س۷۴ : ۱۴

تَمْهِيْدٌ (اِسم فعل) سامان مہیا کرنا ۔

[س۷۴ : ۱۴

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا ۔

(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس)

[س۷۰ : ۸

مَهَّلَ مہلت دینا ۔ تھوڑی دیر طرح دینا ۔

[س۸٦ : ۱۷

أَمْهَلَ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا ۔

[س۸٦ : ۱۷

مَهْلِكَ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف هَا سے بدل دیا گیا ۔) جو کچھ بھی ۔ جب کبھی بھی ۔

[س۷ : ۱۳۲

مَهُنَ

مَهِيْنٌ ذلیل ۔ [هَانَ (= هَوَنَ)

مُهَيْمِنٌ [هَيْمَنَ

مَوَاخِرُ (جمع) [مَخَرَ

مَوَاطِنَ [وَطَنَ

مَوَاقِيْتُ (جمع) [وَقَتَ

مَوَالِىَ (جمع) [وَلِىَ

مَوْبِقٌ [وَبِقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ) مر جانا ۔

مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا ۔

● یحیی الارض بعد موتہا [س ۵۷ : ۱٦
● احیینابہ بلدة میتا [س ۵۰ : ۱۱
(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا۔ غشی۔بے ہوشی۔
● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ثم بعثناکم من بعد موتکم۔۔۔ [س ۲ : ۵۵و۵٦
(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا۔ جہالت۔ گمراہی۔
● اومن کان میتا فاحییناہ [س ٦ : ۱۲۳
= ضالا فہدیناہ۔ (ابن عباس)
(۴) وہ رنج وغم جوزندگی کومکدرکردے۔ احوال شاقہ۔
● ۔۔۔و یاتیہ الموت من کل مکان و ماھو بمیت۔ [س ۱۴ : ۱۷
= لا یموت فیہا ولا یحیی (س ۲۰ : ۷۴)
(۵) نیند۔
(٦) موت۔جان کا جسم سے نکل جانا۔
مَمَاتٌ موت۔
مَیْتٌ (مَیِّتٌ سےمخفف۔جمع اَمْوَاتٌ) مردہ۔
مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتٰی) (۱) مردہ۔
(۲) مرنے والا۔ [س ۳۹ : ۳۱
مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت۔
مَیْتَةٌ مردہ۔مردار۔
اَمَاتَ مارڈالنا۔
اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تونے موت دی ہم کو دوبار۔
مُؤْتَفِكٌ [اَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فِیْ) موجوں کی طرح موج مارنا۔
مَوْجٌ (اِسم فعل) موج۔
فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۲) پہاڑ کی طرح بلند لہروں میں۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا۔جنبش میں آنا۔مضطرب ہونا۔
مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا۔کپکپانا۔
● یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹
= تموج موجا۔(صحاح)
= تشقق السماء۔(ابن عباس)
= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)
مُوْرِیَاتٌ [وَرَی

مُوْسٰی

مُوْسٰی حضرت موسیٰ۔
مُؤْصَدَةٌ [اَصَدَ
مَوْقُوْتٌ [وَقَتَ
مَوْقُوْذَةٌ [وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع اَمْوَالٌ) مال۔مال ومتاع خصوصاً مویشی۔ملکیت۔دولت۔
مَالِیَہْ (س ٦۹ : ۲۸) ہ = ھَآءُ الْوَقْف
مَوْلًا [وَلَی
مُؤْمِنٌ [اَمِنَ

مَاہَ

مَآءٌ (= مَوہٌ) پانی - شراب -

مَوْؤُدَةٌ] وَأَدَ

مَوْئِل] وَأَلَ

مِیثَاق] وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)
(۲) بڑی چیز کا ھل جانا -
(۳) مائل ھونا -
(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ (س ۱۶ : ۱۵)
(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے
(تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) -
= ان تدو ربکم - (رازی)
(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَآئِدَةٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -
(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -
(۳) معطیة - (رازی) - نعمت -

مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ (س ۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غلہ مہیا کرنا -
● ونمیر اھلنا] س ۱۲ : ۶۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)

● --- حتی یمیز الخبیث من الطیب
] س ۳ : ۱۷۸

تَمَیَّزَ پھٹ پڑنا -

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے پھٹ پڑیگی -

تَمَیَّزُ (س ۶۷ : ۸) = تَتَمَیَّزُ

إِمْتَازَ علحدہ ھوجانا -

وَامْتَازُوْا (س ۳۶ : ۵۹) علحدہ ھوجاؤ تم مجرمو -

مَیْسَرَةٌ] یَسَرَ

مِیْعَادٌ] وَعَدَ

مِیْقَاتٌ] وَقَتَ

مِیْکَالُ

مِیْکَالُ بہ معنی عبداللہ ، خدا کا کام کرنے والا -
(لغت عبری)] س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ھونا - جھک جانا -
(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ھونا - (+ عَلَی)
● --- فیمیلون علیکم میلة واحدة
] س ۴ : ۱۰۲

مَیْلٌ (اسم فعل) مائل ھوجانا - جھک پڑنا -
] س ۴ : ۱۲۸

مَیْلَةٌ (واحدة) ایک جھکنا -

مَیْلَةً وَاحِدَةً (س ۴ : ۱۰۲) یک بارگی -

–« باب النون »–

ن

ن = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

● نٓ و القلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ٦٨ : ۱ و ۲

= اقسم الله بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی -

● ---- و ذا النون اذ ذهب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا - تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منه سے پکڑلیا-(س ۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) - ایک حدیث میں آیا ھے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی میں پکڑ لیا تھا - قرآن میں ھے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے - (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) - اسی واقعہ سے حضرت یونس کا یہ نام پڑا -

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا

نَأَی

نَأَی چل دینا دور چلے جانا - (+ عَنْ)

● ---- وهم ینهون عنه و ینئون عنه [س ٦ : ۲٦

وَنَأَی بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۵) اور وہ بچا جاتا ھے اپنا پہلو -

نَبَأ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاءٌ)

(۱) خبر - اِعلان - مژدۂ نجات و فلاح و حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٦

(۳) حال - قصه -

(۴) عذر - (تاج)

● ---- فعمیت علیهم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ٦٦

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر - وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر سنائے -

نُبُوَّةٌ نبی کا منصب - نبوت - [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا -

اَنْبَأَ (+ بِ) آگاہ کرنا - بتانا -

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔

[س ۱۰ : ۵۳

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ بِ)

نَبَاتٌ (اِسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونا اور پرورش پانا ۔

[س ۳ : ۳۲

(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔

اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو و نما دینا ۔

● --- واللہ انبتکم من الارض نباتا

[س ۷۱ : ۱۷

نبذ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔

(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔

● --- فقبضت قبضة من اثرالرسول فنبذتھا

[س ۲۰ : ۹٦

● و اما تخافن من قوم خیانة فانبذ الیھم علی سواء

[س ۸ : ۵۸

--- فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ (س ۸ : ٦۰)

= --- فانبذ الیھم عھدھم

اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہوجانا ۔

[س ۱۹ : ۲۲

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔

● --- ولا تنابزوا بالالقاب [س ۴۹ : ۱۱

[آنجناب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یا یہود یا نصرانی کہھکر پکارنا منع فرمایا ھے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔

● --- لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم

[س ۴ : ۸۳

نبع

یَنْبُوْعٌ (جمع یَنَابِیْعُ) پانی کا چشمہ ۔

[س ۱۷ : ۹۰

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس ۔ لسان)

● واذنتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلة وظنوا انھم واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

= فلما اخذتھم الرجفة [س ۷ : ۱۵۵

نثر

مَنْثُوْرٌ بکھرے ہوئے ۔ [س ۲۵ : ۲۳

اِنْتَثَرَ بکھر جانا ۔ [س ۸۲ : ۲

نجد

نَجْدٌ (اِسم فعل) کھلی شاھراہ ۔

وَھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ (س ۹۰ : ۱۰) اور بتادیں انسان کو دونوں شاھراھیں (تباھی اور فلاح کی) ۔

نجس

نَجَسٌ (اِسم فعل) میله پن ۔ پلیدی ۔ (مبالغه کے لئے اِسم) ۔
● انما المشرکون نجس [س ۹ : ۲۸

نجل

اَلْاِنْجِیْلُ اِنجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ہے ۔ [س ۳ : ٥۸

نجم

نَجْمٌ (جمع نُجُومٌ)
(۱) ستاره ۔
(۲) بطور اِسم جمع ، ستارے ۔
[س ۱٦ : ۱٦
(۳) بیل بوٹی ۔ (اِبن جریر)
● والنجم والشجر یسجدان [س ٥٥ : ٦
(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل ہوتی تھی ۔ (اِبن عباس ۔ مجاهد)
● والنجم اذا هوی ماضل صاحبکم وما غوی
[س ٥۳ : ۱ و ۲
● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم [س ٥٦ : ۷٥
(۴) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں ۔
● اذا الشمس کورت واذا النجوم انکدرت
[س ۸۱ : ۲
(٥) رؤسائے قوم ۔

نجا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا ۔
نَجِیٌّ (۱) راز ۔ رازکی بات ۔

نَاجٍ (اِسم فاعل) نجات پانے والا ۔
نَجَاةٌ (اِسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا ۔
[س ۴۰ : ۴۱
(۲) جمع نَجْوَی = مُتَنَاجُوْنَ خفیه طور پر مشوره کرنے والے ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ و اذهم نجوی [س ۱۷ : ٥۰
نَجِیًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیه طور پر ۔
نَجْوَی = نَجْوَةٌ ۔ (اِسم فعل)
(۱) خفیه ملاقات ۔ خفیه بات ۔
● ۔۔۔ الذین نهوا عن النجوی
[س ٥۸ : ۸
(۲) خفیه طور پر (مشوره کرنا) ۔
[س ۱۷ : ٥۰
نَجَّی نجات دینا ۔ آزاد کرنا ۔ بچالینا ۔
● ۔۔۔ فالیوم ننجیك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲
مُنَجٍّ (= مُنَجِّی ۔ اسم فاعل ۔ جمع مُنَجُّوْنَ = مُنَجِّیُوْنَ) نجات دینے والا ۔ بچالینے والا ۔
● انا منجوك واهلك [س ۲۹ : ۳۳
نَاجَی کسی سے خفیه بات کرنا ۔
● ۔۔۔ اذا ناجیتم الرسول ۔۔۔
[س ٥۸ : ۱۲
أَنْجَی نجات دینا ۔ بچانا ۔
● ۔۔۔ فانجیناه ومن معه [س ۲٦ : ۱۱۹
ثُمَّ یُنْجِیْه (س ۷۰ : ۱۴) پھر (وہ چاہتا ہے) یہ (فدیه) اُسے بچادے ۔
تَنَاجَی (+ بِ) آپس میں خفیه باتیں کرنا ۔

● ۔۔۔ ویتناجون بالاثم [س ۵۸ : ۸

نحب

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔

۔۔۔ فمنهم مَن قضٰی نحبهٗ (س ۳۳ : ۲۳)

اور انؔ میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نحت

نَحَتَ تراشنا۔ گڑھنا۔

● ۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا

[س ۷ : ۷۴

نحر

نَحَرَ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا۔

[نَحَرَ الأمورَ علماً اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (زمخشری کی کتاب اساس)۔

یَنحرُ العِلمَ نَحراً اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔ (اساس اور قاموس)

أنا نَحرْتُ الشِّعرَ نَحراً میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)

نَحرتُ الشيَّ علماً میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا]۔

● ۔۔۔ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۲

= وانحرالامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔

(۲) = نحربالصلوۃ کرنا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (امام شافعی)

نحس

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)

(۱) = جهدٌ، ضُرٌّ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ تکان۔ نقصان۔ بری حالت۔ (تاج)

(۲) = شؤمٌ۔ (تاج)

ناکامی۔ فلاح نہ ہونا۔ نحوست۔ (صحاح۔ قاموس)

۔۔۔ فی یومِ نحسٍ مستمرّ (س ۵۴ : ۱۹)

سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لئے) سخت نحوست کے دن میں۔

نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)

● ۔۔۔ فی ایام نحسات [س ۴۱ : ۱٦

نُحَاسٌ (۱) = قِطْرٌ، صُفْرٌ، تانبا، پیتل۔

(۲) آگ۔ (قاموس)

(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کرکے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج۔ قاموس)

[س ۵۵ : ۳۵

(۴) دھواں۔ (فراء)

نحل

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں۔

[س ۱٦ : ٦۸

نِحلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔

● ۔۔۔ واتوا النساء صدقاتهن نحلة

[س ۴ : ۴

نحن

نَحْنُ (مذکر و مؤنث ـ تثنیه و جمع) هم ـ

نخر

نَخِرٌ بوسیده ـ گلی هوئی (هڈی) ـ

[س ۷۹ : ۱۱

نخل

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث ـ جمع نَخِیْلٌ) کھجور ـ (بطور اسم جمع) کھجور کے درخت ـ

[س ۵۵ : ۶۸

نَخْلَةٌ (واحدة) کھجور کا ایک درخت

[س ۱۹ : ۲۵

ند

أَنْدَادٌ (جمع ـ واحد نِدٌّ) وه چیزیں جو اصل میں ایک هی سی هوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد هوں ـ مثل ـ برابر ـ

● ـ ـ ـ فلا تجعلوا لله اندادا ـ ـ ـ

[س ۲ : ۲۲

ندم

نَادِمٌ (اسم فاعل) وه جو پچھتائے، نادم هو ـ

[س ۵ : ۵۵

نَدَامَةٌ (اسم فعل) نداست ـ پچھتاوا ـ

[س ۱۰ : ۵۵

ندا

نَادٍ (= نَادِیٌ) مجلس شوریٰ ـ

● ـ ـ ـ فلیدع نادیه [س ۹۶ : ۱۷

نَدِیٌّ مجلس

● ـ ـ ـ واحسن ندیا [س ۱۹ : ۷۳

نَادَی (۱) پکارنا ـ [س ۱۱ : ۴۲ و ۴۵

(۲) اعلان کرنا (+ فِی) [س

(۳) دعوت دینا (+ إِلَی یا + ل)

● ـ ـ ـ واذا نادیتم الی الصلوة [س ۵ : ۶۱

ـ ـ ـ یُنَادَوْنَ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ (س ۴۱ : ۴۴) وه لوگ (گویا) دور کی جگه سے پکارے جاتے هیں ـ وه صداقت سے اس قدر دور پڑے هوئے هیں که حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نهیں پهنچتی ـ (مولینا شبیر احمد) یه باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نهیں آتیں، یه اُن کو اجنبی معلوم هوتی هیں ـ

ـ ـ ـ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَکَانٍ قَرِیْبٍ (س ۵۰ : ۴۱) منادی کرنے والا نزدیک هی کی جگه سے پکاریگا، (اُس کی آواز هر ایک کو یکساں نزدیک معلوم هوگی) ـ

نِدَآءٌ (= نِدَایٌ ـ اسم فعل) پکارنا ـ پکار ـ

[س ۱۹ : ۳

مُنَادٍ (= مُنَادِیٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا ـ [س ۵۰ : ۴۰

تَنَادَی ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ

[س ۶۸ : ۲۱

تَنَادٍ (= تَنَادِیٌ = تَنَادُیٌ اسم فعل) ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا ـ

اَلتَّنَادِ (س ۴۰ : ۳۲) = اَلتَّنَادِی

نَذَرَ

نَذَرَ منّت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ (+ ل)

● --- انی نذرت للرحمان صوما [س ۱۹ : ۲۶

نَذْرٌ (اسم فعل ۔ جمع نُذُورٌ) نذر ۔ منت ۔

نُذْرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع ۔ واحد نَذِیرٌ

نَذِیرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا ۔

(۲) انجام بد سے ڈرانا ۔

● فستعلمون کیف نذیر [س ٦٧ : ١٧

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا ۔ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ نصیحت کرنا ۔

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا ۔ (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے، ڈرائے، سمجھائے ۔

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا، نصیحت کی گئی ۔

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زِیدَ)

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا ۔ نکال پھینکنا ۔ دور کرنا ۔

(۲) چھین لینا ۔ اُتار لینا (+ عَنْ)

[س ۷ : ۲٦

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ ۔

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان ۔ (تاج)

= النجوم تنزع من برج الی برج ۔ (منتہی الارب)

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا ۔

نَزَّاعَةٌ لِلشَّوٰی (س ۷۰ : ١٦) کلیجے کو کھینچ لینے والی ۔ (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا ۔

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۸ : ۴۷

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطورخوش طبعی) ۔

● --- یتنازعون فیہا کا سا [س ۵۲ : ۲۳

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

● --- واما ینزغنك من الشیطان نزغ --- [س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینہم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب ۔ وسوسہ ۔ [س ۷ : ۲۰۰

نَزَفَ

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا ۔

● --- ولا ہم عنہا ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت ۔ مہمانی کا سامان ۔ هدیه ۔ تحفه ، اترنے کی جگه ۔ ٹھہرنے کی جگه ۔

● ۔۔۔ نزلامن عند الله [س ۳ : ۱۹۷

● ۔۔۔ لهم جنات الفردوس نزلا [س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدة) ایک اُترنا ۔ ایک موقعه ، کیفیت ۔

نَزْلَةً ایک بار ۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرَى (س ۵۳ : ۱۳)

اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا ۔

مَنَازِلُ (جمع ۔ واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں ۔ منزلیں [س ۳٦ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔

● نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ٦۳

● مانزل الله بها من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذهن میں ڈالنا ۔

● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبك [س ۲ : ۹۷

● ۔۔۔ نزله روح القدس [س ۱٦ : ۱۰۲

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔ [س ۲٦ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے ۔ [س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا ہوا ، اُتارا ہوا ۔ [س ٦ : ۱۱۴

أَنْزَلَ (۱) اُتارنا ۔ بھیجنا ۔

● وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذهن میں ڈالنا ، دل میں ڈالنا ۔ وحی کرنا ۔

● فانزل الله سکینته علیه [س ۹ : ۴۱

● و انزل الله علیک الکتاب [س ۴ : ۱۱۲

● انزل الکتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷

● انا انزلناه قرآنا عربیا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس فلمسوه بایدیهم لقال الذین کفروا ان هذا الاسحر مبین [س ٦ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا ۔

● ۔۔۔ وانزل لکم من الانعام [س ۳۹ : ٦

● قد انزلنا علیکم لباسا [س ۷ : ۲٦

● و انزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

● ۔۔۔ و انزلنا علیهم المن و السلوی ۔۔۔ [س ۷ : ۱۵۹

● و انزلنا الیکم نورا مبینا [س ۴ : ۱۷۴

(۴) عذاب بھیجنا ، اُتارنا ۔

● ۔۔۔ فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء ۔۔۔ [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا ۔ [س ۲۹ : ۳۴

(۲) اُتارنے والا ۔ [س ۵٦ : ٦۹

(۳) مہمان نواز ۔ [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اِسم مفعول) نازل کیا ہوا ۔ اُتارا ہوا [س ۲ : ۱۲۰

مُنْزَلاً اسم زمان یا مکان ۔

● رب انزلنی منزلا مبارکا [س ۲۳ : ۲۹

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا۔ آہستہ آہستہ اُترنا۔ [س ۹۷ : ۴

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے۔ یہ مہینے ذو القعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے۔ ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا۔ حج و عمرہ اور تجارتی کاروبار کےلئے امن و امان کےساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے۔کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باھمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسمانی یا زمینی قانون کا پابند نہ رہا تونسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کردیا ، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رهیگا۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواهش ردوبدل کرتے رہتے تھے۔ (از مولینا شبیر احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْءٌ کہتے تھے۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دوردور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں۔

● ۔۔۔ انما النسیء زیادة فی الکفر یضل به الذین کفروا یحلونه عاما ویحرمونه عاما ۔۔۔ [س ۹ : ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں۔ شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں۔

مِنْسَاَةٌ عصا۔ گریڑیا کی لاٹھی۔

۔۔۔ تَأْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ (س ۳۴ : ۱۴) کہ کھوکھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو۔ [تحت دَابَّةٌ

نَسَبَ

نَسَبٌ (جمع اَنْسَابٌ) قرابت۔ رشتہ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت۔ [س ۲۳ : ۱۰۱

نَسَبًا وَصِهْرًا (س ۲۵ : ۵۶) = ذَانَسَبٍ وَ سِهْرٍ

نَسَخَ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا۔ [س ۲۲ : ۵۱

(۲) ایک حکم کا ازالہ کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا (س ۲ : ۱۰۶)

ان المراد من الایات المنسوخة هی الشرایع التی فی الکتاب القدیمة من التورىة والانجیل کالسبت والصلوة الی المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلی عنا و تعیدنا بغیره فان الیهود والنصاری کانوا یقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دینکم فابطل انه علیکم ذلک بهذه الایة - (ابو مسلم اصفهانی)

واعلم انا بعد ان قرران قررنا هذه الجملة فی کتاب المحصول فی اصول الفقه تمکنا فی وقوع النسخ بقوله تعلی مانسخ - - - الاستدلال به ایضا ضعیف لانما ههنا تفید الشرط و الجزاء وکما ان قولک من جاءک فاکرمه لا یدل علی حصول المجئ بل علی انه متی جاء وجب الاکرام فکذا هذه الایة لاتدل علی حصول النسخ بل علی انه متی حصل النسخ وجب ان یاتی بما هو خیر منه - (تفسیر کبیر)

(۳) لکھنا -

نُسْخَةٌ نسخه - لکھائی - تحریر [س ۷ : ۱۵۴

اِسْتَنْسَخَ نقل کرنا - لکھنا -

● - - - انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون [س ۴۵ : ۲۹

نَسَرَ

نَسْرٌ عرب جاہلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نَسَفَ

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -

[س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ کر ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دینا -

[س ۲۰ : ۹۷

نَسَكَ

نُسُكٌ (اسم فعل - جمع - واحد نَسِیکَةٌ) رسمی قربانیاں - [س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا -

[س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم - دستور - طریقہ عبادت -

[س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع - واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضیتم منا سککم فاذکروا الله

[س ۲ : ۲۰۰

● - - - وارنا مناسکنا [س ۲ : ۱۲۸

نَسَلَ

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا - نکل بھاگنا -

● - - - من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد - بنیاد - نسل -

(۲) مویشی -

● - - - و یہلک الحرث والنسل

[س ۲ : ۲۰۱

نَسِیَ

نَسِیَ بھولنا - غفلت کرنا -

نَسْیٌ بھولی ہوئی چیز - [س ۱۹ : ۲۲

نَسِیٌّ بھولنے والا - غافل -

نِسْوَةٌ (جمع - واحد میں اِمْرَأَةٌ) بیبیاں - [مرأ
نِسَاءٌ = نِسْوَةٌ

مَنْسِيٌّ بُھلایا ھوا - بھولا بسرا - [س ۱۹ : ۲۳
أَنْسَى (۱) بُھلا دینا -
(۲) یوں ھی چھوڑ دینا -
مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا --- (س ۲ : ۱۰۰) جس آیت کو ھم بدل دیں یا یوں ھی چھوڑدیں ، نه بدلیں ---
= ما نبدل من آیة اونترکها فلا نبدلها -
(ابن عباس)

نَشَأَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ھونا اور به تدریج ترقی کرنا - (تاج)
نَاشِئَةٌ سوکر اُٹھنا -
نَاشِئَةُ اللَّيْلِ (س ۷۳ : ٦) رات کا اُٹھنا -
نَشْأَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ٥٦ : ٦٢
نَشَّأَ تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳ : ۱۸
أَنْشَأَ پیدا کرنا - اُگانا - بنانا - تربیت کرنا -
● ھوالذی انشاکم [س ٦ : ۹۹
إِنْشَاءٌ (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت - [س ٥٦ : ۳۴
إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً (س ٥٦ : ۳۴) ھم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ھم نے اُن کو اعلی تربیت یافته بنایا -

مُنْشِئٌ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے - وہ جو به ترتیب نشوونما دے ، اُگائے -
● --- ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ٥٦ : ۷۲
مُنْشَأَةٌ (جمع مُنْشَآتٌ = مُنْشَأَاتٌ) اُونچی اُٹھی ھوئی - اُونچی اُونچی بنائی ھوئی (کشتیاں) -
● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ٥٥ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہه کھولنا - پھیلانا -
نَشْرٌ (اسم فعل) پھیلانا -
نُشُورٌ (اسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -
● والله الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناہ الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها - کذلك النشور [س ۳۵ : ۹
● واتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲٥ : ۳
● وھوالذی جعل لکم اللیل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲٥ : ۴۷
نَاشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے -
--- وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسولؑ) جو حق کو پھیلاتے ھیں -
مَنْشُورٌ (اسم مفعول) پھیلایا ھوا - [س ٥۲ : ۳
مُنَشَّرَةٌ (اسم مفعول) کھلا ھوا - پھیلا ھوا -

أَنْشَرَ تازگی لانا - روح پیدا کرنا -
[س ۸۰ : ۲۲

مُنْشَرٌ (اِسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا -
[س ۴۴ : ۳۴

اِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا - منتشر ہوجانا -
[س ۳۳ : ۵۳

مُنْتَشِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھیل جائے -
[س ۵۴ : ۷

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) -

● --- و اذا قیل انشزوا فانشزوا
[س ۵۸ : ۱۱

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے -

نُشُوزٌ (اِسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا -

● --- وان امراۃ خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ---
[س ۴ : ۱۲۸

● --- و اللاتی تخافون نشوزهن
[س ۴ : ۳۴

أَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا - زندہ کرنا -
[س ۲ : ۲۵۹

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا -

نَشْطٌ (اِسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا - نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جاے - (منتهی الارب)

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) -

الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض - (منتهی الارب)

وَالنَّا شِطَاتِ نَشْطاً (س ۷۹ : ۲)

= النجوم تنشط من برج الی برج کا لثور الناشط من بلد الی بلد - (صحاح)

= النجوم تنشط ای تطلع - (تاج تحت نزع)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا - جانا - کھڑا کرنا -

● --- و الی الجبال کیف نصبت ---
[س ۸۸ : ۱۹

(۲) تکلیف دینا -

نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دھی سے کام کرنا -

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷) اب جبکہ ہم نے تیرا بوجھ ھلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ھوچکا ھے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ھوگئے ھیں تو جو کام تیرے سپرد ھوا ھے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا -

نُصْبٌ (اِسم فعل) = نُصُبٌ = نُصُبٌ (قاموس) - بُرائی - (صحاح) - آزمائش - مصیبت - (صحاح - قاموس)

● --- انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب
[س ۳۸ : ۴۱

نَصَبٌ (اِسم فعل) (۱) تکان - محنت -
[س ۱۸ : ۶۲

(۲) دقت ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (تاج)

[س ۹ : ۱۲۱

نُصُبٌ (جمع اَنْصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ = نُصْبٌ = عَلَمٌ مَنْصُوْبٌ (قاموس) ۔ عَلَم ۔ جھنڈا ۔

● ۔۔۔ کانھم الی نصب یوفضون

[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ۔ واحد نَصِیْبَةٌ ۔ (تاج) جھنڈے ۔

(۳) (جمع ۔ واحد نَصِیْبٌ) ۔

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ۔

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ہیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ہیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ہوتی ۔

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

(۴) بُت ۔

● ۔۔۔ والمیسر والانساب [س ۵ : ۹۲

نَصِیْبٌ حصہ ۔ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ۔ تھکا ھوا ۔

● ۔۔۔ عاملة ناصبة [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چُپ رھنا ۔

اَنْصَتَ = نَصَتَ

● ۔۔۔ فاستمعوالہ وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ نیک صلاح دینا ۔ خلوص برتنا ۔

نُصْحٌ (اسم فعل) مشورہ ۔ صلاح ۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ۔ نیک صلاح دینے والا ۔

نَصُوْحٌ سچا اور مخلص ۔

تَوْبَةً نَصُوْحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ۔

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ (س ۲۲ : ۴۱) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ۔

(۲) بچانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ ومن ینصرنی من اللہ ۔۔۔

[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ وینصرکم علیھم [س ۹ : ۱۴

نَصْرٌ (اسم فعل) امداد ۔ اعانت ۔ فتح ۔

نَاصِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع نَاصِرُوْنَ اور اَنْصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ۔

نَصِیْرٌ (جمع اَنْصَارٌ) مدد کرنے والا ۔ بچانے والا ۔

اَلْاَنْصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارٰی (جمع - واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیح کے پیرو - مسیحی لوگ۔ [س ۲ : ۶۹

نَصْرَانِیٌّ مسیحی۔ [س ۳ : ۶۰

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی۔
[س ۱۷ : ۳۵

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرُوْنَ (س ۳۷ : ۲۵)
= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔ سزا دینا۔

● ولو یشاء اللہ لا نتصر منھم [س ۴۷ : ۴

(۲) اپنے تئیں بچانا۔

● والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون
[س ۴۲ : ۴۰

--- اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴ : ۱۰)
کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے۔

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے۔

● --- نحن جمیع منتصر [س ۵۴ : ۴۵

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا۔

● --- الذی استنصرہ بالامس
[س ۲۸ : ۱۸

نَصَفَ

نِصْفٌ آدھا۔

نَصَا

نَاصِیَةٌ (جمع نَوَاصِیْ) پیشانی کے بال۔

اخذ بناصیہ : پیشانی کے بال پکڑنا ۔کسی کو بے بس کرکے قبضے میں رکھنا ، کام لینا ، یا سزا دینا۔

● ما من دابۃ الا ھو آخذ بنا صیتھا
[س ۱۱ : ۵۶

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [س ۴ : ۵۹

نَضَخَ

نَضَّاخٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔
[س ۵۵ : ۶۶

نَضَدَ

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا۔

● --- والنخل باسقات لھا طلع نضید
[س ۵۰ : ۱۰

مَنْضُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا ۔تہ بہ تہ۔

● --- وطلح منضود [س ۵۶ : ۲۸

(۲) ایک کے بعد ایک ۔ تابڑ توڑ ۔ پے درپے۔

● --- وامطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س ۱۱ : ۸۲

= یتبع بعضہ بعضا ۔ (ابن جریر)

نَضَرَ

نَضْرَةٌ چمک ۔ تازگی۔

● ۔۔۔ ولقاهم نضرة و سرورا
[س ۷۶ : ۱۱

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ ۔ چمکیلا ۔
[س ۷۵ : ۲۲

نَطَحَ

نَطِيحَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے ۔ [س ۵ : ۴

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی ۔ (تاج ۔ لسان)
(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں ۔ [س ۲۳ : ۱۲

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا ۔ بات کرنا ۔
(۲) مجازاً دلیل ہونا ۔
● هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق
[س ۴۵ : ۲۹

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی ۔

مَنْطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی ۔ فوج کے قواعد ۔
● وورث سلیمان داؤد و قال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر ۔۔۔ وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس و الطیر فهم یوزعون
[س ۲۷ : ۱۶ و ۱۷

أَنْطَقَ صاف بات کرانا ۔ بولنے کی قوت دینا ۔
● قالوا انطقنا الله الذی انطق کل شئی
[س ۴۱ : ۲۱

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إلىٰ یا + فِى) (۱) دیکھنا ۔ دیکھتے رہنا ۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُومِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراہیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی ۔ گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ہیں ؟) ۔۔۔
(۲) توقع کرنا ۔
● ۔۔۔ وما ینظر هؤلاء الا صیحة واحدة
[س ۳۸ : ۱۴
● ۔۔۔ هل ینظرون الا ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام و الملائکة و قضی الامر
[س ۲ : ۲۰۶
(۳) دیکھنا اور غور کرنا ۔ (+ إلىٰ)
● ۔۔۔ فانظر الی طعامک ۔۔۔
[س ۲ : ۲۵۹
(۴) تصور کرنا ۔
● ۔۔۔ علی الارائک ینظرون
[س ۸۳ : ۲۳
(۵) انتظار کرنا ۔
● ۔۔ انظرونا نقتبس من نورکم
[س ۵۷ : ۱۳
(۶) لحاظ کرنا ۔ پروا کرنا ۔
● ۔۔۔ لا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینظرون
[س ۲ : ۱۵۷
＝ ۔۔۔ نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ہی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی ۔

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر ۔

نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا ۔

نَظْرَۃٌ ایک نظر۔

نَظِرَۃٌ مہلت۔

أَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔

● ۔۔۔ ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷: ۱۹۴

تُنْظِرُوْنِ (س ۷: ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنِیْ

مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نعج

نَعْجَۃٌ (جمع نِعَاجٌ) دُنبی۔

نعس

نُعَاسٌ (اِسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔
(۲) سکون اور اطمینان قلب۔ کنایۃ غایت امن، کامل امن۔

● اذیغشیکم النعاس امنۃ منہ ۔۔۔

[س ۸: ۱۱

= عبارۃ عن السکون و الهدو۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ھیں) تو لفظ نُعَاس مبدل منہ ھے اور أَمَنَۃً موصوف، اور مِنْهُ جار مجرور نازلہ کے متعلق ھو کر صفت ھے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ھیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶: ۱۵و۱۶ میں) بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطئۃ میں ھے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ھوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ھوتا ھے]۔

● ۔۔۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشی طائفۃ منکم ۔۔۔

[س ۳: ۱۵۳

نعق

نَعَقَ (+ ب) چرواھوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔ [س ۲: ۱۷۱

نعل

نَعْلٌ (مؤنث) جوتا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نعم

نَعَمْ ھاں۔

نِعْمَ (واحد مذکر غائب۔ فعل المدح)۔ اچھا۔

● ۔۔۔ نعم المولی [س ۸: ۴۰

● ۔۔۔ فنعم الماھدون [س ۵۱: ۴۸

نعمّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَ + مَا (کیا ھی اچھی بات)

● ۔۔۔ نعما یعظکم بہ [س ۴: ۵۸

= نِعِمَّا

نَعَمٌ (جمع أَنْعَامٌ) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں مناتے، خوش خوش۔ [س ۸۸: ۸

نَعْمَةٌ تنعم - فراخی - آسودگی - (راغب)
[س ۴۴ : ۲۶

نِعْمَةٌ (جمع اَنْعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل - کرم - احسان -
[س ۲۶ : ۲۱

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے :

(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت -
[س ۵۲ : ۲۹ ؛ س ۶۸ : ۲

(۲) صفائی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا -
[س ۵ : ۶

(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا - [س ۳ : ۱۰۲

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا -
[س ۵ : ۱۱ ؛ س ۵۴ : ۳۴ و ۳۵

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا -
[س ۱۴ : ۶

(۶) مصیبت سے نجات ، مذمت سے بریت -
[س ۶۸ : ۴۹

(۷) علم کا حاصل ہونا - [س ۱۲ : ۶

(۸) روحانی و مادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا - [س ۵ : ۲۰ ؛ س ۲۷ : ۱۹ ؛ س ۱۴ : ۶ ؛ س ۲ : ۴۰ ، ۴۷ ، ۱۲۲ ، ۱۵۰ ، و ۱۵۱

(۹) بین فضیلتیں - [س ۲ : ۲۱۱

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا - [س ۱۶ : ۱۱۴

(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا - [س ۳۵ : ۳

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا -
[س ۱۴ : ۳۲ - ۳۴ ؛ س ۴۳ : ۱۲ و ۱۳ ؛ س ۳۱ : ۳۱ ؛ س ۴۶ : ۱۵

نَعِیْمٌ مسرت - خوشی - [س ۹ : ۲۱

نَعْمَآءُ فضل - احسان - [س ۱۱ : ۱۳

نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا - [س ۸۹ : ۱۴

اَنْعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا - احسان کرنا -
[س ۴ : ۷۱

نَغَضَ

اَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا -

● --- فسینغضون الیك رءوسهم و یقولون متی هو [س ۱۷ : ۵۳

نَفَثَ

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا - دل میں بات ڈالنا -

ان روح القدس نفث فی روعی - (حدیث)

(۲) وسوسہ ڈالنا -

نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے -

نَفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (س ۱۱۳ : ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں -

نَفَحَ

نَفَحَ (ہوا) چلنا -

نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا ، لپٹ -

● --- نفحة من عذاب ربک [س ۲۱ : ۴۶

نَفَخَ

نَفَخَ (+ فِیْ) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

ہو یا بطور استعارہ)۔

(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا ۔

● ۔۔۔ قال انفخوا حتی اذا جعله نارا [س ۱۸ : ۹۶

(۲) روح پھونکنا ۔

● ۔۔۔ فاذا سویته و نفخت فیه من روحی [س ۱۵ : ۲۹

● ۔۔۔ و بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهین ۔ ثم سوٰه و نفخ فیه من روحه ۔۔۔ [س ۳۲ : ۷-۹

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا)۔

● ۔۔۔ فنفخنا فیها من روحنا [س ۲۱ : ۹۱

= فاوحینا الیها من روحنا ۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا ۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا باذن الله [س ۳ : ۴۸

۔۔ و نُفِخَ فِی الصُّورِ (س ۱۸ : ۱۰۰)

(۱) اور بگل پھونکا جائیگا ، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا ۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی ۔

نَفْخَةٌ ایک پھونک ۔ [س ۶۹ : ۱۳

نَفِدَ

نَفِدَ فنا ہونا ۔ ختم ہونا ۔

● ۔۔۔ ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶

نَفَادٌ (اسم فعل) فنا ۔

● ماله من نفاد [س ۳۸ : ۵۴

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہوکر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا ۔

● ۔۔۔ ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الا بسلطان [س ۵۵ : ۳۳

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا ۔ [س ۴ : ۷۱

نَفَرٌ لوگ ۔ جماعت ۔

نُفُورٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔ حق سے بھاگنا ۔ [س ۶۷ : ۲۱

نَفِیرٌ جماعت ۔ جتھا ۔ [س ۱۷ : ۶

مُسْتَنْفِرَةٌ (اسم فاعل) وہ جو بھاگے ۔ [س ۷۴ : ۵۰

نَفَسَ

نَفْسٌ (مؤنث ۔ جمع اَنْفُسٌ اور نُفُوسٌ)

(۱) جان ۔

● ۔۔۔ وتجاهدون فی سبیل الله باموالکم و انفسکم ۔۔۔ [س ۶۱ : ۱۱

● ۔۔۔ والملائکة باسطوا ایدیهم ۔ اخرجوا انفسکم ۔۔۔ [س ۶ : ۹۴

(۲) جاندار ۔

● ۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲

(۳) شخص ۔

● ۔۔۔ ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸

● واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸

● کل نفس بما کسبت رھینة [س ۷۴ : ۳۸

= کل امرء بما کسب رھین ۔ (س ۵۲ : ۲۱)

۔۔۔ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءْتُمْ فِيهَا ۔۔۔
(س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مارھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف ھوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔۔۔

یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان کا قول قرآن میں درج ھے : ۔۔۔ اناقتلنا المسیح عیسی ابن مریم ۔۔۔(س ۴ : ۱۵۷) حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم ۔۔۔ مالھم بہ من علم الااتباع الظن ۔ وما قتلوہ یقینا ۔۔۔(س ۴ : ۱۵۷)

(۴) ھم جنس ۔ بھائی بند ۔

● ۔۔۔ فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیة ۔ [س ۲۴ : ۶۱

● و اذ اخذنا میثاقکم لاتسفکون دماءکم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ۔۔۔ ثم انتم ھؤلاء تقتلون انفسکم ۔۔۔
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم
[س ۹ : ۳۶

(۵) جنس ۔ نوع ۔

● واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

= من جنسکم و نوعکم ۔ (روح المعانی)

(۶) ذات ۔

● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی ۔
[س ۵ : ۲۵

● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم
[س ۲ : ۴۴

(۷) = عقوبة ۔ (تاج)

● ویحذرکم اللہ نفسه [س ۳ : ۲۷

(۸) جی ۔ دل ۔

● ۔۔۔ تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسك
[س ۵ : ۱۱۶

● ۔۔۔ واحضرت الانفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸

● ۔۔۔ ما کان یغنی عنھم من اللہ الا حاجة فی نفس یعقوب قضاھا [س ۱۲ : ۶۸

(۹) قوت ممیزہ ۔

● ۔۔۔ ونفس وما سوٰھا فالھمھا فجورھا و تقوٰھا قد افلح من زکٰھا وقد خاب من دسٰھا
[س ۹۱ : ۷-۱۰

(۱۰) = نفس امارہ ۔

● ۔۔۔ و اما من خاف مقام ربه ونھی النفس عن الھوی فان الجنة ھی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

● ۔۔۔ فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم ۔ ذلکم خیر لکم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴

= قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات۔ (راغب)

(۱۱) اولاد ۔ نسل ۔

● ۔۔۔ وقدموا لانفسکم [س ۲ : ۲۲۳]

[تحت قدم]

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے ۔
[س ۱۲ : ۵۳]

النفس اللوامة مومن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے ۔ جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے ۔
[س ۷۵ : ۲]

النفس المطمئنة مومن کا دل کہ اس کو ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے، جو برے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے ۔

● یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸]

۔۔۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۵) جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا ۔

فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ ۔۔۔ نَفْسًا (س ۴ : ۳) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں ۔

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنی طرف سے، اپنے جی سے ۔

تَنَفَّسَ دم بھرنا ۔ طلوع ہونا ۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱ : ۱۸]

تَنَافَسَ آرزو کرنا ۔ حوصلہ رکھنا ۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون
[س ۸۳ : ۲۶]

مُتَنَافِسٌ (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا ۔
[س ۸۳ : ۲۶]

نَفَشَ

نَفَشَ مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا ۔ [س ۲۱ : ۷۸]

مَنْفُوْشٌ (اسم مفعول) دھنا ہوا ۔ [س ۱۰۱ : ۵]

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے) ۔ فائدہ پہنچانا ۔

نَفْعٌ (اسم فعل) کام آنا ۔ فائدہ ۔ نفع ۔

مَنَافِعُ (جمع ۔ واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے جو حاصل ہوں ۔ فائدے کی چیز ۔ کام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۱۹]

نَفَقَ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ ۔ سرنگ ۔ تنگ راستہ ۔
[س ۶ : ۳۵]

نَفَقَةٌ خرچہ ۔ وہ جو خرچ کیا جائے ۔
[س ۹ : ۱۲۲]

نَافَقَ منافق ہونا ۔ [س ۳ : ۱۶۶]

نِفَاقٌ (اسم فعل) منافقت ۔ [س ۹ : ۹۸]

مُنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق ۔ نفاق رکھنے والا ۔
[س ۶۳ : ۱]

أَنْفَقَ (۱) خرچ کرنا ۔ [س ۶۵ : ۶؛ ۶۰ : ۱۱]
(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا ۔

● یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔ [س ۲ : ۲۱۵

● و یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو [س ۲ : ۲۱۹

مُنْفِقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۷

اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

نَفَلَ

اَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) مال غنیمت ۔ [س ۸ : ۱

نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ ۔

● ۔۔۔ ومن اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

● و وھبنالہ اسحاق ۔ و یعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا ۔

یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ : ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے ۔ (لسان) ۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے ۔ النفی من الارض ھو الحبس ۔ اور تفسیر کبیر میں ہے : وھو اختیار اکثر اھل اللغة ۔

نَقَبَ

نَقْبٌ (اسم فعل) دیوار کے آر پار سوراخ کرنا ۔ نقب مارنا ۔ [س ۱۸ : ۹۷

نَقِیْبٌ لوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا ۔ [س ۵ : ۱۰

نَقَّبَ (+ فِیْ) تلاش کرنا ۔ چھان مارنا ۔

۔۔۔ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (س ۵۰ : ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے ۔

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا ۔ نجات دینا ۔ [س ۳ : ۹۹

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ [س ۲۲ : ۷۳

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا ۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (س ۷۴ : ۸) جب حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ جائیگی ۔۔۔

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کی شگاف ۔ نہایت چھوٹی چیز، معمولی چیز ۔ [س ۴ : ۵۲

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی ۔

نَاقُوْرٌ اعلان جنگ کا باجہ ۔ صور ۔ بگل ۔ [س ۷۴ : ۸

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ [س ۵ : ۴

نَقْصٌ (اِسم فعل) نقصان ـ کمی ـ
[س ۲ : ۱۵۵
مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا ـ
[س ۱۱ : ۱۱۰

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا ـ
(۲) عہد توڑنا ـ [س ۱٦ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا ـ
● ـ ـ ـ کالتی نقضت غزلها [س ۱٦ : ۹۲
نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا ـ [س ۴ : ۱۵۴
أَنْقَضَ توڑ ڈالنا ـ
ـ ـ ـ وِزْرَكَ الَّذِىٓ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا ـ تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا ـ

نَقَعَ

نَقْعٌ (اِسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا ـ بیزار ہونا ـ (+ مِنْ)
● ـ ـ ـ هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله
[س ۵ : ۵۹
اِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا ـ سزا دینا ـ
● ـ ـ ـ فانتقمنا منهم فاغرقناهم
[س ۷ : ۱۳۶

اِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ ـ بُرا کئے کی سزا ـ
ذُوانْتِقَام (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا ـ
مُنْتَقِمٌ (اِسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا ـ
● ـ ـ ـ انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نَكَبَ

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا ـ اِعراض کرنا ـ
نَاكِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو اعراض کرے ـ
[س ۲۳ : ۷۵
مَنَاكِبُ (جمع ـ واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب ـ ممالک ـ
● ـ ـ ـ فامشوا فی مناکبها [س ٦۷ : ۱۵
نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَيَلَ)

نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا ـ
(۲) عہد کو توڑنا ـ قسم کو توڑنا ـ
[س ۹ : ۱۲
أَنْكَاثٌ (جمع ـ واحد نِكْثٌ) رسے کے بے بٹے ہوئے ٹکڑے ـ [س ۱٦ : ۹۲

نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا ـ [س ۴ : ۲۱
نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح ـ [س ۲۴ : ٦۰

عُقْدَةُ النِّكَاح (س۲: ۲۳۵) نکاح کی گرہ، بندھن۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری۔

● ۔۔۔ ولیستعفف الذین لایجدون نکاحا ۔۔۔ [س ۲۴: ۳۳

(۳) = بلوغ ۔ سن نکاح ۔ سن تمیز۔

● ۔۔۔ وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح [س ۴: ۶

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ھے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ھے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کوھم معنی قرار دیا ھے۔ (مولینا محمد علی لاھوری)۔ ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ھونے پر روایت ھے]۔

أَنْكَحَ نکاح کردینا۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴: ۳۲

إِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواھش کرنا۔

[س ۳۳: ۵۰

نَكِدَ

نَكِدٌ کم کم ۔ تھوڑا۔ [س ۷: ۵۷

نَكِرَ

نَكِرَ نفرت محسوس کرنا ۔ انکار ماننا۔

[س ۱۱: ۷۰

نُكْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول نہ کرے ۔ ناپسند نامعقول بات۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا ذکیة بغیر نفس ۔ لقد جئت شیئا نکرا [س ۱۸: ۸۶

نُكُرٌ = نُكْرٌ

نَكِيْرٌ (۱) انکار۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيْرٍ (س۴۲: ۴۷) اور نہ تم سے انکار ھی ھوسکیگا۔

ونہ باشد شمارا هیچ انکارے۔ (سعدی رح)

اور نہیں واسطے تمہارے انکار۔

(شاہ رفیع الدین رح)

(۲) انکار کی سزا۔

۔۔۔ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (س۲۲: ۴۴) پھر کیسا رہا انکار میرا (پھر کیسی رھی میری سزا اُن کے انکار کی)۔

نَكِيْرِ = نَكِيْرِیْ

أَنْكَرُ (افعل التفضیل) نہایت ھی نامعقول۔

[س ۳۱: ۱۹

نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے۔ [س ۲۷: ۴۱

أَنْكَرَ انکار کرنا۔

● ۔۔۔ ومن الاحزاب من ینکر بعضه

[س ۱۳: ۳۶

مُنْكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکار کرے۔ [س ۱۲: ۵۸

مُنْكَرٌ (اسم مفعول ۔ ضد مَعْرُوْفٌ)

(۱) ناپسندیدہ ۔ نامقبول ۔ ناگوار ۔ غیر معروف ۔ جسے دل نہ مانے۔

● ۔۔۔ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر

[س ۳۱: ۱۷

(۲) انکار۔

● ۔۔۔ واذا تتلی علیهم آیاتنا بینات تعرف فی وجوه الذین کفروا المنکر [س ۲۲: ۷۱

نکس

نَکَسَ اُلٹ دینا - نیچے کو اُوپر کر دینا -
نُکِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ (س ۲۱ : ٦٦) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراھی میں آگئے -

نَاکِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو (سر) جُھکائے -
[س ۳۲ : ۱۲

نَکَّسَ جُھکانا - جُھکا دینا - [س ۳٦ : ٦۸

نکص

نَکَصَ اُلٹ پڑنا - واپس هونا -
نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا -

نکف

اِسْتَنْکَفَ (+ اَنْ یا + عَنْ) عار سمجھنا -
● لن یستنکف المسیح ان یکون عبد الله
[س ۴ : ۱۷۲

نکل

نَکَلَ عبرت حاصل کرنا -
نِکْلٌ (جمع اَنْکَالٌ) بیڑی - زنجیر -
[س ۷۳ : ۱۲

نَکَالٌ عبرت ناک مثال - سزا -
● - - - فجعلنا ھا نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا وموعظة للمتقین [س ۲ : ٦٦

تَنْکِیْلٌ (اِسم فعل) عبرتناک سزا دینا -
[س ۴ : ۸٦

نمّ

نَمِیْمٌ بدگوئی - چُغلی - [س ٦۸ : ۱۱

نمرق

نَمَارِقُ (جمع - واحد نُمْرُقٌ) گاؤ تکئے - گدّے -
● ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵

نمل

اَلنَّمْلُ وادی النمل میں ایک قبیله کا نام -
(قاموس)
وَادِی النَّمْلِ جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام - (تاج)
نَمْلَةٌ قبیله نمل کی بی بی یا رئیسه -
● - - - حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملة یاایها النمل ادخلوا مسا کنکم - - -
[س ۲۷ : ۱۸

اَنَامِلُ (جمع - واحد اُنْمُلَةٌ) اُنگلیوں کے پور -
[س ۳ : ۱۱۸

نهج

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راسته - [س ۵ : ۴۸

نهر

نَهَرَ دھکے دینا - سختی سے ڈانٹنا -
● - - - واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰
اَنْهَارٌ (جمع - واحد نَهْرٌ) ندیاں -

نَهَرٌ (۱) = نَهْرٌ ندی۔ [س ۲ : ۲۴۹

(۲) = السعة (ابن عباس۔ قاموس۔ راغب)
فراخی یا وسعت۔ آسودگی۔

● ۔۔۔ فی جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴

نَهَارٌ دن۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک۔
[س ۲۵ : ۴۷

نَهَی

نَهَی منع کرنا۔ رد کرنا۔ روکنا۔ (+ عَنْ)

۔۔۔ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی (س ۷۹ :
۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا۔

۔۔۔ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ :
۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا
ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع
نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام
ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس
میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے
لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں
حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی
گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) ۔

نُهَی (جمع ۔ واحد نُهْیَةٌ) سمجھ ۔ تمیز۔
● ان فی ذلك لآیات لاولی النهی
[س ۲۰ : ۵۴

نَاهٍ (= نَاهِیٌ اسم فاعل)۔ وہ جو منع کرے۔

تَنَاهَی (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا۔
[س ۵ : ۸۲

إِنْتَهَی اپنے تئیں روکنا ، باز آنا۔
[س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَهَی (اسم مکان و زمان) میعاد۔ حدبندی۔
۔۔۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَی (س ۵۳ : ۱۴)
بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی
کنارے پر تھا۔ [سَدَرَ

مُنْتَه (= مُنْتَهِیٌ ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَهُوْنَ
= مُنْتَهِیُوْنَ) باز آنے والا۔

نَآءَ

نَآءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا۔
[س ۲۸ : ۷۶

نَوَاصِیْ (جمع) [نَصَا

نَابَ

أَنَابَ (+ إِلٰی) سچے دل سے خدا کی طرف
رجوع ہونا۔ [س ۱۳ : ۲۷

مُنِیْبٌ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی
طرف رجوع ہو۔ [س ۱۱ : ۷۵

نَاحَ

نُوْحٌ حضرت نوحؑ۔

نُوْدُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا

نَارَ

نَارٌ (مونث) (۱) آگ۔ [س ۲۱ : ۶۹

۔۔۔ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ أَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی
النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

جب موسیٰؑ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اِرد گرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہوکر رہیگا) ۔

(۲) عذاب ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ ہلاکت ۔ تباہی ۔

● ۔۔۔ وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● ۔۔۔ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون ۔ فیها انهار من ماء غیر آسن ۔ وانهار من لبن لم یتغیر طعمه ۔ وانهار من خمرلذة للشاربین ۔ وانهار من عسل مصفی ۔ ولهم فیها من کل الثمرات ومغفرة من ربهم ۔ کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم ۔
[س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها مادامت السموت والارض الاماشاء ربك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● ۔۔۔ اولئك اصحاب النار ۔هم فیها خالدون
[س ۷ : ۳۶

● ۔۔۔ وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها ۔۔۔ [س ۳ : ۱۰۲

(۳) لڑائی کی آگ ، غیظ ، غضب ، شدت ۔ (تاج)

● ۔۔۔ فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● ۔۔۔ کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله
[س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت ۔ گرمی ۔ (تاج) ۔ مادہ کی اندرونی وہ حرارت جوخدانے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو ، رکھی ہے ۔ حرارت غریزی و حرارت خارجی ۔

● ۔۔۔ والجان خلقناه من قبل من نارالسموم
[س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات ۔ روحانی صدمات ۔

● ۔۔۔ وما ادریك ما الحطمة ۔ نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة ۔۔۔
[س ۱۰۴ : ۵-۷

= کذلك یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم ۔ وما هم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُورٌ (۱) روشنی ۔
(۲) ہدایت ۔

● ۔۔۔ قدجاءکم من الله نور وکتاب مبین
[س ۵ : ۱۵

مُنِیرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا ۔ روشن ۔ ہدایت ۔

● ۔۔۔ والزبر والکتاب المنیر
[س ۳ : ۱۸۳

نَاسَ

نَاسٌ (= أُنَاسٌ ۔ اسم جمع ۔ واحد إِنْسَانٌ) لوگ ۔ آدمی ۔ عوام الناس ۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس (س ۱۱۴ : ۶)
غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے ۔ شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے ۔

اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س۲ : ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

اِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جو ہم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم جن کہتے ہیں)۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔

---۔ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (س۳۴ : ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔

● ---۔ ولات حین مناص [س۳۸ : ۳

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (س۹۱ : ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالَ

نَالَ (= نَوَلَ) عطا کرنا (+ بِ)

● ---۔ لا ینالهم الله برحمة [س۷ : ۴۹

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند۔ [س۷۸ : ۹

نَائِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔ [س۳۹ : ۴۲

(۲) خواب۔ [س۳۷ : ۱۰۲

نُوْنٌ

نُوْنٌ (۱) = نٓ [س۶۸ : ۱

= الدواة۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذُوالنُّوْنِ (س۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت۔ (س۶۸ : ۴۸)

= یونسؑ

نَوٰى

نَوٰى کھجور کی گٹھلی۔

● ---۔ فالق الحب و النوی [س۶ : ۹۵

نَالَ

نَالَ (= نَيْلٌ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا (+ مِنْ)

● ---۔ لا ینال عهدی الظالمین [س۲ : ۱۲۴

● ---۔ ولا ینالون من عدو نیلا [س۹ : ۱۲۱

(۲) مقبول ہونا۔

● لن ینال الله لحومها ولا دماءها و لکن یناله التقوی منکم [س۲۲ : ۳۸

(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔ [س۹ : ۱۲۱

۔« باب الهاء »۔

هُ ضمیر غائب کا اسم ہے ۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے ۔ اور غیبت (غائب) کا حرف ہے ۔ اور یہ اِیّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیّاہُ) اورسکتہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاهِيَهْ ، كِتَابِيَهْ ، حِسَابِيَهْ ، اوراس کو جمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے۔

هَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے۔ اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے۔ مثلاً هاؤم اقرء وا کتابیه (س ٦٩ : ١٩) اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فالهمها فجورها و تقوىها (س٩١ : ٨) اور حرف تثنیہ بھی ہوتا ہے ۔ اور یہ اسم اشارہ پر آتا ہے، مثلاً هٰؤُلَاءِ ، هٰذَانِ ، اوراس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے ها انتم اولاء ، اور ندا میں اَیُّ کی صفت پر آتا ہے، جیسے یا ایها الناس ۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس هَا کا (اَیُّ کی صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ها کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایه الثقلان بحالت وصل ها کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے ۔ (اتقان)

هَاتُوا لاؤ ۔ نکالو ۔ (جمع مذکر امر حاضر)

● ۔۔۔ هاتوا برهانكم [س ۲ : ۱۱۱

هَاتَيْنِ (اسم اشارہ تثنیہ مؤنث) یہ دو ۔

هَارُوْتُ

هَارُوْتُ وَمَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک کے رہنے والے تھے ۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے ۔

ان کو لوگوں نے دو فرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا ۔ قرآن نے اِن سب باتوں کی تردید صاف صاف کردی ۔

● ۔۔۔ وما انزل على الملكين ببابل هاروت و ماروت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۲

مَا = نافية (اِبن جریر)

قرء الحسن مَلِكَين بکسر اللام و هو مروی ایضا عن الضحاك و ابن عباس (تفسیر کبیر)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں ۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے ۔ شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دوفرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ، وہ اللہ کا کافر ہے ، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں ، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے ۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں ۔

(از مولینا محمد علی)

هَاؤُمُ [ھا

هَبَطَ

هَبَطَ = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا ۔

● --- و ان منها لما یهبط من خشیة الله

[س ۲ : ۷۴

(۲) اُترنا ۔

● --- قیل یا نوح اهبط بسلام

[س ۱۱ : ۴۸

● --- اهبطوا مصرا [س ۲ : ۶۱

(۳) اعلی حالت سے ادنی حالت کی طرف جانا ۔

● --- قلنا اهبطوا منها جمیعا [س ۲ : ۳۶

هَبَا

هَبَاءً مٹی کے ذرّات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں ۔ [س ۵۶ : ۶

هَجَدَ

تَهَجَّدَ (+ بِ) رات کو نیند سے جاگنا ۔

● --- و من اللیل فتهجد به نافلة لك

[س ۱۷ : ۷۹

هَجَرَ

هَجَرَ (۱) الگ ہوجانا ۔ قطع تعلق کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ باز رہنا ۔ دور رہنا ۔ کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا ۔

● --- واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجرا جمیلا [س ۷۳ : ۱۰

(۲) بکواس کرنا ۔

● --- به سامرا تهجرون [س ۲۳ : ۶۷

--- وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ (س ۴ : ۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ جانے سے) ۔

هَجْرٌ (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کرلینا ۔ [س ۷۳ : ۱۰

مَهْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) متروك ۔ نظر انداز کیا ہوا ۔ مہمل ۔

(۲) بکواس ۔

● --- یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا ۔ [س ۲۵ : ۳۰

= اے میرے پروردگار ، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے ۔

(مولینا اشرف علی)

= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی ۔

(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروك ساختند

(شاہ ولی اللہ رح)

هَاجَرَ (+ اِلٰی یا + فِیْ) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا۔ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا۔

● ---الذین هاجروا فی الله---
[س ۱۶ : ۴۳

● ---من یهاجر فی سبیل الله
[س ۴ : ۱۰۱

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے۔

المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه۔ (حدیث)

● ---انی مهاجر الی ربی [س ۲۹ : ۲۶

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے۔

● ---و من یخرج من بیته مهاجرا
[س ۴ : ۹۹

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر۔ موئنث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْنَ (س ۹ : ۱۰۱) خاص گروہ اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے۔

هَجَعَ

هُجُوْعٌ رات کو سونا۔

● ---کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون
[س ۵۱ : ۱۷

هَدَّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا۔ منہدم ہو جانا۔

● ---و تخر الجبال هدا [س ۱۹ : ۹۰

هَدًّا منہدم شدہ۔

هَدَمَ

هَدَّمَ منہدم کرنا۔ گرانا۔

● ---لهدمت صوامع وبیع [س ۲۲ : ۴۰

هَدْهَدَ

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام۔ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین بابؑ ۲ : ۱۰ و ۳۳ اور باب ۱۱ : ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے)۔

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

هَدَی

هَدَی ٹھیک راستے پر لے چلنا۔ ٹھیک راہ بتانا۔

● کل شیٔ خلقه ثم هدی [س ۲۰ : ۵۰

هَدَانِ (س ۶ : ۸۰) = هَدَانِیْ

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے۔ ہدیہ۔
[س ۲ : ۱۹۶

هُدًی (اسم فعل۔ مذکر و موئنث) ہدایت۔
[س ۲ : ۱

هَدِیَّةٌ (جمع هَدَایَا) تحفہ۔ نذر۔
[س ۲۷ : ۳۵

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ بتائے۔ ہادی۔

● --- و لکل قوم هاد [س ۱۳ : ۸

أَهْدَىٰ وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے - (افعل التفضیل)

إِهْتَدَىٰ (+ ل یا + إِلیٰ) ہدایت کیاجانا - ہدایت پانا -

● --- فمن اهتدی فانما یهتدی لنفسه

[س ۱۰ : ۱۰۸

مُهْتَد (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا ہوا - ہدایت پانے والا - [س ۵۷ : ۲٦

هٰذَا

هٰذَا (اسم اشارہ - مذکر) یہ

هٰذَان (مذکر - تثنیہ)

هٰذِه (موٴنث)

هَرَبَ

هَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا -

● --- ولن نعجزه هربا [س ۷۲ : ۱۲

هَرَعَ

أَهْرَعَ (+ إِلیٰ یا + عَلیٰ) تیزی سے چلانا -

● --- و جاء قومه یهرعون الیه

[س ۱۱ : ۷۸

هٰرُوْنُ

هٰرُوْنُ حضرت موسی کے بڑے بھائی حضرت ہارون - [س ۲۰ : ۹۲

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا - ہلانا - [س ۱۹ : ۲۵

إِهْتَزَّ حرکت میں آنا - ہلنا - [س ۲۲ : ۵

هَزَأَ

هَزَأَ توڑنا -

هَزِئَ ٹھٹھا کرنا - ہنسی اُڑانا - تحقیر کرنا -

هُزُؤٌ (اسم فعل) ٹھٹھا - ہنسی -

إِسْتَهْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا - (+ ب)

(۲) استہزاء کی سزا دینا ، جواب دینا -

● --- الله یستهزئ بهم و یمدهم فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

مُسْتَهْزِئ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے -

[س ۲ : ۱۴

هَزَلَ

هَزَلَ دُبلا ہونا - بیکار ہونا -

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا -

هَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا - بیکاربات - بیہودہ بات -

● --- انه لقول فصل و ما هو بالهزل

[س ۸٦ : ۱۳ و ۱۴

هَزَمَ

هَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا) - [س ۲ : ۲۵۱

مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ہوا -

[س ۳۸ : ۱۱

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا - (+ عَلیٰ) [س ۲۰ : ۱۹

هَشَمَ

هَشِيْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ---فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

هَضَمَ

هَضَمَ توڑنا ۔ ناقص کرنا ۔ کسی کے حق میں کمی کرنا ۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا ۔

هَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا ۔

● ---فلا یخاف ظلما ولا هضما [س ۲۰ : ۱۱۲

هَضِيْمٌ (فعیل بہ معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے ۔ لطیف ۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ ۔ تہ بہ تہ ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا ۔

● ---و نخل طلعها هضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

هَطَعَ

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا ۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے ۔

[س ۱۴ : ۴۲ و ۴۳

هٰكَذَا

هٰكَذَا = هَا + كَ + ذَا

● ---قیل اهکذ عرشک [س ۲۷ : ۴۲

هَلْ

هَلْ (۱) حرف استفہام ۔

(۲) = قَدْ

● هل اتی علی الانسان حین من الدهر---

[س ۷۶ : ۱

(۳) نافیہ ۔

● هل جزاء الاحسان الا الاحسان

[س ۵۵ : ۶۰

هَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند ۔

● یسئلونک عن الاهلة [س ۲ : ۱۸۹

أَهَلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا ۔

● انما حرم علیکم --- ما اهل به لغیر الله

[س ۲ : ۱۶۸

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللهِ (س ۲ : ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے ۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کردیا جائے ۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے ، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے ۔ (مجاهد ، ضحاك ، قتادة)

هَلِعَ

هَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص ۔

● ان الانسان خلق هلوعا --- [س ۷۰ : ۲۰

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) هلاك هونا ۔ مرجانا ۔
(۲) برباد هونا ۔ ضائع هونا ۔ (+ عَنْ)
● --- هلك عني سلطانيه [س ۶۹ : ۲۹
--- لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸ : ۴۲) تا كه جس كو هلاك هونا هے هلاك هو جائے بعد اتمام حجت ۔
هَالِكٌ (اسم فاعل) هلاك هونے والا ۔
[س ۲۸ : ۸۸
تَهْلُكَةٌ بربادی ۔ [س ۲ : ۱۹۵
مَهْلِكٌ هلاك هونے كا وقت يا جگه ۔
[س ۲۷ : ۴۹
أَهْلَكَ برباد كرنا ۔ ضائع كرنا ۔ هلاك كرنا ۔
[س ۲۸ : ۷۸
مُهْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو هلاك كرے ۔
[س ۶ : ۱۳۱
مُهْلَكٌ (اسم مفعول) هلاك شده [س ۲۳ : ۵۰

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ ۔
● هلم الينا [س ۳۳ : ۱۸
(۲) لاؤ ۔
● هلم شهداء كم [س ۶ : ۱۵۱

هُمْ

هُمْ (ضمير جمع مذكر غائب) وہ سب ۔
هُمَا (ضمير تثنيه مذكر و مؤنث غائب) وہ دونوں ۔

هَمَّ

هَمَّ (۱) نيت كرنا ۔ اراده كرنا ۔ قصد كرنا ۔
[س ۳ : ۱۲۱
--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا ۔ لَوْلَآ أَنْ رَّأٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ (س ۱۲ : ۲۴) اس بی بی نے فكر كی يوسفؑ (كے پهانسنے) كی ، اور يوسفؑ نے فكر كی اس كے كاٹ كی ۔ اگر اس نے اپنے پروردگار كے بين حكم كی حقيقت كا مشاهده نه كيا هوتا (تو بڑی مشكل كا سامنا هوتا) ۔
= و تحقيق قصد كرد آن زن باو و او قصد كرد به دفع آن ۔ (سعدی رح)
لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۴) منجمله ايسے هی جملوں ميں سے هے جيسے دوسری جگه آيا هے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ (س ۳ : ۵۴) ۔ كافروں نے (حضرت عيسی كے خلاف) تدبيريں كيں اور خدا نے بھی اُن كے كاٹ كی تدبير كی ۔
(۲) سازش كرنا ۔
● و همت كل امة برسولهم لياخذوه
[س ۴۰ : ۵
أَهَمَّ فكر مند كرنا ۔
● --- و طائفة قداهمتهم انفسهم
[س ۳ : ۱۵۳
هُمَا [هُمْ

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مرده (زمين) ۔
[س ۲۲ : ۵

همر

مُنْهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا ہوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱

همز

هُمَزَةٌ (مذکر و موئنث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱

هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱

هَمَزَاتٌ (جمع ۔ واحد هَمَزَةٌ) وسوسے ۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷

همس

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔
● ۔۔۔ فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸

همن

هَامَانُ ہامان ۔ فرعون مصر کا کوئی افسر۔
[س ۲۸ : ۳۸

هُنَّ (ضمیر جمع موئنث غائب) وہ سب ۔ [هُمْ

هنأ

هَنِيٌّ صحت بخش ۔ مفید ۔ خوشگوار۔

هَنِيْئًا مزے کے ساتھ ۔ فائدہ کے ساتھ ۔

هَنِيْئًا مَرِيْئًا (س ۴ : ۳) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے ۔

هُنَالِكَ

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد) + كَ (خطاب)۔ وہاں ۔ اُس جگہ ۔

هُنَا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ ۔
● انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے ۔
● ھنالك ابتلی المومنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) زمانہ کی طرف اشارہ۔
● ھنالك دعا زکریا ربه [س ۳ : ۳۷

هٰهُنَا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵

هو

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ۔

هَادَ

هَادَ (+ إِلٰى) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔
● انا ھدنا الیك [س ۷ : ۱۵۵
(۲) یہودی ہونا ۔
● ۔۔۔ والذین ھادوا [س ۲ : ۶۲

هُوْدٌ (۱) حضرتؑ ہود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے ۔ [س ۲۶ : ۱۲۴
(۲) = يَهُوْدُ

هَارَ

هَارٌ کمزور۔ گرنے والا ۔
● ۔۔۔ علی شفا جرف ھار فانھا ربه ۔۔۔
[س ۹ : ۱۰۹

اِنْهَارَ (+ بِ) منہدم ہونا۔ [س ۹ : ۱۰۹

هٰؤُلَآءِ

هٰؤُلَآءِ (= هَا + اُوْلَآءِ (جمع۔ واحد هٰذا) یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔
● ۔۔۔ یمشون علی الارض هونا
[س ۲۵ : ۶۳

هُوْنٌ (اِسم فعل) ذلت۔
● ۔۔۔ ایمسکه علی هون [س ۱۶ : ۵۹

هَيِّنٌ ہلکا۔ آسان۔
● وتحسبونه هینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربك هوعلی هین [س ۱۹ : ۸

اَهْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان۔
[س ۳۰ : ۲۷

اَهَانَ حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔
● ۔۔۔ فیقول ربی اهانن [س ۸۹ : ۱۶

مُهِيْنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر کرے۔
● ۔۔۔ وللکافرین عذاب مهین [س ۲ : ۹۰

مُهَانٌ (اِسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔
● ۔۔۔ ویخلد فیه مهانا [س ۲۵ : ۶۹

هَوٰى

هَوَى (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔ گرنا۔
● ۔۔۔ ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

(۲) اُترنا۔ نازل ہونا۔
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَى (+ اِلٰى) محبت سے رجوع ہونا۔
● ۔۔۔ فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم
[س ۱۴ : ۳۷

(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔
● ۔۔۔ اوتهوی به الریح [س ۲۲ : ۳۱

هَوًى (جمع اَهْوَآءٌ) خواہش۔ شہوت۔ میلان۔
● ۔۔۔ اتخذ الهه هوىه [س ۲۵ : ۴۳

هَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اور خیالات سے) خالی۔ (خوف کے مارے) سُن۔
● ۔۔۔ وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۳

هَاوِيَةٌ گڑھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔ (ابن بری کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔
[س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت و عذاب ہے۔
(۲) = هوت امه (اس کی ماں مری!)

اَهْوَى گرا دینا۔ تباہ کرنا۔
● ۔۔۔ والمؤتفکة اهوی [س ۵۳ : ۵۳

اِسْتَهْوَى (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔
● استهوته الشیاطین فی الارض حیران
[س ۶ : ۷۱

= ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

هِیَ

هِیَ (مؤنث واحد غائب) وہ ۔

هَاءَ

هَیْئَةٌ شکل ۔ صورت ۔ [س ۳ : ۴۹

هَیَّأَ سنوارنا ۔

● --- وهیئ لنا من امرنا رشدا [س ۱۸ : ۱۰

هَیْتَ

هَیْتَ = هَیْتُ = هِیْتَ = هَیْتِ = هَلُمَّ (آؤ) ۔

هَیْتَ لَكَ عبرانی هیتالخ سے معرب ، جسکے معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ہیں ۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ہیں ۔

● --- وغلقت الابواب وقالت هیت لك [س ۱۲ : ۲۳

هَاجَ

هَاجَ خشک ہو جانا ۔ مرجھا جانا ۔ [س ۳۹ : ۲۱

هَالَ

مَهِیْلٌ ڈالی ہوئی (مٹی) ۔ ریزہ ریزہ ۔

--- کَثِیْباً مَهِیْلاً (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے ۔

هَامَ

هَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا ۔

● --- فی کل وادیهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵

هِیْمٌ (جمع ۔ واحد هَیْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اُونٹنیاں ۔

● --- فشاربون شرب الهیم [س ۵۶ : ۵۵

هَیْمَنَ

مُهَیْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا ۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا ۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب ، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں) ۔

● --- مصدقا لما بین یدیه من الکتاب ومهیمنا علیه [س ۵ : ۵۲

اَلْمُهَیْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی ۔

● --- المهیمن العزیز الجبار [س ۵۹ : ۲۳

هَیْهَاتَ

هَیْهَاتَ = بَعُدَ ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ بعید از قیاس ۔

● --- ایعدکم انکم اذا متم وکنتم ترابا وعظاما انکم مخرجون هیهات هیهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۸

= بعید بعید ۔ (ابن عباس)

«باب الواو»

وَ (۱) جارہ بہ معنی قسم۔

(۲) ناصبہ (= مَعَ)

● ۔۔۔ فاجمعوا امرکم و شرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) عاطفہ۔

(۴) تعلیلیہ۔

(۵) بہ معنی یعنی۔

● ۔۔۔ قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹

(۶) = أَوْ (بہ معنی یا)

● ضربت علیهم الذلة این ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من الناس ۔۔۔ [س ۳ : ۱۱۱

● ۔۔۔ فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی و ثلاث و رباع ۔۔۔ [س ۴ : ۳

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیہ۔ (= لا)

● ۔۔۔ لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا اماناتکم ۔۔۔ [س ۸ : ۲۷

(۹) زائدہ۔

● فلما اسلما و تله للجبین۔ و نادیناه ان یا ابراهیم ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وَأْتَمِرُوْا

وَ + [أَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُوْدَةٌ (مؤنث۔ اسم مفعول)

(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بچیاں، دوشیزہ، اور بیبیاں)۔ اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے۔ ننھی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے۔

(۲) زندہ درگور بچیاں اور بی بیاں، جیسا تمام مذاهب والے اپنی بچیوں اوربیبیوں کو رکھتے هیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کاسا برتاؤ کرتے هیں۔

● واذا الموءودة سئلت ۔۔۔ [س ۸۱ : ۸

= سَئَلَتْ (قرأت ابن مسعود وأُبی)

وَأَلَ۔

مَوْئِلٌ پناہ کی جگہ۔

وَبَرَ

أَوْبَارٌ (جمع۔ واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال۔ پشم۔ [س ۱۶ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)

وَبِقَ (مضارع یَوْبَقُ)

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ۔

۔۔۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۳)
اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا۔

أَوْبَقَ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔
[س ۴۲ : ۳۴

وَبَلَ

وَبَلَ (مضارع يَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا۔

وَبُلَ بھاری ہونا۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا)۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش۔ [س ۲ : ۲۶۴

وَبَالٌ اہمیت۔ قبح۔ ضرر رسانی۔

وَبَالَ أَمْرِهِ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی۔

وَبِيلٌ سخت سزا۔

أَخْذًا وَبِيلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع يَتِدُ) میخ ٹھونکنا۔

أَوْتَادٌ (جمع۔ واحد وَتَدٌ) (۱) میخیں۔

● ۔۔۔ والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷

(۲) = بُنْيَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُو الْأَوْتَادِ (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت۔

(۲) = ذوالجموع الكثيرة ۔ بڑا لشکر والا۔ (بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا ۔ (کشاف)

وَتَرَ

وَتَرَ (مضارع يَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔

● ۔۔۔ ولن يتركم اعمالكم [س ۴۷ : ۳۵

وِتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف، یعنی طاق۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

تَتْرًا (= تَتْرَى مونث۔ واؤ کو تا سے بدل دیا) ۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔

● ۔۔۔ ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۶

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع يَتِنُ)

وَتِينٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مر جاتا ہے۔ [س ۶۹ : ۴۶

وَثَقَ

وَثَقَ (مضارع يَثِقُ)

وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ [س ۸۹ : ۲۶

وُثْقَى (مونث۔ مذکر أَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط۔

مَوْثِقٌ عہد۔ بندھن۔

مِیْثَاقٌ عہد - پیمان - [س ۵ : ۷

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا - [س ۵ : ۷

أَوْثَقَ باندھنا - مضبوطی سے باندھنا -

وَثَنٌ

أَوْثَانٌ (جمع - واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں - بت - [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع يَجِبُ) مر کر گرجانا -

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (س ۲۲ : ۳۶) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں -

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع يَجِدُ) پانا - محسوس کرنا -

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ (س ۹ : ۵)

= فاقتلوا المشركين الناكثين حيث وجدتموهم من حل وحرم - (بيضاوى)

= فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارك)

= فاقتلوا المشركين الذين عصوكم فظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (ملا احمد تفسير احمدى)

= فاقتلوا المشركين يعنى الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (كشاف)

= فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم فى حل او حرم - (معالم التنزيل)

وُجْدٌ (اسم فعل) استطاعت -

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) اپنی استطاعت کے مطابق -

وَجَسَ

أَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا -

● --- واوجس منهم خيفة [س ۱۱ : ۷۰

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع يَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا -

[س ۷۹ : ۸

أَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا -

[س ۵۹ : ۶

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع يَوْجَلُ) ڈرنا - [س ۲۳ : ۶۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا - [س ۱۵ : ۵۲

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع يَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وُجُوهٌ)

(۱) چہرہ - منہ -

(۲) رُخ - سامنا -

● --- فاينما تولوا فثم وجه الله

[س ۲ : ۱۱۵

(۳) ذات -
● کل شئی ھالک الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س۲ : ۱۰۶
● سیاھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س۴۸ : ۲۹
(۴) خوشنودی -
● ---- الا ابتغاء وجہ اللہ [س۲ : ۲۸۲
(۵) پہلا حصہ -
● ---- وجہ النھار [س ۳ : ۶۵
عَلٰی وَجْہٍ (۱) روبرو - سامنے -
● ---- فالقوہ علی وجہ ابی [س۱۲ : ۹۳
(۲) منھ کے بل -
● ---- انقلب علی وجھہ [س۲۲ : ۱۱
(۳) حقیقت کے مطابق -
● ---- ذلك ادنی ان یاتوا بالشھادۃ علی وجھھا [س ۵ : ۱۰۷
(۴) ذات -
● کل شئی ھالك الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س۲ : ۱۰۶
وِجْھَۃٌ طرف جدھر توجہ کی جائے -
● لکل وجھۃ ھومولیھا [س۲ : ۱۴۸
وَجِیْہٌ = ذوجاہ = ذووجاھۃ مرتبہ والا -
[س ۳ : ۴۴
وَجَّہَ (+ لِ) پھرجانا - [س ۶ : ۷۹
تَوَجَّہَ رخ کرنا - [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع یَحِدُ)
وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا -
وَحْدَہٗ وھی اکیلا - اس کو اکیلا -
وَاحِدٌ ایک -
وَحِیْدٌ اکیلا -
تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت -

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)
وُحُوْشٌ (جمع - واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ - جنگلی - [س ۸۱ : ۵
وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)
وَحْیٌ (اسم فعل) اشارہ کرنا - اشارہ سے بتانا -
● وما کان لبشران یکلمہ اللہ الا وحیا ----
[س ۴۲ : ۵۱
● انما انذرکم بالوحی [س۲۱ : ۴۵
● ---- ان ھو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴
● ---- ان اصنع الفلک باعیننا و وحینا -
[س ۱۱ : ۳۹
اَوْحَی (+ اِلٰی یا + لِ) (۱) اشارہ سے بات کرنا یا بولنا -
● ---- فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [س ۱۹ : ۱۲
(۲) دل میں بات ڈالنا - خیال دلانا -
● ---- اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذفیہ فی التابوت فاقذفیہ فی الیم فلیلقہ الیم بالساحل
[س۲۰ : ۳۸
● ---- فاوحینا الیہ ان اصنع الفلک ----
[س ۲۳ : ۲۷

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون
[س ۱۶ : ۶۸

= الھم - (ابن عباس)

(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا -

● --- فاستوی وھو بالافق الاعلی - ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی عبدہ ما اوحی
[س ۵۳ : ۶-۱۰

= علمه شدید القوی ذومرۃ
[س ۵۳ : ۵ و ۶

= فانه نزله علی قلبک باذن اللہ (س ۲ : ۹۷)

● --- اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منھم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعدہ - و اوحینا الی ابراھیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و ھارون و سلیمان ---
[س ۴ : ۱۶۳

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا -

● --- وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا
[س ۶ : ۱۱۳

● --- وان الشیاطین لیوحون الی اولیائھم لیجادلوکم ---
[س ۶ : ۱۲۱

(۵) ودیعت کرنا - (+ فی)

● --- واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

= --- کل قد علم صلاته و تسبیحه
(س ۲۴ : ۴۱)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا -

(۲) ارادہ کرنا - خواہش کرنا -

وَدٌّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب جاھلیت میں پوجا کی جاتی تھی -
[س ۷۱ : ۲۳

وُدٌّ (اسم فعل) محبت -
[س ۱۹ : ۹۶

وَدُوْدٌ محبت کرنے والا -
[س ۱۱ : ۹۰

مَوَدَّۃٌ (اسم فعل) محبت - دوستی -
[س ۴ : ۷۰

وَادَّ محبت کرنا -
[س ۵۸ : ۲۲

وَدَعَ

یَدَعُ (مضارع)

دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے - اس کا خیال نہ کر -

وَدَّعَ چھوڑ دینا -

مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی - وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ھے -

● --- وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ مستقر و مستودع
[س ۶ : ۹۹

● --- وما من دابة فی الارض الا علی اللہ رزقھا و یعلم مستقرھا و مستودعھا ---
[س ۱۱ : ۶

وَدَقَ

وَدَقَ (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا -

وَدْقٌ بارش -

وَدَی

وَدَی (مضارع یَدِی)

وَاد (= وَادِیٌ) (۱) وادی - ترائی -
(۲) لغویات - لغویات -
● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمون
[س ۲٦ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون - (ابن عباس)
اَلْوَادِ = اَلْوَادِیْ
اَوْدِیَةٌ (جمع - واحد وَادٍ)
(۱) وادیاں - [س ۳٦ : ۲۴
(۲) نهر - نالے -
● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳ : ۱۷
دِیَةٌ اِنسان کے قتل کا جرمانه جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تها - خونبها -
[س ۴ : ۹۴

وَذَرَ

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)
وَذَرَ چهوڑ دینا - جانے دینا -
ذَرْ (امر) چهوڑ دے -
ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا (س ۷۴ : ۱۱)
چهوڑدو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا هے - میرے اور اس کے بیچ میں تم دخیل نه هو - میں نے جو اس کو پیدا کیا هے ، میں اس کو دیکھ لونگا -

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)
وَرِثَ کسی کا وارث هونا - [س ۲۷ : ۲۰
وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -
[س ۲ : ۲۳۳
تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیْرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے - ورثه - [س ۸۹ : ۲۰
مِیْرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳ : ۱۷٦
اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -
[س ۳۵ : ۲۹

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)
وَرَدَ حاضر هونا - پهنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸ : ۲۳
وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس جانا -
(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگه -
(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی کے پاس پهنچے -
● --- و بئس الورد المورود [س ۱۱ : ۹۸
وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف هنکائے جاتے هیں -
(۲) پیاسے -
● و نسوق المجرمین الی جهنم وردا
[س ۱۹ : ۸٦
= عطاشا - (ابن عباس)
وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد هو ، پهنچ جائے (پانی کے لئے) -

● --- وان منکم الا واردھا [س ۱۹ : ۷۱
(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے۔
● --- فارسلوا واردھم [س ۱۲ : ۱۹
وَرْدَةٌ (مؤنث - مذکر وَرْدٌ) گلابی۔
[س ۵۵ : ۳۷
وَرِیْدٌ قلب کی بڑی رگ۔ [س ۵۰ : ۱۶
مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ۔
[س ۱۱ : ۹۸
اَوْرَدَ پہنچا دینا۔
● --- فاوردھم النار [س ۱۱ : ۹۸

وَرَقَ

وَرَقَ (مضارع یَرِقُ)
وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرَقَةٌ) درخت کے پتے۔ [س ۶ : ۵۹
وَرِقٌ چاندی کے سکّے - درھم - (راغب)
[س ۱۸ : ۱۹

وَرَی

وَرَی (مضارع یَرِیْ)
وَرَآءُ (۱) آگے - سامنے - (لغت نبط)
● --- من ورائه جھنم [س ۱۴ : ۱۶
(۲) پیچھے -
● --- فنبذوہ وراء ظھورھم [س ۳ : ۱۸۶
(۳) علاوہ - سوا -
● فمن ابتغی وراء ذلك فاولئک ھم العادون
[س ۲۳ : ۷
(۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)
[س ۱۱ : ۷۱

وَارَی (+ عَنْ) چھپانا - [س ۷ : ۲۶
اَوْرَی (پتھر مار کر) آگ نکالنا -
[س ۵۶ : ۷۱
مُوْرِیَةٌ (مؤنث - اسم فاعل) وہ جو (پتھر مار کر) آگ نکالے۔
تَوَارَی (۱) چھپ جانا (+ ب) -
[س ۱۶ : ۵۹
(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِنْ) -
حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۲)
فاعل اَلصَّافِنَاتُ الْجِیَادُ (آیۃ ۳۰) -

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع یَزِرُ)
وَزَرَ بوجھ اُٹھانا - لیکر چلنا -
وِزْرٌ (اسم فعل - جمع اَوْزَارٌ)
(۱) بوجھ - بھاری وزن -
(۲) ذمہ داری -
● --- ولا تزر وازرۃ وزر اخری
[س ۶ : ۱۶۴
(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار۔
● --- حتی تضع الحرب اوزارھا
[س ۴۷ : ۵
وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ -
● --- کلا لاوزر [س ۷۵ : ۱۱
وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اُٹھائے۔
[س ۶ : ۱۶۴
وَزِیْرٌ (= مُوَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو۔

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو ۔ وزیر ۔
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا ، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا ۔ فوج کو اشاروں سے چلانا ۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا ۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا ۔

● --- وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس و الطیر فهم یوزعون ۔ [س ۲۷ : ۱۷
= پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
= پھر ان کی مثلیں بنیں ۔
(شاہ عبدالقادر رح)

اَوْزَعَ دل میں ڈالنا ۔ اشارہ سے بتانا ، سمجھانا ۔ توفیق دینا ۔

● --- وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی و ان اعمل صالحا ترضه ---
[س ۲۷ : ۱۹
= الهمنی ۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ بِ) (۱) وزن کرنا ۔ وزن کر کے دینا ۔

وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا ۔ وزن ۔ اندازہ ۔ تول ۔ معیار ۔
(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا ۔ عدل کرنا ۔ انصاف کرنا ۔

● --- واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹
(۳) وقار ۔ قدر و منزلت ۔

● فلا نقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵
(۴) فیصلہ ۔ (مجاهد)

● --- والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول ۔ جمع مَوَازِيْنُ)
(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے ۔ (زمخشری) ۔ وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو ۔ جس کی قدر کی جائے ۔
(۲) ٹھیک عمل ۔

● --- فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ٦ و ۷
= حسنات ۔ (مجاهد)
(۳) مناسبت رکھنے والی چیز ۔
(۴) معلوم ۔ (ابن عباس)

● --- وانبتنا فیها من کل شیٔ موزون
[س ۱۵ : ۱۹

مَوَازِيْنُ (جمع ۔ واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)

مِيْزَانٌ (۱) ترازو ۔ (۲) معیار ۔

● واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹

● --- فاوفوا الکیل و المیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵
(۳) اصول قانون ۔ قانون ۔ (بیضاوی)

● --- والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸

● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵
(۴) انصاف ۔ عدل ۔ (مجاهد ۔ ضحاك ۔ رازی)
[س ۵۷ : ۲۵
(۵) وزن ۔ (قاموس)

وَسَطَ

يَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ مین جا داخل ہونا - [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطٌ بیچ -

أُمَّةً وَّسَطًا (س ۲ : ۱۴۳) تمام قوموں کے لئیے ہدایت کا مرکز -

● --- وکذالك جعلنا کم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس --- [س ۲ : ۱۴۳

أَوْسَطُ (افعل التفضیل - مذکر) بہترین - افضل -

● --- لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بماعقدتم الایمان - فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ماتطعمون اهلیکم وکسوتهم اوتحریر رقبة ---

[س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لکم لولا تسبحون

[س ۶۸ : ۲۸

= ویقال افضلهم فی العقل والرای

(ابن عباس)

وُسْطٰی (افعل التفضیل - مؤنث) بہترین - افضل -

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی

(س ۲ : ۲۳۸) خبردار رہو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے -

وَسِعَ

يَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا -

● وسع کل شیءٍ علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش - فراخی -

(۲) قدرت -

وَاسِعٌ (۱) پھیلاہوا - گنجائش والا -

● --- فاینما تولوا فثم وجه الله - ان الله واسع علیم [س ۲ : ۱۴۷

(۲) قدرت والا -

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی -

● --- لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا -

● --- علی الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۲) قدرت والا -

● والسماء بنیناها باید وانالموسعون

[س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا -

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا یکجا ہونا -

● --- واللیل وماوسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچھے آنا -

● --- والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸

= اور چاند کی جب پیچھے آوے -

(شاہ رفیع الدین رح)

وَاسِلُ

وَسِیْلَةٌ قربت -

● --- وابتغوا الیه الوسیلة [س ۵ : ۳۵

وَسَمَ

يَسِمُ (مضارع) داغ دینا - نشان کرنا -

● --- سنسمه على الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶

مُتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا - (راغب)

● ان فی ذلك لایات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵

وَسِنَ

يُوْسَنُ (مضارع)

سِنَةٌ اُونگھ -

● --- لاتاخذه سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵

وَسْوَسَ

يُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵

وَسْوَسَ (+ اِلٰی یا + ل یا + فِیْ) ناقص خیالات دل میں ڈالنا - [س ۷ : ۱۹

وَسْوَاسُ ہلکی آواز جو دل میں آئے - وسوسہ -

● --- من شرالوسواس --- [س ۱۱۴ : ۴

وَشَی

يَشِيْ (مضارع)

شِيَةٌ (= وَشْيَةٌ) داغ - دھبا -

● --- مسلمة لاشیة فیها [س ۲ : ۷۱

وَصَبَ

يَصِبُ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم -

● --- وله الدین واصبا [س ۱۶ : ۵۲

وَاصِبًا = لازما -

وَصَدَ

يَصِدُ (مضارع)

وَصِيْدٌ چوکھٹ - دروازہ - [س ۱۸ : ۱۸

وَصَفَ

يَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۰۰

وَصْفٌ (اسم فعل) صفت بیان کرنا -

[س ۶ : ۱۳۹

وَصَلَ

يَصِلُ (مضارع) ملنا - پہنچنا - (+ اِلٰی)

[س ۶ : ۱۳۷

وَصِيْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے -

[س ۵ : ۱۰۳

وَصَّلَ پہنچانا -

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون

[س ۲۸ : ۵۱

وَصَی

يَصِيْ (مضارع)

وَصِيَّةٌ وصیت -

وَصِيَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱ ؛ س ۴ : ۱۶)

= هذا وَصِيَّةٌ

وَصّٰی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ بِ)

تَوْصِیَۃٌ (اِسم فعل) وصیت کرنا ۔

اَوْصٰی حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ بِ) ۔

مُوْصٍ (= مُوْصِیٌ اِسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔

تَوَاصٰی (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام کی ہدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔

● ۔۔۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر

[س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)

وَضَعَ (۱) رکھنا ۔

● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷

(۲) مقرر کرنا ۔ (+ لِ) ۔

● و وضع المیزان [س ۵۵ : ۷

(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔

[س ۳ : ۳۶

(۴) دور کرنا ۔ ہٹا دینا ۔

● ۔۔۔ و وضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲

(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔

● حتی تضع الحرب اوزارھا [س ۴۷ : ۴

(۶) اُتار دینا (کپڑا)

● ۔۔۔ ان یضعن ثیابھن [س ۲۴ : ۶۰

مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔

● ۔۔۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ

[س ۴ : ۴۸

مَوْضُوْعٌ (اِسم مفعول) رکھا ہوا ۔

اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔

۔۔۔ وَلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَۃَ

(س ۹ : ۴۷)

= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)

= والبتہ مرکب می تاختند میان شما فتنہ جویان در حق شما ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

= اور تمہارے در میان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ۔

(مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔

مَوْضُوْنٌ (اِسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان)

(۲) صف لگے ہوئے ۔

● ۔۔۔ علی سرر موضونۃ [س ۵۶ : ۱۵

= مصفوفۃ ۔ (ابن جریر)

وَطِیَٔ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔

● ۔۔۔ وارضالم تطؤھا [س ۳۳ : ۲۷

(۲) پامال کرنا ۔

● ۔۔۔ لم تعلموھم ان تطؤھم

[س ۴۸ : ۲۵

وَطْأٌ (اِسم فعل) (۱) = وَطْأَۃٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) -

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے - بڑی سادھنا ہے -

مَوْطِئٌ قدم - پاؤں رکھنے کی جگہ -

● --- ولا يطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) - برابر کرلینا -

(۲) مشتبہ کر دینا -

● --- ليواطئوا عدة ماحرم [س ۹ : ۳۸

= ليشبهوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت -

قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی -

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان - [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا -

● وعدالله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض --- [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا - بُرے کاموں کا برا انجام بتانا -

● وعدالله المنافقين والمنافقات والكفار نار جهنم --- [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا - متنبہ کرنا -

وَعْدَ اللهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وَعَدَهُ وَعْدًا وَحَقَّ ذٰلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ - وعدہ یا وعید کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ -

[س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا - جس بات کا وعدہ کیا گیا - [س ۸۵ : ۲

وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا - [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا -

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا -

● --- لاتواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)

عِظْ (امر)

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۲

وَعَظَ نصیحت کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ مشورہ دینا ۔

وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے ۔

مَوْعِظَةٌ نصیحت ۔ تنبیہ ۔

وَعَى

يَعِيْ (مضارع ۔) جمع کرنا ۔ کسی بات کو محفوظ رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔

● ۔۔۔ وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲

وِعَاءٌ (جمع أَوْعِيَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں ۔ شلیتہ ۔ بکس ۔ تھیلا ۔

وَاعِيَةٌ (مونث ۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی ۔ یاد رکھنے والی ۔

أَوْعَى (۱) بخل کرنا ۔ جمع کرنا ۔

● ۔۔۔ وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) ۔

● واللہ اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

يَفِدُ (مضارع)

وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں ۔

● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

يَفِرُ (مضارع)

مَوْفُوْرٌ (اسم مفعول) پورا پورا ۔

[س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

يَفِضُ (مضارع)

أَوْفَضَ (+ اِلٰی) تیزی سے دوڑنا ۔

● ۔۔۔ الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفِقَ

يَفِقُ (مضارع)

وَفَّقَ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا ۔ [س ۴ : ۳۵

تَوْفِيْقٌ (اسم فعل) (۱) میل ۔ اتفاق ۔

● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۱

(۲) کامیابی ۔ فلاح ۔

● ۔۔۔ وما توفیقی الا باللہ [س ۱۱ : ۸۸

وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔

● ۔۔۔ جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶

= ذا وفاق ۔

وَفَى

يَفِيْ (مضارع) وعدہ پورا کرنا ۔

أَوْفَى (= أَوْفَىٰ ۔ افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا ۔

وَفَّى (۱) وعدہ پورا کرنا ۔

(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ پورا پورا بدلہ ادا کرنا ۔

● و ان کلا لمّا لیوفینهم ربك اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۳

= لمّا جمیعا ۔

مُوَفّ (= مُوَفِّیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔

أَوْفٰی (۱) عہد پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔

مُوْفٍ (= مُوْفِیٌ اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔

تَوَفّٰی وفات دینا ۔ موت دینا ۔

● ۔۔۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا
[س ۶ : ۶۱

= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)
= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)
= ادرکته الوفات ۔ (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔۔۔
[س ۴۷ : ۲۷

● ۔۔۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲

● ۔۔۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم
[س ۵ : ۱۱۷

= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)

مُتَوَفّ (= مُتَوَفِّیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔

● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی
[س ۳ : ۵۴

= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)
= متمم عمرك فحینئذ توفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)

= و ممیتك حتف انفك ۔ (کشاف)

إِسْتَوْفٰی پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون
[س ۸۳ : ۱-۳

وَقَبَ

یَقِبُ (مضارع)

وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔

● ۔۔۔ من شر غاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔

مِیْقَاتٌ (جمع مَوَاقِیْتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔
[س ۷۸ : ۱۷

● یسئلونك عن الا هلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج
[س ۲ : ۱۸۹

مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

یَقِدُ (مضارع)

وَقُوْدٌ ایندھن ۔

أَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳ : ۱۸

مُوْقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا ۔ سلگایا ہوا ۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا ، روشن کرنا ۔

وَقَذَ

یَقِذُ (مضارع)

مَوْقُوْذٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا ۔

وَقَرَ

یَقِرُ (مضارع) = سَکَنَ (تاج) ۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِیْ) ۔

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر ۔ جمع مونث) بھاری بھرکم سے ، وقار کے ساتھ ، رہو ۔ [یہ بھی (س ۳۳ : ۳۳) میں ایک قرأت ہے] ۔

[قَرَّ

وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن ۔

وِقْرٌ بھاری بوجھ ۔

وَقَارٌ عظمت ۔ سنجیدگی ۔ بھاری پن ۔

● مالکم لا ترجون للہ وقارا [س ۷۱ : ۱۳

وَقَّرَ عزت کرنا ۔

● --- وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸ : ۹

وَقَعَ

یَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا ۔

● --- ویمسك السماء ان تقع [س ۲۲ : ۶۵

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی) ۔

● --- ولما وقع علیھم الرجز [س ۷ : ۱۳۳

(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی) ۔

● --- فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴ : ۹۹

(۴) واقع ہونا ، سچ ثابت ہونا ۔

● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷ : ۱۱۵

وَاقِعٌ (اسم فاعل + بِ یا + لِ) (۱) گرنا ۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے ، ہو کر رہے ۔

● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲ : ۷

● انما توعدون لواقع [س ۷۷ : ۷

اَلْوَاقِعَةُ (س ۵۶ : ۱) خدا کا انصاف ، فیصلہ ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا ۔

وَقْعَةٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا ۔ [س ۵۶ : ۲

مَوَاقِعُ (جمع ۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت ۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶ : ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں ، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں --- (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو) ۔

مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے ۔

● --- وراء المجرمون النار فظنوا انھم مواقعوھا [س ۱۸ : ۵۱

اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا ۔

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء --- [س ۵ : ۹۴

وَقَفَ

یَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوھم انھم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴

مَوْقُوْفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا - (+ عِنْدَ) [س ۳۴ : ۳۱

وَقَیَ

یَقِیْ (مضارع)

قِ (امر)

وَقَی بچانا - محفوظ رکھنا -

● --- فوقاہ اللہ سیات مامکروا [س ۴۰ : ۴۵

وَاقٍ (= وَاقِیٌ - اسم فاعل) وہ جو بچائے، حفاظت کرے -

● --- وما لھم من اللہ من واق [س ۱۳ : ۳۶

تَقِیٌّ [تَقَی

تُقَاۃٌ ڈر - لحاظ - [تَقَی

● --- اتقوا اللہ حق تقتہ [س ۳ : ۱۰۱

(۲) بچاؤ -

● --- الا ان تتقوا منھم تقتۃ [س ۳ : ۲۷

تَقْوَی ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ کر چلنا - [تَقَی

= جعل النفس فی وقایۃ مما یخاف - (راغب)

--- فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا (س ۹۱ : ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے کس طرح بچے -

وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی وَّآتٰھُمْ تَقْوٰھُمْ (س ۴۷ : ۱۹)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ اُنہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں بتاتا ہے اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے ہیں: اور وہ اُنہیں اُن کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

اَھْلُ التَّقْوٰی (س ۷۴ : ۵۶) ہر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے -

اِتَّقَی (= اِوْتَقَی) (۱) بے راہ سے بچنا - ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

● --- ولکن البر من اتقی [س ۲ : ۱۸۹

● --- والاخرۃ خیرلمن اتقی [س ۴ : ۷۷

(۲) ڈرنا (+ مِنْ) -

● --- فلیس من اللہ فی شئی الا ان تتقوا منھم تقتۃ [س ۳ : ۲۷

یَتَّقْہِ (س ۲۴ : ۵۱) = یَتَّقِہٖ

(ایک اور قرأت میں ہے یَتَّقْہُ)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲ : ۳۸) = فَاتَّقُوْنِیْ

مُتَّقٍ (= مُتَّقِیٌ اسم فاعل - جمع مُتَّقُوْنَ)

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے۔

● لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من آمن باللہ و الیوم الاخر و الملائکۃ و الکتاب والنبیین۔ و آتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتامی والمساکین و ابن السبیل و السائلین وفی الرقاب۔ و اقام الصلوٰۃ و آتی الزکوٰۃ۔ و الموفون بعھدھم اذا عاھدوا۔ و الصابرین فی الباساء و الضراء وحین الباس۔ اولئک الذین صدقوا۔ واولئک هم المتقون [س ۲۰ : ۱۷۷

وَکَأَ

تَوَکَّأَ (+ عَلٰی) ٹیک لگانا۔

● --- ھی عصای اتوکوٗا علیھا [س ۲۰ : ۱۸

اِتَّکَأَ (+ عَلٰی) تکیہ لگانا۔

مُتَّکِئٌ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے (+ عَلٰی)

مُتَّکَأٌ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا۔

● فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن و اعتدت لھن متکا و اتت کل واحدۃ منھن سکینا --- [س ۱۲ : ۳۱

وَکَدَ

یَکِدُ (مضارع)

تَوْکِیْدٌ (اسم فعل) پختہ کرنا۔ مضبوط کرنا۔ [س ۱۶ : ۹۱

وَکَزَ

یَکِزُ (مضارع)

وَکَزَ گھونسہ مارنا۔ مُکّا مارنا۔ [س ۲۸ : ۱۵

وَکَلَ

یَکِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا۔

وَکِیْلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے۔ مربی۔ مختار۔

● و کفی باللہ وکیلا [س ۴ : ۸۳

وَکَّلَ کسی کو وکیل بنانا۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا۔ (+ ب)

تَوَکَّلَ (+ عَلٰی) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا۔ بھروسہ کرنا۔ [س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَکِّلٌ (اِسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے۔ [س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

یَلِتُ (مضارع) کم کرنا۔ کسی کی حق تلفی کرنا۔

● --- لایلتکم من اعمالکم شیئا [س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

یَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِیْ)۔

وَلِيْجَةٌ دلی دوست ـ مخلص دوست ـ

[س ۹ : ۱۶

أَوْلَجَ آهسته آهسته داخل کرنا (+ فِیْ) ـ

● ـ ـ ـ تولج اللیل فی النهار ـ ـ ـ

[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

يَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچه جننا ـ

وَلَدٌ [واحد و جمع ـ مذکر و مؤنث ـ (لسان)

(۱) بچه ـ لڑکا ـ بیٹا ـ بیٹی ـ اولاد ـ

(۲) متبنیٰ ـ

● ـ ـ ـ او نتخذه ولدا [س ۲۸ : ۹

(۳) پوتا ـ بیٹے کا بیٹا ـ

أَوْلَادٌ (جمع ـ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ـ

(۲) = والدة ـ ماں ـ (لسان)

وَالِدَةٌ والده ـ ماں ـ

أَلْوَالِدَانِ (تثنیه) ماں باپ ـ

وَلِيْدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچه ـ نوجوان ـ

وِلْدَانٌ (جمع ـ واحد وَلِيْدٌ) لڑکے ـ نوجوان

[س ۷۳ : ۱۷

(۲) نوجوان ملازم ـ قوام ـ

● ـ ـ ـ یطوف علیهم ولدان ـ ـ ـ

[س ۵٦ : ۱۷

مَوْلُوْدٌ (اسم مفعول) وه جو پیدا هوا ـ بچه ـ بچی ـ

مَوْلُوْدٌ لَهٗ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچه هے ـ باپ ـ

وَلَیَ

يَلِيْ (مضارع) کسی سے نزدیک تر هونا (قرابت کی حیثیت سے هو یا پڑوس کی) ـ

وَالٍ (= وَالِیْ اسم فاعل) محافظ ـ کفیل ـ مددگار ـ

وَلِیٌّ (جمع أَوْلِيَآءُ) (۱) قریب ـ قرابت دار ـ دوست ـ مربّی ـ محسن ـ مددگار ـ بچانے والا ـ

ـ ـ ـ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ ـ ـ ـ

(س ۴ : ۱۴۴)

= لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا إِلَيْهِمْ ـ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ـ إِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَأَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰٓی إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ـ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (س ٦۰ : ۸ و ۹)

ـ ـ ـ لَا تَتَّخِذُوْا آبَآءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ ـ ـ ـ

(س ۹ : ۲۳)

= --- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ---
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا --- (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

--- وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ :
۱۱۱) تحت ذُلٌّ ملاحظہ ہو۔

(۲) = وَكِيْلٌ مختار۔ [س ۲ : ۲۸۲

(۳) خون بہا کا حقدار [س ۱۷ : ۵۰

= وارث (س ۱۷ : ۳۵)

(۴) وارث

● --- فهب لى من لدنک و لیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ = س ۸ : ۷۳

وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔

--- مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (س ۸ :
۷۳) = موالات - (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں -

(۲) = وِلایة حکومت - غلبه -

● هنالک الولایة لله الحق [س ۱۸ : ۴۴

اَوْلٰى (= اَوْلَى - افعل التفضیل) نزدیکتر۔
نزدیک ترین = قریب تر - قریبی رشه دار -
زیاده اهل ، حقدار - زیاده مناسب - (+ بِ
یا + لِ) -

● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا
النبی و الذین آمنوا [س ۳ : ۶۷

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا (س ۴ : ۱۳۵) خدا تم سے
بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے -

مَوْلًى (جمع مَوَالِيْ) (۱) مالک - آقا - محافظ -
مربّی - ساتھی - دوست - مؤکل - نوکر -
وارث - قرابت دار -

(۲) مناسب مقام -

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ - هِيَ مَوْلٰىكُمْ (س ۵۷ : ۱۴)
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے - یہی تمہارے لئے
مناسب جگہ ہے -

وَلّٰى (۱) پیٹھ پھیرنا - چل دینا - (+ اِلٰى یا
+ مِنْ)

(۲) پھرجانا - رُخ کرنا - پھیرنا - (+ عَنْ)

(۳) مسلط کرنا -

--- نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى (س ۴ : ۱۱۵) ہم
پھیر دینگے اس کو جدھر وہ پھرے گا -

مُوَلٍّ (= مُوَلِّيٌّ - اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف - وہ جو رُخ کرے -

● لکل وجهة هوموليها --- [س ۲ : ۱۴۳

اَوْلٰى نزدیک لانا -

اَوْلٰى لَهٗ = قاربه مایهلکه ای نزل به
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ھلاک
کریگی) - [اصمعی - جوهری

اَوْلٰى لَكَ (س ۷۵ : ۳۴) = کدت تهلك
(تو ہلاکت کے قریب ہوگیا) -

= اولى لك الهلكة (قریب آگئی تیری
ہلاکت) - [نحاس

= الویل لك (تیری شامت آئے - وانه
مقلوب منه و الاصل اویل فاحزحرف العلة)

[شاعر خنثاء کے قول فاولی لنفسی اولی لها کے معنی الذم لك اولی من ترکہ کئے گئے ہیں۔ کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف کردیا گیا۔ (السیوطی)

= قد ولیت الهلاك او قد دانیت الهلاك (واصله من الولی وهو القرب و منه قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۴] ای یقربون منکم۔) [ثعلب

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیردینا۔ چلا دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھرجانا۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اُوپر بار لینا۔

● ۔۔۔ والذی تولی کبرہ [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا۔ [س ۴۷ : ۲۲

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلِیَکُوْنَا (س ۱۲ : ۲۳)

(تثنیہ مذکر غائب۔ مضارع کان گر گیا)

[کَانَ

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا۔ کاهلی کرنا۔

(+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیا فی ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبَ (۱) دینا۔ عطا کرنا۔

۔۔۔ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَکِیًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا ہے کہ میں دونگا تم کو اے مریم! ایک صحیح و سالم بچہ۔ [اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع، ابو عمر، اور الحسن کی قرأت ہے جس میں وہ لِیَهَبَ لَكِ پڑھتے ہیں۔] لِاَهَبَ میں فاعل خدا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر وہ رسول آیا تھا۔

(۲) واپس دینا۔ پھیردینا۔ (+ لِ)

[س ۳۸ : ۴۲

وَهَّابٌ زبردست دینے والا۔ داتا۔

وَهَجَ

یَهِجُ (مضارع)

وَهَّاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا۔

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَهَنَ

یَهِنُ (مضارع)

وَهَنَ کمزور ہونا۔ سست ہونا۔ غافل ہونا۔

(+ فِیْ)

وَهْنٌ کمزوری۔ سُستی۔

● ۔۔۔ وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

اَوْهَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور۔

مُوْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کمزور کردے۔

وَهَی

یَهِیْ (مضارع)

وَاهِيَةٌ (مونث - مذکر وَاہٍ - اسم فاعل) پھٹا ہوا - واھیات - بیکار -

● --- فهی یومئذ واهیة [س ۶۹ : ۱۶

وَیْ

وَیْ (۱) اسم فعل به معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَیْلٌ

وَیْکَأَنَّ (۱) (= وَیْ + كَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمه - (کسائی) - ھائے - افسوس - [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَیْ + کَأَنَّ) کلمه تحقیق نه تشبیه -

وَیْکَأَنَّهُ = وَیْکَ + أَنَّهُ = الم تروا = وَیْلَكَ

= وَیْ (کلمۂ تعجب) + کَأَنَّهُ

= وَیْکَ (= إِعْلَمْ) + أَنَّهُ

(از اتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَیْلٌ

وَیْلٌ (۱) کلمه تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا) - [اصمعی

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراھٹ -

● --- ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَیْلَةٌ شرم -

یَاوَیْلَتَی (س ۱۱ : ۷۵)

= وَیْلَتِی

ـ« باب أَلیاء »ـ

یَا

یَا حرف ندائے بعید ۔

یَأْتَلِ]إِئْتَلَى تحت أَلَا

یَاجُوجُ وَمَاجُوجُ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں ۔ تورات (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے ۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے ۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملك پر بولا گیا ہے ۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج وماجوج کا استعمال ہوتا ہے ۔ یہ لوگ تاتاری ترك ہیں جو تمام ملك تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں ۔

قیل انهما من الترك ۔ (رازی)

یَئِسَ

یَیْأَسُ (مضارع)

یَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔ ناأمید ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا تایئسوا من روح الله

]س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ أَنْ)]لغت نخع وهوازن

● افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا ۔]س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

یَئُوسٌ مایوس ۔ ناأمید ۔

إِسْتَیْأَسَ (+ مِنْ)

= یَئِسَ ۔ (راغب)]س ۱۲ : ۸۰

یَاقُوتٌ

یَاقُوتٌ (اسم جمع)]لغت فارسی

یَأْنِ]أَنَى

یَبِسَ

یَیْبَسُ (مضارع)

یَبَس (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے ۔ خشک ۔ (راغب)

● ۔۔۔ فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا

]س ۲۰ : ۷۷

یَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی ۔

یَتَّخِذُ]أَخَذَ

يَتَعَدَّ [عَدَا

يَتَفَيَّؤُ [فَآءَ (= فَيَأً)

يتم

يَيْتَمُ (مضارع)

يَتِيْمٌ (جمع يَتَامٰی) يتيم -

يَتَامَی النِّسَآء (۱) بیبیوں کے یتیم بچے -
بیواؤں کے بچے -

(۲) = یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم بیبیاں ، به معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

يَتِيْهُوْنَ [تَاهَ

يثرب

يَثْرِبُ شهر يثرب - مدينه منوره کا پرانا نام -

يحموم

يَحْمُوْمٌ دھواں جو فرط حرارت کی وجه سے انتہائی سیاہ ہو - [حمّ

● --- وظل من يحموم [س ٥٦ : ٤٣

يَدٌ [يَدَی

يَدْبُرُ [دَبَرَ

يُدْنِيْنَ (جمع مؤنث غائب) [دَنَا

يدى

يَدٌ (= يَدْیٌ - اسم فعل - مؤنث)

(۱) هاته -

أَيْدٍ (= أَيْدِیْ) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنيناها بأيد [س ٥١ : ٤٧

(۴) قبضه - اختیار -

● --- او يعفوا الذی بيده عقدة النكاح -
[س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت اليهود يدالله مغلولة --- بل يداه مبسوطتان ينفق كيف يشاء [س ٥ : ٦٤

عَنْ يَدٍ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلة نعمة عليهم فی مقارتهم - (راغب) - بدله میں اس احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بَيْنَ يَدَیْ (دونوں هاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بين يدی رحمته [س ۷ : ٥٦

● فقدموا بين يدی نجوىكم صدقة
[س ٥٨ : ١٢

أُولِی الْأَيْدِیْ وَالْأَبْصَارِ (س ۳۸ : ۴٥)
صاحب قوت و بصیرت -

سُقِطَ فِیْ أَيْدِيْهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) اپنے هاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فَرَدُّوْا أَيْدِيَهُمْ فِیْ أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۹)
= پس باز آوردند دست خود را دردهان خود (شاه ولی الله رح)

= پس پھیر لے گئے هاتھ اپنے بیچ مونھوں اپنے کے - (شاه رفیع الدین رح)

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پرلوٹا دیں اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔
(مولینا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیھن وارجلھن (س ۶۰ :

۱۲) ملاحظہ ہو تحت فری

یَذَرُ (مضارع) [وَذَرَ

یرِدُ (مضارع) [رَادَ

یس

یَاسِین = یا انسان (لغت حبش وطی ـ ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) ـ

● یس ـ والقرآن الحکیم ـ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱ ـ ۳

یسر

یَیْسِرُ (مضارع)

یُسْرٌ (اسم فعل) آسانی ـ آسان بات ـ

یَسِیرٌ آسان ـ تھوڑا ـ

یَسِیراً تھوڑی دیر ـ

● --- وما تلبثوا بھا الا یسیرا
[س ۳۳ : ۱۴

یُسْریٰ (۱) فلاح ـ بہبودی ـ
(۲) (افعل التفضیل ـ مؤنث) نہایت آسان ـ

● --- و نیسرك للیسری [س ۸۷ : ۸

مَیْسِرٌ وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہوجائے ـ جوا ـ لاٹری ـ

● یسئلونك عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

مَیْسُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) آسان ـ
(۲) نرم ـ (مصدر ـ مبالغہ بطور صفت)

● --- فقل لھم قولامیسورا [س ۱۷ : ۳۰

مَیْسَرَۃٌ (۱) آسان موقعہ، وقت ـ
(۲) = غنا ـ فراخی ـ

● و ان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ
[س ۲ : ۲۸۰

یَسَّرَ (+ لِ یا + بِ) (۱) آسان کرنا ـ آسان بنانا ـ
(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا ـ

تَیَسَّرَ آسان ہونا ـ

● فاقرءوا ما تیسر منه [س ۷۳ : ۲۰

اِسْتَیْسَرَ میسر آنا ـ

● --- فما استیسر من الھدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

اَلْیَسَعُ الیسع نبیؑ ـ [س ۶ : ۸۶

یَصِفُوْنَ (جمع مذکر غائب ـ مضارع) [وَصَفَ

یَطْمَئِنّ [طَمْنٌ

یعقوب

یَعْقُوْبُ حضرت یعقوبؑ نبی ـ حضرت ابراھیمؑ کے پوتے ـ ان ھی کا لقب إسرائیل تھا ـ

● ووھبنا له اسحاق و یعقوب نافلة
[س ۲۱ : ۷۲

یعوق

یَعُوْقُ ایک بُت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاهلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔
[س ۷۱ : ۲۳

یغتب [غَابَ (= غیب)

یغوث

یَغُوثُ یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے۔
[س ۷۱ : ۲۳

یُغوِیَ [غوی

یقطن

یَقْطِینٌ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ھو جائے۔ مثلاً کدو، ککڑی وغیرہ۔

۔۔۔ وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ
(س ۳۷ : ۱۴۶) اور ھم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا۔
عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے۔

یقظ

اَیقَاظٌ (جمع۔ واحد یَقُظٌ) جاگتے ہوئے۔
● ۔۔۔ وتحسبهم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یقن

یَقِینٌ ایک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے۔ یقین۔ یقینی بات۔
● الهکم التکاثر حتی زرتم المقابر۔ کلا سوف تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم الیقین۔ لترون الجحیم ثم لترونها عین الیقین۔۔۔
[س ۱۰۲ : ۱-۷

یَقِیناً یقینی طور پر۔

اَیْقَنَ (مضارع یُوقِنُ) یقینی جاننا (+ بِ) - ٹھیک رائے قائم کرنا۔

مُوقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔

اِسْتَيْقَنَ یقینی طور پر ماننا۔

مُسْتَيْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے۔

یَكُ (= یَكُونُ) واحد مذکر غائب۔ مضارع [کَانَ

یَلْوُونَ (جمع مذکر غائب۔ مضارع) [لَوَی

یم

یُمِّمَ (= یمم مفعول)۔

یَمٌّ دریا۔ سیلاب۔ [س ۲۰ : ۳۹

تَیَمَّمَ قصد کرنا۔

یمن

یُمْنٌ (مضارع)

یَمِینٌ (جمع اَیْمَانٌ - مؤنث)-
(۱) داهنا هاتھ - داهنی طرف -
(۲) قوت - زور -
● لاخذنا منه بالیمین [س ۶۹ : ۴۵
(۳) برکت -
● واصحاب الیمین [س ۵۶ : ۲۷
(۴) قسم -
● ولاتجعلوا الله عرضة لایمانکم
[س ۲ : ۲۲۴
(۵) معاهده - (بیضاوی)
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم
[س ۴ : ۳۳
قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ
(س ۳۷ : ۲۸) وہ کہینگے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -
= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)
--- فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۹۳)
= پس برفت پنہان بر ایشان بزون بقوت تمام - (سعدی رح)
= پس متوجه شد برایشان میزد زدنی بقوت (شاه ولی الله رح)
= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)
= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -
(مولینا شبیر احمد)
اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ -

اَيْمَنُ (ضد اَيْسَرُ) (۱) مبارک -
(۲) = يُمْنٌ فلاح - خوشوقتی -
(۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت -
اَلطُّوْرِ الْاَيْمَنِ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ -
مَيْمَنَةٌ مبارک = يُمْنٌ
اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ -
مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے هاتھ ہوچکے - جو تمہارے هاتھ میں آچکے - جو تمہارے تابع ہوچکے -
(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -
● حرمت علیکم امهاتکم --- والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب الله علیکم [س ۴ : ۲۴
(۲) غلام - لونڈیاں -
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
(۳) اسلام سے پہلے عرب جاهلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعه یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -
● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم
[س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰
(۴) مویشی -
● و بالوالدین احسانا وبذی القربی و الیتامی والمساکین والجار ذی القربی والجار الجنب

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶
= اولم یروا انا خلقنا لهم مما عملت ایدینا انعاما فهم لها مالکون (س ۳۶ : ۷۱)
ینابیع (جمع - واحد ینبوع) [نبع

ینع

ینع (مضارع)
ینع (اسم فعل) پکا ہن - پکنا -

یہود

یہود یہود -
یہودی یہودی - قوم یہود میں سے -

یؤتی (مضارع) [اتی
یئود (مضارع) [اد (= اود)
یؤد (مضارع) [ادی
یؤذین (جمع مونث غائب مضارع مجہول) [اذی
یئوس [یئس

یوسف

یوسف حضرت یوسف [س ۱۲
یوعون (جمع مذکر غائب - مضارع) [وعی
یوقنون (جمع مذکر غائب - مضارع) [یقن

یوم

یوم (مضارع)

یوم (جمع ایام) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -
(۲) دن اور رات - روز -
● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا [س ۳ : ۴۱
= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) لامحدود زمانہ - ایک مدت مدید -
● --- وان یوما عند ربک کالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷
● یدبرالامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵
● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظہ - لمحہ -
● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) = کون = کائنة واقعہ -
● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد هم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱
= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)
(۶) عذاب - (لسان)
● فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲
● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان فی ذلک لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون

[س ۴۵ : ۱۴

یَوْمَ اُس دن ۔ کسی دن ۔

اَلْیَوْمَ آج ۔ آج کے دن ۔

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذْ یا + اِذٍ)
اُس وقت ۔ اُس دن ۔ تب ۔

یُونُس

یُوْنُسُ حضرت یونسؑ نبی ۔ [س ۱۰

الضمیمة

ـ« باب الهمزة »ـ

أَخَذَ (صفحه ٥)

--- وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ --- (س ٩ : ٥)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر واحصروهم واحبسوهم وحیلوا بینهم وبین المسجد الحرام واقعدوا لهم کل مرصد کل ممر لئیلا یتبسطوا فی البلاد ـ (بیضاوی)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد کل ممرو مجتاز ترصدونهم به ـ (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم ای احبسوهم قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم ای منعوهم من الخروج وقیل امنعوهم من دخول مکة والتصرف فی بلاد الاسلام و القعدوا لهم کل مرصد ای علی کل طریق والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدومن رصدت الشیٔ ارصده اذا ترقبه یرید کونوا لهم رصدا لتاخذوهم من ای جهة توجهوا و قیل اقعدوا لهم بطریق مکة حتی لایدخلوها ـ (معالم التنزیل)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر و احصروهم و قیدوهم و امنعوهم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان یحال بینهم و بین المسجد الحرام کل مرصد و کل ممر و مجتاز ترصدونهم به ـ (کشاف)

= قوله وخذوهم ای بالاسر والاخیذ الاسیر۔ و قوله واحصروهم معنی الحصر المنع من الخروج من محیط ـ قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان یمنعوا من البیت الحرام ـ قوله تعلی واقعدوا لهم کل مرصد والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنی اقعدوا لهم علی کل طریق یاخذون فیه الی البیت او الی الصحراء او الی التجارة ـ قال الاخفش فی الکلام محذوف والتقدیر واقعدوا لهم علی کل مرصد ثم قال تعالی فان تابوا واقاموا الصلوة --- (تفسیر کبیر)

= معنی الایة اذا انسلخ الا شهر الحرم التی ابیح فیها لباکثین ان یسیحوا فاقتلوا المشرکین الذین یعصوکم فظاهروا علیهم حیث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم ای اسروهم واحصروهم ای قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد ای کل ممرو مجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الکفر واقاموا الصلوة و اتوا الزکوة فخلوا سبیلهم ای فاطلقوا عنهم الاسر فکفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحیم ـ

(علامه احمد تفسیر احمدی)

—« باب الشین »—

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحه ۱۸۶)

فَاقْتُلوا الْمُشْرِكِیْنَ --- (س ۹ : ۵)

اس میں جو اَلْمَشْرِکِین کا لفظ ھے اس کا الف لام استغراق کا تو ھو نہیں سکتا ، کیوں که اگر استغراق کا ھو تو معنی یه ھونگے که تمام مشرکین کو مار ڈالو ۔ اول تو یه ایسا حکم ھوگا جو طاقت انسانی بلکه عادت الٰہی سے بھی خارج ھے ، دوسرے تمام احکام جزیه لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ھو جائیں گے ۔ پس ضرور ھے که الف لام عہدی ھے ۔ علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ھی سمجھا ھے ۔

= فاقتلوا المشرکین الناکثین --- (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (مدارك)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیه اعلان بھی یہی ھے جہاں فرمایا ھے :

و بشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

—« باب الضاد »—

ضَلَّ (صفحه ۲۱۸)

أَلضَّالِّیْن قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراھی) کا استعمال ان معنوں میں ھوا ھے :

(۱) خدا کو نه ماننا ۔ [س ۴ : ۱۳۶

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا ۔ [س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نه کچھ نقصان ھی ھو سکتا ھے اور نه نفع ۔ [س ۲۲ : ۱۲

(۴) اِعلاء حق کو نه ماننا ۔ [س ۴۶ : ۳۲

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا ۔ [س ۳۳ : ۳۶

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا ۔ [س ۱۴ : ۳

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا ۔ [س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲ ؛ س ۶۰ : ۱

(۸) حق کو چھوڑ دینا ۔ [س ۱۰ : ۳۲

(۹) انجام کا یقین نه رکھنا ۔ [س ۴۲ : ۱۸ ؛ س ۳۴ : ۸

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجه اچھا سمجھنا ۔ [س ۱۸ : ۱۰۴

(۱۱) جرم کا مرتکب ھونا [س ۵۴ : ۴۷

(۱۲) لغو بات میں پڑنا ۔ [س ۱۴ : ۱۸

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا ۔ [س ۳۱ : ۱۱

(۱۴) شقی القلب ھونا ۔ [س ۳۹ : ۲۲

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۷

(۱۶) نفاق رکھنا ۔ [س ۲ : ۸-۱۶

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا ۔ [س ۵ : ۷۷ ؛ س ۶ : ۱۴۱

«باب الغین»

غَضِبَ (صفحه ۲۶۲)

المغضوب علیهم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :
(۱) خدا کو نه مانیں - [س ۱٦ : ۱۰۲ - ۱۰۸ ؛ س۴۲ : ۱٦ ؛ س ۲ : ۹۰
(۲) رزق سے بیجا فائده اُٹھائیں -
[س ۲۰ : ۸۱ = س۲ : ٦۰
(۳) آبائی گمراهیوں پر اصرار کریں -
[س ۷ : ۷۰ و ۷۱
(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵ : ٦۰
(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۴۸ : ٦
(٦) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں -
[س ۴ : ۹۳
(۷) کفر کے آگے دب جائیں -
[س ۸ : ۱۵ و ۱٦
(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رهیں -
[س۲ : ٦۱

«باب المیم»

مَرَّ (صفحه ۵۰۳)

مَرَّتَان دو مرتبه -

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَان طلاق دو مرتبه [س۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر هاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے هیں جو میں هدیهٔ ناظرین کرتا هوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان ـ ـ ـ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره (س ۲ : ۲۲۹ - ۲۳۰)

طلاق دو مرتبه هوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل هیں ، ایک اظهار اراده اور دوسرا تکمیل اراده) پس (اظهار اراده کے بعد) زوجه کو گهر هی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کناره کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو ـ ـ ـ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل اراده هی کرو تو واپس نه لے سکوگے جب تک که وه کسی دوسرے کے ازدواج میں نه آجائے اور وه بهی اس کو طلاق نه دے -

اس معنی کی توثیق خود سوره طلاق کی ابتدائی آیات سے هوتی ہے جہاں حکم ہے که طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے - اس مدت میں زوجه کو گهر سے نہیں نکالنا چاهئے بشرطیکه وه کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نه هوئی هو - البته ختم عدت پر اسے رکھ هی لیا جائے یا رخصت کردیا جائے -

پہلے تو اظهار اراده طلاق اور تکمیل اراده طلاق کو به یک وقت هونے سے ممنوع کیا - کوئی شخص غصه یا جلاپه کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا - زیاده سے زیاده یه کرسکتا ہے که کناره کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماه تک اس پر سونچتا رہے که آیا وه واقعی دائماً طلاق چاهتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وه معامله کو رفت وگزشت کرکے اپنی زوجه کو واپس رجوع کرلینا چاهتا ہے اور ان تین ماه میں یه بهی سونچنا ہے که اگر بعد تکمیل عدت وه اپنے اراده طلاق کی تکمیل هی چاهتا ہے تو جب تک اس کی زوجه کسی دوسرے کے نکاح میں نه جائے اور وه بهی اسے طلاق نه دے - یه شخص اس کو دو باره رجوع نہیں

کر سکیگا ۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگا نگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے ۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہوسکتا ہے ۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی اپنے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں ۔

ــ« باب النون »ــ

نَسَاَ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیْءٌ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے ۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے :

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم مین یگانیت پیدا ہوجائے ۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا ۔

رجب ، ذوالقعدۃ ، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی ۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو ۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا ، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے ۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا ۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی ۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی ۔

حجة الوداع یعنی وفات رسالتمابؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳۶ اور ۳۷ نازل ہوئیں ۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالاجاسکتا ھے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارہ ھی مہینے ہوا کرتے ھیں ۔ اس تیرھویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ھوتا ھے ۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اِشارہ کر رھی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اِختلاط سے جو خرابیاں پیدا ھو رھی ھیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ھوسکتی ھیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اورجس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے ۔

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ھی رسول اکرم کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ھوئے صرف لوند کے تیرھویں مہینے کا اِضافہ مسدود کردیا جائے ۔ اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام " یا " سال " یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ھوتا ھے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی " سال " اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا ۔ اس غیر صحیح مفہوم اورغلط اندیشی کا نتیجہ یہ ھوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ھوگئی جو زندگی کے کسی اھم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا ۔ ستم ظریفی یہ ھے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ھے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاھل قوم نے بھی قبول نہیں کیا ۔

مین معترف ھوں کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ھونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ھے ۔ یہ محسوس کر کے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ھے ۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ھے ۔

ـــ« باب الھاء »ـــ

ھَلَّ

أَھِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ھِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ھوں گی ، ناظرین غور فرمائیں ۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ھے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ھیں :ـــ

● یسئلونك عن الاھلة ۔ قل ھی مواقیت للناس والحج ۔ و لیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی ۔ و اتوا البیوت من ابوابھا ۔ و اتقو اللہ لعلکم تفلحون ۔

[س ۲ : ۱۸۹

تجھسے پوچھتے ھیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کرکے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ھلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اَهِلَّةٌ کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے ۔ لیکن قرین قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں ۔ اکثر لوگ برت کرتے ہیں، مذہبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں ۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر لو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تا کہ تم حقیقی فلاح پاو ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے آنگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

۔ سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورۂ بقر کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورۃ ہے ۔ اس سورۃ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا ۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے ۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ھی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے ۔ دراصل حج ھر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ھوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذھبی فرض انجام پائے ۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ھوگئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے ۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ھونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وھی سالانہ حج لے لیا گیا ، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ھوا کرتے تھے ۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ھو سکتا ہے کہ ھم کو اپنے سمجھے ھوئے معنی پر پورا یقین ہے ۔ دراصل ھمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدبرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں ۔

تمت بالخیر